

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
کے مولائے مبارک پر سب سے پہلی اور جامع کتاب

عَمَّالُ الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ

امام احمد بن شعيب النسائي رحمه الله تعالى التوفيق

نبوی لیل و نهار

اردو ترجمہ: مولانا محمد اشرف

TOOBAA-ELIBRARY.BLOGSPOT.COM

فاضل وفاق المدارس العربیہ پاکستان

مکتبہ حسینیہ

رقیاتی روڈ ۵ گرجا کھ ۵ گوہر انوالہ ۵ پاکستان

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کے مولائے مبارکہ پر سب سے پہلی اور جامع کتاب

عَمَّا لِيَوْمٍ وَلِلَّيْلَةِ

امام احمد بن حنبل بن شعیب النسائی رحمہ اللہ تعالیٰ التوفیق

نبوی لیل و نہار

اردو ترجمہ: مولانا محمد اشرف

فاضل مدرسہ شریعۃ العلوم گوجرانوالہ
فاضل وفاق المدارس العربیہ پاکستان

مکتبہ حسینیہ

رقبہ انی روڈ ۰ گرجا کھ ۰ گوجرانوالہ ۰ پاکستان

3913-50
 14066
 15.05.07

MI-1111



حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
 کے مکتوبات مبارکہ پر سب سے پہلی اور جامع کتاب

علم الیوم واللیلة

امام احمد بن حنبل الشافعی رحمہ اللہ تعالیٰ علیہ

نبوی لیل و نهار

اردو ترجمہ: مولانا محمد اشرف

فاضل مدرسہ علوم کرامتوالہ
 فاضل وفاق المدارس العربیہ پاکستان



مکتبہ حسینیہ

رقباتی روڈ ۰ گرجا کو ۰ گوہر انوالہ ۰ پاکستان



جلد دوم

جملہ حقوق بحق مترجم محفوظ ہیں۔

- تمام کتاب ————— علی ایوب والدیلہ
 مرقب ————— امام احمد بن حنبلہ انسانیت اللہ تعالیٰ رحمۃ اللہ علیہ
 ترجمہ ————— نبوی لیل و نهار
 مترجم ————— محمد اشرف گوہر انوار
 تعداد ————— گیارہ سو (۱۱۰۰)
 مطبع —————
 طبع اقل ————— محرم الحرام ۱۴۳۰ھ مطابق ستمبر ۱۹۰۹ء
 طبع دوم ————— رمضان المبارک ۱۴۳۰ھ مطابق دسمبر ۱۹۰۹ء
 سرورق ————— سید الغلامین سیدہ نفیسہ رقم مکتبہ
 کتبیت ————— محمد امان اللہ قادری گوہر انوار
 طابع و ناشر ————— مکتبہ حسینہ قذافی روڈ گڑیاکہ گوہر انوار
 قیمت —————

مٹنے کے پتے

- ۱۔ مکتبہ حسینہ قذافی روڈ گڑیاکہ گوہر انوار
 ۲۔ مکتبہ سیدہ ام کلثوم لکھنؤ بازار لاہور
 ۳۔ مکتبہ قاسم الفضل لکھنؤ بازار لاہور
 ۴۔ مکتبہ حقانیہ ملتان
 ۵۔ مکتبہ رشیدیہ سرگرم روڈ کونٹہ
 ۶۔ کتب خانہ رشیدیہ صاحب بازار راولپنڈی
 ۷۔ قدیمی کتب خانہ کراچی
 ۸۔ حسینہ کتب گھر احمد بازار گوہر انوار
 ۹۔ کتب خانہ مجیدیہ ملتان
 ۱۰۔ مکتبہ حقانیہ جنگلی بازار پشاور
 ۱۱۔ کتب خانہ صدیقیہ اکوڑہ خٹک

فہرست مضامین عمل الیوم والیلۃ (نبوی سبیل و نہار)

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۳۰	تصدیق سے پڑھنے والے کا ثواب ہے	۲۱	الحزب الاول
۳۱	اَوَلَدُ الْاَوْلَادِ وَالْاَوْلَادُ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ	۲۱	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ کے وقت
	اَوَلَدُ الْاَوْلَادِ وَحَدَّةٌ لِّاَشْرَفِيَّةٍ		کون سی دعا پڑھتے تھے ؟
۳۲	پڑھنے والے کا ثواب ہے	۲۳	بیس و شام یہ دعا پڑھنے والے کا ثواب ہے
	جب مومن کو شادی تین بچے ہوتے		وَرَحِيَّتُكَ يَا اللَّهُ رَبَّنَا.....
۳۳	تھے تو کیا بچے ؟	۲۶	ایک اور دعا اور اس سے پڑھنے
	جب مومن حَتَّى عَلَى الْمَسْكُونَةِ		والے کا ثواب ہے
۳۴	حَتَّى عَلَى الْمَسْكُونَةِ بچے تو کیا جواب دے	۲۷	ایک اور دعا
	لَا تَحُولُ وَلَا تَقْوَةُ إِلَّا بِاَمْرِ اللَّهِ	۲۸	ایک اور دعا
۳۹	پڑھنے کی ترغیب ہے	۲۹	لَا تَحُولُ وَلَا تَقْوَةُ إِلَّا بِاَمْرِ اللَّهِ پڑھنے
	افان کا جواب دیجئے کے بعد		والے کا کتنے ثواب ہے
۵۰	دعا مانگنے کی ترغیب ہے	۳۰	اور دعا
	افان اور اقامت کے درمیان وقت	۳۲	سید الاستغفار ہے
۵۰	نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود	۳۳	اور دعا
	بیچنے اور آپ کے لیے دعا کے وسیلے	۳۵	اور دعا
	کرنے کی ترغیب ہے	۳۶	اور دعا
	دعا کے وسیلے کا طریقہ اور آپ صلی اللہ	۳۷	یہ دعا سب بار پڑھنے والے کا ثواب ہے
۵۱	علیہ وسلم کے لیے یہ دعا مانگنے والے	۳۸	ایک سو بار پڑھنے والے کا ثواب ہے

۷۵	نار کے لیے جب صف میں پہنچے تو کیا	۵۲	نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود
	دعا پڑھے ؟		بیچے کو کیا مسرت دے ہے ؟
۷۶	جب نار سے فارغ ہو کر کیا دعا پڑھے ؟	۵۴	گنہگار کو کی ہے ؟
۷۹	ہر نار کے بعد آیت الکرسی پڑھنے والے	۵۸	نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود
	کا ثواب ؟		شہیدین پر کتنی ؟
۷۹	ناروں کے بعد اور دعا		نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی نار
۸۰	اور دعا	۵۹	سفرات اور آپ کی اولاد پر درود
۸۱	اور دعا		بیچے کا ذکر ؟
۸۳	غرض ناروں کے بعد دعا کتنی پسندیدہ	۵۹	نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود
	ہے ؟		کا ثواب ؟
۸۳	ناروں کے بعد رت اُچھٹا علی	۶۲	نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجے
	وَلَا تُكَلِّمُ الْكَافِرِينَ وَلَا الْمُؤْمِنِينَ		کی فضیلت ؟
۸۵	جس شخص تین بار جہنم سے اللہ کی پناہ	۶۲	عزیز اور امانت کے درمیان وقفہ
	مانگے اور تین بار جنت کا سوال کرے		میں دعا کی ترغیب ؟
۸۵	بعد نار فرام کیے بغیر سات بار	۶۲	انوار کے وقت ذکر ؟
	دعا سے پناہ مانگے دلے کا ثواب ہو	۶۵	جب بیت القمار میں جانے کو کیا
۸۶	اس شخص کا ثواب جو بعد نار فرام کلمات		دعا پڑھے ؟
	پڑھے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا نَعْبُدُ إِلَّاكَ	۶۶	جب بیت القمار سے گئے تو کیا دعا پڑھے
	وَلَا شَرِيكَ لَكَ الْحَمْدُ	۶۸	جب دھوکے تو کیا دعا پڑھے ؟
۸۶	اس سلسلے میں حضرت ہمارے ہیں		جب دوست سے فارغ ہو کر کیا دعا پڑھے ؟
۹۳	کی حدیث کا ذکر ؟	۷۰	جب اپنے گھر سے نکلے تو کیا دعا پڑھے ؟
	اور دعا	۷۲	اور دعا
۹۶		۷۲	سکھیں یا نکل جاتے وقت کیا دعا پڑھے ؟

۱۳۹	{ اپنے گھر میں داخل ہونے وقت کی دعا پڑھے ؟	۹۷	غارت سے سلام پھیرنے کے بعد کیا پڑھے ؟
۱۳۰	{ اپنے ساتھ نیک کرنے والے کو کیا دعا دے ؟	۹۹	غارتوں کے بعد استغفار ؟
۱۳۱	{ اپنے بھائی کو کیا دعا دے جب وہ اس سے کہے میں تجھ سے محبت رکتا ہوں ؟	۱۰۲	اور دعا
۱۳۲	{ کسی شخص کو جب گمراہی میں کیا پڑے تو کیا کہے ؟	۱۰۳	اور دعا
۱۳۳	{ جب کوئی پکارتے تو اس کو کیسے جواب دے ؟	۱۰۴	غارت سے سلام پھیرنے کے بعد استغفار ؟
۱۳۴	{ جب اسے کہا جائے تو نے میرے کی تو کیا جواب دے ؟	۱۰۵	غارتوں کے بعد پڑھے جانے والے کلمات کے بارے میں حضرت کعب بن جحرفہ کی حدیث کا ذکر
۱۳۵	{ جب کسی کے چہرہ پر غصہ دیکھے تو کیا کہے ؟	۱۱۵	اور دعا
۱۳۶	{ خدا کرنا ؟	۱۱۶	اور دعا
۱۳۷	{ جب آدمی کسی مسلمان بھائی سے محبت کرے تو کیا یہ اسے بتائے ؟	۱۱۸	اور دعا
۱۳۸	{ جب کسی مسلمان بھائی کو ہنسنا ہوا دیکھے تو کیا دعا پڑھے ؟	۱۲۲	اور دعا
۱۳۹	{ جب کسی بھائی میں کوئی پسندیدہ بات دیکھے تو کیا دعا پڑھے ؟	۱۲۳	غارت کے بعد کعبہ میں بیٹھنا اور جاہلیت کی باتیں کرنا ؟
۱۴۰	{	۱۲۵	مسجد میں اشعار پڑھنا
۱۴۱	{	۱۲۷	مسجد میں اشعار پڑھنے کی ممانعت
۱۴۲	{	۱۲۸	مسجد میں گندہ چیز تلاش کرنے کا حکم سے کیا کتنا چاہیے ؟
۱۴۳	{	۱۲۹	مسجد میں خرید و فروخت کرنے کا حکم سے کیا کہے ؟

۱۷۵	جب کسی عورت کو نکاح کا پیغام ملے تو کیا کہے اور اسے کیسے جواب دے؟	۱۳۸	اپنے آپ اپنے مال میں کوئی پسندیدہ بات دیکھے تو کیا دعا پڑھے؟
۱۷۶	شادی پر دولہا کو کیا دعا دے؟	۱۳۹	جب چھبک دے تو کیا پڑھے؟
۱۷۸	جب کسی عورت کو حاملہ کرے تو کیا دعا پڑھے؟	۱۴۰	چھبک کا جواب کئی مرتبہ دے؟
۱۷۹	جب اپنی بیوی سے جماع کرے تو کیا دعا پڑھے؟	۱۴۱	پسینے والا بچہ خائفہ اللہ کے جواب میں کیا کہے؟
۱۸۱	شبِ نواف (سہاگ) کی صبح دولہا کو کیا کہے اور اسے کیا کہا جائے؟	۱۴۲	اور جواب؟
۱۸۳	جب کھانا کھائے تو کیا دعا پڑھے؟	۱۴۳	جب اہل کتاب وغیرہ سے کھانے کو کیا جواب دے؟
۱۸۴	کھانے والے سے کیا کہے؟	۱۴۴	جب کسی آدمی کی طرف سے کوئی ناپسندیدہ بات کہے تو کیا کہے؟
۱۸۵	جب بسم اللہ پڑھتی ہوئی چھل جائے	۱۴۵	اپنی کوئی ناپسندیدہ چیز دیکھ کر کسی انسان کو براہِ راست خطاب نہ کرنا
۱۸۶	چھل گئے کے دوران کیا کہے تو کیا دعا پڑھے؟	۱۴۶	خدمت کیسے کی جائے؟
۱۸۸	جب کھانے سے پیسہ بر جائے تو کیا دعا پڑھے؟	۱۴۷	گھر میں کیسے کی جائے؟
۱۸۹	جب دسترخوان اٹھایا جائے تو کیا دعا پڑھے؟	۱۴۸	جب لاشیٰ، بہانہ یا غلام خریدیں تو کیا دعا پڑھے؟
۱۸۹	پانی پینے کے بعد کیا دعا پڑھے؟	۱۴۹	اپنی لاشیٰ کو میری ہندی یا اپنے غلام کو میرا بندہ کہنے کی ممانعت؟
۱۹۰	جب دوسرے سے تو کیا دعا پڑھے؟	۱۵۰	غلام کے لیے اپنے ملک کو بھیجے کہنے کی ممانعت؟
۱۹۳	جب کسی کے ان پر دل کھانا کھائیں تو کیا دعا پڑھیں؟	۱۵۱	منافی کو سہوتا کہنے کی ممانعت؟
۱۹۵	جب کسی کے گھر میں غلام رکھے تو کیا دعا پڑھے؟	۱۵۲	سہوتا اور تندی کہنے کے بارے میں حکمت اور احتیاط کا ذکر؟

۲۳۰	سلام کا ثواب ؟	۱۹۷	روزِ افطار کرتے وقت کیا دعا پڑھے ؟
۲۳۱	سور کا سلام ؟	۱۹۷	جب روزہ دار کو کھانے کے لیے جلیاں
۲۳۱	سلام کا جواب کیسے دینا چاہیے ؟	۱۹۷	ہاتے تو وہ کیا کہے ؟
۲۳۲	{ ہاتھوں، سر میں، اور اشارہ سے سلام کرنے کی کراہت ؟	۱۹۸	{ رکھنے سے فارغ ہو کر جب ہاتھ
۲۳۲	{ جب کسی مجلس میں جا کر بیٹھے تو کیا دعا پڑھے ؟	۱۹۹	{ دھوئے تو کیا دعا پڑھے ؟
۲۳۹	{ وہ امدادیت جو ٹھکانے کا نام کے نفس میں مکر رہیں ؟	۲۰۰	چہرے میں سے والے کو کیا دعا دے ؟
۲۳۹	الحجۃ الثانی	۲۰۱	{ جب آسمان کی طرف نظر اٹھائے تو کیا دعا پڑھے ؟
۲۳۹	جب مجلس سے اٹھتے تو کیا دعا پڑھے ؟	۲۰۱	{ تلاوت قرآن کو کس دعا کے ساتھ ختم کرے ؟
۲۴۱	جب قرض ادا کرے تو کیا دعا پڑھے ؟	۲۰۳	جب نیا پکڑ پینے تو کیا دعا پڑھے ؟
۲۴۲	{ جب کوئی کسی کا سلام پہنچائے تو کیا کہے ؟	۲۰۴	جب اپنے کسی سلطان، بھائی کو پکڑاں
۲۴۲	{ اہل کتاب و غیر مسلم جب سلام کری تو کیا کہے ؟	۲۰۶	{ پینے برے دیکھے تو کیا دعا پڑھے ؟
۲۴۳	{ جب غصہ میں ہو تو کیا دعا پڑھے ؟	۲۰۷	گنہ گارے کو کیا کہے ؟
۲۴۹	طاقتور کوئی ہے ؟	۲۰۸	{ دھڑکے، باہر نکل کر اپنے ساتھیوں سے کیا کہے ؟
۲۵۱	جب کسی مجلس میں بیٹھے جس میں شہر و خلی زیادہ ہو تو کیا دعا پڑھے ؟	۲۰۹	اجازت کیسے طلب کرے ؟
۲۵۲	جو شخص کسی مجلس میں بیٹھے اور اس میں اشد کمال ہو تو کیا دعا پڑھے ؟	۲۱۱	سلام کیسے کرے ؟
۲۵۶		۲۱۷	میں کتنے کی پسند ہو گی ؟
		۲۱۷	بچوں کو سلام کہنا، ان کے لیے دعا کرنا
		۲۱۷	اور ان سے مزاج کرنا

۳۶۰	جب سفر کا ارادہ کرے تو کیا دعا پڑھے؟	۳۶۰	جدی بندی بہت کرنی؟
۳۶۱	جب اپنا ہاتھ دھو کر دیکھے؟	۳۶۱	جو شخص کسی گندہ میں مبتلا ہو جائے؟
۳۶۲	تو کیا دعا پڑھے؟	۳۶۲	تو وہ کیا کرے اور کیا دعا پڑھے؟
۳۶۳	جب سولہ سو تو کیا دعا پڑھے؟	۳۶۳	جب گناہ کے بعد دوبارہ گناہ ہو جائے؟
۳۶۴	سفر پر جانے والے کے لیے کیا دعا پڑھے؟	۳۶۴	تو کیا دعا پڑھے؟
۳۶۵	حضرت کرتے وقت کیا دعا پڑھے؟	۳۶۵	جب کسی سے کہا جائے کہ اللہ تعالیٰ مجھے صاف فرمائے تو وہ جواب کیا کہے؟
۳۶۶	گھوڑے پر دھڑکنے والے کے لیے دعا؟	۳۶۶	باب
۳۶۷	سفر میں جدی پڑھنا؟	۳۶۷	بھیس کی باتوں کا گناہ؟
۳۶۸	سفر سحری کے وقت کیا دعا پڑھے؟	۳۶۸	دن میں کتنی بار توہ کرے؟
۳۶۹	جب گھائی پر چڑھے تو کیا دعا پڑھے؟	۳۶۹	دن میں کتنی بار استغفار اور توہ کرے؟
۳۷۰	جب کسی وادی میں اترے تو کیا دعا پڑھے؟	۳۷۰	جس کی نالی خیر ہو وہ کیا دعا پڑھے؟
۳۷۱	جب کسی گھائی پر چڑھے تو کیا دعا پڑھے؟	۳۷۱	استغفار کثرت سے کرنا؟
۳۷۲	جب گھائی پر چڑھے تو کیا دعا پڑھے؟	۳۷۲	کثرت استغفار کا ثواب؟ (درست)
۳۷۳	جب گھائی پر چڑھے تو کیا دعا پڑھے؟	۳۷۳	تین بار استغفار پر کتنا ثواب؟
۳۷۴	جب گھائی پر چڑھے تو کیا دعا پڑھے؟	۳۷۴	استغفار کی افادگی کی جلتی؟
۳۷۵	جب گھائی پر چڑھے تو کیا دعا پڑھے؟	۳۷۵	سیدہ استغفار کا بیان اور اسے معمول بنانے والے کا ثواب؟
۳۷۶	جب گھائی پر چڑھے تو کیا دعا پڑھے؟	۳۷۶	جموعہ میں استغفار کا استحباب؟
۳۷۷	جب گھائی پر چڑھے تو کیا دعا پڑھے؟	۳۷۷	کس وقت استغفار زیادہ بہتر ہے؟
۳۷۸	جب گھائی پر چڑھے تو کیا دعا پڑھے؟	۳۷۸	دعا کے حاجت
۳۷۹	جب گھائی پر چڑھے تو کیا دعا پڑھے؟	۳۷۹	جب کسی کام کا ارادہ کرے تو کیا دعا پڑھے؟ (راستگار)
۳۸۰	جب گھائی پر چڑھے تو کیا دعا پڑھے؟	۳۸۰	
۳۸۱	جب گھائی پر چڑھے تو کیا دعا پڑھے؟	۳۸۱	
۳۸۲	جب گھائی پر چڑھے تو کیا دعا پڑھے؟	۳۸۲	
۳۸۳	جب گھائی پر چڑھے تو کیا دعا پڑھے؟	۳۸۳	
۳۸۴	جب گھائی پر چڑھے تو کیا دعا پڑھے؟	۳۸۴	
۳۸۵	جب گھائی پر چڑھے تو کیا دعا پڑھے؟	۳۸۵	
۳۸۶	جب گھائی پر چڑھے تو کیا دعا پڑھے؟	۳۸۶	
۳۸۷	جب گھائی پر چڑھے تو کیا دعا پڑھے؟	۳۸۷	
۳۸۸	جب گھائی پر چڑھے تو کیا دعا پڑھے؟	۳۸۸	
۳۸۹	جب گھائی پر چڑھے تو کیا دعا پڑھے؟	۳۸۹	
۳۹۰	جب گھائی پر چڑھے تو کیا دعا پڑھے؟	۳۹۰	

۳۶۵	جب کسی قوم سے ٹکر کیا دعا پڑھئے	۳۳۸	دست چھڑانا ؟
۳۶۶	جنگ کے وقت رات اللہ تعالیٰ سے دعا طلب کرتے ؟	۳۳۹	غزوہ سے واپس آنے والے کے لیے کیا دعا کرے ؟
۳۶۷	کیا شعار مقرر کیا جائے ؟	۳۴۰	جب پھر گئے سے پہلے اور انکی زخمی ہوجائے تو کیا دعا پڑھے ؟
۳۶۸	جب کوئی کام مغرب کر دے تو کیا دعا پڑھے ؟	۳۴۱	جب کسی منزل پر پھرسے تو کیا دعا پڑھے ؟
۳۶۹	جب کوئی سختی لاحق ہوجائے تو کیا دعا پڑھے ؟	۳۴۲	جب دوران سفرات ہوجائے تو کیا دعا پڑھے ؟
۳۷۰	اور دُعا ؟	۳۴۳	شام کے وقت کیا دعا پڑھے ؟
۳۷۱	حضرت یونس علیہ السلام کی دعا بیان	۳۴۴	اور دُعا
۳۷۲	جب کوئی چیز غمزدہ کر دے تو کیا دعا پڑھے ؟	۳۴۵	اور دُعا
۳۷۳	عشان بن حنیف کی روایت تکوین	۳۴۶	اور دُعا
۳۷۴	وسوسہ	۳۴۷	اور دُعا
۳۷۵	فان کے لیے ہرات کیا پڑھا ؟	۳۴۸	اور دُعا
۳۷۶	مغرب کے بعد دس بار یہ دعا پڑھئے	۳۴۹	یہ دُعا ایک سو مرتبہ صبح و شام پڑھئے
۳۷۷	برأت اللہ کہ شرف سے پہلے کی بات	۳۵۰	دُعا کی فضیلت ؟
۳۷۸	الجزء الثالث	۳۵۱	مغرب کے بعد دس بار یہ دعا پڑھئے
۳۷۹	بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي رَجْعِكَ وَتَجَمُّعِكَ	۳۵۲	دُعا کا ثواب
۳۸۰	بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي رَجْعِكَ وَتَجَمُّعِكَ	۳۵۳	اور دُعا
۳۸۱	بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي رَجْعِكَ وَتَجَمُّعِكَ	۳۵۴	لے ڈاکر قیامت تک ہر لمحہ پڑھنا کہ نجات
۳۸۲	بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي رَجْعِكَ وَتَجَمُّعِكَ	۳۵۵	اے اللہ اگر تو ہیبت سے مجھے کثرت سے نجات دے
۳۸۳	بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي رَجْعِكَ وَتَجَمُّعِكَ	۳۵۶	شاہد کہ میں تیرے بند ہوں

۴۷۲	اور دُعا	۴۳۸	دست کو ایک سو گز میں پھینک دے
۴۷۲	اور دُعا	۴۳۸	کا تراب ؟
۴۷۳	سوتے وقت قل یا ایہا الکفر	۴۳۹	جس نے دانتیں پڑھیں ؟
۴۷۳	کی تلاوت کرنا ؟	۴۴۰	ان کی کہ ہے ؟ کن کر وہ ہے کہیں
۴۷۴	اس شخص کا تراب م با وضو ہے	۴۴۱	خداں ملاں آیت بھول گیا ہیں ؟
۴۷۵	بستر پر چننے کے ایک اشارے	۴۴۲	جب دھر پڑا کر درخ سو تو کیا دہریے
۴۷۵	کا ذکر کرتا ہے ؟	۴۴۳	جب برسی دھڑکتے اور دُعا بند کئے
۴۷۶	سوتے وقت لا الہ الا اللہ	۴۴۴	پر رُخا بگھنے کا دُعا کرے تو کیا دعا
۴۷۶	فَعَدَّ لَوْ شِئْتَ لَهْ لَهْ اَعْلَاکَ	۴۴۴	بڑھے ؟
۴۷۷	وَلَهْ اَلْحَمْدُ وَهُوَ خَلْقُ	۴۴۵	جب سوتے کا ارادہ کرے تو کیا دعا پڑھے
۴۷۷	شَیْءٍ مَّوَدِّعٍ وَرَوْحُکَیْ وَکَلَّ	۴۴۶	اس صمد میں حضرت بار کی حدیث کا ذکر ؟
۴۷۸	قُوَّةً بِرَبِّکَ یَا لَلّٰہُ بَکَیْہِ مَا	۴۴۷	حبیب اپنے بستر پر لیٹے تو کیا دعا پڑھے ؟
۴۷۸	تراب ؟	۴۴۸	یہ دعا کتنی بار پڑھے ؟
۴۷۹	بستر پر بیٹھے وقت قرآن پاک	۴۴۹	جو شخص زندہ میں دُعا مانگے تو کیا دعا پڑھے
۴۷۹	کی کوئی سورۃ پڑھنے والے کا تراب	۴۵۰	اور دُعا
۴۸۰	سوتے وقت سُبْحَانَ اللّٰہِ	۴۵۱	اور دُعا
۴۸۱	اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور اَللّٰہُ اَکْبَرُ	۴۵۲	اور دُعا
۴۸۲	اس کا تراب ؟	۴۵۳	اور دُعا
۴۸۳	جو شخص اللہ تعالیٰ کا ذکر کیے بستر	۴۵۴	اور دُعا
۴۸۳	سو جائے	۴۵۵	اور دُعا
۴۸۴	اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کے لیے	۴۵۶	اور دُعا
۴۸۴	کون سا ذکر تخب فرمایا ؟	۴۵۷	اور دُعا
۴۸۸	سُبْحَانَ اللّٰہِ کو بخود پڑھے دے کا تراب	۴۵۸	اور دُعا

۵۲۵	جب سوئے اور بیدار ہو کر کیا دعا پڑھے	۴۸۸	سُبْحَانَ اللَّهِ الْمُتَعَالِي عَمَّا يُشْرِكُونَ کا ثواب ؟
۵۲۵	جب بستر سے اٹھ کر پھر واپس آ کر بیٹے تو کیا دعا پڑھے ؟	۴۸۹	لَقَدْ أَكْبَرْنَا لَكَ اللَّهُ الْكَبِيرُ الْوَاحِدُ وَالْحَمْدُ لَكَ بَعْدَ دَعَايِ كَافَرَابِ ؟
۵۲۶	جب نماز سے فارغ ہو کر اپنے بستر پر بیٹھے تو کیا دعا پڑھے ؟	۴۹۰	تو زود میں کون سے کلمہ پڑھا رہی ہیں ؟
۵۲۷	جب اپنے خواب میں اپنی پسندیدہ چیز دیکھے تو کیا دعا پڑھے ؟	۴۹۰	الحاصل الذکر اور الحاصل الذکر ؟
۵۲۸	جب اپنے خواب میں اپنی ناپسندیدہ بات دیکھے تو کیا دعا پڑھے ؟	۴۹۱	اللہ جل شانہ کے کلمہ سا کلام پند پڑا ؟
۵۲۹	جب اپنے خواب میں اپنی ناپسندیدہ بات دیکھے تو کیا دعا پڑھے ؟	۴۹۸	ایک سو بار اللہ تعالیٰ کی تسبیح تمہیں اور خلیقہ کہنے والے کا ثواب ؟
۵۳۰	جب خواب میں کوئی پسندیدہ چیز دیکھے تو کیا کرے ؟	۵۰۳	جب غنیمت سے بیدار ہو کر کیا دعا پڑھے ؟
۵۳۱	جب خواب میں کوئی پسندیدہ چیز دیکھے تو کیا کرے ؟	۵۰۵	اور دُعا ؟
۵۳۲	جب خواب میں اپنی ناپسندیدہ بات دیکھے تو کیا کرے اور کیا پڑھے ؟	۵۰۷	اور دُعا ؟
۵۳۳	خواب میں شیطان کسی سے کہے تو اسے کسی انسان کو بتانے	۵۱۱	اور دُعا ؟
۵۳۴	پر ڈانٹ ؟	۵۱۲	اور دُعا ؟
۵۳۵	جب بادل آنا ہو اور دیکھے تو کیا دعا پڑھے ؟	۵۱۳	جب رات کو تہجد کی نماز کے لیے اُٹھے تو کیا دعا پڑھے ؟
۵۳۶	جب بادل چھٹ جائے تو کیا دعا پڑھے ؟	۵۱۵	رات کو اٹھنے والے کے لیے کون سی دعا پڑھے ؟
۵۳۷	جب بادل کی گرج اور رگڑگٹنے تو کیا دعا پڑھے ؟	۵۱۶	اور دُعا ؟
۵۳۸	جب بیز آدھی پہلے تو کیا دعا پڑھے ؟	۵۱۷	جب بیز آدھی پہلے تو کیا دعا پڑھے ؟
۵۳۹	دعا پڑھے ؟	۵۱۸	غایت بگن ؟

۵۸۲	مشرک کو کیا پڑھنے کا حکم ہے ؟	۵۵۰	جب خود تیر ہوا پلے گا کیا دعا پڑھے ؟
۵۸۳	{ جب کوئی غیر لوط ہو جائے تو کیا دعا پڑھے ؟	۵۵۱	{ جب کتنے کے بھر گئے کی آواز سے کیا دعا پڑھے ؟
۵۸۴	{ جسم میں سے جو چیز نیکیت ہے اس پر کیا دعا پڑھے ؟	۵۵۱	{ جب گھر کی دیکھ گئے تو کیا دعا پڑھے ؟
۵۸۸	{ حضرت جبرائیل علیہ السلام بن کر صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا پڑھ کر دم کرتے تھے ؟	۵۵۲	الحجز والرابع
۵۹۰	{ حضرت ابوہریرہ علیہ الصلوٰۃ والسلام حضرت اسماعیل اور عروبہ ابنی علیہما الصلوٰۃ والسلام کو کیا پڑھ کر دم کرتے تھے ؟	۵۵۲	جب سرخ کی آذان سے تو کیا دعا پڑھے ؟
۵۹۱	{ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت اور حسین کو کیا دم کرتے تھے ؟	۵۵۳	دجال سے کیا چیز بچا سکتا ہے ؟
۵۹۲	{ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حبیب بن عامر بوتے تو اپنے آپ پر کیا پڑھتے تھے ؟	۵۵۴	{ جب جن دھواں ہو گئے ان سے آواز نہ کہنے کا حکم ؟
۵۹۳	{ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت دالوں پر کیا دم کرتے تھے ؟	۵۵۸	{ دو درجہ سرکشی جن کو کچھا ڈوسے وہ اس کا شعلہ بجھا دے ؟
۵۹۵	{ ربیعہ کو کس ماخذ پھر جانے اور کیا پڑھ کر دم کیا جیسے ؟	۵۶۳	جن اور شیطان سے بچانے والی چیز کو ذکر ؟
۵۹۶	{ ربیعہ پر کون سا ماخذ پھر جانے ؟	۵۶۸	{ جب اپنے گھر میں سانپ دیکھے تو کیا دعا پڑھے ؟
۵۹۷	{ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دم کا ذکر ؟	۵۷۱	باہیت کی طرح پکڑنا ؟
۵۹۸		۵۷۳	باہیت کی پکار ؟
		۵۷۳	لٹا ؟
		۵۷۴	{ جو اللہ چاہے اور غفلت چاہے کھٹے کی کاشت ؟
		۵۷۹	{ جرات و شجاعت اور ہمت کی قسم کھانے وہ کیا کہے ؟

۶۳۳	{ جب کوئی صحبت چھوڑ گیا دعا پڑھے ؟	۶۰۰	ہے وہ بے پروا کیا دم پڑھے ؟
۶۳۵	{ جب کسی کا کوئی معاملہ تو دور کیا دعا کرے ؟	۶۰۱	{ جسے زبردستی جلائے لٹا سب کو اس پر کیا پڑھ کر دم کرے ؟
۶۳۸	مرنے والے کے پاس کیا پڑھا جائے ؟	۶۰۲	{ جیسی بے پروا کیا دم پڑھے اور اس پر کیا کرے ؟
۶۳۹	خارجہ جنازہ میں کیا دعا پڑھے ؟	۶۰۵	پورے شخص پر یک پڑھ کر دم کرے ؟
۶۴۳	اور دعا	۶۰۶	{ جسے تفریق جانتے تو اس پر کیا پڑھے ؟
۶۴۵	{ جب محبت کا کہیں رکھے تو کیا دعا پڑھے ؟	۶۰۹	{ جس کو بیٹاب کی رگ وٹ جو تو اس پر کیا دم کرے ؟
۶۴۶	{ ہجرت کی جگہ کے علاوہ دوسری جگہ پر جس سے ہجرت کی تھی قوت ہونے والے کچھ دعا	۶۱۰	{ جب مریض کے پاس جلتے تو کیا دعا پڑھے ؟
۶۴۷	{ جب قبرستان سے تو کیا دعا پڑھے ؟	۶۱۲	{ مریض کے لیے دعا کرتے وقت اس کے پاس بیٹھنے کی جگہ
۶۴۸	مرگ کے وقت کیا کرے ؟	۶۱۵	{ مریض کی جان نبیٹ ہو گئی ہے کہنے کی ممانعت ؟
۶۴۹	{ اِنَّهُ اَوْفَاةٌ كِي كُوِي دینے والے کا جواب ؟	۶۱۷	{ جب کوئی صحبت آجائے تو کیا دعا پڑھے ؟
۶۵۰	{ اِنَّهُ اَوْفَاةٌ كِي كُوِي میں حضرت ابراہیمؑ کی روایت کا ذکر ؟	۶۱۹	{ جب کوئی صحبت آجائے تو کیا دعا پڑھے ؟
		۶۲۱	{ جب مریض سے کہا جائے تم اپنے آپ کو کیا پالتے ہو تو وہ کیا جواب دے ؟
		۶۲۲	نگار پر سنت کرے کی ممانعت ؟
		۶۲۳	خونخوردے کی کدے ؟

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عرض مال

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْمَلَائِكَةِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْعَزَلَةِ وَالسَّلَامِ
عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ خَاتَمِ الْأَنْبِيَاءِ وَالرُّسُلِ
وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِمْ وَأَتْبَاعِهِمْ أَجْمَعِينَ
لِلَّهِ يَوْمَ الدِّينِ آمَنَّا

عمر بن حفص، محبوبِ کائنات، علم و حکمت کے مرکز، شہر و ہدایت کے منبع و مصدر،
ہادی برحق، تمام کائنات میں جس جگہ حکم کرنا چاہے وہاں ہی جیسے کبرا، جسم و جان، شافع و مددگار،
ہر چیز کی سرپرستی و حکومت اور تعالیٰ عدا و حب و باور و حق کے کام بہار کا اور ہر چیز کو جان و حقیقت سے پہنچنے
تعلق کی مدد دہی اور حقوق کی برتری کے لیے ہتھیار اور ہتھیار پرست ہے، جس پر آپ نے اللہ تعالیٰ کی حمد
کے لیے حق و غرض فرماتے اور اللہ تعالیٰ کے اُن اہل و عشق و محبت کا ذکر فرمایا جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ جل شانہ
کو پسند ہے، اس کی محبت و محروک و کم کلام یا جو غرضی آباد ہے، اور اس کی جملہ چیزوں پر جانی ہے، اور اس کی
دعائیں، تمناؤں اور آرزوئیں، ہر دہی برپائی ہیں، دعائیں لیے غرض اور جامع لاف و کلام و اعتبار کسی اور انسان یا مخلوق
کے لیے کہ بات نہیں، مگر حضور پر اکرام علی اللہ علیہ وسلم نے جس خدا تعالیٰ سے مانگے کہ اسے بہت
علاقہ بنایا ہے۔

تمام انسان اگر کہیں مال و عید و اس مسئلہ کی جھگڑا ہی اور باج و کتاب، جس میں بھی رزق و غریب
جنت و جہنم سے بچاؤ اور غریب و عید کے لیے وہم و غم و محبت اور برائی کے لیے اور دولت
کے حصول و غنائی غرض و محبت کے لیے دعائیں و دعا، پیرائش سے دولت تک وہی رات و رات ہی
دعا کی غرض سے، دعائیں و دعا ہے، مگر اگر اللہ تعالیٰ کی ممکن زندگی حضور پر اکرام علی اللہ علیہ وسلم کے مبارک
علاقہ کے مطابق گزرا، پاسہ و قرآن و کتاب اس کے لیے برتری و اہم ثابت ہوگی۔

باسمہ سبحانہ و تعالیٰ

پیش لفظ

لَمَحْدُ شَوْ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالْمَلَكُ وَالسَّلَامُ
عَلَى عَبْدِهِ وَرَسُولِهِ الْكَرِيمِ الْأَكْرَمِينَ وَعَلَى آلِهِ
الطَّاهِرِينَ وَاصْحَابِهِ الْمُتَّقِينَ وَأَزْوَاجِهِ الْأَمْهَاتِ
الْمُؤْمِنِينَ وَاتَّبَاعِهِ بِكَ يَوْمَ الدِّينِ عَدَدَ مَا يُحِبُّ
رَبَّنَا وَبِرَحْمَةِ أَمَانَةٍ

الحافظ الامام شیخ الاسلام ابو عبد الرحمن احمد بن حنبل بن شعیب بن
عمر انسان رحمہ اللہ (م ۲۴۱ھ) کی ذات گرامی کئی تعداد
کی صلاح نہیں، آپ کی شہرہ آفاق تالیف "المسنن للنسائی"
صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلت میں مشتمل و متداول ہیں اگرچہ
ہے، اور صلاح کثرت میں شامل ہے، آپ کثیر التالیفات
بزرگ تھے۔

پیش نظر کتاب محل الہوم والہیۃ بھی آپ ہی کے حُسنِ
 ندیہ، تحقیق کا شاہکار ہے یہ سیدہ مقدس حضور تبارک
 علیہ السلام پر عالم کے شب و روز کے مصروفیت
 مبارک پر مشتمل ہے۔ اگرچہ اس پیکر پر موضوع پر بہت سے
 بیادہ فضل و کمال نے ڈھنچکیاں ڈالیں ہیں لیکن
 امام نوائی رحمتہ کی اس کتاب کو جو اولیت و اہمیت
 حاصل ہے وہ آپ ہی کا حصہ ہے۔

محل الہوم والہیۃ کا ذکر فر دوسری قدیم کتابوں میں لکھ
 سے آیا ہے، لیکن اس کے خلق نئے آج دنیا میں بہت
 کم پائے جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے "دکتر فاروق صادق
 الأستاذ بکیتہ اللغة العربیہ مرکبش" کو قرین نام حلیت فرمایا
 کہ انہوں نے اس کے متن کے حلی نئے دریافت کیے
 پھر ان نسلوں کو سامنے رکھ کر ثابت محنت و عرق ریزی
 سے متن کی تصحیح و تحقیق کا کم انجام دیا۔ انہوں نے
 محل الہوم والہیۃ کے میں خلق لکھے کو بنیاد بنایا وہ
 "غزوات المکیہ" رابطہ میں ملاحظہ ہے۔ مدرجہ تکبیل کتابت
 بازار رمضان السنہ ۱۳۹۳ھ ہے۔ مرتبہ مصحف نے
 ابتدا میں آٹھ فصلوں پر مشتمل ایک فاضلہ و محققانہ
 مقدمہ بھی تحریر فرمایا ہے جو ۱۱۹ صفحات پر محیط ہے
 حضرت امام نوائی رحمتہ کے حالات مبارک
 اور اُن کی تعلیمات کا مفصل تذکرہ اس مقدمے کی جہاں
 ہے۔ کتاب کی ضخامت کے پیش نظر اس مقدمے کا زبرد

فی کمال شامل کتب نہیں کیا جا رہا، انشاء اللہ اشاعتِ ثانی
 میں اضافہ کر دیا جائے گا۔

۱۳۹۹ھ میں پہلی بار اور پھر ۱۴۰۵ھ مطابق ۱۹۸۵ء
 میں دوسری بار یہ کتاب جریت سے شائع ہو کر اعلیٰ عالم
 میں پھیل گئی۔

اللہ تعالیٰ کا ہزار ہزار شکر ہے کہ اُس نے اس کتاب
 کی اشاعت کے بعد اپنے ایک ایک بندے کے
 دل میں اس کے اُردو ترجمہ کا دھیرہ بھی پڑھنا دیا جس نے
 اپنے گناہوں، مصروفیات کے باوجود شبانہ روز محنت لگنے
 سے پانے تکمیل تک پہنچا دیا۔ فخرِ اللہ احسن الجسار،
 عاشقِ سنت نبوی کریم ﷺ ہو کر گہرے متفکر، آنکھیں کھولنے سے
 جنابِ سرگرم مرقا، کمالِ اشرف، گرامرِ ازلہ کی شہرہ و ممتاز
 دینِ درگاہ، "نصرۃ العلوم" کے فاضل ہیں نیز دقان اللہ صحرہ
 پاکستان سے سنبھارت ہیں، شیخِ سنت و جامعِ ہدایت
 شیخ الحدیث حضرت مولانا سرفرزین مصلح و حضرت مولانا صوفی عبدالحی بڑاٹی جیسے
 اہل علم و فضل سے نسبتِ کلمہ رکھتے ہیں، انشاء اللہ
 تحقیق و ترجمہ سے طبیعتِ نہایت اور تصنیف و تکلیف
 کا نہایت مستحضر ذوق رکھتے ہیں۔ اس کتاب کے بارے
 میں اب "مذہبِ نبوی" کے ترجمہ و حواشی کا تحقیق کام
 انہوں نے سنبھالا ہے، اللہ تعالیٰ اُن کی عمر میں برکت
 دے اور علم و عمل کی دولت سے مالا مال فرمائے۔

ترجمہ: محمد افسر، مدرسہ اسلامیہ، کراچی۔ روایت: محمد

ہے اللہ تعالیٰ نے لَقَدْ كَانَ فِي رَسُولِهِ اللَّهُ أُسْوَةٌ حَسَنَةً
 کا آہی و سوسے سبق دیا تھا اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 کی تعلیمات و سہولت سے مڈگڑالی کہہ کے اپنے من مانے
 محرم و مدح کو اپن رہی ہے کچھ تو خیال کرتا چاہیے کہ آخر
 قیامت کے دن اپنے محبوب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا
 سزا دکھائیں گے۔ کیئے "عمل الیوم واللیز" کو اپنے لیے شعلہ
 بنائیں اور رازِ شفقت پر گھڑی ہر جائیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی مرضیات پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے
 اور ہمدرد حشر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شہادت
 سے سہرا لڑ فرمائے۔ آمین

احقر نفیس اکھیندی

۱۵۹۶ کریم پارک لاہور

سوماء کے شب

ربیع الثانی ۱۴۰۹ھ



2 أحبرہ محمد بن ہشام۔ قال حدثنا یحییٰ عن سعید عن سلمہ بن کھیل عن دز، عن ابی عبد الرحمن عن ابری عن ایه، أن النبی ﷺ قال: «أصبحنا علی لفطرة والإحلاص، وددین نبأ محمد ﷺ، وملة أبی ابراهیم حیفا مسلم ومما (أما) آ من المشرکین»

محرم کی یاد سننا اس سے قد کے مختلف روایت یہاں کی ہے۔

۲۔ ہم سے محمد بن بشاد نے بواسطہ بھی، سفیاء طبرستان کی، ذرہ عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی ہریرہ بیان کیا کہ عبد الرحمن بن ابی ہریرہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ دعا پڑھی

اُنصَحْ عَلَى الْوَعْدَةِ وَ الْإِخْلَاصِ وَ دُرِّ
يَمِينٍ عَزِيزٍ ۝ وَمَا أَرْسَلْنَا
شَرِيفًا شَرِيفًا وَمَا أَرْسَلْنَا

3 - أخبرنا محمد بن مزار قال حدثنا محمد . قال حدثنا شعبة عن سمعة عن زر عن ابن عبد الرحمن بن أبيه . أن رسول الله ﷺ كان إذا أصبح قال : «أصبح على حفرة الإسلام ، وكلمة الأحلام . وعن ابن عباس رضي الله عنهما . وعلى ملة نبي إبراهيم حنيف مسلم . وما كان من المشركين .

۳۔ ہم سے گھر پر بنائے ہوئے ایک شخص ملے، وہ عہدِ عثمانی میں عہدِ عثمانی میں بنی ہو گیا، کہ عہدِ عثمانی میں بنی ہوئے گا، یہ حال اُس وقت کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے

“أَصْبَحْنَا عَلَى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ، وَعَلَى دِينِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ ﷺ
وَعَلَى مِلَّةِ آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ حَتَّى مَسْلُومًا أَوْ مَاضِيَ مِنَ الْمَشْرِقِيِّينَ”

لَوَابٍ مِنْ لَالٍ حَتَّى يَبْجَحَ رَحَى نَمِيٍّ رَغِيْبًا بِاللَّهِ رَبَّنَا
وَبِالْإِسْلَامِ دِيْنَا . وَعَمَّادُ كَلْبٍ رَبَّنَا

أخبرنا أبو الأحمق قال حدثنا محمد بن الفضل

حدثنا شعبة عن أبي عقیل عن سابق بن ناحیة ، عن أبي سلام ، أنه كان
في مسجد حمص ، فمر رجل ، فقلت إلیه فقلت ، حدثني حديثاً سمعته
من رسول الله ﷺ . لم تكذأولہ الرجال یكذبون وبیه قال

أثبت انہی ﷺ وهو بقول ، ما من عبد مسلم بقول حين يصح
ثلاثاً . وحين ينسي : رخصت بالله ربنا . وبالإسلام دينا . وبمحمد ﷺ
نبيا إلا كان حقا على الله أن يرخصه يوم القيامة
ذكر اختلاف عدد الرخص من شريح وعبد الله بن وهب عن أبي
هشام في حديث أبي سعيد الخدري فيه (. 284)

میں شہر پر دھا پڑنے والے کا ثواب

رَخِصْتُ بِاللَّهِ رَبَّنَا قَوْلًا بِإِسْلَامٍ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ ﷺ نَبِيًّا

۴ — ہم سے ابوالاشعث نے بواسطہ حضرت ابوہریرہؓ سابق بن ناحیہ کے بیان کیا
کہ ابوسلام نے کہا میں کبہ محرم میں تھا ، (صحابہ میں سے) ایک شخص کا گھوڑا بڑا بڑا گھڑا
ہو گیا ، اس کے لیے ایسی حدیث مناشی ہوئی کہ آپ نے براہ راست رسول اللہ ﷺ سے منی ہو کر آپ کے اور
رسول اللہ ﷺ کے درمیان کوئی واسطہ نہ کرنا میں نے کہا میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں
ماضی ہوں ، آپ ارشاد فرما رہے تھے ۔

”جو مجھے سلطان میں دشمن تین بار یہ دھا پڑے:

رَخِصْتُ بِاللَّهِ رَبَّنَا قَوْلًا بِإِسْلَامٍ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ ﷺ نَبِيًّا
(میں اللہ تعالیٰ کو رب نام کر رہی ہوں) کو یہاں کر رہی ہوں

اللہ تعالیٰ نے قدم کر دیا ہے کہ قیامت کے دن اُسے دافعی کر دے:

ابوہریرہؓ نے حضرت ابوسہیدہؓ سے اس مجلس میں جو روایت نقل کی ہے ، میں ابوسہیدہؓ کے دو ارشاد
عبارتوں میں شریح اور عبارتوں میں اپنے قلوب کے متعلق الفاظ نقل کیے ہیں (ابوہریرہؓ بن شریح نے عذر ج

ذیل اللہ تعالیٰ کے ہیں)

حدثنا رسول بن اخطاب ، قال :

حدیثی عبد الرحمن بن شرح قال أخبرني أبو هاني عن أبي علي (التحفي) . أنه سمع أنا سعيد الخدري يقول قال رسول الله ﷺ .
 ومن قال رغبنا بالله وانا . وبالإسلام دينا . وبمحمد ﷺ رسولا
 وحبنا له الجنة . قال . فخرجت بذلك وسروا به .

حافظہ عبد اللہ بن وہب . رواہ عن أبي هاني . عن أبي عبد الرحمن
 عن أبي سعيد .

۵۔ بہت احقریٰ بیہوشی کے واسطے زبردستی کباب، جگر، لہسن، پیاز، شیرینک، البھانی سب کی کھجور
 برلی ایتھیں نے کھا میں نے حضرت ابوسعید خدریؓ کو روکے ہوئے تھا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ
 رَغِبْتُ بِهَلْوَرَمًا قَرِيبًا إِلَىٰ سِدِّكُمْ دِينًا وَرَمَحْتُكُمْ رَسُولًا بِرَمَحِّ رَأْسِ كَيْ يَلِيَ جَنَّتِ
 واجيب برجاتی ہے۔

حضرت ابوسعید خدریؓ نے کہا میں اس پر بہت غصہ ہوتا ہے۔

عبداللہ بن وہب نے اس سے تھوڑے تھوڑے وقت میں کہا ہے۔ انہوں نے اس روایت کو بواسطہ ابوالہانی،
 الزہری، یزید بن جابر، حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت کیا ہے۔

6۔ أخبرنا يونس بن عبد الأعلى والحارث بن مسكين قراءة
 عنه عن من وهب قال حدثني أبو هاني . عن أبي عبد الرحمن
 بن علي . عن أبي سعيد الخدري . أن رسول الله ﷺ قال . وما أنا
 سعيد . من رغبني بالله وانا . وبالإسلام دينا . وبمحمد ﷺ نبيا وحبنا له
 الجنة . فمحب لنا أو سعيد . قال . فحدثني علي . رسول الله . ففعل .

۶۔ بہت برائی میں جہد عالم نے اس حدیث پر لیکن نے اقرار کیا کہ اس میں وہب، ابوالہانی،
 ابو عبد الرحمن لیکن بیہوشی کے واسطے زبردستی کھا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، سنے ابوسعید!
 شخص اللہ تعالیٰ کو سب سلام کر دی کہ اللہ ﷻ کو اپنی اس کہ راضی ہو گیا، اس کے لیے جنت واجب
 ہو گئی، حضرت ابوسعیدؓ کو یہ بات پسند آئی تو عرض کیا حضرت ابوسعیدؓ مجھے دعا دے کہ میں اس حدیث کو
 سنے دعا دے مٹائی۔

(مع آخر من القول . وثواب من قاله)

9 أخبرنا اسحق بن ابراهيم . قال . أخبرنا عتبة بن الوليد . قال . حدثني مسلم بن رباب . مولى جعونة روح البی رحمہ اللہ قال سمعت انس بن مالك يقول قال رسول الله ﷺ من قال حين يصبح اللهم اني اشهدك . واشهد حملة عرشك . وملائكتك وجميع خلقك . انك انت الله لا اله الا انت وحدك لا شريك لك ، وان محمداً عبدك ورسولك . اعتق الله ربه ذلك اليوم من النار فان لها أربع مرات اعتقه الله ذلك اليوم من النار

ایک دعا اور اسے پڑھنے کا ثواب

۹۔ ہم سے اسحق بن ابراهيم نے اسناد اچھی پر روایت کیا ، ام المؤمنین حضرت یسراء کے آزاد کردہ غلام مسلم بن رباب بیان کیا کہ حضرت انس بن مالک کس نے یہ کہتے ہوئے سنا ، جو اس نے اپنے غلام سے جو شخص اس کے وقت پڑھا پڑھے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَشْهَدُكَ وَتَشْهَدُ حَمَلَةُ عَرْشِكَ وَمَلَائِكَتُكَ وَجَمِيعُ خَلْقِكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ	اسے حضرت اسحق بن ابراہیم سے آپ کے کچھ گوش کے مالکین آپ کے فرشتوں اور آپ کی تمام مخلوق کو گواہ بنا کر کہ وہ آپ ہی خدایہ ہیں ، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں ، آپ ہی بنا ہی ہیں آپ کا کوئی شریک نہیں اور محمد آپ کا رسول ہے
--	---

ترجمہ: تعالیٰ اس کے چہرے پر ہے کہ اس دن جہنم سے آزاد فرما دیتے ہیں اور اگر اس دعا کو بار بار پڑھے کرے اللہ تعالیٰ اس کو جہنم سے آزاد فرما دیتے ہیں۔

حاجہ عمرو بن عثمان وکثیر بن عید فی لفظ الحديث

10 أخبرني عمرو بن عثمان وکثیر بن عید عن عتبة عن مسلم بن رباب . قال سمعت انس بن مالك يقول . قال رسول الله ﷺ من قال حين يصبح اللهم اني اشهدك . واشهد حملة عرشك وملائكتك

وجميع خلقك ما لك أنت الله لا إله إلا أنت وحدك لا شريك لك . وأن
محمداً عبدك ورسولك إلا عمر الله له ما أصابته من دسيسة . وبأن هو قاطب
حين يُسي عثر الله له ما أصابه — يعني تلك الليلة —

اس روایت میں عمرو بن عثمان اور کثیر بن جہینہ نے مختلف الفاظ کا تکرار کیا ہے۔

۱۰۔ ہم سے عمرو بن عثمان اور کثیر بن جہینہ نے واسطہ دیا ہے کہ اس میں زیادہ سے کیا میں نے حضرت
نبی کی ایک کوبہ کرتے ہوئے سنا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص اس کے وقت یہ دعا پڑھے۔
اَللّٰهُمَّ اِنَّا اَشْهَدُكَ وَشَهِدُ حِمْلَةَ عَرْشِكَ وَمِهْنَتِكَ وَجَمِيعَ خَلْقِكَ بِاَنَّكَ
اَنْتَ اللهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَلَنْ عَمَدَ عَرْشِكَ وَمَرْسُومَاتِ

تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام (مستور) انگوٹھ صاف فرما دیں گے اور اگر وہ شام کو یہ دعا پڑھے
تو اللہ تعالیٰ اس کے وہ تمام (مستور) انگوٹھ صاف فرما دیں گے جو اس نے اس رات میں کیے۔

(نوع اخر)

11. أخبرنا محمد بن مزار . قال حدثنا محمد . قال حدثنا
شعبة عن يعلى بن عطاء . قال سمعت عمرو بن عاصم يحدث أنه سمع أن
هريرة يقول يا أبا بكر قال النبي ﷺ أخبرني بشي أفعله إذا
أصبحت وإذا أصبت . قال قل اللهم عالم الغيب والشهادة .
فاخر السماوات والأرض . ورس كل شيء ومليك . (285 آ) أشهد أن
لا إله إلا أنت . أشهد بك من شر نفسي وشر الشيطان وشركه . إذا
أصبحت . وإذا أصبت . وإذا أحدث مصححك .

۱۱۔ اور دعا۔ ہم سے عمرو بن مزار نے واسطہ دیا ہے کہ عمرو بن عاصم بیان کیا کہ حضرت
ابو بکرؓ نے کہا حضرت ابو بکرؓ نے نبی اکرم ﷺ سے عرض کیا آپ مجھے کوئی ایسی دعا بتائیں جو میں
بس شام پڑھوں آپ نے فرمایا کہ

اَللّٰهُمَّ عَلِّمِ الْعَبْدَ وَالشَّهَادَةَ غَايَةَ
السَّمْعِ وَالْأَبْصَارِ وَرَبِّ كُلِّ شَيْءٍ

و اللہ تعالیٰ اس کو شہادت کے سامنے علم و سماعت کے

زبان کے پورا سامنے علم ہر چیز کے پروردگار

وَجِئْتُكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَيْءٍ لَيْسَ بِكَ وَشَيْءٍ لَيْسَ بِكَ
 بِرُحْمَةٍ مِنْ بَيْتِكَ أَوْ بِرُحْمَةٍ مِنْ بَيْتِكَ أَوْ بِرُحْمَةٍ مِنْ بَيْتِكَ
 (مجمع آخر)

12 أخرجه أحمد بن عمرو قال . حدثنا ابن وهب . قال
 أخبرني عمرو بن الحارث أن سائلاً الفراء حدثه أن عبد الحميد مولى بني
 هاشم حدثه أن أمه حدثته وكانت تخدم بعض بنات النبي ﷺ . أن بنت
 أمي ﷺ حدثتها أن النبي ﷺ قال . قولوا حين تصبحن سبحان الله
 وبحمده ولا قوة إلا بالله ما شاء الله كان (وما شاء لم يكن) - أعم أن الله
 على كل شيء قدير . وأن الله قد أحاط بكل شيء عداً . فإنه من قال في حين
 صبح . وذكر كلمة معها حفظ حتى نسي ومن قال في حين
 نسي حفظ حتى صبح .

۱۲۔ اور دیکھا۔ ہم سے احمد بن عمرو نے باسط بن دہب، عمرو بن کثرت، سالم الفراء بیان کیا کہ
 جب کہ ایک مرتبہ بنی ہاشم نے کہ میری والدہ نے جو کہی کہتم ﷺ کہ ایک عورت نے امیر مکی بیان کیا کہ ایک شخص نے
 کہی کہ کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کہ وقت یہ نکالو

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
 اللَّهُ كَانَ وَمَا أَسْأَلُكَ لَوْ يَكُنْ عَلَمُ اللَّهِ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
 شَوْهًا قَدِيرٌ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا
 جس جہ سے کہ ایک شخص نے فرمایا کہ میں نے یہ سنا ہے کہ ایک شخص نے
 فرمایا کہ کہ ایک شخص نے فرمایا کہ ایک شخص نے فرمایا کہ ایک شخص نے

جو شخص ان کلمات کو اس کے وقت پڑھے۔۔۔ اور آپ نے اپنے اپنے الفاظ فرمائے ہیں کہ ان میں سے
 روزانہ ایک مرتبہ پڑھئے گا۔ اور جو کلمات شام پڑھئے گا۔ اس سے بڑھ کر نفع ہوگا۔

ما لَيْسَ بِكَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ؟

13 أخبرني ابراهيم بن الحسن . قال حدثني جحاح قال

أحمدی (۹۰) شعبة عن أبي بلع عن عمرو بن ميمون . عن أبي هريرة
عن رسول الله ﷺ قال .

« لَا أَصْلَحُ كَلِمَةً مِنْ كَثَرٍ مِنْ نَحْتِ (الحنة) + لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا

بِالله يقول . أسلم عیسیٰ واسلم !

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ بُحْضَ وَالْكَاتِبُ ثَابِتٌ

۱۳۔ ہم سے ابو نعیم ہی کہیں نے واسطہ میں شعبہ میں ابو ہریرہ کی بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہؓ

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں تمہیں جنت کے لئے تلاش کرنے سے ایک کلمہ بتاؤں؟

وہ نے سے کہے یہی کلمہ کی حدیث میں ہے کہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

سے ہی ہے !

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے بندہ نے اعانت کی اور ملوثی پائی،

حالیہ محمد بن الثائب رواہ (ع) ح عمرو بن ميمون عن أبي

در

14 - أحمد بن محمد بن عبد الله بن يزيد قال حدثنا عبد الله بن

محمد بن الثائب عن عمرو بن ميمون عن أبي هريرة قال قال لي رسول
الله ﷺ

« لَا أَصْلَحُ عَلَى كَثَرٍ مِنْ كَثَرِ الْحِنَةِ » قُلْتُ بَلَى ، قَالَ لَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ .

گوئی صاحب کے حفاظ اس سے قدسے نقل فرمائی، اس میں سے اس حدیث کو واسطہ میں کہیں
حضرت ابوہریرہؓ سے نقل کیا ہے۔

۱۴۔ ہم سے گوئی ابو نعیم ہی نے واسطہ میں، گوئی صاحب، عمرو بن ميمون کی بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہؓ

نے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں تمہیں جنت کے لئے تلاش کرنے سے ایک کلمہ بتاؤں؟

یہ سے میں کہی، عمرو نے سے جواب فرمایا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

100

۱۵ — تجریداً فقیر سے معیہ قال حدثنا انس بن عیاض عن ابی
مردود عن محمد بن کعب عن اَبان بن عَیَّاد عن عَیَّاد عن ابی حنیفہ

۱۵۔ اور دیکھا کہ جسے قیدی میں رکھا تھا وہی جیساں پروردگار کا ایک کبوتر تھا جس نے اسے قیدی میں رکھا تھا۔

[illegible]

حاجہ عبد اچھ سے ملائے ۔ روہی میں مودود ، جس کی اصل عشق
سے وہاں سے نکلا

16 - احادی محمد بن علی قال حدثنا القاسمی قال حدثنا أبو
عبدود عن رجل قال حدثنا عن معمر بن عمار بن قیس سمعت عمار
بن عبد بن قیس سمعت رسول الله ﷺ يقول

عبدالغنی سلیمان نے اسی روایت کو اسناد ۱۲۸ سے حدیث کے تحت بیان کیا ہے۔ انہوں نے یہ روایت ابوالحسن احمد علی شمس کے نقل کی جو جس نے اپنی کتاب میں لکھا ہے:

۲۶۔ اگر سے گھر کی مٹی کے واسطے اتھنی، انکو مورد، ایک چٹے شمس سے نکل کر سنے ہوئے بیان کیا جس نے کہا، ہم سے اس نے ڈاکر کیا جس نے اب اس کی مٹل کو کہتے ہوئے نہا کر میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف بیان کرتے ہوئے نہا۔ دوسرے ہنگامہ میں یہ کہتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّ لَا إِلَهَ إِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ
وَلَا عِيْلَ لَكَ وَ اَنْتَ عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ
مَا سَطَعْتُ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا
صَنَعْتُ، اَعُوْذُ بِكَ بِرَحْمَتِكَ وَ اَرْوَءِكَ
بِذَنْبِيْ فَاَمْسِلْ فَاَمْسِلْ فَاِنَّهُ لَا يُمْسِرُ اِلَّا بِكَ
وَلَا يَنْتِ
رہے اور آپ ہی میرے پروردگار ہی، آپ کے سوا
کوئی معبود میں، آپ ہی مجھے پیدا فرمایا ہے، میرا
بند ہوں اور آپ کے عہد پر ہی اپنی حالت کو بھروسہ
ہوں، اپنے اعمال کی برائی سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں،
آپ کی رحمت اور اپنے گناہوں کا خوف ہوں، کچھ نہ بچتا
ہوں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں اور نہ
اگر کسی کے بددینی سے بچے اور اس دن شام سے پہلے مر جائے تو جنتی ہوگا، اگر شام کو پڑھے اور
صبح سے پچھلے دنوں سے تو جنتی ہوگا۔

حاجۃ الولید بن ثعلبہ، رواہ عن عبد اللہ بن ربیعہ عن ابيه
20 (آخرنا) آ علی بن حشرم قال حدثت عیسیٰ عن لولید
بن ثعلبہ عن عبد اللہ بن ربیعہ عن ابيه عن النبی ﷺ قال من قال
و اللھم انت ربی لا الہ الا انت ، خلقتنی و انت عھدک ، و انت علی عھدک
و وعدک ما استطعت ، اعوذ بک من شر ما صنعت ، انہ یصلک و یوم
بدنی فاعھر لی ، (فایہ) لا یحرم الذنوب الا انت ، مات من یومہ فو
لیت دخل الجنة

راوی بن ثعلبہ کی روایت اس سے قدرے مختلف ہے، انہوں نے یہ روایت بواسطہ عبد اللہ بن
ربیعہ، حضرت ربیعہ بن ثعلبہ، راوی بن ثعلبہ، عبد اللہ بن ربیعہ، حضرت ربیعہ بن ثعلبہ کی

۲۰۔ ہم سے علی بن حشرم نے بواسطہ عیسیٰ، راوی بن ثعلبہ، عبد اللہ بن ربیعہ، حضرت ربیعہ بن ثعلبہ کی
کہنیا اکرم ﷺ نے فرمایا جو شخص پڑھے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّ لَا إِلَهَ إِلَّا اَنْتَ ، خَلَقْتَنِيْ وَ اَنْتَ
عَبْدُكَ وَ اَنْتَ عَلَى عَهْدِكَ وَ وَعْدِكَ مَا سَطَعْتُ ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا
صَنَعْتُ اَعُوْذُ بِرَحْمَتِكَ وَ اَرْوَءِكَ بِذَنْبِيْ فَاَمْسِلْ فَاَمْسِلْ فَاِنَّهُ لَا يُمْسِرُ اِلَّا بِكَ
وَلَا يَنْتِ
گر کسی دن پڑھ لے تو جنت میں جائے گا۔

من عذاب النار تعذيبها ثلاثاً حين يصبح وثلاثاً حين - يعني نفسي
 فان سمع يا سيدي . إلى سمعت رسول الله ﷺ يدعو من . فاما أحب أن
 من الله

قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَمْدُ بْنُ عَمِيْدٍ يَسُودُ الْفُكْرَ الْإِبْرَاهِيمِيَّةَ
وَأَبُو عَامِرٍ الْمُقَدِّسِيَّةَ .

۲۲۔ اور وہاں ہم سے عباس بن عبدالمطلب نے رابطہ عبدالمطلب بن عمرؓ، عبدالمطلب بن جعفر بن یحییٰ بن عبدالمطلب بن ابی جبرہ بیان کیا کہ میں نے اپنے والد سے کہا، اے ابیہاشم! میں آپ سے سنا ہوں کہ آپ ہر صبح یہ دعا پڑھتے ہیں۔

اَنْهَارُ عَالِي فِي بَيْتِي اَنْهَارُ
 عَالِي فِي سَبِي، اَنْهَارُ عَالِي
 فِي بَيْتِي، اَنْهَارُ عَالِي

دسے انشراح کے لیے کہ ہم سب کو دعا ہے
 یہ سب ان کے لیے دعا ہے، آپ کے سوا کسی دعا ہے
 نہیں

نہیں دینی جب آپ صبح کو تھے ہیں اور تیرے بڑا ہے وقت،

آپ کی طرف سے

اَللّٰهُمَّ يَا اَعُوذُ بِكَ مِنْ الشَّقِيْ
وَالْقَلْبِ اَللّٰهُمَّ يَا اَعُوذُ بِكَ مِنْ
تَلَبُّ الْقَلْبِ

تب یہ گھٹ صبح کے وقت تین بار دہرائے ہیں اور تیس بار تمام کے وقت انہوں نے کہا، اے میرے
 بھروسے بیٹے! میں نے رسول اللہ ﷺ کو ان گناہ کے ساتھ دیکھنے سے برسے تھا، وہ میں جانتا
 ہوں کہ آپ کی شفقت پر عمل پیرا ہوں۔

پروفیسر ارقم نے کہا کہ خط میں مجھوں حدیث میں فقرہ نہیں ہوا ہوا ماضی لفظ ہے۔

عن الحسن بن عبد الله عن ابراهيم بن سويد (287 آ) عن عبد الرحمن بن يزيد عن عبد الله . عن رسول الله ﷺ انه كان يقول اذا امتنى « آمينا و آمى الملك لله . والحمد لله لا اله الا الله وحده لا شريك له . اللهم اني اعوذ بك من المحن والحمل وسوء الكبر . (وفيه لي الدنيا . وعدت في الدار) . واذا أصبح قال مثل ذلك »
 وراود فيه زيد عن ابراهيم بن سويد عن عبد الرحمن بن يزيد عن عبد الله برعنه . قال « وحده لا شريك له . له الملك وله الحمد . وهو على كل شيء قدير »

۲۳ اور دعایہم سے احمد یحییٰ نے باسط احسن ، تائیدہ حسن بن حیدر ، ابراہیم بن سید احمد بن یزید ، حضرت عبد اللہ ثبیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ شام کے وقت یہ دُعا پڑھتے تھے ۔

وَأَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمَلِكُ لِلَّهِ وَالْقُدْرَةُ لِلَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُشْيِ وَالْجَنِيِّ وَسُوءِ الْمَكْرَمِ وَفُسْخَةٍ فِي الْأَمْنِ وَعَذَابِ فِي السَّارِ
 (شام کی ہم سے اور آسمان ملک کے لئے ہے)
 (اللہ تعالیٰ میں اللہ تعالیٰ کے لئے ہے)
 (اور کوئی سمجھ نہیں ، اور کیوں ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے اللہ !)
 (میں اللہ تعالیٰ کے لئے ہے)
 (اور جب آسمان کے لئے ہے)

اسی حدیث میں زبید نے باسط ابراہیم بن سید احمد لکھی ہیں یزید حضرت عبد اللہ بن عمر فرماتے یہ الفاظ زیادہ نقل کیے ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا
 « وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ »
 (اور کیوں ہے اس کا کوئی شریک نہیں ، اللہ کے لئے ہے)
 (اور اللہ تعالیٰ کے لئے ہے)

نواب من قال ذلك عشر مرات

24 - أخبرنا يونس بن عبد الأعلى عن من وهب قال أخبرني

سویکین بھی مایوس کی، اور انہماکات کے مایوس کے اور یہ دنیا ایک غم زدہ گشتِ کار ہے اور یہی گشتِ کار میں ہم
 ایک ایسی حالت کی حالت کی، اور جو شام کو پڑے سے ہی انہماک کر رہے ہیں؟

حاجہ سہیل سے آپ صالِح روایات میں آپ صالِح میں آپ عاشق رہے
 بن الہام :

27 احقری ابراہیم سے محفوظ . قال حدثنا الحسن بن موسى
 عن (6) حماد بن سلمہ عن سہیل بن ابی صالح عن ابی
 عن ابی عبد اللہ الرزق قال قال رسول اللہ ﷺ
 . من ورنہ أصبح لا إله إلا الله . وحده لا شريك له . لا يلد
 ولم يولد وهو على كل شيء قدير . كان له كفون رفته من ورنہ يرحل
 وكتب له ٧ عشر حسامات . وحفظ عهده ١٠ عشر صواب وكتب في حرقه من
 استطاع حلقه عني . وإذا نسي مثل ذلك حتى أصبح . فري رحل
 رسول الله ﷺ ما يرى الدائم . فقال يا رسول الله إن أبا عبد الله يروي
 عنك كذا وكذا . فقال - صدق أبو عبد الله .

میں نے ابی عبد اللہ سے سنا ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ یہ روایت ہے کہ ابی عبد اللہ
 اور حضرت عائشہ . . .

۶۷ — حضرت ابی عبد اللہ نے فرمایا کہ میں نے ابی عبد اللہ سے سنا ہے کہ ابی عبد اللہ نے فرمایا کہ
 ابی عبد اللہ نے فرمایا کہ میں نے ابی عبد اللہ سے سنا ہے کہ ابی عبد اللہ نے فرمایا کہ
 لَوْلَا أَنَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ . كُنْ طَعْنٌ وَكُنْ طَعْنٌ وَهُوَ عَظِيمٌ
 حَقَّقِي شَوْهَ قَدِيرٍ بِرَأْسِ كَيْفَ حُرُوفِ مَسْنُونِ بِرَأْسِ كَيْفَ حُرُوفِ مَسْنُونِ
 نہ ہو کہ اس کے ہوا اس کے ہوا . میں نے ابی عبد اللہ سے سنا ہے کہ ابی عبد اللہ نے فرمایا کہ
 شیعہ سے حفاظت میں ہے کہ ابی عبد اللہ نے فرمایا کہ ابی عبد اللہ نے فرمایا کہ
 ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ کو اس کے ہوا میں دیکھا تو اس نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کے پیغمبر ہیں وہی ہیں؟

آپ سے ایسی روایت میں کہنے میں کہ آپ نے فرمایا کہ ابی عبد اللہ نے فرمایا کہ

نواب من قالها بخلها بها روحه مصدقاً بها قلبه لسانه (288).

28 - احبني ابراهيم بن محبوب . قال حدث ابو عاصم قال حدثني وثر قال حدثني محمد بن عبد الله بن ميمون عن محبوب بن عاصم انه سمع رجلاً من اصحاب النبي ﷺ يقول : اللهم سمع رسول الله ﷺ يقول :

« ما قال عبد قط لا االه الا الله وحده . لا شريك له . لا ثالث ربه . الحمد وهو على كل شيء قدر بخلها بها روحه مصدقاً بها قلبه لسانه . لا تقرب نوب اسما حتى يضر الله ابن فاعلها . وحق بعد نظر الله اليه ان يعطيه ماله »

اس نماز کا خلاصہ اور دل کی تصدیق سے پڑھنے والے کا ثواب

۲۸ — ہم سے ابراہیم بن محبوب نے واسطہ ابوامام . ویرانجری عبد الشری بن یحییٰ بیان کیا کہ محبوب بن مام نے کہا میں نے نبی کریم ﷺ کے دو صحابہ سے سنا کہ اس نے . رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا جب یہی کسی بندہ نے پڑھا تو اس کی آواز لگے لا االه الا الله وحده لا شريك له . له الحمد وله المجد وهو على كل شيء قدير . خلاصہ یہ ہے کہ اس کا دل اس کی زبان کی تصدیق کرے یا اس کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں (یعنی دعا قبول ہوتی ہے) یا اس کے لیے اللہ تعالیٰ پڑھنے والے پر غمزدہ شفقت فرماتے ہیں اس میں کی طرف اللہ تعالیٰ غمزدہ شفقت فرماتے ہیں اس کا حق ہے کہ اس کی دعا پوری کر دی جائے :

نواب من قال لا االه الا الله والله أكبر . لا االه الا الله وحده لا شريك له . لا االه الا الله له الملك وله الحمد . لا االه الا الله . ولا حول ولا قوة الا بالله

29 — احبني المصيبة من عبد الرحمن قال حدث ريث بن

قال حدثنا جعفر بن محمد عن اس بن رافع . عن غير واحد . ابن بشر

31 - أخرنا عمرو بن منصور . و . حدثنا الفضل بن ذكوان
عن - علي بن عيسى عن الحسن بن الأعمش - أن شهد علي أبي هريرة وأبي
عبد الله شهدا على النبي ﷺ . وأما شهد عليا أنه قال : إن لعبد
د . لا . لا . إلا الله والله أكثر حذقه ربه . برك . و .

۳۱۔ ہم سے عمرو بن شعور نے واسطہ فضل کی دیکھی، حضرت زیدؓ اس کا کہیں کیا کہ، حضرت زیدؓ کی یہ صحت اچھی رہی۔
اور حضرت ابو سعیدؓ پر شہادت دیا کہ بروی کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ پر شہادت شیعہ پر لے لیا، اور میں ان پر شہادت
دیا کہ بروی کہ آپؐ نے فرما دیا جب بندہ دیکھتا ہے

وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ سُلُوكًا مَسْهُورًا (مَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ سُلُوكًا مَسْهُورًا)

حالة سعة . مرقى الحديث . ولد بدمشق . محمد الخديوي

32 - اجنبی شخص سے اشارہ کی حالت محمد بن حنفیہ و دیگر
 ائمہ سے بنی اسناد سے (لاغر سے) ہی مراد ہے۔

بصدق الله بعد محمد بن موسى : إذا قال : لا إله إلا الله . قال
صدق عدي وإذا قال : لا إله إلا الله وحده . قال : صدق عدي وإذا
قال : لا إله إلا الله وحده لا شريك له قال : صدق عدي وإذا قال : لا
إله إلا الله وحده كثر قال : صدق عدي نحوه

شیریں پر روایت کہ اسے مختلف پہلوں کی اور صورت کو توفیق پہنچا، اور حضرت ابراہیمؑ نے بھی انگریزوں کی
— ۳۲ — جم سے گری بشارتوں کے واسطے کہ شہر ابراہیمؑ اور میان کیا کہ حضرت ابراہیمؑ نے کہا۔

اللہ تعالیٰ بندہ کی اپنی کلمات کہنے پر توفیق فرماتے ہیں جب تو اللہ تعالیٰ کے ترانہ تعریفی
فرماتے ہیں میرے بندہ سے کہیگا اور جب تو اللہ تعالیٰ کے ترانہ تعریفی فرماتے ہیں میرے
بندہ سے کہیگا اور جب تو اللہ تعالیٰ کے ترانہ تعریفی فرماتے
میرے بندہ سے کہیگا۔ ۔۔۔ اسی کی مانند

ما یقول اذا سمع المؤذن یشہد

33 احادیث محمد بن عبد اللہ بن ربیع . قال حدثنا بشر بن حداد عن عبد الرحمن بن اسحق عن الزهري (289) عن سعد بن مسعود عن ی ہريرة ان رسول اللہ ﷺ قال :
 " اذا سمع أحدکم المؤذن یشہد فقولوا . مثل قوله .

جب مؤذن کو شہادتیں کہنے سے لڑکے

۳۳۔ ہم سے کہی کہ ہاشمی بنی نے اسطریشہ بن عبد الرحمن بن ابی انیہ زہری، سعید بن مسیب، حاکم بن محمد بن ابی یوسف بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”وتم منی سے جب کوئی لڑکی کو شہادتیں پڑھتے ہوئے کہے تو تم ہی اسی لڑکی کو پیچھے دے دینا ہے۔“

حاجہ مالک بن انس . رواہ عن الزهري . عن عطاء بن مرید . عن
 ابي سعيد

34 حماد عمرو بن علی قال حدثنا یحیی قال حدثنا مالک بن انس عن الزهري عن عطاء بن مرید عن ابي سعيد ان رسول اللہ ﷺ قال :
 " اذا سمعتم اعدای فقولوا مثل ما یقول " .

قال ابو عبد الرحمن الصواب حدیث مالک . وحدثنا عبد الرحمن بن اسحق خطأ . وعدد الرحمن هذا یقال له عطاء بن اسحق . وهو لا بأس به . وعدد الرحمن بن اسحق یروی عن جماعة من اهل الکوفة وهو صلیف الحديث . والله اعلم

لکھنوی میں ہے اس سے کہ لکھنوی حدیث بیان کی ہے انہوں نے اسی روایت کو اسطریشہ بن عبد الرحمن بن ابی انیہ زہری بیان کیا۔

۳۳۔ ہم سے کہی کہ ہاشمی بنی نے اسطریشہ بن عبد الرحمن بن ابی انیہ زہری، سعید بن مسیب، حاکم بن محمد بن ابی یوسف بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم کوئی لڑکی کو شہادتیں پڑھتے ہوئے کہے تو تم ہی اسی لڑکی کو پیچھے دے دینا ہے۔“

ابو عبد اللہ رحمہ اللہ نے کہا کہ حضرت ام ہانک کی حدیث درست ہے اور عبد اللہ رحمہ اللہ کی حدیث صحابہ اور اسی عبد اللہ کی کہ حدیث ابن ابی بکر کا ہے۔ وہ وہاں سے ہے اور عبد اللہ رحمہ اللہ سے اہل کوفہ کی ایک جماعت نے روایت کی ہے اور وہ ضعیف حدیث ہے۔ واللہ اعلم

35 — أخبرنا قتيبة قال حدثنا أبو عوانة عن أبي بشر عن نبي المصح عن عبد الله بن عتبة بن أبي سعيد عن عمة أم حبيبة قالت كان النبي ﷺ إذا كان عدي فسمع الأذان يقول كما يقول . حتى يسكت

۳۵ — ہم سے زبیری ابی ایوب نے بواسطہ ابو نعیم، ابو شرا، ابو اللیث روایت بیان کی کہ عبد اللہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے چچا ام المومنین حضرت ام حبیبہ سے بیان کیا کہ انہوں نے کہا نبی کریم ﷺ جب میرے ہاں ہوتے تو وہ ان سے ترجمہ فرماتے کہ آپ بھی بیٹھے ہی گھومتے تھے یہاں تک کہ نماز کا شروع نہ ہوتا۔

36 — أخبرني رباح بن أبوب قال حدثنا هشام . قال حدث نو بشر عن نبي المصح عن عبد الله بن عتبة بن أبي سعيد عن عمة أم حبيبة بنت أبي سفيان . قالت

كان رسول الله ﷺ إذا كان عدها في يومه . فسمع المؤذن يؤذن قال كما يقول حتى يفرغ .

۳۶ — ہم سے زبیری ابی ایوب نے بواسطہ ابو نعیم، ابو شرا، ابو اللیث روایت بیان کی کہ عبد اللہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے چچا ام المومنین حضرت ام حبیبہ بنت ابی سفیان سے بیان کیا کہ انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ جب میری مادریں میرے ہاں ہوتے تو نماز کے زمانے آتے تو اسی طرح کہتے بیٹھے نماز کی کتاب یہاں تک کہ وہ نماز سے فارغ نہ ہوتا۔

حاشیہ شعبة . رواه عن أبي بشر جعفر بن إياس عن نبي المصح عن أم حبيبة . ولم يذكر عبد الله بن عتبة

37 — أخبرنا محمد بن بشار قال حدثنا محمد قال حدثنا شعبة عن أبي بشر عن نبي المصح عن أم حبيبة عن النبي ﷺ كان إذا سمع

”ہم سے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ فرما دیتے تھے کہ آپ نے ایک آدمی سے ایک کلمہ کو لکھ لیا ہے۔“

شَهِدْنَا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ
 کہ کسی دہائیوں میں مشرق کے ہر آدمی سے یہ کلمہ لکھ لیا گیا

تو رسول اللہ ﷺ نے اشد فرمایا، یہی وہی دہائیوں اور یہی وہی آدمی ہے کہ اگر اللہ سے پوری دعا،
 ماذا بقول إذا قال المؤمن حي على الصلاة حي على الفلاح

40 — أخبرنا اسحق بن منصور . قال : أخبرنا أبو جعفر محمد بن
 جعفر النعماني قال حدثنا اسحق بن منصور عن حماد بن عمار عن عمار بن
 حبيب عن عبد الرحمن بن إسحاق . عن جعفر بن عاصم عن عمرو بن
 علقم عن ابنه عن حماد بن عمرو عن الخطاب رضي الله عنه قال قال
 رسول الله ﷺ : ” من قال لا إله إلا الله وحده لا شريك له
 لا يله ولا أول . ثم قال : أشهد أن لا إله إلا الله . قال : أشهد أن لا
 رسول إلا محمد . ثم قال : أشهد أن محمداً رسول الله . قال : أشهد أن محمداً
 رسول الله . ثم قال : ثم قال : حي على الصلاة . قال : لا حول ولا قوة
 إلا بالله . ثم قال : حي على الفلاح . قال : لا حول ولا قوة إلا بالله . ثم
 قال : الله أكبر الله أكبر . قال : الله أكبر الله أكبر . ثم قال : لا إله إلا
 الله . قال : لا إله إلا الله . وجبت له الجنة

جب کوفہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کلمہ لکھ لیا ہے۔
 ۴۰۔ ہم سے انہی ہی شخصوں نے اس طرح فرمایا کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے یہ کلمہ لکھ لیا
 ہے کہ اگر اللہ سے پوری دعا، ماذا بقول إذا قال المؤمن حي على الصلاة حي على الفلاح
 لکھا، رسول اللہ ﷺ کے فرمایا

جب نزدیکی کے اللہ اُٹھائے اللہ اُٹھائے کہ تم میرے جبر کے لئے دعا کرو (اللہ اُٹھائے)
 اللہ اُٹھائے کہ پھر تم نے اُٹھائے کہ لا إله إلا الله كما أمس مني أشهد أن لا

حضرت سفیان ثوری نے اس سے گہرا ثقہ ائمہ کو ذکر کئے ہیں، انہوں نے یہی روایت بواسطہ

عاصم بن عید اللہ، ابی عبد اللہ بن کمارث، حضرت عاصم سے بیان کی ہے۔

۴۲۔ ہم سے کوثر بن ابی حنیفہ، عاصم، عید اللہ، ابی عبد اللہ بن کمارث بیان کیا کہ
حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ جب نمازوں کی اذان کہتے،
تاکید و تہیہ کرتے۔

الترغیب فی ہول: لا حول ولا قوۃ الا باللہ

43۔ أخبرنا عمرو بن علی۔ قال حدثنا يحيى۔ قال حدث
سعد۔ قال حدثنا الأعمش عن معاذ عن عبد الرحمن بن أبي ليلى
عن أبي ذر أن رسول الله ﷺ قال
« لا حول ولا قوۃ الا باللہ » کتر من کتور الحیۃ »

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ پُر خضکی ترغیب

۴۴۔ ہم سے عمرو بن علی نے بواسطہ ابی ہریرہ، ائمہ بن کمارث، عید اللہ، حضرت ابوہریرہ بیان کیا

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ
(وہابی سے پہلے اس طرح کی حدیث تشریح کی کہ لغت سے تھا)

جنت کے فوٹوں میں سے ایک عزاز ہے۔

الترغیب فی المسألة إذا قال مثل ما يقول المؤيد

44۔ أخبرنا محمد بن سلمة قال حدثنا ابن وهب عن حمي
عبد الله أن أبا عبد الرحمن الحبلي حدثه عن عبد الله بن عمرو أن رجلا
قال: يا رسول الله: (المؤيدون) بمصلوب، فقال رسول الله ﷺ
« قل كما يقولون » فإذا انتهت صل (تمط) »

لے تفریح، یہ بھی بڑی بات کہ میں یہ سہارہ عید اللہ بن کمارث ہی حرم

اذان کو جواب دینے کے بعد نماز گھنٹے کی ترغیب

۴۴۔ ہم سے مروی ہے کہ اسوۂ جلیلہ، محمد الرحمن علیہ السلام کی اس حرکت میں کیا کہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے ایک شخص سے عرض کیا کہ میں نے اپنے شیخ سے سنا کہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے فرمایا: یہ سچے دو کہیں تم بھی کہو، جب تم جواب دے کر اور نماز گھنٹیں درجہ جائے گا:

الرَّغِيبُ فِي الصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ
وَصَلَاةِ الْوَسِيلَةِ لَهُ مِنَ الْأَذَانِ وَالْإِثَامَةِ

45 — أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ جَبْرِ عَنْ شَرِيحٍ . قَالَ أَخْبَرَنِي كُتَيْبٌ بْنُ عُلْفَةَ . أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ حَبِيبٍ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ : إِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ . وَصَلُّوا عَلَى نَبِيِّهِ ﷺ . ثُمَّ سَلُّوا عَلَى الْوَسِيلَةِ عَلَيْهِ السَّلَامُ . لَا نَسْمِعُ إِلَّا لِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ (و) بَدَأَ بِأَرْحَمِ الْأَنْبِيَاءِ . ثُمَّ سَأَلَ فِي الْوَسِيلَةِ حَلَّتْ عَلَيْهِ الشَّعَاعَةُ :

اذان اور اقامت کے درمیان وقت میں نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنے اور آپ کے واسطے دعا کرنے کی ترغیب

۴۵۔ ہم سے مروی ہے کہ اسوۂ جلیلہ، محمد بن عثمانؓ نے کہا کہ کعب بن عوفؓ نے اپنے شیخ سے سنا کہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے فرمایا: یہ سچے دو کہیں تم بھی کہو، جب تم جواب دے کر اور نماز گھنٹیں درجہ جائے گا:

خارجہ :

53 — أخبرني سعيد بن يحيى بن سعيد في حديثه عن أبيه عن عثمان بن حكيم عن خالد بن سلمة عن موسى بن طلحة قال سألت ربه عن خارجة . قال أما سألت رسول الله ﷺ قال .
«صبر علي واحببوا في الدعاء . وفولوا اللهم صل على محمد وآل محمد»

خالد بن سلمہ نے اس سے حدیث نقل کی ہے کہ اس نے اسی حدیث کو اس طرح روایت کیا،

54 — ہم سے حماد بن محمد نے اپنی روایت میں اس طرح روایت کیا کہ حماد بن محمد نے کہا میں نے حضرت نبویؐ خود سے سنا کہ اس نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ سے کہا کہ آپ پر درود پڑھیں اور ان کی کشتی کو روک کر انھیں صلِّ علی محمد وآل محمد
54 — أخبرني سويد بن نصر بن سويد قال أخبرني عبد الله بن شعنة عن الحكم عن ابن أبي ليلى قال قال كعب بن عجرة لا أفدي لك هدبة (292 آ) قلنا . يا رسول الله قد عرف كعب السلام عليك فكيف يصل عليك ؟ قال

«فولوا . اللهم صل على محمد وآل محمد كما صبت عن (آ) ح ابراهيم ابن حميد محمد . اللهم بارك على محمد . وآل محمد . كي باركت على (آ) ح ابراهيم ابن حميد محمد»

55 — ہم سے حماد بن محمد نے اپنی روایت میں اس طرح روایت کیا کہ حماد بن محمد نے کہا میں نے ایک شخص سے سنا کہ اس نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ پر درود پڑھیں اور ان کی کشتی کو روک کر انھیں صلِّ علی محمد وآل محمد
كما صليت على آل إبراهيم إنك حميد مجيد . اللهم بارك على محمد وآل محمد
قال محمد كعبا باركت على إبراهيم إنك حميد مجيد

من البخیل ؟

55 — أخبرنا أحمد بن الحلیل . قال : حدثنا خالد وهو ابن مخلد القطواني قال : حدثنا سليمان بن عیسیٰ بن ملال . قال : حدثني عمارة بن عریة قال : سمعت عبد الله بن علي بن حسين يحدث عن أبيه عن جده . قال : قال رسول الله ﷺ

« إن البخیل من ذکرت أعبه ولم یصل علی »

کنجوس کون ہے؟

55 — ہم سے احمد بن حنبل نے واسطہ نامہ بن محمد القطانی، سلیمان بن علی بیان کیا کہ ثمار بن غزوة نے کہا میں نے عبد اللہ بن علی بن حسین سے سنا کہ انہوں نے واسطہ لینے والے، دادا حدیث بیان کرتے ہوئے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: «باجب کون وہ شخص ہے جس کے پاس بیگزادہ ہو، وہ کچھ نہ دے گی»

56 — أخبرنا سليمان بن عیبد الله . قال : حدثنا أبو عمر قال : حدثنا سليمان بن عماره بن عریة عن عبد الله بن علي بن حسين عن علي بن حسين عن أبيه عن النبي ﷺ قال : « البخیل من ذکرت أعبه . ولم یصل علی »

56 — ہم سے عیسیٰ بن عبد اللہ نے واسطہ نامہ، سلیمان بن عمارہ بن غزوة، عبد اللہ بن علی بن حسین، علی بن حسین، حضرت عیسیٰ بن ابراہیم رحمہ اللہ بیان کیا کہ آپ نے فرمایا: «کون وہ شخص ہے جس کے پاس بیگزادہ ہو، وہ کچھ نہ دے گی»

خالد بن عبد العزیز بن محمد رواہ عن عماره بن غریة عن عبد الله بن علي بن الحسين عن علي بن أبي طالب مرسلًا

57 — أخبرنا زكريا بن يحيى قال : حدثنا قتيبة بن سعيد . قال : حدثنا عبد العزیز بن عماره بن عریة عن عبد الله بن علي بن الحسين . قال : قال علي بن أبي طالب قال رسول الله ﷺ « إن البخیل الذي

جبرائیلؑ ہی کو کہنے سے قہقہے خفقتہ و دامت بیان کی سچا، انہوں نے کسی روایت کو روئے
حدیث میں غزوۂ عبداللہؐ ہی میں بھی حضرت علیؑ کی غائبی سے مرعوب ہو گیا۔

۵۷۔ ہم سے ذکر کیا گیا کہ سیدہ ام سلمہؓ نے غزوۂ جملہ میں علیؑ کی غائبی میں کہا
کہ حضرت علیؑ کی غائبی کی اطلاع آپؐ کے پاس پہنچا وہ شخص کہ جس سے آپؐ کو اس پر ارادہ
کیا تھے الحمد للہ وہ صحابہ کرام میں سے تھے:

التشديد في ترك الصلاة على النبي ﷺ

58۔ أخبرنا أحمد بن عبد الله بن علي بن سويد بن محبوب .
قال حدثنا أبو داود عن يزيد بن إبراهيم عن أبي الزبير عن جابر بن
رسول الله (8 ب) ﷺ قال : ما جلس قوم مجلسا ففترقوا عن غير
صلاة . على النبي ﷺ إلا تفرقوا . (علی) انہ من ریح الحلیفۃ

نبی اکرم ﷺ پر درود نہ بھیجنے پر سختی

۵۸۔ ہم سے امیر عبداللہؐ ہی میں بھی یہ روایت ہے کہ سیدہ ام سلمہؓ نے غزوۂ جملہ میں حضرت جابرؓ
ہیں کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو کس کو بھی میں بھیجوں نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجے میری بات
برگئی اور وہ سزا کی ہے اسے زیادہ یا درجہ پر بندہ است برآ۔

ذكر الصلاة على النبي ﷺ وعلى أزواجه وذريته

59۔ (أخبرنا) حدثنا مالك بن عبد الله بن علي بن سويد بن محبوب .
قال حدثني مالك بن عبد الله بن علي بن سويد بن محبوب .
قال حدثني أبو حمزة
الساعدي أنهم قالوا يا رسول الله . كيف يصلي عليك ؟ قال
: فقولوا اللهم صل على محمد وأزواجه وذريته كما صليت على آل
إبراهيم . وبارك على محمد وأزواجه وذريته . كما باركت على آل إبراهيم .

کتابچہ کے لیے رقم کی ضرورت ہے۔

۶۵۔ ہم نے ذکرِ بندگی کے لئے رسولِ اکرمؐ اور اس کے پیروں میں سے جو صحابہؓ اور تابعینؓ کی مثالیں بیان کی ہیں۔

فضل السلام على النبي ﷺ

66 - أحمر بن سويد بن نصر بن سويد . قال حمرا عبد الله بن
سفيان عن عبد الله بن الحارث عن وائل عن ابن مسعود عن أبي هريرة
قال : إن لله ملائكة يطوفون في أممي العالم .

نبی اکرم ﷺ پر سلام بھیجنے کی فضیلت

۶۶۔ ہم سے جو یہی خبریں سونے والے اور جڑاؤ، بھائی، چھوٹے بی اسباب و اذان حضرت محمد ﷺ سے
 سناؤ بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ سے مروی ہے جو حضرت صالح کے کہ گشت کرنے والے فرشتے ہیں، اور جو لوگ کہ
 نبی صحت کا سہرا بناتے ہیں۔

الترغيب في الدعاء في الأدب والإقامة

67 - أخبرنا إسماعيل بن مسعود قال حدث يزيد وهو من طريق
حدثنا إسرائيل قال حدث أبو إسحق عن (زيد) بن أبي مريم
عن أبيه قال سمعت رسول الله ﷺ يقول الدعاء لا يرد بين الأذان والإقامة

اذن اور تاسمت کے درمیانی وقفہ میں دعا کی ترغیب

۶۷۔ ہم نے انہیں ایک حد سے اس طرح پر پہنچایا، کہ انہیں، اور ان کے بیوی بچوں کی مریم حضرت علیؑ کی بیوی کا ایک کھال سے لٹکا کر ان کے گھر کے دروازے پر لٹکا دیا، کہ وہ اسے دال کے ساتھ نہ کھائیں، کی حاکمۃ

68 حذرت محمود بن عجلان . قال حدثت وكيع وأبو يعمر وأبو حمزة عن حماد عن ريد الصفي عن أبي ياس عن نيس بن مالك قال قال رسول الله ﷺ لا يرد بعد الأمان .

۶۸۔ ہم سے محمد بن یحییٰ نے واسطہ رکھ کر ابو نعیم اور ابو اسحق سفیان زید ثنی، ابوالباس بنیوکیا کثرت فرمایا۔
 یحییٰ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اذان اور اقامت کے دو بیانی وقت میں کی جانے والی ایک روایت
 نہیں کی جاتی۔

69۔ آخرہ سوید بن نصر قال أخبرنا عبد الله بن سعيد عن
 زيد العنبي عن أبي ياس عن أس عن أبي العباس عن أبي
 الدعاء بن الأدهم قال لا يرد

۶۹۔ ہم سے سوید بن نصر نے واسطہ رکھ کر سفیان زید ثنی، ابوالباس حضرت ابو نعیم بیان کیا کہ
 نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اذان اور اقامت کے دو بیانی وقت میں کی جانے والی روایت نہیں کی جاتی؟
 وقفہ عبد الرحمن بن مہدی:

70۔ آخرہ اسحق بن منصور قال أخبرنا عبد الرحمن
 بن حدثنا سعد بن زيد العنبي عن أبي ياس عن أس عن
 عبد الرحمن بن مہدی نے اسی روایت کو ارفاق بیان کیا۔

۷۰۔ ہم سے اسحق بن منصور نے واسطہ رکھ کر سفیان زید ثنی، ابوالباس حضرت اسحاق بن منصور بیان کیا۔
 وقفہ سفیان بن عسی۔ واختلف عنه في لفظه

71۔ آخرہ سوید بن نصر قال أخبرنا عبد الله بن سعيد عن
 أبي العباس عن أس قال الدعاء بين الأذان والاقامة لا يرد
 سفیان زید ثنی اس کو روایت بیان کیا سفیان زید ثنی سے اسناد کھل کر نے میں شکر دین کی انکسرت
 ۷۱۔ ہم سے سوید بن نصر نے واسطہ رکھ کر سفیان زید ثنی، ابوالباس حضرت اسحاق بن منصور بیان کیا۔
 وقفہ عبد الرحمن بن مہدی: کہنے والی روایت نہیں کی جاتی؟

72۔ آخرہ محمد بن اسحق قال حدثنا يحيى بن سعيد عن
 أبي العباس عن أس قال إذا أقيمت الصلاة فاحت أوقات
 الدعاء وأصبح الدعاء

۴۔ ہم نے کھینچنے والے کھینچ کر لے لیے، انھیں قتل کر دیے یا ان کو حضرت عمرؓ نے قتل کر دیا۔ جب قتل کر دیا گیا تو

الذكر عند الأمان

79 حیر، قبیۃ میں معبد قال حدثنا الیث عن حکیم بن عبد اللہ بن حسن عن عامر بن سعد عن سعد عن رسول اللہ ﷺ قال من لا یؤمن بحدیث محمد ورسولہ ، رخصت باللہ ربہ . وتحمض لسانہ . والایسلام دنیا غفر لہ ذنبہ ۔

اذان کے وقت ذکر

۱۰۔ ہم نے تمہاری سسٹنہ لایا سوایت، وچم ہی جیلاں کہ قیس، اندر ہی سہد حضرت سہد بیانی کیا کہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ٹھوڑی دکان میں اپنی کرک
داد میں لپی کر لی وہ پانچویں کرک اور چھائی کے سوا کوئی نہیں
دیکھو ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اور نہ
اس کے خدا اور رسول ہیں، میں اللہ کی قسم کہ
کوئی **کھڑک** کو دلی اور سیم کو دلی ہلکا ہی ہو جائے گا
اس کے کان و سہد کہیے ہائیں گے۔

عما يقول إذا دخل الخلاء.

74- أخبرني عمران بن موسى قال حدثنا عبد الوارث ، قال حدث عبد العزيز بن أسد أن (294 آ) رسول الله ﷺ كان إذا دخل الصلاة قال :

جب بیت الخلاء میں جائے تو کیا دعا پڑھے

۴۴۔ ہم سے عراقی محدث نے بواسطہ عبد الوارث، عبد البر بن یزید بیان کیا کہ حضرت انسؓ نے کہا: رسول اللہ ﷺ جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو یہ پڑھتے

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَسَائِفِ
اور اگر خزانہ کی پناہ پہنچا، تو یہ بھی پڑھتے تھے: اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَسَائِفِ

73۔ أخرجه محمد بن النبی قال حدثنا محمد، وابن مهدي،

قلا حدثنا شعبة عن قتادة عن الثور عن أنس عن زيد بن أرقم قال

قال رسول الله ﷺ

«إن هذه الخشوش مختصرة، فإذا دخل أحدكم الخلاء فليقل أعوذ

بالله من الخبث والخبائث»

۴۵۔ ہم سے کبریٰ القشیری نے بواسطہ ابی ہریرہ، اشیر، قاتلہ، انصاری، ابن یزید بیان کیا کہ حضرت زید بن ارقمؓ

نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیت الخلاء میں جیسے کسی کے سامنے ہے، اگر وہ بیت الخلاء میں آئے تو یہ پڑھے کہ:

بیت الخلاء جائے تو کہے: أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَسَائِفِ

76۔ أخرجه مؤمل بن هشام، قال حدثنا إسماعيل بن

حدثني ابن أبي عروبة عن قتادة عن الثور عن أنس عن زيد بن أرقم

قال: قال رسول الله ﷺ

«إن هذه الخشوش مختصرة، فإذا أراد أحدكم أن يدخل الخلاء،

فليقل أعوذ بالله من الخبث والخبائث»

۴۶۔ ہم سے مؤمل بن ہشام نے بواسطہ انیس، ابن ابی عروبة، قتادہ، انصاری، ابن یزید بیان کیا کہ حضرت زید بن ارقمؓ

نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیت الخلاء میں جیسے کسی کے سامنے ہے، اگر وہ بیت الخلاء میں آئے تو یہ پڑھے کہ:

بیت الخلاء میں داخل ہوتے کہ: أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَسَائِفِ

حدیث برید بن ربیع رواہ عن سعید عن قتادة عن القاسم الشيباني

77 - أخبرنا إسماعيل بن مسعود . قال . حدثنا يزيد وهو ابن ربيع . قال حدثنا سعيد عن قتادة عن القاسم الشيباني عن زيد بن أرقم . قال : قال رسول الله ﷺ : **إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ الْمَلَاءَ فَبِغِلْ . أَحْمَدُ** **بِغِلَ مِنَ الْخَنَازِيرِ مُتَخَضِّعًا .**

یزید بن نسیج نے اس سے گفتگو کر دیت یہی کہ "انہو نے ہی روایت بواسطہ سعید قتادہ کا نام لیا ہے۔ حضرت یزید بن ابی مرثدہ نقل کی۔"

۷۷۔ ہم نے انہیں بھی محمدؐ نے اس طرح یہی فرمایا، میرا، تمہارا، تمام شہنشاہی ہیں کیا کہ حضرت نبیؐ کی ان کی
 نے کہا ہر حج ۱۰۰۰۰ نے دروازے پر بیت اللہ شہنشاہی کے حاضر ہر حج کی وجہ سے کہ
 بیت اللہ میں داخل ہونے کے لئے وہاں ہے۔ اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْقَحْطِ وَالْحَسْبُ وَجْهٌ

78 - أخبرنا هارون بن اسحق المصدي عن حدث عيلة بن سليمان عن سعد بن قتادة عن قاسم الشيباني عن زيد بن أرقم قال : قال رسول الله ﷺ : « إن هذه الحشوش مختصرة فإذا دخل أحدكم أو أراد أن يدخل فليقل : أعوذ بالله من الخبث والخبائث »

۸۔ ہم سے اردو میں نئی اصطلاح نے واسطہ عہدہ پر چھپیں دسیو، تیارہ، خاکم التیہانی جی کی ہر حضرت ذیہ
 یں لڑنے کے کا رسل اللہ ﷺ نے فرمایا: ہا شیبہ بیت اللہ، یا میں کے ہا ضرہ یو یو کی مرہیں، چنانچہ حب
 تم سے کرتی بیت اللہ، میں داخل ہونے کے بافریہ داخل ہونے کا ارادہ کے کر کے
 "أَشْهَدُ بِأَنَّكَ رَسُوْلُ اللهِ مُحَمَّدٌ وَآلُ مُحَمَّدٍ"

ما يقول إذا خرج من الصلاة

79 - أخبرنا أحمد بن نصر قال . حدثنا يحيى بن أبي (بكر) قال . حدثنا إسرائيل بن يوسف بن أبي رزده عن أبيه عن عائشة قالت . حرج رسول الله ﷺ من العائط إلا قال عيرت

جب بیت الخلا سے نکلا تو کیا نظارہ دیکھا

۹۱۔ ہم سے اس امر کا غور و تلاش کیا کہ ان کی بکھر سوتلی، پست پرانی عہدہ داروں کو وہ کیا کام دے سکتے ہیں۔
 حضرت عائشہؓ کی سب سے بڑی خواہش یہ تھی کہ وہ اپنے عزیز ترین دوستوں کو قفر و تنہائی سے بچا کر اپنے گھر لائیں۔

ما يقول إنا نوحاً

80 - أخبرنا محمد بن عبد الأهل ، قال حدثنا المصنف . يعني
 بن سفيان قال سمعت عباداً - يعني ابن عباد بن علقمة - يقول
 سمعت أبا محرز يقول قال أبو موسى أثبت رسول الله ﷺ ونوصاً .
 سمعته يدعوا يقول :
 « انهم اعلم لي ديني ووسع لي في داري . وطاروا لي في ردي »
 قال سمعت باشي الله - لقد سمعت (تدعو) بكاء وكند
 قال : « وهل تركن (من شيء) . آ حد ؟ »

جب وضو کرے تو کیا دعا پڑھے

۸۰۔ ہم سے محمدی بزرگ علیہ السلام نے فرمایا کہ میں جہاد و جدوجہد میں قیام رکھوں گا اور میری قوم کی قیادت میں رہوں گا۔
 رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا جبکہ آپ حضور (ﷺ) کے تھے تو میں نے آپ کو دعا پڑھنے سے منع کیا۔
 اَللّٰهُمَّ اَعِزَّنِيْ وَتَقِيْنِيْ وَتَوَكَّلْ عَلَيَّ
 اے اللہ! میرے لیے عزت و تقویٰ عطا فرما اور میرے لیے تکیہ بن جائے۔
 حضرت ابوہریرہؓ نے کہا: میں نے عرض کیا: اے اللہ تعالیٰ کے نبی! میں نے آپ کو بلائے لئے کات
 فرستے ہوئے تھا آپ نے فرمایا: کیا میں حکمت کے لئے پھر اپنی قوم کو رہا کر دوں۔

ما يقول إذا فرغ من وصوله

81۔ آخر ہا بھی ہر صعد ہر السکر فال حدثا بھی ہر صعد ہا

ابی ہاشم عن ابی جہل عن قیس بن عباد عن ابی سعید (295 آ) قال :
من توصاً صریحاً من وصوئہ ثم قال (642 ح) سبحانک اللہم وبحمدک
أشہد أن لا إله إلا أنت استعصرک وأتوب الیک . طع اللہ علیہ بطاع .
ثم رجعت تحت العرش فلم تنکسر الی یوم القیامۃ

ابو جہل نے کہا، سفیان بن عیینہ سے مروی ہے کہ اس روایت کو اسی طرح (توفیق) روایت کیا۔

۸۳۔ ہم سے سید بن ضریح نے اسناد محمد بن اسحاق سے روایت کی، ابو ہاشم الخزاز، جس سے محمد بن ابی اسحاق نے روایت کی، اس سے
کہ جب شخص نے ذکر کیا اور وضو سے فارغ ہونے کے بعد دعا پڑھی۔

”سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ“
اللہ تعالیٰ اس دعا کو سب سے فضیلت دے گا، اس پر پڑھنے میں ایک ہنگامہ یا آداب ہے، اور اسے قیامت تک
کھولنا نہیں ہوتا۔

84۔ أخبرنا سويد بن نصر بن سويد ، قال . أخبرنا عبد الله بن
حيوة عن شريح قال أخبرني زهرة بن معاذ أن ابن عبد الله بن أبي
أخبره أن عتبة بن عامر الجهلي حدثه قال قال لي عمر بن الخطاب :
قال رسول الله ﷺ ، من توصاً فأحسن الوصوه ثم رجع بصره إلى السقاء
فقال أشهد أن لا إله إلا الله ، وحده لا شريك له . وأشهد أن محمداً
عبدہ ورسولہ ففتح له الخاتبة أبواب من الجنة ، يدخل من أيہا شاء .

۸۴۔ ہم سے سید بن ضریح نے اسناد محمد بن اسحاق سے روایت کی، ابو ہاشم الخزاز، جس سے
محمد بن ابی اسحاق نے روایت کی، اس سے محمد بن ابی اسحاق نے روایت کی، اس سے محمد بن ابی اسحاق نے روایت کی، اس سے
کہ جب شخص نے ذکر کیا اور وضو سے فارغ ہونے کے بعد دعا پڑھی۔

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ
وَرَسُولُهُ
روایت کی کہ جس نے یہ دعا پڑھی، اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کے دروازے کھول دے گا۔
روایت کی کہ جس نے یہ دعا پڑھی، اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کے دروازے کھول دے گا۔
روایت کی کہ جس نے یہ دعا پڑھی، اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کے دروازے کھول دے گا۔

هم عيا كعب . فقال أبو هريرة . وذكر رسول الله ﷺ ساعة في يوم الجمعة لا يوافيها مؤمن يصل يأت الله شئ إلا أعطاه . قال كعب بن جوف . والذي أكرمه . وإنني فأنزل لك اثني مائة . إذا ذهب المسحود سلم على النبي ﷺ . وقال اللهم افتح لي أبواب رحمتك . وإذا خرجت سلم على النبي ﷺ . وقال اللهم احفظني من الشيطان

قال أبو عبد الرحمن: إن إلى ذلك أشد عهداً من محمد بن
عجلان. (ومن الصحاح من عجلان في سعيد القمري وحديثه أول عهد
بالصواب والله التوفيق واس عجلان) : أحاطت عليه أحاديث سعيد
القمري من روى سعيد عن أبيه عن أبي هريرة. وسعيد عن أخيه عن أبي
هريرة. وغيرهم من مشايخ سعد. فحفظها من عجلان كلها عن سعد
عن أبي هريرة. واس عجلان ثقة والله أعلم

ابن ابی ذئب نے اس سے مختلف روایت بیان کی، انہوں نے اس روایت کو واسطہ صحیحہ ہی بنی صحیحہ کو حضرت ابوہریرہؓ، حضرت کثؓ بیان کیا۔

۹۲۔ ہم سے چھٹی بن ابوبکر نے واسطہ میں دھبہ لگایا اور جب مسجد بنی ابی حمزہ لغیری، ابی حمزہ لغیری حضرت
ابو ہریرہؓ بنی کہ کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "مجموعہ کے دن سے زیادہ بستر کسی دن پر مسجد طویل اور غریب
نہیں ہوا" اس لئے میں ہاتھ پاؤں صحت کعبہ اہل بیت علیہ السلام سے آئے کہ حضرت ابوبکرؓ نے کہا: "رسول اللہ ﷺ
نے مجموعہ کے دن میں ایک لاکھ سو ہزار کھڑی آکر فرمایا اگر کچھ غرضیں ہیں اس وقت سے پہلے" اور اللہ تعالیٰ سے مانگے
اور اللہ تعالیٰ نے دعا فرمائی ہے: "حضرت کعبؓ نے کہا: اس دعا کی قسم جس نے آپ کو عزت دی" آپ نے
یہ فرمایا: "میں نہیں دیکھتا کہ میں اس کو سنتا ہوں" جب تم مسجد میں داخل ہو کر بنی اکرم ﷺ پر سلام گوارہ
یہ دعا پڑھو: اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لَنَا الْبَابَ وَتَحْنِثْ

وَرَجَبٌ هُوَ الْخَامِسُ مِنْ شَهْرَيْ الْحَجَّهِ الْكَرِيمِ ﴿١٠٠﴾ بِمُحَمَّدٍ عَبْدِهِ وَرَسُولِهِ
 اللَّهُمَّ احْفَظْنِي مِنَ الشَّيْطَانِ

وہی ہے جو ہمیں اللہ کی طرف سے دی گئی ہے۔

نہا کی یہ چٹان سے ثابت ہے اور اس کی حدیث مسند میں بتائے نزدیک الہی ہے۔ قرآن مجید الشکر لیسوق
 ان جگہوں پر سورۃ القبر کی روایت خلاصہ کی تھیں، سورۃ سے جو روایت بھی اس سے ہو گی گی، بواسطہ
 پہنچے والد حضرت ابوبکرؓ سے بواسطہ پہنچے بیانی حضرت امیرؓ سے اس کے علاوہ سورۃ سے (پہنچے دیگر مشائخ
 صحابہ کی جگہوں سے تمام روایتیں کہ بواسطہ سے حضرت امیرؓ سے ذکر کرنا، اس میں کوئی نقہ دردی ہے: وَكَفَىٰ خَطْمُ

مَا يَقُولُ إِذَا أَتَىٰ إِلَىٰ النِّصْفِ

93 حدیث محمد بن نصر . قال حدثنا ابراهيم بن حمزة .
 قال حدثنا عبد العزيز بن سهل عن محمد بن مسلم عن عائذ بن عامر
 بن سعد عن سعد بن أبي رجلا جاء إلى الصلاة ورسول الله ﷺ يصلي بـ
 فقال حين انتهى إلى النصف اللهم اني أفضل ما توفي عبادك
 الصالحين . فلما صلى رسول الله ﷺ (صلاته) بـ حر
 قال : من المكلم آتاه قال الرجل : أما ما رسول الله . قال : قد
 يعترف جوارك وتشهد في سبيل الله .

نہا کے لیے جب صفت میں پہنچے لکھا دیا جائے

۹۴۔ ہم نے محمدی حضرت بواسطہ ابوبکرؓ کی گزارش، جو حضرت امیرؓ کی روایت میں عائذ بن عامرؓ سے حضرت سعدؓ
 بن ابی بکرؓ سے روایت فرمائی ہے، کہ ایک آدمی نہا کے لیے کیا جب وہ صفت میں پہنچا
 اس نے یہ دعا پڑھی

أَفْضَلُ مَا تَوَفَّى أَفْضَلُ مَا تَوَفَّى
 وَبِأَنَّكَ الشَّهِيدُ
 کو دعا نہا ہے

جس دعا سے ﷺ نے جب پہنچا نہا کی دعا پڑھی، اس کی روایت اس آدمی سے کیا،
 نے نہا کے لیے یہ دعا پڑھی۔ اب تمہارے گوشے کی کہیں کوئی باتیں گی (یعنی نہا) کہ نہا نہا
 کے اثر سے یہ کیا ہے کہ (یعنی اکثر ایک سند کا شہادت نصیب ہوگا)

أَتَاهُمْ كُنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

یہ عبد الرحمن نے کہا، یہودیوں کا نام عبد شری اللہ ہے اس سے ظاہر ہے جو ان لوگوں کا نام ہے۔
سلیمان نے نصرت کی ہے۔

96 - أخبرنا محمد بن عبد الأعلى (297 آ)، قال حدثنا خالد، قال حدثنا شعبة عن عاصم عن عبد الله بن الحارث عن عائشة أن رسول الله ﷺ كان إذا سلم قال
« اللهم أنت السلام ومنك السلام تباركت ذا الجلال والإكرام »

۹۶۔ ہم سے محمد بن عبد الرحمن نے واسطہ مال شجر، امام ابو داؤد، عبد شری اللہ بن ابی ہریرہ، حضرت عائشہ سے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ جب سفر پر جاتے تو دعا پڑھتے۔

أَتَاهُمْ كُنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

97 - أخبرني عبد الله بن الحارث عن عمار، قال حدثنا مسلم بن إبراهيم قال حدثنا شعبة عن عاصم وحالد عن عبد الله بن الحارث عن عائشة أن النبي ﷺ كان إذا سلم من صلاته قال

« اللهم أنت السلام ومنك السلام تباركت ذا الجلال والإكرام »
قال أبو عبد الرحمن حديث شعبة، ويزيد بن حارون، أول عبدنا بالصواب من الحديث الأول، والحديث الأول حسن، والله أعلم
(10 ب)

۹۷۔ ہم سے محمد بن عبد الرحمن بن عثمان نے واسطہ مسلم بن ابی ہریرہ، امام ابو داؤد، عبد شری اللہ بن ابی ہریرہ، حضرت عائشہ سے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ جب نماز سے صبح پڑھتے تو پڑھتے تھے
وَمِنْكَ السَّلَامُ تَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

یہ پڑھ کر اس نے کہا، شجر کی نصرت اور نبیوں کی نصرت، تبارک ہے تو جس نے ایک ہی سے پہلی نصرت

کی نسبت زیادہ صحیح ہے، اور پہلی حدیث غلط ہے اور اس کاظم

98 - أخبرنا أحمد بن حنبل، قال حدثنا أبو معاوية عن عاصم

عن عوسجة عن الزمخ عن أبي الهذيل عن عبد الله عن مسعود قال
كان رسول الله ﷺ لا يجلس إذا سلم - إلا مقدار ما يقول : اللهم
أنت السلام (وعجل) آ السلام تباركت بأدأ الحلال والإكرام ،

۹۸۔ ہم سے محمد بن محبوب نے اسطہ ابوساویہ ، امام ابو یوسف بن الزمخ ، ابن ابی الہذیل بیان کیا کہ حضرت
محمد بن ابی ہریرہؓ نے کہا : رسول اللہ ﷺ غار سے سلام پھیرنے کے بعد صرف اتنی ہی دیر بیٹھتے تھے جتنی دیر
پر دعا پڑھ لیتے۔

اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَتَحَلَّى السَّلَامِ دے اللہ : آپ ہی سلامی دے اور سلامی کی جگہ میں
تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْعَرْشِ الْعَظِيمِ بڑے ابرکت میں آپ نے بڑگی اور عزت ملے
والله شعبة بن الحجاج .

99 احزاب محمد بن شاذ قال حدثنا محمد قال حدثنا شعبة
عن عاصم عن عوسجة عن الزمخ عن عبد الله عن عبد الله عن مسعود قال : اللهم منك السلام وانك
السلام تبارك بأدأ الحلال والاكرام .

شعبی کی روایت اس حدیث کو مرفوعہ بیان کیا

۹۹۔ ہم سے محمد بن شاذ نے اسطہ ابوساویہ ، امام ابو یوسف بن الزمخ ، ابن ابی الہذیل بیان کیا کہ حضرت
محمد بن ابی ہریرہؓ نے فرمایا : رسول اللہ ﷺ غار سے سلام پھیرنے کے بعد صرف اتنی ہی دیر بیٹھتے تھے جتنی دیر
پر دعا پڑھ لیتے۔

نواب (من قرأ) آية الكرسي دبر كل صلاة

100 - أخبرنا الحسين بن بشر بن عرسوس . كتبنا عنه (قال) آ

ح حدثنا محمد بن (حمير) قال حدثنا محمد بن زياد . عن أبي
أمامة قال : قال رسول الله ﷺ

من قرأ آية الكرسي في دبر كل صلاة مكتوبة . لم يمهله من دخول

الحق إلا أن يموت .

ہر نماز کے بعد آیت الھدیٰ پڑھنے کا کڑا ثواب

۱۰۔ ہم سے محمد بن بشر مروی ہے کہ نبیؐ کے واسطے محمد بن بشرؒ کو یہ زیادتیاں کیا کہ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے فرض نماز کے بعد آیت الھدیٰ پڑھی تو اس کے حصہ و جنت میں ٹانگے سے شے کوئی پیر نہیں ملے گی۔

نوع آخری در الصلوات

101 أخرجه محمد بن عبد الأعلى قال حدثنا يعقوب بن سليمان قال

حدثني داود الطحاوي عن أبي مسلم الحلي عن زيد بن أرمم قال سمعت رسول الله ﷺ يدعو في دبر الصلاة يقول
 اللهم ربنا ورب كل شيء! أنا شاهد أنك الرب وحده لا شريك لك.. اللهم ربنا ورب كل شيء! أنا شاهد أن محمداً عبداً ورسولك.. اللهم ربنا ورب كل شيء! أنا شاهد أن العباد كلهم سجدوا.. اللهم ربنا ورب كل شيء! جعلني مختصاً بك وأهلي في كل ساعة في الدنيا والآخرة.. ذا الجلال والإكرام سبح وامنح.. الله أكبر الأكرم لله نور السموات والأرض.. الله (أكبر) آلاكم حسبي الله ومعكم الوكيل الله (أكبر) الله الأكرم

نمازوں کے بعد اور دعا

۱۱۔ ہم سے محمد بن عبد اللہ بن ابی اسحاق مروی ہیں، داؤد الطحاوی، ابو مسلم الحلی یہاں کیا کہ حضرت نبیؐ نے فرمایا: جس شخص نے رسول اللہ ﷺ کو نماز کے بعد یہ دعا پڑھتے ہوئے سنا،

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ اَنَا شَهِيدُكَ
 شَهِيدُكَ اَنَّكَ مَلَكٌ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ
 اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ اَنَا شَهِيدُكَ
 اَنَا شَهِيدُكَ اَنَّكَ مَلَكٌ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ
 اَنَا شَهِيدُكَ اَنَّكَ مَلَكٌ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ

أَلَهُمْ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ أَنَا
نَحْنُ الَّذِينَ الْيَبَاءُ كُلُّهُمْ إِخْوَانُ
أَلَهُمْ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ
أَجْمَعِينَ خُلُوصًا لَكَ وَأَمِيلًا فِي
كُلِّ سَاعَةٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
وَالْجَنَّةِ وَالْإِكْرَامِ سَمِعًا وَاسْتَجِبَ
اللَّهُ أَكْبَرُ الْأَكْبَرُ اللَّهُ تَوَكَّلْتُ
وَالْأَرْضُ سَهْلٌ الْأَكْبَرُ الْأَكْبَرُ حَسْبِيَ اللَّهُ
وَقِيمَ الرُّكُودِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

(27)

102 أخبرنا محمود بن عجلان قال حدثنا وكيع . قال حدثنا
 سفيان عن موسى بن أبي عائشة عن مولى لأبي سلمة عن أبي سلمة بن أبي
 بكر قال قال في دير الصحر يد صلي
 لهم بن أنالك عينا ناعه وعيلا متقلا . ورقا صا

[illegible]

(2)

103 - أخبرنا أحمد بن حنبل عن ابن فضال عن حصيب بن
هلال عن رادان قال حدثني رجل من الأنصار قال سمعت رسول الله

اللهم اغفر لي وب عي . أنت أب الواب الغفور حتى مع

1986 (1988)

۱۰۲۔ اور دُعا۔ اے محمدی حبیب نے ہر لمحہ ہی فضیل، حسین، جلال، نفاذ اور بیہوشی کا ایک انفرادی

شخص نے کہا میں نے پہلی بار اصلی القدر علیہ السلام کو قندار کے بعد وہاں پہنچے ہوئے تھا۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

أَنْتَ الْخَوَّابُ الْغَفُورُ

Amir-ibn

104 أنحري محمد بن هشام البدوسي قال حدثني حميد وهو

من طواریت حال جدنا شعبہ میں حصصی کار صحیفہ ہلال میں یہاں

بحدیث میں یہ بات ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ کے ساتھ جو معاملہ کیا، وہی معاملہ آپ کے پیروں کے لئے ہے۔

في صلاة. قال حاتم ثم انقطع علي بن ابي حمزة

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَى ابْنِ ابْنِ الْكَوْنِ الرَّحِيمِ . عَالَمٌ مَرَّةً ۱

۱۰۴۔ ہم نے کئی بار تمام کتب کو لے کر اسٹریٹوین کالج، شریلی میں کیا کر سکیں گے کہ ایسی نے

کہا: میں نے جلال سے ریاست کو واسطہ نہ مانا، سچا کریم علی الشریعہ دیکھ کر کے ایک صحابی سے بیان کرتے ہوئے

شاکر انہوں نے حصول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو غمکدوس دیکھا، حالانکہ اسے کیا پیر (اساتذہ) سے الفاظ مرید سے ضبط کرتے

ہوتے ہیں۔ یہی اصل ٹوٹاں گے۔ بعد ازاں آپ یہ ٹیپنگ کر رہے تھے۔

رَبِّ غُفُورٍ وَثَّابٍ عَلٰی اٰثَمٰتٍ

الْجَوَابُ الرَّجِيمُ

45

105 آخری ابراہیم بن یعقوب قاتل حسینی عبد اللہ بن ابرہع

عمر مانی بالمصیبة فان حدثنا عباد بن ابراهيم عن حبيب عن

ہلال میں یہاں سے روٹان سے راجل میں انصار سے اسے اُنہ راہی

صل ركعتي الصبح فلما جلس سمعته يقول

« رَأَى اَعْرَابِي وَبِ عَالِي الْمَلِكِ اَنْتَ التَّوْبَةُ الرَّحِيمُ . حَتَّى يُلَمَّ مَالَهُ
مَرَّةً » .

۱۰۵۔ ہم سے ابوبکر بن عمر بن الخطاب نے واسطہ عبد اللہ بن علی بن ابی طالب سے، عمار بن العوام حصین ،
خلیل بن یساف ، زاذان ، ایک انصاری صحابی سے جن کا نام وہ بھول گئے بیان کیا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ
کو دیکھا آپ نے صلوٰۃ الصبح دو رکعتیں پڑھیں ، پھر جب آپ تشریف فرما ہوئے تو میں نے آپ کو یہ کلمات
پڑھتے ہوئے سنا رَبِّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوْبَةُ الرَّحِيمُ یہاں تک
کہ آپ سر ہلادیا۔

106 (أَحْمَدِي) سَحَابُ أَحْمَدَ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ مِنْ سُوَيْدٍ مِنْ
مُحَوِّفٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مَسْلَمٍ عَنْ حَصْبٍ مِنْ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ عَنْ هِلَالٍ بْنِ سَافٍ عَنْ رِادَانَ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ قَالَ
مَرَرْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ يَقُولُ الصُّحُ . عَسَعَتْهُ بِقَوْلٍ : اَللّٰهُمَّ
اَعْرِفْنِي وَبِ عَالِي الْمَلِكِ اَنْتَ التَّوْبَةُ الْعَوْرَةُ . حَتَّى عُدَّتْ مِائَةَ مَرَّةٍ

۱۰۶۔ ہم سے احمد بن محمد بن علی بن سید بن نوف نے واسطہ عبد الرحمن بن عبد اللہ بن
بن مسلم حصین بن عبد الرحمن ، خلیل بن یساف ، زاذان ، ایک انصاری صحابی بیان کیا کہ
انہوں نے کہا میں رسول اللہ ﷺ کے پاس سے گذر گیا جب کہ آپ صلوٰۃ الصبح پڑھ رہے تھے (نفاذ
کے بعد) میں نے آپ کو یہ کلمات پڑھتے ہوئے سنا۔

اَللّٰهُمَّ اَعْرِفْنِي وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوْبَةُ الرَّحِيمُ حَتَّى كُنْتُ فِيْهِ
حَالَهُ حَالَهُ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ رَوَاهُ عَنْ حَصْبٍ عَنْ هِلَالٍ عَنْ رِادَانَ عَنْ
عَائِشَةَ

107 - أَحْمَدِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ
قَالَ حَدَّثَنَا حَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَصْبٍ عَنْ هِلَالٍ بْنِ سَافٍ عَنْ
رِادَانَ عَنْ عَائِشَةَ . قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الصُّحُ ثُمَّ قَالَ
اَللّٰهُمَّ اَعْرِفْنِي . وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوْبَةُ الْعَوْرَةُ . حَتَّى عُدَّتْ مِائَةَ

مرقہ .

قال أبو عبد الرحمن حدثت شعبة وعبد العزیز بن مسلم وعبد بن
لعموم وأولیٰ عبدنا بالصواب من حديث خالد . وبالله التوفيق . وقد كان
حفظی من عبد الرحمن احتط في آخر عمره

خالد بن عبد الرحمن نے اس کے برعکس ہی روایت بواسطہ مصعب بن اہل، زاذان بن اسمٰئل بن جندبہ

بیان کی۔

«— ہم سے ابوبکر بن عمر بن عبد ربیع نے بواسطہ عمر بن ابراہیم، خالد بن عبد الرحمن، اہل بن ابراہیم،
زاذان بن اسمٰئل بن جندبہ، خالد بن عبد الرحمن، بیان کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے صلوٰۃ الفجر کو کرنے
کے بعد یہ دعا پڑھی۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْعَفُوْدُ
یہاں تک کہ آپ نے شے سراپا نہ کیا۔

ابو عبد الرحمن نے کہا ہے کہ عمر بن عبد ربیع بن سلمہ اور عبد بن العوام کی روایت ہمارے نزدیک خالد
سے زیادہ صحیح ہے۔ وبالله التوفيق . اور مصعب بن عبد الرحمن اپنی آخری عمر میں اس کو
خطا خط کر دیا کرتے تھے۔

ما يستحب من الدعاء في الصلوات المكتوبات

108 أخبرنا محمد بن يحيى بن أيوب ، قال حدثنا حفص بن
عباد قال حدثنا بن حريج عن اس ساط عن أبي أمامة قال قلت
بارسول الله . أي الدعاء أسمع ؟ قال : حوف الليل الآخر . وذكر
الصلوات المكتوبات .

فرض نمازوں کے بعد دعا کتنی پسندیدہ ہے

۱۰۸۔ ہم سے محمد بن یحییٰ بن ایوب نے بواسطہ حفص بن غیاث، ابن حریج، ابن ساط، اہل بن ابراہیم
ابراہیم نے کہا میں نے عرض کیا، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! کوئی سی دعا زیادہ مقبول ہوتی ہے؟ آپ
نے فرمایا رات کے آخری نصف میں اور فرض نمازوں کے بعد۔

الحمد على قول رب أعني على ذكرك وشكرك وحسن عبادتك
 دبر الصلوات

109 أخبرنا محمد بن عبد الله بن يزيد . قال حدثني (في
 من حدثني حيوة بن زريح) آخر قال سمعت عتبة بن مسلم السجستاني
 يقول حدثني أبو عبد الرحمن الحنفي عن الصائفي عن معاذ بن جبل
 - رسول الله ﷺ أنه بيده يومئذ قال يا معاذ والله إني لأحسب
 فقال يا معاذ إني أت وأني يا رسول الله . وأنا والله أحدث . قال
 وأوصيت يا معاذ لا تدعي في دير كل صلاة أن تقول اللهم اغني علي
 ذكرك وشكرك وحسن عبادتك . وأوصيت بذلك معاذ الصائفي . وأوصي
 به الصائفي أن عبد الرحمن وأوصي به أبو عبد الرحمن عتبة بن مسلم

نماز کے بعد ربِّ اعْلَمْ عَلٰی وَكِيلَہٗ وَتُسَبِّحُہٗ وَحُسْنُ عِبَادَتِكَ کہنے کی ترغیب

۱۹۔ ہم سے کہیں یہ دانش بی خبری نے بواسطہ چنے والد مجموعہ میں خرچ، حجتی سلم انتہی، اربعہ اہل حق علی
 صلاکی، حضرت سجادین جن بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک بن میرا ہاتھ پچم پھر فرمایا اے سجاد
 خدا کی قسم میری محبت کا اجر، حضرت سجاد نے آپ سے کہا اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر میرے
 ابا باپ انکے قربان کون خدا کی قسم میں اکی آپ سے محبت کرتا ہوں، آپ نے فرمایا اے سجاد! میں
 تمہیں وصیت کرتا ہوں کہ تمام نمازوں کے بعد یہ کلمات بھی پڑھو گے۔
 اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ (اے اللہ! اپنے ذکر اور شکر کی بہتری عبادت پر میری
 مدد فرما)

حضرت علامہ اُنس مَدَنیؒ کو مَدَنی کے لیے پوزیشن ملنے کے بعد اُن کے والدین نے ان کے لیے ایک عظیم ہجرت کی۔

110 - أخبرنا حماد بن السري عن أبي الأحوص عن أبي إسحق

(299 آ) ﷺ ، من سأل الله الجنة ثلاث مرات مات الجنة اللهم
 أدخله الجنة . ومن استجار بالله من النار ثلاث مرات خالت النار اللهم
 أنجره من النار (643 ح)

جو شخص تین بار جہنم کے تشکی پہنچائے تین بار جنت کیلئے

۱۱۰۔ ہم سے ہزاروں صحابیوں نے واسطہ ہوا کہ میں نے اپنے تین بھائیوں کا کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ
 لکھا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص تین بار اللہ تعالیٰ سے جنت کا سوال کرے تو جنت کی ہے۔
 اے اللہ! مجھے جنت میں داخل فرما، اللہ جو شخص تین بار اللہ تعالیٰ سے اللہ تعالیٰ کی بناء ونگے تو دروغ کہتی
 ہے اے اللہ! اے اللہ تعالیٰ سے کہے۔

لواب من استجار من النار سبع مرات بعد صلاة الصبح قل أن يتكلم

111 - أخبرني عمرو بن عثمان عن الوليد عن عبد الرحمن بن
 حبان الكوفي عن مسلم بن الحارث (ابن مسلم) عن أبيه أنه حدثني عن
 أبيه قال قال لي النبي ﷺ : «إذا صليت فصبح قل أن
 يتكلم اللهم أنجني من النار سبع مرات فإنك إن مت من يومك ذلك
 كتب الله لك حوراً من النار وإذا صلب المغرب قل قل أن يتكلم
 اللهم أنجني من النار سبع مرات . فإنك إن مت من ليلتك كتب الله لك
 حوراً من النار»

بعد نماز فجر کلام کے بغیر تین بار منورج پڑھنا بھیجئے لئے کا ثواب

۱۱۱۔ ہم سے عمر بن عثمان نے واسطہ ہوا کہ میں نے اپنے تین بھائیوں کا کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ
 کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ مجھ سے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب تم صبح کی نماز پڑھو تو کہو کہ
 سے چلے

اللَّهُمَّ آجِزْ لِي مِنَ النَّارِ (اے اللہ! مجھے اللہ تعالیٰ کے عذاب سے بچا)

سات بار کہو اس کلام کو تین بار کہیں جہنم سے محفوظ رہیں گے اور جب تم مغرب

کی نماز پڑھو تو میری ننگر گرنے سے چلتی۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ مِنَ السَّادَاتِ بِكَ دُوسِ اَكْرَمُ مِنْ رُسُلِكَ تَوْحِيدُ الشَّهَادَةِ اَنْ يَجْهَرَ
مُخْلِطًا لِدُوسِ كُفْرِهِ .

لَوَابِ مِنْ قَالَ فِي دُبُرِ صَلَاةِ الْغَدَاةِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

112 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ . قَالَ
حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي نُوبٍ
عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ . مَنْ قَالَ فِي دُبُرِ صَلَاةِ الْغَدَاةِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ . لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ كُنْ بِهِ
عَدْلُ أَرْبَعِ رُقَاعٍ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ .

اس شخص کا ثواب جو بعد نماز فجر یہ کلمات پڑھے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
۱۱۳۔ ہم سے عبد الحمید بن محمد نے بیان کیا کہ اس نے بیان کیا کہ انیسویں نبیؐ، شعیبؑ بن ابی یعلیٰ، حضرت ابراہیمؑ
رحمہ اللہ بیان کیا کہ آپؐ نے فرمایا: جو شخص نے اس کی تار کے بعد یہ کلمات کہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
شکر نہیں، اس کے بدلے بدشاہی ہے۔ اس کے بدلے
شکوہ قَدِيرٌ

تادم قرطبی نے کہا کہ وہ دوسری بات ہے
یہ کلمات اس کے بدلے (ثواب میں) حضرت اسماعیلؑ علیہ السلام کی اولاد سے چار غلام آزاد کرانے کے
برابر ہوں گے:

وفقه اسماعیل بن ابی خالد :

113 أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا

اسماعیل عن عامر عن الربیع عن حیثم قال من قال لا ینہ لا ینہ لا ینہ وحده
لا شریک له نہ الثالث وله الحمد وهو علی کل شیء قدیر کما نہ کعبہ
أربع رعات قلت نہ من حدثک؟ قال عمرو بن محبوب . قلت
عمرو من محبوب قلت من حدثک . قال عبد الرحمن بن ابی لیلی .
قلت عبد الرحمن بن ابی لیلی قلت من حدثک؟ قال ابو ایوب
صاحب رسول اللہ ﷺ

اسمیل بن ابی خالد سے اس روایت کی طرف بیان کیا

۱۱۳۔ ہم سے عمرو بن میمون نے واسطی بن اسمیل، عمرو بن ابی کریر بن عقیم نے کہا جس شخص نے یہ کہا
کہ قَدْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، كَذَّابٌ كَذَّابٌ وَلَهُ السُّلْطَانُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
تو اس کے لیے (دُعا میں) پادشاهم کو روک نے کے برابر ہوگا۔

بصر کہتے ہیں میں نے یہ سنا ہے کہ آپ سے کسی نے بیان کیا؟ انہوں نے کہا عمرو بن میمون نے
تو میں عمرو بن میمون سے پوچھیں نے ان سے کہا آپ سے کسی نے بیان کیا؟ انہوں نے کہا عبد الرحمن
بن ابی لیلیٰ نے، تو میں عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ سے پوچھیں نے ان سے کہا کہ آپ سے کسی نے بیان کیا
تو انہوں نے کہا ابو ایوب صاحب رسول اللہ ﷺ کے صحابی تھے۔

جامعہ حلال بن ہشام . رواہ عن الربیع عن حیثم عن من مسعود

114 . أحمد بن حنبل بن سہب (11 ب) عن وكيع عن
الأعمش عن حلال بن سہب عن الربیع عن حیثم عن عبد الله بن مسعود
قال من قال أشهد أن لا إله الا الله وحده لا شریک له نہ الثالث وله
الحمد وهو علی کل شیء قدیر . کما نہ کعبہ أربع رعات من ابی
اسماعیل

رواہ عبد الثالث بن مسروق عن حلال بن ہشام عن ربیع عن حیثم

وقال فيه . عشر مرات

جولین صلی اللہ علیہ وسلم کے بارگاہِ نبوت (واسطی بن عقیم حضرت عبد اللہ بن مسعود سے)۔

۱۱۵۔ ہم سے صاحب بن یحییٰ نے واسطہ رکھی، اعرش، اجل بن یزید، درج بن خثیم بن ابی کاکب حضرت
عبد اللہ بن مسعود نے کہا میں نے غرض کے۔

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، كَذَلِكَ الْفَتْحُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
اسی گویا دیکھو کہ انفرادی کے ساتھ میں ۱۱
ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اس کے لیے ہر شے پر
اور اسی کے لیے تمام قویوں میں ۱۱ اور ہر شے پر قادر ہے
اس کے لیے (آرب میں) حضرت اسماعیل علیہ السلام کی طرف میں سے ہر نعمت نازل کرنے کے لیے ہے
اس روایت کو عبد اللہ بن مسعود نے واسطہ رکھی، اجل بن یزید، درج بن خثیم بن ابی کاکب
اس میں دس بار پڑھے گا، اس میں دس بار پڑھے گا، اگر

115 - أخبرنا عمرو بن علي قال حدثني عبد الله بن مسعود
قال حدثني عبد الله بن مسعود عن هلال بن يساف عن الربيع بن
خثيم عن عبد الله قال قال لا إله إلا الله وحده لا شريك له
سنت وله الحمد وهو على كل شيء قدير عشر مرات كل يوم عدد أربع
رواب

۱۱۶۔ ہم سے عمرو بن علی نے واسطہ رکھی، اسمر عبد اللہ بن مسعود، اجل بن یزید، درج بن خثیم بن ابی کاکب
عبد اللہ بن مسعود نے کہا میں نے غرض کے
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، كَذَلِكَ الْفَتْحُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
دس بار پڑھی تو اس کے لیے ہر نعمت نازل کرنے کے لیے ہوگا:

رواه شعبه عن عبد الملك بن مسعود عن هلال بن يساف عن الربيع بن خثيم
عن عبد الله بن مسعود عن عبد الله:

116 - أخبرنا محمد بن بشر، عن محمد قال حدثنا شعبه عن
عبد الملك عن هلال بن يساف عن عمرو بن ميمون والربيع بن خثيم عن
عبد الله قال لأن أقول لا إله إلا الله وحده لا شريك له . به ملك
وه الحمد وهو على كل شيء قدير عشر مرات أحب الي من أن أعطي أربع
رواب

قال أبو عبد الرحمن وقد اختلف على مصور عن العيصي عن
الحديث.

اسی روایت کو شہر نے واسطہ عبدالملک بن مسعود، جل ہی بیات، ربیع بن خثیم اور عمرو بن ابی صحت
جو پیش رو ہیں کیا۔

۱۶۔ ہم سے کہی پیش رو نے واسطہ کو شہر، عبدالملک، جل ہی بیات، عمرو بن ابی صحت، ربیع بن خثیم
بیان کیا کہ حضرت عبداللہ بن مسعود نے کہا: **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ**
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اس پر پندرہ سو سے زائد ایک ہزار نام زد کئے
گئے زیادہ پسندیدہ ہے۔

ابو عبد الرحمن نے کہا کہ اس حدیث میں مصور ہی آخری اشکاف کی گئی ہے۔

117 (أحمدی) 400 (معدونہ بن صالح) قال حدثني
مصور . وحديث أبو اعمار عن مصور عن هلال بن سفيان عن ربیع بن
خثیم عن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله ﷺ **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا**
شَرِيكَ لَهُ . لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
عبد ربیع (مصری) اس میں ولد استعمال

۱۱۸۔ کھڑے ساری ہی حدیث اور ہم سے ابوالفضل نے واسطہ مصور، جل ہی بیات، ربیع بن خثیم بیان
کیا کہ حضرت عبداللہ بن مسعود نے کہا جو شخص یہ کلمات پڑھے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
نہیں اس کے بعد ہر شے سے اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کو شریک نہ کرے
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
یہی پڑھائی اس کے بعد اس کے لئے ہر شے سے اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کو شریک نہ کرے
اس کا ثواب اس کے لئے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا وہی ہے ہر نام پڑھنے کے بعد ہوگا۔

عبد الله بن مسعود . رواه عن مصور عن هلال بن سفيان عن ربیع بن
خثیم عن عمرو بن ميمون عن عبد الرحمن بن أبي ليلى . عن مرثد عن

118 أحمد بن محمد بن سليمان . قال حدثنا حسين بن خالد

عن منصور بن هلال عن ربيع بن حنيم عن عمرو بن ميمون عن عبد
الرحمن بن أبي بیل عن امرأة عن أبي أيوب قال : قال رسول الله
ﷺ : من قرأ غل هو الله أحد فكأنما قرأ ثلث القرآن . ومن قال لا
إله إلا الله وحده لا شريك له . له الملك وله الحمد وهو على كل شيء
قدير عشر مرات كن (الله) ب حو عدل نسمة

ترجمہ: میری دعا ہے اس کے برعکس ہی دولت کو واسطہ منصور، ہلال، ربيع بن حنیم، عمرو بن ميمون، عبد الرحمن بن ابی بیل، ایک حدیث، حضرت ابو ایوبؓ بیان کیا۔

۱۱۸۔ ہم سے محمد بن یحییٰ نے واسطہ میں، زائدہ، منصور بن ہلال، ربيع بن حنیم، عمرو بن ميمون، عبد الرحمن بن ابی بیل، ایک حدیث بیان کیا کہ حضرت ابو ایوبؓ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

”جو شخص نے قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ پڑھا، تو گو کہ اس نے قرآن پاک کا تیس حصہ پڑھا، اور جس نے
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ . كَلِمَةُ التَّوْحِيدِ وَكَلِمَةُ الْوَحْدِ وَهُوَ عَلَى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ دس بار پڑھا تو یہ کلمات اس کے لیے غلام آزاد کرنے کے برابر ہوں گے۔

دس بار پڑھا تو یہ کلمات اس کے لیے غلام آزاد کرنے کے برابر ہوں گے

رواہ شعبان عن منصور عن هلال بن يساف عن أبي الدرداء عن
النفق

119 أخبرنا محمد بن بشر . قال حدثنا عبد الرحمن بن

حدثنا شعبان عن منصور عن هلال بن يساف عن أبي الدرداء قال من
قال لا إله إلا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل
شيء قدير كل يوم مائة مرة جاء يوم القيامة فوق كل عامل إلا من راد
بشر بن بشار بن محمد بن واسطہ منصور، ہلال بن یساف، حضرت ابو الدرداءؓ سے کہنے اور الفاظ
میں بیان کی۔

۱۱۹۔ ہم سے محمد بن بشر نے واسطہ میں، منصور، ہلال بن یساف، حضرت ابو الدرداءؓ سے کہنے اور الفاظ

ابو اسحق نے کہا جس شخص نے یہ دعا پڑھی:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، كَلَّ اللَّهُ الْحَبْلَ وَلَهُ الْحَبْلُ وَهُوَ عَلَى
حَقِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ایک سو بار پڑھ، رو قیامت کے دن ہر مال سے بلند ہو گا اور اس کے
جس نے اس سے زیادہ پڑھا۔

وفد جہنم أبو اسحق السبعي رواه (عن) آ عمرو بن ميمون عن
الربيع بن حنيم عن عبد الرحمن بن أبي ليل عن أبي أيوب نحوه،
120 أخبرنا اسحق بن منصور قال أخبرنا أبو يعين قال

حدث زهير عن أبي اسحق عن عمرو بن ميمون عن الربيع بن حنيم عن
عبد الرحمن بن أبي ليل عن أبي أيوب قال قال لا اله الا الله
وحده لا شريك له . له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير عشر
مرات . كان أعظم أمرا وافضل من أعتق أربعة أنفس من ولد
اسماعيل

اس کے برعکس ابوالاخئی السبعی نے اس روایت کو واسطہ عمرو بن کیوں اور ربیع بن حنیم اور زہیر بن
بن ابی لیلیٰ حضرت ابوالربیع کا قول بیان کیا۔

۱۲۱۔ بہت اعلیٰ شخص نے واسطہ انجم، سعید ابوالاخئی عمرو بن کیوں اور ربیع بن حنیم اور زہیر بن ابی
لیلیٰ بیان کیا کہ حضرت ابوالربیع نے کہا ”جس شخص نے یہ دعا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، كَلَّ اللَّهُ الْحَبْلَ وَلَهُ الْحَبْلُ وَهُوَ عَلَى
حَقِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ دس بار پڑھی تو یہ قرب کے اعتبار سے بہت فایده ہے اور اس شخص سے بہتر ہے
جس نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے چار غلام آزاد کیے۔

خاتمه زيد بن أبي أنيسة رواه عن أبي اسحق عن عمرو بن ميمون
عن الربيع بن حنيم عن أبي أيوب نحوه .

121 - أخبرنا محمد بن جعفر قال حدثنا عبد الله بن جعفر
زيد بن أبي أنيسة عن عمرو بن زيد بن أبي أنيسة عن أبي اسحق

عن عمرو بن ميمون عن الربيع عن أبي أيوب قال من قال
لا إله إلا الله وساق الحديث

یہی الی انیسے اس سے حدیثی عظمت کی انہوں نے اس حدیث کو واسطہ قرار دیا۔
عروہ کی کہی، ربیع بن خثیم، حضرت ابو الربیع سے اُن کا قول نقل کیا۔

۱۲۱۔ ہم سے عمر بن عبد اللہ بن عمر، عبد اللہ بن عمرو، زید بن ابی انیس، ابو اسحق، عمر بن
یمن، ربیع بن خثیم یہاں کیا حضرت ابو الربیع نے کہا میں شخص نے یہ دعا پڑھی۔ قَوْلَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اَللّٰهُمَّ سَكُنْ
بِدِينِي يَا كَلِّكَ۔

جامعہ ابو یوسف رواد عن عمرو بن ميمون عن عبد الله بن عمر
وبلفظ آخر:

122 أخبرنا محمد بن المنذر قال حدثنا أبو النعمان أحمد بن
عبد الله قال حدثنا شعبه عن أبي نعيم قال سمعت عمرو بن ميمون
حدث عن عبد الله بن عمرو قال من قال لا إله إلا الله وحده لا
شريك له. له الملك وله الحمد. وهو على كل شيء قدير كثرت له
ذنوبه. وإن كانت مثل زبد البحر.

اس کے برعکس روایت ہے کہ واسطہ عروہ کی کہی، حضرت عبد اللہ بن عمرو سے
اختلاف سے بیان کیا۔

۱۲۲۔ ہم سے عمر بن عبد اللہ بن عمرو، عبد اللہ بن عمرو، زید بن ابی انیس، ابو اسحق، عمر بن
عبد اللہ بن عمرو نے کہا میں شخص نے یہ دعا پڑھی قَوْلَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اَللّٰهُمَّ سَكُنْ
بِدِينِي يَا كَلِّكَ وَكَذَلِكَ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ قَوْلَهُ قَوْلَهُ مَا كَانَ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا
أَكْرَمَ مِنْهُ مَا كَانَ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا أَكْرَمَ مِنْهُ مَا كَانَ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا أَكْرَمَ مِنْهُ مَا كَانَ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا أَكْرَمَ مِنْهُ
اگرچہ محدث کی جگہ کے برابر ہوں۔

خاتمہ محمد بن جعفر بن لفظ الحديث۔

123 - أخبرنا محمد بن بشر قال حدثنا محمد قال حدث
شعبة عن أبي نعيم عن عمرو بن ميمون عن عبد الله قال من قال لا

إله إلا الله والله أكبر . والحمد لله . وسبحان الله كثيرا . ولا حول ولا قوة
إلا بالله . كثرت خطايا . وكن كات أكثر من ريد بحر

مگر یہ چیز نے اس سے مختلف الفاظ و ریٹ بیان کیے ہیں۔

۱۲۳۔ مجھے کہیں جہان نے براستہ محمد شہید (علیہ السلام) کے دریا کی پانی کو ہے کہ حضرت جہانگیر نے کہا کہ
میں انھیں نے یہ کلمات پڑھے۔

وَمَنْ يَشَأْ فَلَيْسَ اللَّهُ بَأَمْرٍ إِلَهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ لِمَنْ يَشَاءُ وَلَهُ الْعِزَّةُ عِزُّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ لِمَنْ يَشَاءُ وَلَهُ الْعِزَّةُ عِزُّهُ

اس کے گناہ صاف کر دیے جائیں گے مگر چھوڑ کر جہانگ سے کسی زیادہ ہیں
 دفعہ آٹھ یونس حاکم بن ابی صغیر

124 اخیر محمد بن شاذان حدث اس نے عیسیٰ بن
حارث بن ابی صعبہ (301ھ) نے ابی ہریرہؓ سے روایت کی ہے
اسی حدیث کو ابی ہریرہؓ نے ابی ہریرہؓ سے روایت کیا۔

۳۳۔ ہم سے گھر میں تبار سے اسطرحیں الی حدی حاتم بن ابی حنیفہ، ابوالفضل القشیری، ابوالحسن الطوسی، ابوالحسن بن علی، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے اسی کی مانند بیان کیا

ذکر حدیث البراء بن عازبؓ

125 أخبرنا (جعفر بن عمران عن) اسحق بن منصور ، قال
 أخبرنا الحسن بن علي عن رائدة عن منصور عن طلحة عن عبد الرحمن
 بن عوف عن عبيد الله قال قال رسول الله ﷺ : من قال لا اله
 الا الله وحده لا شريك له . له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير
 عشر مرات . كُنَّ له عدل بسعة .

اس سلسلہ میں حضرت براء بن عازبؓ کی حدیث کا ذکر

۳۵۔ ہم سے جعفر بن یزید نے واسطہ لے کر حضرت حسین بن علیؓ، زائدہ بن عمرو، حمزہ بن عبد المطلبؓ، علی بن ابی طالبؓ، محمد بن ابی بکرؓ، حضرت براء بن عازبؓ سے کہہ کر حدیث عن براءؓ سے فرمائی اس شخص سے یہ کلمات پڑھے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، كُنْ لَكَ اللَّهُ الْمُسَدَّدُ
وَمَوْتُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اس مرتبہ پڑھے گئے یہ کلمات اس کے لیے ایک غلام (دادار) کے لیے
پڑھائے گئے۔

ذكر الاختلاف على عدد الله من عدد الرحمن من أبي حمزة في
حديث شهر بن حوشب عن عدد الرحمن من عم عن معاذ فيه
126 - أخبرنا جعفر بن عمران قال حدثنا القاري عن حصي
من عاصم بن مصور الأسدي عن من أبي حمزة عن شهر بن
حوشب عن عدد الرحمن من عم عن معاذ قال قال رسول الله ﷺ
ومن قال حين يصوم من صلاة الغداة لا إله إلا الله وحده لا شريك
له - له ملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير عشر مرات من قبل أن
يحكم كتب له بها عشر حسبات وهي عشر سيئات - ورفع من
عشر درجات - وكفى له عدد عشر سيئات - وكفى له حرب من الشيطان -
وحرر من لكرهه - ولم يلحقه في يومه ذلك داء إلا اشرك بالله
ومن قال حين يصوم من صلاة العصر أعطي مثل ذلك في ليلة

قال أبو عبد الرحمن حصي من عاصم محبوب - وشهر بن حوشب
ضعيف - مثل من عول عن حديث شهر فقال إن شهر (مركوه) وكان
شعرا سيئا رأي فيه - ونزكه يحيى القطان

اس سلسلہ میں حضرت براءؓ کی حدیث کا ذکر ہے کہ حضرت واسطہ لے کر حضرت حسین بن علیؓ، زائدہ بن عمرو، حمزہ بن عبد المطلبؓ، علی بن ابی طالبؓ، محمد بن ابی بکرؓ، حضرت براءؓ سے کہہ کر حدیث

براءؓ کا ذکر ہے

۳۶۔ ہم سے جعفر بن یزید نے واسطہ لے کر حضرت حسین بن علیؓ، زائدہ بن عمرو، حمزہ بن عبد المطلبؓ، علی بن ابی طالبؓ، محمد بن ابی بکرؓ، حضرت براءؓ سے کہہ کر حدیث

حوشب، عبدالرحمن بن حنبل بیان کیا کہ حضرت سادہؓ نے فرمایا:

”ہر شخص نے حج کی نماز سے سلام پھرنے کے بعد یہ دُعا قَرَأَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، اَللَّهُ الْعَلِيُّ وَكَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ کہنے سے پہلے دس بار پڑھی، تو اس کے لیے اس کے سب دس نیکیاں مل گئیں جن میں سے دس کے دس گنا صحت ملے جائیگے اور دس مہینے ہونے کے بعد پانچ بار پڑھے دس غم ناز کی جگہ پر خوشی اور شیطاں اور بے پرواہی سے حفاظت کا سبب بنے گا۔ اور اس دن سونے، اٹھنے کے ساتھ شرکے کرنی لگا، اس کو نہیں ہے گا شرکے کے تمام گناہ اور جہنم کے آگ سے محفوظ رہے گا۔“

ابو عبد الرحمن دہم نسانیؒ نے کہا ہے کہ اس حدیث کا راوی اصحیٰ بی حکم تحمل ہے اور حوشب صیغہ ہے، اسی میں سے شریح حوشب کی حدیث کے راوی ہیں وہی کیا تو انہوں نے کہا کہ شرک کا معاملہ سمجھو تو اسے شریح اس کے راوی نہیں تھی، اور امام بیہقی نے اخطاں سے کسی نے متروک قرار دیا ہے۔

ساحلہ ریدہ میں آئی انیسہ رواہ عن اس آئی حسن عن شہر عن عبد الرحمن بن عزم عن آئی دو۔

127 . أخبرنا زكريا بن يحيى قال حدثنا حكيمة بن سيف قال حدثنا عبيد الله بن عمر وعمر بن ريد عن عبد الله بن عبد الرحمن عن شہر بن حوشب عن عبد الرحمن بن عزم عن آئی دو قال قال رسول الله ﷺ : من قال دبر صلاة الفجر - وهو ثاني رحله قبل أن يتكلم - لا يله لا الله وحده لا شريك له ، له الملك وله الحمد يحيي ويميت بيده الخير وهو على كل شيء قدير عشر مرات ، كتب الله به تكل واحدة قطا (صبر) - حر حسنة ومحبي عه سيئة ، وروح بها درجة . وكان له تكل واحدة قطا عن رقة وكان يومه ذلك في حر من كل مكروه . وحرس من الشيطان . ولم يسع لهيب أن يدركه في ذلك اليوم إلا الشربك بالله .

اس کے برعکس اسی روایت کو زید بن ابی انیسہ نے بواسطہ ابن ابی حنیفہ شریح حوشب، عبدالرحمن بن

عزم حضرت عبداللہؓ بیان کیا۔

۱۲۷۔ ہم سے لکھا ہوا ہے کہ اگر اس طرح سے عید تشریٰ عروہ اور ذی الحجۃ تشریٰ کے دن تشریٰ
 عید کے دن ہی نماز یا کو حضرت ابراہیمؑ کے دن تشریٰ عروہ سے لکھا ہوا ہے کہ اگر اس طرح سے عید تشریٰ
 یا ذی الحجۃ کے دن تشریٰ عروہ سے لکھا ہوا ہے کہ اگر اس طرح سے عید تشریٰ

قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ. (اگر تعالیٰ کے سوا کوئی سوا نہیں، وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک
 لَهُ السَّمْعُ وَلَهُ الْبَصَرُ وَلَهُ الْحَيَاةُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ) میں سے کسی ایک پر ہے اور تمام قرآن کی ایک ہی ہے اور اس
 بِتَبَارُكُ الْخَلْقِ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ) میں سے کسی ایک پر ہے اور تمام قرآن کی ایک ہی ہے اور اس
 میں سے ایک کا نام نہیں ہے اور ایک ہی ہے جو تمام قرآن کی ایک ہی ہے اور اس میں سے ایک کا نام نہیں ہے اور اس
 تمام قرآن کے لئے ہے جو تمام قرآن کی ایک ہی ہے اور اس میں سے ایک کا نام نہیں ہے اور اس
 اور اگر تعالیٰ کے بقول کے لئے ہے اور اس میں سے ایک کا نام نہیں ہے اور اس میں سے ایک کا نام نہیں ہے اور اس
 (سورۃ آخر)

128 أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ فِي الْمَدِينَةِ قَالَ أَخْبَرَنَا عِدَّةٌ قَالُوا حَدَّثَنَا
 هِشَامُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ فِي تَبْرِيزَ . يَهْلُ فِي دَرِ
 الصَّلَاةِ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ . لَهُ الْبَصَرُ وَلَهُ السَّمْعُ
 وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ . لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا يَعْزُدُ الْإِدْبَارُ لَهُ الْعِزَّةَ وَلَهُ
 الْفَضْلُ وَلَهُ (12 ب) الْإِثْبَاتُ الْحَسَنُ . لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَعْنِي بِهِ الدِّينَ وَالْوَ
 كَرَهُ لِلْكَافِرِينَ . ثُمَّ يَقُولُ أَمَّا الزُّبَيْرُ كَانَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَهْلُ فِي دَرِ
 الصَّلَاةِ

۱۲۸۔ اور دیکھا کہ ہم سے لکھا ہوا ہے کہ اگر اس طرح سے عید تشریٰ عروہ اور ذی الحجۃ تشریٰ کے دن تشریٰ
 عید کے دن ہی نماز یا کو حضرت ابراہیمؑ کے دن تشریٰ عروہ سے لکھا ہوا ہے کہ اگر اس طرح سے عید تشریٰ

قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ. (اگر تعالیٰ کے سوا کوئی سوا نہیں، وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک
 لَهُ السَّمْعُ وَلَهُ الْبَصَرُ وَلَهُ الْحَيَاةُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ) میں سے کسی ایک پر ہے اور تمام قرآن کی ایک ہی ہے اور اس
 بِتَبَارُكُ الْخَلْقِ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ) میں سے کسی ایک پر ہے اور تمام قرآن کی ایک ہی ہے اور اس
 میں سے ایک کا نام نہیں ہے اور ایک ہی ہے جو تمام قرآن کی ایک ہی ہے اور اس میں سے ایک کا نام نہیں ہے اور اس
 تمام قرآن کے لئے ہے جو تمام قرآن کی ایک ہی ہے اور اس میں سے ایک کا نام نہیں ہے اور اس میں سے ایک کا نام نہیں ہے اور اس
 اور اگر تعالیٰ کے بقول کے لئے ہے اور اس میں سے ایک کا نام نہیں ہے اور اس میں سے ایک کا نام نہیں ہے اور اس

لَهُ لَمْ نُحَدِّثْ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ
عَمَّا كُنَّا شَوْهَ قَدِيرٍ

شُرک نہیں کسی کے ہستی سے وہی کہے
تمام قرآن میں ہی کہ وہ ہم پر بڑا قہر ہے

تیس بار۔

حافظ ابو حواری الوصاح رواہ عن معمر عن شاک عن الشعبي عن
المغيرة ولم يذكر وزكدا۔

130 - أحمری محمد بن معمر قال : حدثنا يحيى بن حماد عن أبي
حوارة عن أميرة عن شاك عن عامر عن المغيرة بن شعبة أن معاوية كتب
إليه أن اكتب (إلي) آمنا سمعت رسول الله ﷺ يقول في ذكر الصلاة
قال سمعت رسول الله ﷺ يقول في ذكر الصلاة لا إله إلا الله
وحده لا شريك له - له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير اللهم
لا تدرجنا مع الظالمين ولا معطي لما معب - ولا يعجزنا العجز من
عجز

اس کے پچیس جواز الرحمن سے اسی دلیل کے واسطے کہ اس نے حضور شاک بھی حضرت خیرہ بیان کیا
اللہ کے لئے کہ اگر نہیں کیا۔

۱۳۰ - ہم سے محمد بن عمر بن ابی حمزہ، ابو الازہر، خیرہ، شاک، عامر حضرت خیرہ بنی شریک سے کہ
حضرت امیر معاویہ نے ان کی طرف لکھا کہ وہ کلمات کہ مجھ کو تم نے رسول اللہ ﷺ کو خدا کے بعد پڑھتے
ہوئے تھا، اور حضرت خیرہ بنی شریک سے کہ میں نے خدا کے بعد رسول اللہ ﷺ کو کہتے ہوئے تھا۔

وَاللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
لَهُ لَمْ نُحَدِّثْ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ
عَمَّا كُنَّا شَوْهَ قَدِيرٍ - أَتَمَّ سَمْعًا
مَرَانِ لِيَسْمَعَ أَصْلَابَتٍ وَلَا مَعْطِي لِمَا
مَسَعَتْ وَلَا يَفْقَهُ نَاجِيًا وَنَاكِ الْحَمْدُ

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی سہارا نہیں، وہ ایک ہے، وہ کسی سے
کوئی شریک نہیں، کسی کے بعد، وہی سہارا ہے اور کسی
جسے ہم قرآن میں ہی کہ وہ ہم پر بڑا قہر ہے اسے اللہ
کوئی دیکھتا نہیں، وہ آپ اللہ نہیں، کہ کوئی نہ دیکھتا
ہو آپ، کہ کوئی نہ دیکھتا، کہ آپ اللہ ہی ہیں، آپ اللہ ہی ہیں

«أَلَمْ تَعْرِفِي أَنَّهُ مِنَ الْبَحْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمُنَى وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ
أُرَدَّ إِلَى أَرْدَلِ الْمُنَى وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ هَيْفَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ» میں نے
حضرت سہر کے ساتھ اسے اس وقت تک یہ بیان کیا تو انہوں نے اس کی تصدیق کی۔

خلافہ أبو اسحق رواء عن عمرو بن ميمون عن عبد الله :
133 - أخبرنا محمد بن عبد العزيز بن عروان . قال أخبرنا
العقل بن موسى عن زكريا عن أبي اسحق عن عمرو بن ميمون عن أبي
(643 ح) مسعود . قال كان النبي ﷺ يتعوذ من خمس . من
البخل والحسد وسوء العسر . وفتنة الصدر . وعذاب القبر

ابو اسحق نے صحیح حدیث کے مختلف روایت بیان کی انہوں نے یہ روایت درسطح عمری کیوں حضرت محمد
صلی اللہ علیہ وسلم کی۔

۱۳۳۔ ہم نے عمری درسطح عمری عمری نے اسے اس وقت تک یہ بیان کیا تو انہوں نے اس کی تصدیق کی۔
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے نبی اکرم ﷺ کی پیروی سے پناہ مانگنے کے لیے کبھی بزدلی، بے رحمی،
فقر، حسد (حسد یعنی دشمنی) اور عذاب قبر۔

خلافہ اسرائیل رواء عن أبي اسحق عن عمرو بن ميمون عن عمر

134 - أخبرنا اسحق بن ابراهيم قال أخبرنا يحيى بن ادم .
قال حدثنا اسرائيل عن أبي اسحق عن عمرو بن ميمون عن عمر عن
أبي بكر ﷺ . (أه) آ ح كان يتعوذ من الحسد ، الحزن والحمل وسوء
العسر ، وفتنة الصدر ، وعذاب القبر

اس کے یہ کہیں اسرائیل نے یہ حدیث اسے اس وقت تک یہ بیان کیا تو انہوں نے اس کی تصدیق کی۔

۱۳۴۔ ہم نے اس کی یہ کہیں نے اسے اس وقت تک یہ بیان کیا تو انہوں نے اس کی تصدیق کی۔
نبی اکرم ﷺ نے نبی اکرم ﷺ کی پیروی سے پناہ مانگنے کے لیے بزدلی، بے رحمی، فقر، حسد (حسد
یعنی دشمنی) اور عذاب قبر۔

ﷺ

حدث زهير. قال حدثنا أبو إسحق عن عمرو بن ميمون. قال
حدثني أصحاب محمد عليه السلام أن رسول الله ﷺ كان يتعبد من شمع
والخشب. وثقة الصدر. وعذاب القبر.

یہ حدیث مذکور نے واسطہ برائقی، عمرو بن عبسہ، زہری، احمد (۱۱۱۱۱) کے سوا بڑے سے روایت کی۔

۱۲۵۔ ہم سے چل بن سوا سے پورے ساتھ میں، تائید و ترغیب میں ان کی کیا کلمہ دہی کیوں ہے کیا تم سے محمد ﷺ کے ساتھ بننے میں کیا، رسول اللہ ﷺ کی کسی بڑی، فتنہ صدر و مذاہب قبر سے ہوا۔
دیکھتے تھے۔

آرسنه صفیان بن سعید

136 - اخترہ احمدی علیہ السلام سے ملنے والی حدیث پر داوود علیہ السلام
 سے یہ اسبق عن عمرو بن مہجول قال کان (303) رسول اللہ
 ﷺ یعود .. مرسل

سفایں پر مسجد نے اس حدیث کو غلط بیان کیا ہے

۱۳۶۔ ہم سے احمد بن حنبل کے واسطے ابو ذر، سفیان اور ابن ابی کثیر وہی ہیں نے کہا
رسول اللہ ﷺ پناہ مانگتے تھے۔۔۔ میں

(100) (أخبر)

137 أخبر عمرو بن سواد عن الأسود بن عمرو بن حديثاً
من وهب قال حدثني حمصي بن مبره عن موسى بن علقمة عن عطاء
بن أبي مروان عن أبيه أن كعباً جلف باطل الذي فرق البحر لموسى يا محمد
أنت داوود بن الله . كان إذا انصرف من صلاته قال اللهم صلح لي
ديني أيدي جعك في عصمه . وأصلح لي ديني (أيدي) آحسن فيما
بعضاني . اللهم إني أعوذ برضاك من سخطك . وأعوذ بك من ذكر كلمة
بعضك بعفوك من فضلك . وأعوذ بك منك لا مانع لي أعطك . ولا
يعطيني د صفت . ولا يمنع ذا الخلد منك الخلد
قال وحدثني كعب أن صهيلاً حدثه أن محمد عليه السلام كان يقول عند
انصرافه من صلاته .

النسج ، والكبير ، والنهليل ، والتحميد دير الصلوات

وذكر اختلاف الفاظ الناطقين بحبر أبي هريرة (به) آ

140 - أخبرني أحمد بن حنبل بن حفيص بن عبد الله قال حدثني أبي
قال حدثني إبراهيم بن الحجاج بن الحجاج عن أبي الزبير عن علقمة
عن أبي هريرة . قال . قال رسول الله ﷺ . من مسح دير صلاة
بعدها مائة نسيحة . وهلل مائة نهيلة . عمر له دينه . ولو كانت مثل
زبد البحر .

نمازوں کے بعد تسبیح ، تکبیر ، تہلیل اور تحمید

اور اس مسئلہ میں حضرت ائمہ کی ہدایت کے الفاظ میں راویوں کے اختلاف کا ذکر
۱۴۱- ہم سے احمد بن حنبل نے روایت کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ
حضرت ائمہ روایت کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ
"جو شخص نے حج کی نذر کے بعد سر پر تہ مسنون اللہ اور سر پر تہ لایا اللہ ﷻ اس کے
گناہ صحت کر دیے جائیں گے اگرچہ سند کی عین کے برابر ہوں۔

141 - أخبرنا أحمد بن حنبل بن حفيص بن عبد الله بن حنبل . قال أخبرنا
يعقوب بن عطاء عن عطاء بن أبي علقمة عن احبار بن بوهل عن أبي
هريرة . قال . قال رسول الله ﷺ . من مسح في دير صلاة العدا
مائة نسيحة . وهلل مائة نهيلة عمر له دينه . وإن كانت مثل ريد
البحر .

قال أبو عبد الرحمن يعقوب بن عطاء بن أبي رباح ضعيف . وعبد
ابوهاب بن محمد بن مزيك الحديث . وعبد الله بن طابوس ثقة مأمون .
وعبد الله بن سعيد بن جبير ثقة مأمون . وعكرمة بن أبي عاصم . ثقة
من أئمة الناس . قاله عمرو بن دينار . عن جابر بن زيد

۱۶۱۔ ہم سے صحابی حضرت ابوسلمہ بن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ، عن ابن عمر رضی اللہ عنہما کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
 کیا کہ حضرت ابوررہ نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”جب شخص نے حج کی غزائے بعد وعرہ میں **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ** اور سورۃ **قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ** کی تلاوت کی
 کہ ان دعوات پر جاہلیں کے اگرچہ سمندر کی جھال کے برابر ہوں:

”اجرا لائن نے کہا یہ توبہ ہی اللہ ہی الیہ راجع ضعیف ہے اور عبد الوہاب بن عبد شمس کی روایت
 ہے اور عبد اللہ بن علی بن ابی شیبہ سے ہے۔ اور عبد اللہ بن علی بن ابی شیبہ سے ہے، درحقیقہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 توبہ سے اور بہت بڑا عالم ہے۔ عمر بن خطاب سے یہ روایت ابوسلمہ بن ابی ہریرہ کی
 (نوع آخر)

142 أخرجه فيه من سعد بن مالك عن أبي عبد مولى سليمان
 بن عبد الملك عن عطاء بن يبريد عن أبي هريرة قال: من شح در كل
 صلاة ثلاث وثلاثين، وكثر ثلاثا وثلاثين، وحمد ثلاثا وثلاثين، وحسن
 المنة ثلاثين، لا الله وحده لا شريك له، له الملك وله الحمد وهو على
 كل شيء قدير، عرفت دونوه (304 آ) وهو كتاب مثل رد البحر

۱۶۲۔ اور دیکھا۔ ہم سے صحابی ابوسلمہ بن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ، عن ابن عمر رضی اللہ عنہما کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
 کیا کہ حضرت ابوررہ نے کہا میں نے ہر نماز کے بعد ۲۳ مرتبہ **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ** اور ۲۳ مرتبہ **أُحْسِنُ**
 ۲۲ مرتبہ **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ**
وَلَهُ السُّعْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ کے ساتھ پڑھا کر دیا۔ اس کے لئے ابوسلمہ نے یہ روایت
 ہی اگرچہ سمندر کی جھال کے برابر ہوں۔

رواه يبريد بن أبي أنيسة، رواه عن سهيل، وعان عن أبي عبيدة
 عن عطاء بن أبي هريرة:

143 - أخرجه محمد بن وهب قال حدث محمد بن سلمة قال
 حدثني أبو عبد الرحيم عن يبريد بن أبي أنيسة عن سهيل بن أبي صالح عن
 أبي عبيدة عن عطاء بن يبريد عن أبي هريرة قال سمعت رسول الله ﷺ

یعنی میں صبح کی ہر کل صلاۃ ثلاثا وثلاثین ۔ وکثر ثلاثا وثلاثین
 وحده ثلاثا وثلاثین ۔ وقال تمام الملائكة لا إله إلا الله (13 ب) وحده
 لا شريك له ، له الملك وله الحمد يحيي ويميت وهو على كل شيء قدير ،
 غير أنه ما عمل من عمل ، وإن كان أكثر من ربه البحر

قال أبو عبد الرحمن الصواب أبو عبد مولى سليمان بن عبد الملك
 حاشا من عملان (روى) آ عن سهل عن عطاء بن يريد عن بعض
 أصحاب النبي ﷺ

میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ فرج بیان کیا ، انہوں نے یہ روایت واسطہ میں ، علامہ حضرت
 ابو یوسف شریف کی۔

۱۲۳۔ ہم نے محمد بن ابی بکر بن واسطہ کو یہ روایت ابی ہریرہ بن ابی اسید بن ابی اسلمہ بن ابی ہریرہ
 عنہ بیان کی ہے کہ حضرت ابو ہریرہؓ نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا۔
 میں نے یہ روایت کے بعد ۱۲۳۱ شیعہ بنی امیہ یہ روایت آتھ کہ ۳۳۲ ہجری کے بعد
 ابو یوسف کہتے ہوئے کہ۔

قَالَ لَهُ إِذَا قَدْ وَعَدَهُ لَا تَشْرِيكَ لَهُ ، كَلِمَةُ الْمَلَكُ وَكَلِمَةُ الْمَلَكِ مُحَمَّدٌ بْنُ وَثِيْقٍ
 وَهُوَ عَنْ كُتَيْبٍ عَنْ قَسْوَمٍ

اس کے بعد کہ میں نے دیکھا کہ ابی اسلمہ نے رسول اللہ ﷺ کی طرف وہ سند کی جگہ سے بیان کیا
 ابو یوسف نے کہا کہ صحیح ، ابو یوسف بنی امیہ بنی عبد الملک ہے ، ابی ہریرہؓ نے اس کے
 پرکھیں یہ روایت واسطہ میں ، علامہ بنی یزید ، ابی کریمؓ کے ایک صحابی سے روایت کی۔

144۔ أخبرنا الربيع بن سليمان ، قال (أخبرنا) شعيب ،
 قال حدثنا الثابت عن اس عملان عن سهل عن عطاء بن يريد عن
 بعض أصحاب النبي ﷺ ، قال « من قال حلف كل صلاة ثلاثا
 وثلاثين تكبيرة ، وثلاثا وثلاثين تسمية ، وثلاثا وثلاثين تحميدة و تلبية
 بقول لا إله إلا الله وحده لا شريك له ، له الملك وله الحمد ، وهو

عن سئل شيء فدير عمر له خطابه . وان كانت مثل ريد ايجرا .

۱۴۴۰ھ سے پہلے ہی عیسائیوں نے واسطہ شیب، یسٹ، ایسی محلوں، سبیل، عطاء، ای ریو، چار کیا کہ
نہی بسم اللہ کے ایک محل نے کہا جس نے ہر خانہ کے بعد ۳۳ بار اُتھہ اُتھو ۳۳ بار سُکھ لکھو
۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اس طرح کے۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَهُ لَا شَرِیکَ لَهُ
کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَاللّٰہُ اَعْلٰی
اس کے گناہ مان کر دیے جاہل کے اگرچہ بخیر کی محاکم کے برابر ہو۔

حامله دم سے آبی ایس ۔ رواد سے الیٹ سے اس عجائن سے
سہیل سے آبیہ سے آبی ہریرہ

145 . أخبرنا (لقمان بن سهل) قال : حدث آدم قال : حدثنا
الثالث عن أبي عجلان عن سهل عن أبيه عن أبي هريرة . قال قال
رسول الله ﷺ من قال حلف كل صلاة ثلاث وثلاثين بكبرية . وثلاث
وثلاثين نسيئة . وثلاثا وثلاثين تحميدة . ويقول لا اله الا الله وحده
لا شريك له . له الملك وله الحمد . وهو على كل شيء شهيد عرفت به
حطايه ، وان كانت مثل ريد البحر

آدم ہی اپنی داس نے اس کے چمکے ہوئے روایتی بلاسٹ میٹ، این ٹیبلٹ، سیل، انٹر سیل، حضرت
ابو یوسفؒ کی۔

۱۴۵۔ ہم نے نوح علیہ السلام سے واسطہ آدم، ہاب، ابراہیم، اسماعیل، یاسین کیا کہ حضرت نوح علیہ السلام سے فرمایا جس شخص نے ہر نازکے سے دعا کیا ۳۳ بار اللہ تعالیٰ ۳۳ بار سُحُنَ عَلَیْہِ اِنَّہٗ بِاَلْحَمْدِ لِلّٰہِ اِجْرَکَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ اِنَّہٗ الْمَلِکُ وَلَہٗ الْحَمْدُ وَمَا عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

اس کی غلط فہم سماعت کو ہی جانیں گی، اگر کم ہمسہ کی جھاگ کے برابر ہوں۔

١٤٦ - أنصار عابد - عبد الأعلى - جودت - أنصهر - قله

وَأَلَّا تُحَرِّكَ شَيْئًا إِذَا أَنتَ طَعْتَهُ أَدْرَكَتْ مِنْ كَانِ فَطَكَ . وَلَمْ يَسْجُتْ
مِنْ كَانِ مَعَكَ إِلَّا مِنْ قَالَ مَثَلُ مَا طَلَتْ ؟ نَسَحَ اللَّهُ فِي (305 آ) دَرَكِل
صَلَاةً ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ . وَنَحْمَدُهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ . وَنُكْرِمُ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ نُكْرِمُهُ .

اس کے برعکس عبد العزیز بن رفیع نے ہر روایت پر اسطو اہل اصحاب حضرت ابو الدرداءؓ کی روایتیں
سے جو پہلے روایت کی۔

۱۳۶- ہم سے انہی ہی اہل ایمان نے اسطو یزید، عبد العزیز بن رفیع، ابو اسحاق بیان کیا کہ حضرت ابو الدرداءؓ
نے کہا، میں نے عرض کیا، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! اللہ ہم سے دینا اور آخرت میں بھلائی سے لگے ہیں،
اور بھی غارت گزشتہ ہیں، پیچھے ہم پڑ گئے ہیں، اور وہ بھی ذکر کرتے ہیں، پیچھے ہم ذکر کرتے ہیں، اور وہ جہاد
کرتے ہیں، پیچھے ہم جہاد کرتے ہیں، اور جہاد سے پس ہل جیں کہ ہم صدق کریں، آپ نے فرمایا، کیا میں
تمہیں ایسی چیز بتاؤں جس سے تم اس پر عمل کر سکو، تمہارے لئے کلمہ ہے کہ اگر اس میں پسے، اور تجھے تیرے
بھائی نہیں پہنچ سکے گا، تم میں سے تیرے لئے کلمہ ہے کہ اگر اس میں پسے، اور تجھے تیرے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

حافظہ شریف بن عبد اللہ، رواہ عن عبد العزیز بن رفیع عن ابي
عمر عن أم الدرداء عن أبي الدرداء

148 احمر بن اسود داود . قال حدثنا يزيد قال احمر بن اسود

عن عبد العزيز بن رفيع عن رجل من اهل الشام يقول به ابو عمر . عن
أم الدرداء قالت رآنا أبي الدرداء صعب . فقال له انفق مخرج أم
طاهر (صعب) قال طاهر قال أدبني ما أجده ما أصبغت به
أفصل من شيء سألت النبي ﷺ عنه . سألت النبي ﷺ . قلت
يا رسول الله . ذهب أصحاب الأموال بالخير يصومون كما يصوم . ويصلون
كما يصلي . ويصدقون . وليس لنا أموال تصدق قال
يا أم الدرداء . ألا أدلك على شيء إن أنت فعلت لم يسفك من كان
قلبك ولم يتركك من كان معك إلا من جاء بمثل ما جئت به . نسح الله
لهم (كل) . نسح الله ثلاثاً وثلاثين . ونحمد الله ثلاثاً وثلاثين ونكسر

عبدالعزیز بن رفیع، اہل علم و تحقیق، محفرت الاعداد کی بنیادی۔

۱۴۹۔ ہم سے بشریہ خالہ نے بواسطہ سادہ میں چہل قدمی اختیار فرمائی، اور اسی وقت میں میری والدہ صاحبہ نے بھی کھڑکی سے اسی طرف دیکھ کر فریاد کیا کہ: "اے اللہ تعالیٰ! میں نے عرض کیا، اے اللہ تعالیٰ! کہ میری والدہ صاحبہ کو اس وقت تک نہ چھوڑے کہ وہ اس کو چھوڑے۔" میں نے کہا: "میں نے عرض کیا، اے اللہ تعالیٰ! کہ میری والدہ صاحبہ کو اس وقت تک نہ چھوڑے کہ وہ اس کو چھوڑے۔" میں نے کہا: "میں نے عرض کیا، اے اللہ تعالیٰ! کہ میری والدہ صاحبہ کو اس وقت تک نہ چھوڑے کہ وہ اس کو چھوڑے۔"

میکہ میں تھے یہ کام نہ بتاؤں مگر تو اس پر عمل کر کے تو ان تک پہنچ جاتے جو گھر سے آگے ہمارے

گئے ہیں اور تجربے سے بڑھتے ہوئے ان کی توجہ ایک کمال درجے کے طرز و طریقے پر مرکوز ہوا ہے۔

پرفزاد کے بعد ۲۳، شیخن اٹو ۲۲، الحرفیہ ۲۲، اٹو ۲۲، اٹو ۲۲، اٹو ۲۲

تأخذه شقة ، رآه عن الحكم عن أبي عمر الصبي عن أبي المرداء ،
 150 - أخبرنا محمد بن بشر قال حدثنا محمد قال حدثنا
 شقة عن الحكم ، قال سمعت أبا عمر الصبي عن أبي المرداء ، قال
 قال (رسول الله) ب ح ذهب الأعباء بالأحرى بحرون و (لا) ب
 ح صحیح ومجاهدون ولا تعاهد ، وكذا وكذا ، فقال رسول الله ﷺ
 ، إلا أولكم على شيء إن أحدم به جثم أفصل مما يعني به أحد منهم ،
 أن تكبروا أربعة وثلاثين ، (وتسبحوه) آ ثلاثا وثلاثين ، وأن تحمدوه ثلاثا
 وثلاثين في دبر كل صلاة ،

شہد نے اس کی متابعت کی ہے، اس سے یہ ولایت واسطہ حکم اور علم یعنی حضرت ابوالفضلؑ ہیں۔
۱۵۔ ہم سے گھر ہی بشدت کے واسطہ کہ شہر، حکم اور علم یعنی بیان کیا کہ حضرت ابوالفضلؑ اپنے کام میں
غرض کیا، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! اللہ رک بشت سے لگنے، وہ حج کرتے ہی اللہ حج نہیں کرسکتا۔
وہ جہاد کرتے ہی اللہ جہاد نہیں کر سکتے اور بھی ہے ایسے اسم وہ کہتے ہی اللہ اسم
نہیں کر سکتا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

ایک یہ فیصلہ بھی ہو گا کہ ان کے لئے اس پر عمل کیا تو کم سے کم ان کے لئے جیسا کہ ان کے لئے ہے

ماہی کو گے، ہر نذ کے بعد ۳۳ بار سُبْحَانَ اللّٰہ ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کا کر۔
حالہ رید سے اُنی اُنیۃ، رواہ عن الحکم عن اُنی عمر نصی.
عن اُنی الدرداء:

151 احبني محمد بن وهب قال حدثنا محمد بن حنفية قال
حدثني ابو عبد الرحمن . قال حدثني ريد عن الحكم عن اُنی عمر
نصی عن ابی الدرداء قال كنت عند رسول الله ﷺ . فقال
مصلهم يا رسول الله . يا الاعياء يسفوا بكل حيز يصلون كما يصل.
وصومون كما صوم . ويفصلون فيصعدون . ولا يجد ما تصدق .
ويعفون في سبيل الله . ولا يجد ما يعف . فقال رسول الله ﷺ : لا
تسكنكم شئ ادا عظموه لم (يسفوكم) ولم (يدركم) من بعدكم . لا
من فعل فعلكم . نسحون في دبر كل صلاة ثلاثا وثلاثين . ولتعبدون
ثلاثا وثلاثين . ويكبرون اربعاً وثلاثين .

نویبی ابی امیر نے اس سے گفت دینت یاں کی اسوں نے ہی روایت حضرت ابو الدرداء سے
اسطعم، ابو عمر الصینی بیان کی۔

۱۵۱۔ ہم سے کہی رہے ہیں اسطعمی کہ ابو الدرداء رحمہ اللہ حکم، ابو عمر الصینی بیان کیا کہ حضرت ابو الدرداء نے
کہا میں رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر کیا کہ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! انہی ہم سے ہر غریب سے
سے گئے ہیں اور نہ پڑتے ہیں میرا ہم ناز پڑتے ہیں اور مدد نکلتے ہیں جیسے ہم نکلتے ہیں اور وہ ہم سے
لطیف سے گئے ہیں اور مدد کرتے ہیں اور ہمارے پاس مال نہیں کہ ہم صدقہ کریں اور اللہ تعالیٰ کے لئے
ہر غریب کرنے ہیں اور ہمارے پاس مال نہیں کہ ہم غریب کریں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا میں نہیں
ایسی چیز بتاؤں جب تم اس پر عمل کرو تو تم سے ذیہ نکلیں اور تمہارے بعد سے تم کو ذیہ نہ ملے گی۔
تم چاہا مل کرے، ہر نذ کے بعد ۳۳ بار سُبْحَانَ اللّٰہ ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کا کر۔
(موع آخر)

152 - احبنا محمود بن حبلان قال حدثنا ابو داود . قال حدثنا

شعة عن موسى المحمدي ، قال سمعت مصعب بن سعد عن سعد (306)
 (٦) أن رسول الله ﷺ قال : « أنعم أجركم أن يركب كل يوم ألف
 حبة » ؟ قالوا : يا رسول الله ومن يطيق ذلك قال : يسبح مائة تسبيحة
 يركب به ألف حبة ، ولحط به ألف خطيئة .

۱۵۲۔ اور دعا : ہم سے گزاری غیبوں نے اسطرح اور دشمنان کیا کہ میری آنکھوں نے کبھی نہ دیکھا ہے
 سے اس حضرت شہداء کے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

کیا تم میں سے کوئی اس سے بھی بہتر ہے کہ ہر روز ایک ہزار نکلے اور شہداء کے عرض کیا کہ شہداء
 کہہ تم میرا کسی کوں طاقت رکھتا ہے ، آپ نے فرمایا کہ ایک ہزار شہداء کے ان کے
 لیے ایک ہزار کیوں ملتی جاتی ہیں ہر ایک ہزار گنہگاروں کے لیے دیتے ہیں ۔

حافظہ (مصنف) (۱۰) بن سعد بن مسروق بن لفظ الحديث

153 — أخرني زكريا بن يحيى قال حدثنا الحسن بن عرفة عن

حدثنا المارث بن سعد عن موسى المحمدي عن مصعب بن سعد عن سعد .

قال : قال رسول الله ﷺ

« ما يسبح أحدكم أن يسبح دبر كل صلاة عشرة . وبتكر عشرة .
 ومحمد عشرة . وذلك في خمس صلوات خمسون ومائة مائة وألف
 وحسبائه في الميزان . وإذا أوى إلى فراشه مسح ثلاثاً وثلاثين . وحمد
 ثلاثاً وثلاثين وكثر أربعاً وثلاثين . وذلك مائة باللسان وألف بالقلوب .
 فأبكم بعض في يوم وليلة ألفين وحسبائه مائة » ؟

منہا ہی محمد بن مسروق نے مدح کے الفاظ اس سے نقل کیے ہیں کہ :

۱۵۳۔ ہم سے زکریا بن یحییٰ سے اسطرح میں عرض کیا کہ میری آنکھوں نے کبھی نہ دیکھا ہے کہ
 شہداء کے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

« تم میں سے کسی کوں ہمارے ہر روز کے بعد ہر روز کے بعد کہتے ہیں کہ تسبیح
 اللہ کے لئے اور کہتے ہیں کہ الحمد لله کہتے ہیں پانچ بار تو ان سے فرمایا کہ اور

نماز کے بعد پڑھے جائیں گے کلمات کچے باز میں حضرت کعب بن عجرہؓ کی حدیث کا ذکر

۱۵۵۔ ہم سے محمد بن یحییٰ بن عمر نے اسطہ اسطہ دھروہ بن قیس حکم، جو کوفہ میں ابی بکر بن ابی کعب سے کعب بن عجرہؓ کے کلام رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز کے بعد چند کلمات کہتے ہیں، میں ان کا ترجمہ کر کے بعد اٹھ کے دلا کر نہیں دے سکتا، ہر نماز کے بعد ۳۳ بار **سُبْحَانَ اللّٰہِ** ۳۳ بار **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ** اور ۳۳ بار **اَللّٰہُ اَکْبَرُ** کہے۔

وفیہ منصور بن العنبر

156۔ أخبرنا جیدہ بن سعید . قال حدثنا أبو الأحوص عن منصور عن حکم عن عبد الرحمن بن أبي نگیل عن کعب بن عجرہ قال

« بعدات لا یجب فائزہا . یسبح فی دہر کل صلاۃ ثلاثاً وثلاثین . ویمدو ثلاثاً وثلاثین . ویکبر أربعاً وثلاثین »

منصور بن عمر سے اس روایت کو قوت میں لایا۔

۱۵۶۔ ہم سے قتیب بن سعید نے اسطہ اسطہ اسطہ سے حکم، جو کوفہ میں ابی بکر بن ابی کعب سے کعب بن عجرہؓ کے کلام

نماز کے بعد چند کلمات کہتے ہیں، میں ان کا ترجمہ کر کے دلا کر نہیں دے سکتا، ہر نماز کے بعد ۳۳ بار **سُبْحَانَ اللّٰہِ** ۳۳ بار **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ** اور ۳۳ بار **اَللّٰہُ اَکْبَرُ** کہے۔
(نوع آخر)

157۔ أخبرنا موسى بن حرام قال حدثنا يحيى بن ادم عن ابن ادریس عن هشام بن حماد عن محمد بن کثیر عن ابيج عن ریدہ بن ثابت قال

« أمرنا أن یسبحوا دہر کل صلاۃ ثلاثاً وثلاثین ویمدو ثلاثاً وثلاثین . ویکبروا أربعاً وثلاثین . فأنی دخل من الأنصار فی سابعه فقل یرحمہ رسول اللہ ﷺ »

سبحوا دہر کل صلاۃ ثلاثاً وثلاثین . ویمدو ثلاثاً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

میں اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کا حق نہیں اور اسے

سے پڑے)

اس کے لیے ہر حرف کے بدلے میں نیکیاں بخودی گئیں۔

حدیث ابراہیم بن طہان رواہ عن عطاء الخراسانی عن دفع عن اس
عمر قوله :

159 - أخبرنا أبو داود قال نا عبد الله بن ربيع . قال

حدثنا ابراهيم بن طهان عن عطاء الخراساني عن دفع عن اس عمر من
قال : سبحان الله وبحمده كتب الله له ٦٠٠ عشرين . ومن دعا عشر كتب
الله له ٦٠٠ عائل . ومن طاف مائة كتب الله (له) ٦٠٠ حسنة . ومن راد
زاد الله له . ومن استغفر عفر الله له .

براہیم بن طہان سے اس سے قبلے شریف روایت میں کی . اس سے اس روایت کو واسطہ
عطاء الخراسانی ، علی حضرت میں عمر کا نقل بیان کیا .

159 - ہم سے ابو داؤد نے واسطہ علی بن ابراہیم ، ابراہیم بن طہان ، احمد الکرمانی ، نافع ، حضرت محمد
بن عمر بیان کیا ، اگر جس شخص نے

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ
کہا ، اللہ تعالیٰ اس کے لیے اس کے ہرے دس سو دس بار کی اس کے لیے تادم جس سے توبہ
کہا ، اس کے لیے ایک ہزار نیکیاں لکھ دیتے ہیں اور جس نے اس سے زیادہ کہا ، اللہ تعالیٰ بھی اس کو زیادہ
نیکیاں دیتے ہیں اور جس نے کوشش طلب کی اللہ تعالیٰ اس کو کوشش دیں گے
رفعه مطر بن طهان الوراق :

160 - أخبرنا عمرو بن علي ، قال حدثنا عيسى بن شعيب .

قال حدثنا روح بن القاسم عن مطر بن نافع عن اس عمر قال قال
رسول الله ﷺ

« اذكروا عباد الله فإني العبد إذا قال : سبحان الله وبحمده كتب الله

ثَوْبِيَّةٌ عَنْهُمْ سَخَّرَ اللَّهُ وَجَدَهُ
كَتَابِيَّةٍ وَلَمَّا مَدَّ ثَوْبِيَّةٌ
کے برائی اور اللہ تعالیٰ کی تعریفیں کیا اس طرح

جوڑہ شعبہ . رواہ عن محمد بن عبد الرحمن عن کرب عن
عباس عن جویریہ

163 — أخبرنا محمد بن عبد الأعلى قال حدثنا حماد عن شعبه
عن محمد بن عبد الرحمن عن کرب عن عباس قال مررتُ
بجویریة وهي في — ذکر مکان — ثم مررتُ قريباً من نصف النهار . فقال
لها يا رب بعدد هذا ؟ فقال ألا أعلمك كلمات ؟ سبحان الله عدد
حقه أعده ثلاث مرات . سبحان الله رضى عنه ثلاث مرات . سبحان
الله رمة عرشه ثلاث (مرات) ب ح سبحان الله مداد كتبه ثلاث
(مرات) ب ح

شعبہ نے اس کو خطوط پر بیان کیا اور اس نے روایت واسطہ گہری عبدالرحمن کرب حضرت عبداللہ
بیہا بن اسم طوسی حضرت جویریہ سے بیان کیا۔

۲۳۳ — ہم سے کہ جو ابھی نے واسطہ عاد بشر گہری عبدالرحمن کرب بیان کیا کہ حضرت بیہا بن
کے کا کہ۔

• رسول اللہ ﷺ ہم طوسی حضرت جویریہ کے پاس سے دیکھ کر سے اگستے اور وہ ایک
گہری دیکھتی تھی انھیں اللہ نے جگہ کا نام بیان کیا پھر آپ دیکھ کر قریب دوبارہ گئے اور اشارہ فرمایا
کیا تو اب تک یہیں ہے کیا میں تجھے چند کلمات سکھاؤں !

”سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَّةً خَلْقِهِ“ تین بار کہ ”سُبْحَانَ اللَّهِ وَرَحْمَتُهُ أَكْبَرُ“ تین بار ”سُبْحَانَ اللَّهِ
وَمَدَّةُ عَرْشِهِ“ تین بار ”سُبْحَانَ اللَّهِ وَجَدَهُ“ تین بار

164 — أخبرنا محمد بن بشار . قال حدثنا محمد . قال حدث
شعبة عن محمد بن عبد الرحمن مولى أبي جلدج . عن کرب عن عباس
عباس . عن جویریة أم النبي ﷺ مررتُ وهي في المسجد يدعو م

بہا قریباً من تعیف النهار، فقال لها :

« ما رأت علی حادث ؟ » قالت : نعم قال : ألا أعلمت . و ذکر کتاب
معها کلمات تفویض سبحان اللہ عدد حقیقہ سبحان اللہ وحی اللہ .
عرشہ . سبحان اللہ ربہ عرشہ (308 آ) سبحان اللہ ربہ عرشہ ،
سبحان اللہ مداد کلماتہ . سبحان اللہ مداد کلماتہ ، سبحان اللہ مدد
کلماتہ .

۱۶۴۔ ہم سے کہی بشارت سے اسلوا کے شہر اسلام کے نزدیک وہ غام کہی جہاں ان کے کرب حضرت
ابن عباسؓ ، ام المومنین حضرت جبریلؓ میں کیا کر نی کریم ﷺ ان کے پاس سے (اس سے پہلے) گذرے
جب کہ کشتی پر چڑھ کر وہاں کر رہی تھیں ، آپ نصف اند کے قریب پر ان کے پاس سے گذرے
اور اشارہ فرمایا تو انہی تک اس جہاں میں ہے ؟ انہوں نے عرض کیا : ہاں آپ سے فرمادیا کہ میں تجھے چند
رہی کہتا ہے کہ آپ نے کلمات یا کلمات کا جو بھی کر لی نظر نہ کر کیا دیکھو اس کو تم ان کو پھر دیکھو ۔

(صحیحہ بیہی)

سُبْحَنَ اللّٰهُ عَدَّ خَلْقَهُ سُبْحَنَ اللّٰهُ رِجْزِي قَرْبِهِ عَرْشُهُ سُبْحَنَ اللّٰهُ رِجْزِي
عَرْشِهِ ، سُبْحَنَ اللّٰهُ رِجْزِي عَرْشِهِ ، سُبْحَنَ اللّٰهُ رِجْزِي عَرْشِهِ ، سُبْحَنَ اللّٰهُ
رِجْزِي عَرْشِهِ ، سُبْحَنَ اللّٰهُ رِجْزِي عَرْشِهِ ، سُبْحَنَ اللّٰهُ رِجْزِي عَرْشِهِ ۔

165 ۔ أخبرنا محمود بن عجلان ، قال : حدثنا نويرة ، قال :

مسر : أخبرني عن محمد بن عبد الرحمن عن أبي رثديس ، عن ابن
عباس عن حورية ، أن النبي ﷺ مر بها بعدما صلت الصلاة ، وهي
تذكر الله . ثم رجع ورافق الحديث

قال أبو عبد الرحمن : أبو رثديس هو (كرب) مولى ابن عباس ،
وابنه رثديس من كرب ضعيف ، وأخوه محمد بن كرب يس ، القوي إلا
أنه أصلح قليلا . وكرب ثقة ، وليس لي موالى ابن عباس ضعيف إلا
شعة مولى ابن عباس ، فإن مالكا قال : لم يكن بشيء القرء

۱۶۵۔ ہم سے کہی بشارت سے اسلوا کے شہر اسلام کے نزدیک وہ غام کہی جہاں ان کے کرب حضرت ابن عباسؓ

اور ان بھاری بے سلطان کا ایک عظیم جبروت چمکائے اور وہ اس کو تاب نہ دے سکا
بے پیری کا ستارہ اور چمکاتے زری و خضر و زکریٰ بعض دہائیوں میں وَالْعَبْدُ الصَّالِحُ لَمْ يَكُنْ وَلَا لَمْ يَكُنْ
النَّبِيُّ الْخَلِيفَةُ (کے نظر میں)

168 - أخبرنا عمرو بن عبي قال حدثنا عبد الرحمن عن أبي
عن يحيى بن أبي كثير عن زيد عن أبي سلام عن أبي مالك الأشعري أن
سبي ﷺ قال الحمد لله تملأ الميراث ولا اله الا الله والله أكبر تملأ
بين السماء والأرض

۱۶۸۔ ہم سے عمرو بن ابی سلمہ بن اکیلی بن ابی کثیر و زید، ابوسعید، حضرت ابی مالک اشعریؓ
بیان کیا کرتی کہ ﷺ نے فرمایا: الْحَمْدُ لِلَّهِ تَمْلَأُ الْمِيرَاثَ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَهُوَ
أَكْبَرُ تَمْلَأُ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ۔

حاشیہ معاویہ بن سلام، روایت احمد زید عن ابی سلام عن عبد
الرحمن بن غنم عن ابی مالک :

169 - أخبرنا عيسى بن مساور قال . حدثنا محمد بن شعيب عن
معاوية بن سلام عن أخيه أخيرة عن حمزة أبي سلام عن عبد الرحمن بن
عم أن أبا مالك الأشعري حدثه أن رسول الله ﷺ قال
الحمد لله (هـ 51) تملأ الميراث ، والشيء والتكبير تملأ السموات
والأرض

مساور بن سہم نے اس سے قبلے مختلف مذہب بیان کی، انہوں نے یہ روایت ابی سلمہ بن
بھائی زید، ابوسعید، عبدالرحمن بن عقیل، ابی مالک اشعریؓ بیان کی۔

۱۶۹۔ ہم سے عیسیٰ بن مساور نے ابی سلمہ بن شعیب، معاویہ بن سہم، زید و مسامیہ بن سہم کے بھائی
ابوسعید زید کے ذریعہ عبدالرحمن بن عقیل بیان کیا کہ حضرت ابی مالک اشعریؓ نے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
الْحَمْدُ لِلَّهِ تَمْلَأُ الْمِيرَاثَ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَهُوَ أَكْبَرُ تَمْلَأُ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ۔

الغرد في المسجد بعد الصلاة . وذكر حديث الجاهلية

170 — أخبرنا أحمد بن سليمان ، قال حدثنا يحيى بن آدم قال حدثنا زهير ، وذكر آخر عن سماك بن حرب قال قلت لابي بن سمرة كتب نجاش رسول الله ﷺ ؟ قال نعم . وكان رسول الله ﷺ إذا صلى العصر جلس في مصلاه حتى تطلع الشمس ، فيحدث أصحابه ، ويدكرون حديث الجاهلية . ويشدون الشعر ويضعكون ويثبم .

نماز کے بعد مسجد میں بیٹھا اور جاہلیت کی باتیں کرنا

۱۶۰۔ ہم سے احمد بن یحییٰ بن اسلم بن یحییٰ بن آدم ، اور زکریا بن آدم نے دوسری مرتبہ زہری کی کہنا سنا کہ یہی حرب کا ہم ذکر کیا ، بیان کیا کہ میں نے حضرت جابر بن سمرة سے کہ اپنے آپ ﷺ کے پاس بیٹھا کرتے تھے ، انہوں نے کہا اے رسول اللہ ﷺ! جب فجر کی نماز پڑھ لیتے تو شروع آداب تک اپنی باتیں ملا کر پڑھتے تھے ، آپ کے صحابہ باتیں کرتے ، اور جاہلیت کی باتیں کا ذکر کرتے ، خدا پرستے بیٹھے اور سگواتے ؟

تناشد الأشعار في المسجد

171 — أخبرنا ثبابة بن سبغ قال حدثنا سفيان (309) عن الزهري عن سبغ بن سفيان ، قال مر عمر بن الخطاب بن ثابت وهو شاعر في المسجد ، فخطب إليه ، فقال قد أنشدت فيه ، وجه من هو خير منك . ثم اتفقت ال أبي هريرة ، فقال أنشدت رسول الله ﷺ يقول أحب عبي . اللهم أبدء بروح القدس ؟ قال نعم

مسجد میں اشعار پڑھنا

۱۶۱۔ ہم سے زہری بن یزید نے اسطخین انصاری بیان کیا کہ سہیل بن حبیب نے کہا ، میرا دوست حضرت عمرؓ حضرت عباسؓ بنی ثبابت کے پاس سے گئے تھے جب کہ وہ مسجد میں اشعار پڑھ رہے تھے ، ان کی طرف

گھر کر دی۔ حضرت عثمانؓ نے کہا: میں نے اس مسجد میں اس وقت شعر پڑھے جب کہ میں ہی تم سے بہتر ہستی تشریف فرما تھی۔ پھر حضرت عثمانؓ حضرت ابوبکرؓ کی طرف توجہ دے کر کہا: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے۔

”میں نے علیؓ اور اس کی طرف سے جواب دہ لئے اللہ روح القدس کے ساتھ حق کی دعا فرمادہ: حضرت ابوبکرؓ کے دل میں نے آپ سے یہ سنا ہے۔“
عاصمہ شعب بن ابی حمزہ

172 أخری عن عثمان بن مکار ، قال حدثنا أبو إسحاق . عن
أخبرنا شعب عن الزهري قال حدثني أبو سلمة بن عبد الرحمن أنه سمع
حسان بن ثابت مستشهداً أبا هريرة . أشدك الله ، هل سمعت النبي ﷺ
يقول : يا حسان أجب عن رسول الله ﷺ ، اللهم آتني روح القدس ،
قال أبو هريرة . نعم .

شعیب بن ابی حمزہ نے اس سے قدامتِ حقیقت و درست بیان کی۔

۲۲۔ ہم سے گزرنے والے بکر بن عبد الوہاب نے شعب بن ابی حمزہ سے کہا کہ ابو سلمہ بن عبد الرحمن نے
کہا: میں نے حضرت حسان بن ثابتؓ کو حضرت ابوبکرؓ سے گزرنے کا سہارہ کوٹتے ہوئے یہ سنا: میں
تمہیں اللہ تعالیٰ کی قسم دیتا ہوں کہ تمہیں رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ آپ نے ارشاد فرمایا
”اے حسان! اللہ کے دل کی طرف سے جواب دہ لئے اللہ: حسان کی روح القدس کے ساتھ فرما“
حضرت ابوبکرؓ کے دل میں نے سنا ہے

الهي عن عائشة الأشجار في المسجد

173 أخری عن عائشة بن سعيد قال حدثنا الليث عن ابن عجلان
عن عمرو بن شعيب عن أبيه عن حماد . أن النبي ﷺ صلى على (أبي) آدم
عائشة الأشجار في المسجد .

مسجد میں اشعار رچھنے کی ممانعت

ہر سہ فیروزہ پر چوہے کے واسطے ایک مائیں تھیں مگر خبیث خبیث (داعی) ہے رشیک کے والد
 بیٹا کی طرح جب نماز کو شروع کرتے تو سر پر اشد پڑھنے سے سزا فرماتا ہے۔

ما يقول لم يتخذ عبادة في المجد

174 أخيراً سويد بن نصر من سويد ، قال : أخبرنا عبد الله بن أبي مريم الشيباني قال : حدثني علقمة بن مرثد عن سفيان بن عيينة عن أبيه ، عن أبي عبد الله عليه السلام : سمع رجلاً يقول : من دعا إلى الجمل الأحمر في المسجد ، قال : لا يحدث ، إنما بيت هذه غصاحه لبيدي ثبت له .

مسجد میں گمشدہ چیز تلاش کرنے والے سے کیا کہنا چاہیے

۱۴۴- ہم سے کوہین مصری سید سے واسطہ ہوا کہ انہوں نے اشیائے مقدسیہ کو مسمیان بن بیڑا حضرت
بریدہ ذبیحان کا کرشمہ کرکرم رحمۃ اللہ علیہ نے ایک آدمی کو مسجد میں شریعت کا اعلان کرتے ہوئے سنا تو فرمایا کہ اگر
خدا پسندے یہ مسجد اسی شخص کے سچے بانی بنی ہیں جس کے لیے خالی باقی ہیں یہی عبارت کے لیے
حدیث مسند میں کلام - رواہ عن علی بن عاصم عن مرثد عن سلیمان بن بریدہ
رسلا :

175 - أخبرنا أحمد بن عبد الله بن الحكم ، قال حدثنا محمد بن علي بن مسهر عن عبيدة بن مرثد عن أبي

۱۔ سادہ سی فوجی فہم کہ شہر بھنا سہ ہے اور مجھے شاہ عزت علی پڑھتے تھے کہ ان کا اہانت سہ ہو لیکن پڑھنے
خود کی نہیں، ام جیڑہ لکھتے ہیں حضرت عثمانؓ بھی شہر پڑھتے تھے بلکہ غیل میں بھی شہر پڑھتے ہیں سنا ہے نہیں،
حدیث میں قرآن دست و پا دم و دھن کہ وہی ہے تو یہی ہے لیکن خاتم کہ شہر یاں فہم کہ شہر، بلکہ عربی بھنا کہ ان کا
کہ اہانت و دھن میں اصل و بالغ جو ہمارے ہیں، دائرہ علم و اصول بہ (دعوت)

۱۷۵۔ اے الہی ﷺ جمع و حلا بشد حالۃ فی المسجد فقال لا
وحدنا۔

اس کے برعکس سہری کام نے اس روایت کو اسطریقہ شریف میں ہی بریدۃ قرطبیان کیا۔

۱۷۶۔ ہم سے احمد بن محمد بن الحکم نے اسطریقہ شریف سے احمد بن محمد بن ابی یزید سے بیان کیا کہ
”نبی اکرم ﷺ نے ایک آدمی کو مسجد میں گمشدہ چیز کا اعلان کرتے ہوئے سنا تو ارشاد فرمایا: ”اے آدمی، یہاں
ما بقول لمن یبیع أو یتاع فی المسجد“

ما بقول لمن یبیع أو یتاع فی المسجد

176۔ احمد بن ابراہیم بن یعقوب قال (حدثني) ب ح ر علی
بن اسمعیل، قال حدثنا عبد العزیز بن محمد، عن یزید بن حصیفة،
عن محمد بن عبد الرحمن بن نوید عن أنس بن حریرة عن النبی ﷺ،
قال: «إذا رأیت من یبیع أو یتاع فی المسجد، فقولوا لا أرحم الله
مجانثاً۔ وإذا رأیت من یشد حالۃ فی المسجد، فقولوا لا رد الله
عبثاً»

مسجد میں خرید و فروخت کرنے والے سے کیا کہیے

۱۷۶۔ ہم سے ابوبکر بن محمد بن ابی الدین عبد العزیز بن نوید بن حصیفة، محمد بن عبد الرحمن بن
نویان حضرت ابوبکر بن نوید سے بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا۔

”جب تم مسجد میں کسی کو خرید و فروخت کرتے ہوئے دیکھو تو یہی کہو!

”خاتری تمہارے میں قطع نہ دے! اور جب کسی کو مسجد میں گمشدہ چیز اعلان کرتے ہوئے دیکھو تو یہی کہو
”خاتری تمہاری چیز تجھے واپس نہ دے گے!“

ما بقول إذا خرج من المسجد

177۔ احمد بن سلیمان بن حمید الله قال حدثنا أبو عامر قال

حدثنا سلیمان عن ربيعة عن عبد الملك بن سعيد قال سمعت أبا حميد،

4/1/2019

179 احمرہ احمد بن عمرو عن اس وہب ، قال : أخبرني عمرو وذكر آخر قوله - عن يزيد بن أبي حبيب (310) عن أبي الخضر ، أنه سمع عبد الله بن عمرو بن العاصي ، أن أبا بكر الصديق ، قال :

۱۔ ہماروں اللہ، علمی دعاء اُدعوہ فی صلاتی، ولی یقین، قال
 علیہم علی طینت علمی ظلالا کثیرا، ولا یعرف الدنوب إلا آب،
 ۲۔ اعرف لی معرفۃ من عندک، وارحمی انت اب العصور الرحیم،
 ۳۔ ہم سے ہماری طرف سے واسطہ میں رہے، الحمد للہ کہ آخر قرون میں ہی بعد، پڑھیں، لی صیبا،
 ۴۔ انگریز ہیں کہ انہوں نے حضرت علیؑ کی علمی عمر میں صیبا سے کہا، حضرت ابوبکرؓ کو صیبا کی شے عرض کیا، سنے
 اللہ تعالیٰ کی سکر سکر، اگلے ایک ایسی نگاہوں میں جو میں اپنی نگاہوں کے میں اب حاکموں، اپنے مشفقانہ فی اہل کبر۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ قَلْبًا مُّتَقَلِّبًا قَلْبًا
کَثِیْرًا وَلَا یَقُوْرُ الذُّنُوْبُ اِلَّا اَنْتَ
قَاسِمُوْنِیْ مَعُوْسَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ
یَا اَنْتَ الْمَعُوْدُ الرَّجُوْمُ

اے اللہ! میں نے سچاپ ہی بہت کلم کی ہے اور
آپ کے مالک اور مالک کی نیت میں کتاب کے جس اپنی
خسوت سے بخش ہیں اللہ ہی نام نہیں بلکہ آپ
بخشنے والے ہر صرا ہیں ا

ما يقول لمن صنع الله عز وجل

180 — أخبرنا إبراهيم بن سعيد الجوهري ، قال حدثنا الأحوص بن حزام عن (سُخَيْرٍ) بن الجهم ، عن سليمان التيمي ، عن أبي عثمان عن أنس بن زيد ، قال قال رسول الله ﷺ :
« من ضيع البه معروف فقال لفاعله حررك الله حراً . فقد أبلغ في

اپنے ساتھ ہی کمرے والے کو کیا دعا ہے

لأُحْيِكَ ، قال أُحْيِكَ الذي أُحْيِيهِ ٥

اپنے بھائی کو گیارہ ماہے جب اس کے مین تجھ سے محبت کرتا ہوں

۱۸۲۔ م سے مراد اصل نیشاپوری نے واسطہ ملی ہی نہیں دیں یہ واقعہ، حسین بن داؤد، اہلبیت چنانچہ کیا گرفت فرمائے گا۔

میں ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھا تھا، کہ ایک آدمی گھڑا، ماضی سے آگے
 دیکھنے لگا، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! تو کی قسم مجھے اس شخص سے محبت ہے، آپ نے ارشاد فرمایا، کی قسم
 تجھے یہ بتایا ہے، اس کے کان میں، آپ نے فرمایا، اللہ! اور اس کو بتاؤ، اس شخص نے گھڑے پر کھڑک
 لے لی، تو کی قسم مجھے محبت ہے، اس سے کہ

اُجھڑت الہی اُجھڑتی کہ :

(میں) اُجھڑے کے لئے تیرے لئے اُجھڑتا ہوں

المسألة الأولى

183 أخبرني إبراهيم بن عوف قال حدثنا الحسن بن
موسى . قال حدثنا حماد بن سلمة عن ثابت الثاني عن حبيب بن أبي
سفيحة الضبي عن الحارث ،

وَأَنْ رَجُلًا كَانَ عِدَائِيَ ﷺ ، فَمَرَّ بِهِ رَجُلٌ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ
أَنْيَ أَحَبُّ إِلَيَّ اللَّهِ . فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : أَوْ مَا أَطْلَمَهُ دَمٌ ؟ قَالَ : لَا
قَالَ : فَادْفَعْ إِلَيْهِ فَاحْبِسْهُ . فَدَفَعَ إِلَيْهِ فَقَالَ : إِنْ أَحْبَبْتُ إِلَيَّ اللَّهُ .
قَالَ : أَحِبُّكَ الَّذِي أَحْبَبْتَنِي لَهُ .

گمارہی تھیں۔ اس سے تھوڑے عرصے بعد ایک بار

۱۸۴۔ جمہوریہ ایران کی یہی مختصر سنی اور مسلم حسن و برائی اور عورتوں کے لئے، مائیت الہانی، حبیب الہیہ یعنی حضورِ حادثؑ کی فکر۔

”اصل بشریت کے پاس ایک آدمی پیشوا تھا، مگر ایک احمد آدمی اس سے گھڑا، اور آپ کے

پس بچے ہوئے شمس نے کہا، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! میں اس سے اللہ کے لیے محبت رکھتا ہوں، آپ سے مشافہہ فرمایا کرتا ہوں، نہ تو بتاؤں کہ میں اس سے کہہ نہیں سکتا، نہ آپ سے فرماتا ہوں کہ میں اس سے کہہ نہیں سکتا، میں تو اس کے لیے محبت رکھتا ہوں۔ اس نے (حجۃ الاکرام)۔

أَحَبَّكَ لَوْلَى أَحَبَّتِي لَكَ قَمِيءٌ وَرَأَيْتَ لِحَبْلِكَ مِمَّنْ كَيْفَ تَمْلِكُ لَكَ كَتَمُهَا

184 - أخبرني ابراهيم بن يعقوب . قال حدثنا الحجاج . قال حدثنا حماد بن سلمة عن ثابت عن حبيب بن أبي سبيعة عن الحارث عن رجل . حدثه بهذا الحديث

قال أبو عبد الرحمن . وهذا الصواب عندنا . وحدث حبيب بن وفد خطاً . وحماد بن سلمة أنشد . وهذا أهم . بحدث ثابت (م) حبيب بن واقد . والله أعلم

۱۸۴ — ہم سے ابراہیم بن یحییٰ نے اسناد الحجاج، حماد بن یحییٰ، حبيب بن ابی سبيعه حضرت ثابتؓ کی ایک آدمی سے سنی ہے یہ منکرہ روایت، بیان کی۔ یہی کیا

ابو حمزہؓ کی ہے کہ اب روایت ہمارے نزدیک درست ہے اور حبيب بن ابی سبيعه روایت غلط ہے۔ حماد بن واقد ثابت سے روایت کرنے میں حبيب بن ابی سبيعه سے انتہی ہے۔ واللہ اعلم
ما يقول إذا عرض عليه أهله وعاله

185 - أخبرنا حميد بن مسعدة ، قال حدثنا بشر بن المنصل ، قال : حدثنا حميد قال :

قدم عليا عبد الرحمن بن عوف ، فإذا اليه عليه السلام يحيى بن وهب سعد بن الربيع . فقال له سعد . اني من أكثر الأنهار دلا فأفاحك مالي صعب . ولي امرأتان . فأطلق أحدهما فبدأت أقصت عذتها فتزوجها . قال مارك الله لك في أفحك ومالك . دلوني على السوق . فإرجع يومه من السوق . حتى استعمل رجلاً من أفط وسحر . ففأه به إلى المنزل . (311 آ)

کسی شخص کو جب گھر بار پیش کیا جائے تو کیا کہے

۱۸۵۔ ہم سے میری سعادہ نے بشر بن المنفل سے یہاں کیا کہ میرے کیا۔ جب نبی کریم ﷺ سے حضرت عبدالرحمن بن عوفؓ اور حضرت سعد بن العیشؓ کے درمیان ملاقات (بجائی چار) کی تو حضرت عبدالرحمن بن عوفؓ نے اسے اس تشریف دے کہ تو اس سے حضرت سعدؓ کے کیا، انہ میں سے ہر سے پاس زیادہ مال ہے، میں اپنے مال کو دروازہ وصولی تقسیم کر کے ایک حصہ نہیں لے دیتا ہوں اور میری دو بیویاں ہیں، ایک کو خلق لے دیتا ہوں جب اس کی خدمت پہنچا ہوا ہے تو اس سے نکل کر رہو۔ حضرت عبدالرحمن بن عوفؓ نے کہا۔

بَارَكَ اللَّهُ لَكَ يَا رَجُلًا أَهْلَكَ وَمَالَكَ (خدا تعالیٰ تمہارے اہل اور مال پر برکت عطا فرمائے)
مجھے بارگاہ اور (حضرت عبدالرحمن بن عوفؓ) بارگاہ (اسی دن اس وقت تک واپس نہیں گئے)
جب تک کہ سفر میں لگی اور خبر نہ پچایا اور اسے گھر سے آئے۔

عَا يَقُولُ إِذَا قَادَاهُ

186۔ - أَعْبَدَ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا
هَرَمٌ عَنْ قَدَاحٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ مَعَادِ بْنِ جَلٍ . قَالَ
«كُنْتُ رَدِيفَ النَّبِيِّ ﷺ . وَمَا بِيَّ وَبِهِ إِلَّا أَسْرَةُ الرَّحْلِ . فَجَاءَ
بِمَعَادٍ . فَقُلْتُ لَيْتَ بَارِسُوهَ اللَّهُ وَسَعْدُوكَ . قَالَ . أَتَدْرِي مَا حَقُّ اللَّهِ
عَنِ الْعَادِ ؟ قُلْتُ . اللَّهُ وَرَسُولُهُ . (۱۶۰ ب) أَعْلَمُ قَالَ . حَقُّ اللَّهِ عَلَى الْعَادِ
أَنْ يَعْطُوهُ وَلَا يَشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا . ثُمَّ قَالَ بِمَعَادِ بْنِ جَلٍ . قُلْتُ لَيْتَ
بَارِسُوهَ اللَّهُ وَسَعْدُوكَ . قَالَ . أَتَدْرِي مَا حَقُّ الْعَادِ عَلَى اللَّهِ ؟ قُلْتُ . مَعْرُوفٌ
ذَلِكَ ؟ قُلْتُ . اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ . قَالَ حَقُّهُمْ عَلَيْهِ أَنْ لَا يَعْطُوهُمْ

جب کوئی پکائے تو اس کو کیسے جواب دے

۱۸۶۔ ہم سے عمرو بن علیؓ نے اس سے اس طرح روایت کیا کہ حضرت انسؓ نے بیان کیا کہ حضور ﷺ سے ملاقات میں

نے کہا: میں ہزاری پر ہی مکرم ﷺ کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا، میرے سر آپ کے درمیان ٹھٹھکا ہوا دے
 پہلے حصے کو رکھ لی چیز نہیں تھی، آپ نے فرمایا: اے صفا! میں نے عرض کیا۔

لَقَدْ يَدْرُسُونَ أَهْلَهُ وَتَسْتَفِيدُونَ
 اے اللہ تعالیٰ کہ خیر ان کی خدمت میں (ارادہ صریح) !
 آپ نے فرمایا: کیا تمیں معلوم ہے کہ بندوں کے درمیان اللہ تعالیٰ کا کیا حق ہے؟ میں نے عرض کیا
 اللہ اور اس کا رسول بہتر مانتے ہیں، آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا حق بندوں کے ذریعہ سہہ کہ اس کی عبادت
 کریں اور اس کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ کریں، آپ نے پھر فرمایا: اے عاصم! میں نے عرض کیا۔
 لَقَدْ يَدْرُسُونَ أَهْلَهُ وَتَسْتَفِيدُونَ آپ نے فرمایا: کیا تمیں معلوم ہے کہ بندے جب اس پر عمل
 کریں تو ان کا اللہ تعالیٰ کے ذریعہ کیا حق ہے؟ میں نے عرض کیا: اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول بہتر مانتے
 ہیں، آپ نے فرمایا: ان کا اللہ تعالیٰ کے اہل یہ حق ہے کہ ان کو عذاب نہ دے۔

187 - أخبرنا عدة من عدد الله الصدور عن محمد بن بشر .
 قال حدثنا ذكره من أبي رباح - قال حدثني سماعة عن حرب عن
 محمد بن حاطب . قال :

« تَدْرُسُونَ أَهْلَهُ كَأَنَّ لِي مِائَتُونَ بَدِي وَتَسْتَفِيدُونَ مِنْهُمُ ابْنُ رَحْلٍ
 جَالِسٌ فِي الْحِجَابِ . فَقَالَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ . هَلْ لَكَ وَسَعِدْتَ مِنْ
 دُرِّيهِمْ . فَعَمِلَ بِعَمَلٍ وَتَكَلَّمَ بِكَلَامٍ مِنْ دُرِّيِّهِمْ . فَأَبْأَى نَمِيْعَهُ
 ذَلِكَ مَا كَانَ بِعَمَلٍ . قَالَ كَانَ بِعَمَلٍ . فَوَدَّ الدَّارَ رَأْسًا .
 (الشيء) أَأَنْتَ الثَّالِثُ لَا شَيْءَ إِلَّا أَنْتَ !

۱۸۷۔ ہم سے عاصم بن محمد اور ان سے ابو صفا کو یہ بشارت نکری کہ ابی رباح، ایک ہی صاحب بیان کا
 کہ حضرت کو یہ مطلب ہے کہ۔

”میں نے اپنی ایک ہڈی پر پڑی قرآن پڑھ لیا، میری والدہ کے لیے ایک شخص کے پاس گئی، جو
 ایک شیخ پر بیٹھا ہوا تھا، میری والدہ نے اس سے کہا: اے ابوبکر خیر! اس نے فرمایا۔

لَقَدْ يَدْرُسُونَ أَهْلَهُ وَتَسْتَفِيدُونَ

پھر میری والدہ نے مجھے ان کے نزدیک کہہ کر والدہ کوئی حکم پڑھ کر کہجے میں نہ بھر سکا کہ یہ سن کر

تھے، میں نے اس کے برعکس والدہ سے کہا کہ آپ کیا پڑھتے تھے، والدہ نے بتایا کہ آپ یہ پڑھتے تھے

اَلْاَوَّلُ رَبِّكَ رَبُّكَ السَّمِیُّ الْعَزِیْزُ
قَدِ ابْتَدَأَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ
اَلَا اِنَّ رَبَّكَ لَیَّوْنٌ عَلِیْمٌ

پہلے ان لوگوں کے لیے یہ دعا، اعلیٰ و عظیم خداوند تعالیٰ نے

یہ عیاش . قال حدثنا أبو اسحق عن البراء ، قال

« خرج رسول الله ﷺ مع أصحابه فخرجنا معه . وأحرمتنا صلح بها
دوباً من مكة قال : فرأى لم يكن معه هدي فبطلها عمرة . فإني لو لآت
معي هدي لأحلت . فقال : حين لم يكن بنا وبه إلا كذا . وقد أحرمت
بصلح . فكيف بطلها عمرة ؟ قال : أنظروا . أتكرمكم به . فافعلوا .
قال : فردوا عليه القول فصعب . ثم اطلق حتى دخل على عائشة
عصاً . فأتت العصا في وجهه . فقالت : من أعصت أعص الله
فقد ودي لا أعص وأما أمر بالأمر فلا أجمع » ۱۱۲

جب کسی کے چہرہ پر غصہ دیکھ کر کیا کہے

۱۸۹۔ ہم سے گری ہوئے، اگر کرب نے یا سید قریب پر عیاش، ابواسحاق، یہی کیا کہہ سکتے کہند۔
« رسول اللہ ﷺ پہلے ساتھیوں کے ساتھ (راج) کے لیے نکلے تو ہم بھی ان کے ساتھ چلے .
اور ہم نے حج کا احرام باندھ لیا، جب ہم مکہ کے قریب پہنچے تو آپ نے ارشاد فرمایا جس کے پاس
ہوئی نہیں ہے تو اس احرام کو ٹھوڑا کر دو، اگر احرام باندھے، اگر میرے ساتھ بھی وہی نہ ہوئی تو میں بھی (عمرہ کے بعد)
حلق کر دوں گا، صحابہ نے عرض کیا، اب یہ کہہ سکتے ہیں عمرہ اس وقت ہے اور ہم حج کا احرام
بھی باندھے ہوئے ہیں، تو ہم اس کو ٹھوڑا کیے نہ دیں، آپ نے ارشاد فرمایا اس چیز کو دیکھو جس میں تم کو ایسا
اور اس پر عمل کرو، پھر تمنا کرتے ہیں کہ صحابہ نے یہی بات بار بار دہرائی تو آنحضرت ﷺ ہنس رہے تھے
اور ارشاد فرمایا یہی ام المؤمنین حضرت عائشہؓ کے پاس تشریف لے گئے، ام المؤمنین نے شروع شروع پر حاضر ہو کر
فرمایا۔

« مَنْ أَعَصَيْتَ أَعَصَ اللَّهُ » (جو میرے آپ کو امان کی بات نہ نکالتے، (اللہ کو) میرے آپ کے ساتھ)

آپ نے ارشاد فرمایا: یہ لوگوں نے امان نہ دیں جب کہیں ایک بات کا حکم دیتا ہوں۔ لیکن اس کی

پروری نہیں کی جاتی

لکھ : یہ روایت بھی ایسا ہی ہے، رسول کی سند میں حضرت ابو اسحاق، ابواسحاق، یہی عرض فرماتے ہیں کہ یہی ہے
وہ ایک روایت کو دوسری سے خلاصہ کر دیا ہے۔ (درجہ)

التعليق

190 - أخبرنا اسحق بن ابراهيم . قال - أخبرنا محمد بن شرعي
سعد بن سعد بن ابراهيم عن عبد الله بن شداد بن ابي
عباد يقول : ما سمعت النبي ﷺ يجمع نوبه لأحد إلا سعد .

تذکرہ

۱۹۰۔ ہم سے اس کی روایت ہے ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے کہ جب حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے
کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو دیکھا ہے۔

”میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو دیکھا ہے کہ جب نبی کریم ﷺ نے اپنے نوبہ کو جمع فرماتے ہوئے
تھیں تھیں (یعنی کسی سے ان میں سے کسی کو جمع فرمایا نہیں تھا)۔“

191 - أخبرنا محمد بن الشی قال : حدثنا شعبه عن سعد بن
ابراهيم عن عبد الله بن شداد عن علي قال - ما رأيت رسول الله ﷺ
يغدي أحداً غير سعد - فإنه سمعته يقول - إنم حدثني وأمي -

۱۹۱۔ ہم سے اس کی روایت ہے ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے کہ جب حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے
”میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے کہ جب نبی کریم ﷺ نے اپنے نوبہ کو جمع فرماتے ہوئے تھے
تھیں تھیں۔“

وأنم حدثني وأمي

(سعد) اور میں نے اپنے نوبہ کو جمع فرمایا ہے۔

192 - أخبرنا محمد بن شار . قال - حدثنا يحيى عن سليمان عن
سعد بن ابراهيم عن عبد الله بن شداد عن علي قال
- ما رأيت النبي ﷺ يجمع نوبه لأحد إلا سعد - فإنه قال -

۱۹۲۔ ہم سے اس کی روایت ہے ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے کہ جب حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے
”میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو دیکھا ہے کہ جب نبی کریم ﷺ نے اپنے نوبہ کو جمع فرماتے ہوئے تھے
تھیں تھیں۔“

محدث آپ نے ارشاد فرمایا: اِرْوِمْ وَذَاكَ اِلْفٌ وَارْوِیْ

193 أخبرنا اسحق بن مظهر البساموزي قال حدثنا سعيد

(312) عن ابن جندب عن سعيد بن جندب عن ابن جندب عن ابن جندب

قال

عن رأيت رسول الله ﷺ جمع نوبه لأحد غيره - يعني سعدا

عنه قال له يوم أحد ارم هذاك أبي وأمي

۱۹۳۔ ہم سے ابنی بن عمر شہید سے واسطہ سنایا، یہی ہے سعید بن جبیر بیان کیا کہ حضرت علیؑ کے

ہم سے حضرت عثمانؓ کے پاس سے کسی کے پاس سے رسول اللہ ﷺ کو تفریق میں دیکھی کہ انہما ذکر کرتے تھے

عنید دیکھا۔ اس کے بعد ان سے فرمایا اِرْوِمْ وَذَاكَ اِلْفٌ وَارْوِیْ

ذکر الاختلاف علی بنی بنی عن سعید بن جندب عن ابن جندب

194 أخبرنا رافع بن سعد الجوهري قال حدثنا سعيد بن

جبی بن سعد عن سعيد بن جندب عن ابن جندب عن ابن جندب

عن سمعت أبي جمع نوبه لأحد غير سعدا

اس حدیث میں بھی یہی حدیث سنائی کہ انہما ذکر کرتے تھے

۱۹۴۔ ہم سے ابی بن عمر شہید سے واسطہ سنایا، یہی ہے سعید بن جبیر بیان کیا کہ حضرت علیؑ کے

ہم سے ہی کریم ﷺ کو تفریق میں دیکھی کہ انہما ذکر کرتے تھے

195 أخبرنا قتيبة بن سعيد قال حدثنا الليث عن يحيى بن

ابن الليث قال

قال سعد الله جمع لي رسول الله ﷺ يوم أحد نوبه كلها

حين كان ذلك أبي وأمي وهو عاتل

۱۹۵۔ ہم سے قتیبہ بن سعید سے واسطہ ملتا، یہی ہے سعید بن جبیر بیان کیا کہ حضرت عثمانؓ کے

رسول اللہ ﷺ سے تفریق میں دیکھی کہ انہما ذکر کرتے تھے

وَأَمْرُهُ جَبْرٌ لَمْ يَجْعَلْهُ رَبُّكَ لَكَ فَذَلِكَ أَلْفٌ وَتَمَّ

196 - أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُضْرَمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى - هُوَ ابْنُ
يُوسُفَ - عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ الْمُبَرِّقِ عَنْ سَعْدٍ قَالَ أَجْمَعُ بِي
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَبُوهُ يَوْمَ أُحُدٍ - قَالَ - أَرَأِمَ هَذَا أَلْفٌ وَتَمَّ

وَأَمْرُهُ جَبْرٌ لَمْ يَجْعَلْهُ رَبُّكَ لَكَ فَذَلِكَ أَلْفٌ وَتَمَّ
وَاللَّهُ أَعْلَمُ .

۱۹۶ - ہم سے ابی بن حشر نے واسطہ یعنی ابی بن اسحاق بن سیدہ ابی الیقین بن ابی کہ حضرت عثمان
سید سے یہ قول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اس کے دن اپنے دن و فرمایا
وَأَمْرُهُ جَبْرٌ لَمْ يَجْعَلْهُ رَبُّكَ لَكَ فَذَلِكَ أَلْفٌ وَتَمَّ

۱۹۷ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَلِيلٍ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ مَعْبُودَةَ عَنْ هَاشِمٍ -
وَهُوَ (ابْنُ) آهَاشِمٍ بْنِ هَاشِمِ بْنِ عَتَبَةَ - قَالَ - سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُبَرِّقِ
يَقُولُ سَمِعْتُ سَعْدًا يَقُولُ

أَنَّكَ رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَمَا تَرَى يَوْمَ أُحُدٍ وَقَدْ أَرَأِمَ هَذَا أَلْفٌ وَتَمَّ
۱۹۷ - ہم سے محمد بن حلیل نے واسطہ مروان بن معاویہ سے یہ قول
ہاشم (ابن) آہاشم بن ہاشم بن عتبہ سے کہ میں نے سید بن المبرق سے
سنا کہ میں نے حضرت سعد کو یہ کہتے ہوئے سنا۔

۱۹۸ - أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ
حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا نَكِيرٌ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ
سَمِعْتُ عَمْرُو بْنَ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ يَوْمَ أُحُدٍ وَهُوَ
بِدُونِهِ لِسَهْمٍ أَرَأِمَ هَذَا أَلْفٌ وَتَمَّ - قَالَ - هَرَمَيْتُ رَجُلًا مِنَ الْمُشْرِكِينَ .

198 - أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ
حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا نَكِيرٌ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ
سَمِعْتُ عَمْرُو بْنَ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ يَوْمَ أُحُدٍ وَهُوَ
بِدُونِهِ لِسَهْمٍ أَرَأِمَ هَذَا أَلْفٌ وَتَمَّ - قَالَ - هَرَمَيْتُ رَجُلًا مِنَ الْمُشْرِكِينَ .

قال أبو عبد الرحمن: رواية الليث وعيسى بن يوسف: أني عدا
الاصحاب من حديث سليمان بن عيسى. (وہ اعلیٰ آ)

۱۹۸۔ ہم سے عیسیٰ بن منصور بن جعفر بن ابی ہاشم نے عمرو بن کوثر سے بیان کیا کہ یحییٰ بن سہل نے علم
بن سعد کو اسطرح نے والد (سید) بیان کرتے ہوئے سنا، یحییٰ بن سہل (رضی اللہ عنہ) نے فرمایا: اسکے دین
انہیں تحریر کرتے ہوئے اٹھادھائی اُڑم یہاں یہاں کہہ دیا۔

نویں نے ایک بزرگ کو تحریر فرمایا کہ اللہ سے کہہ دیجئے کہ

ابو عبد الرحمن نے کہا ہے کہ یثرب اور عیسیٰ بن ابی ہاشم کی روایت ہوتے تو ایک نہیں ہیں بلکہ روایت

سے زیادہ صحیح ہے۔ واللہ اعلم۔

ذكر الاختلاف على هشام بن عروة

199 أخبرنا اسحق بن ابراهيم . قال أخبرنا عده من سليمان

عن هشام بن عروة عن عبد الله بن عروة عن عبد الله بن ابراهيم عن

الزبير . قال :

« جمع لي رسول الله ﷺ أنوبه يوم عريضة . فقال : نأني وأمي »

ہاشم ابن عروہ پر اختلاف کا ذکر

۱۹۹۔ ہم سے اسحاق بن ابراہیم نے ابواسطحیہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، عبد اللہ بن عروہ، عبد اللہ بن ابراہیم

بیان کیا کہ حضرت زبیرؓ نے کہا

« رسول اللہ ﷺ نے قرآن کے دن میرے لیے پٹے والی کا اکٹھا کر لیا۔ آپ نے فرمایا۔

« تم میرے ہیں آپ ہمارے »

« بیکٹ وائی »

200 أخبرنا اسحق بن ابراهيم قال حدثنا أبو معاوية ، قال

حدثنا هشام بن عروة عن أبيه عن عبد الله بن الزبير ، عن الزبير . قال :

« جمع لي رسول الله ﷺ أنوبه يوم أحد »

۲۰۰۔ ہم سے اسحاق بن ابراہیم نے ابواسطحیہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، عبد اللہ بن عروہ، عبد اللہ بن ابراہیم

حضرت زہیرؓ کے لئے

رسول اللہ ﷺ نے غزوہ بدر کے دن میرے لئے (تقدیر میں) اپنے والدین کا کشتہ لکھا۔

201 — أخبرنا محمد بن عبد الله بن المبارك النخعي ، قال حدثنا سليمان بن حرب ، قال حدثنا حماد بن زيد ، عن هشام بن عروة عن أبيه ، عن عبد الله بن الزبير ، قال : كنت أنا وعمر بن أبي سلمة يوم الحندق ، هناك بطائفي يأنظر إلى القتال ، ثم أخطأني له فبصر إلى القتال ، فرأيت الزبير يوماً يحول في الساحة على فرسه ، فقلت له : يا أبا أنت قد رأيتك يحول في الساحة على فرسك قال : ورأيتي ؟ قلت : نعم ، قال : أنا إن رسول الله ﷺ جمع لي اليوم فريه .

۲۰۱ — ہم سے گویں علیٰ خبریں اللہ کا لکھی ہے واسطہ میں ہی حسب محمد بن زید، هشام بن عروہ، عروہ بیان کیا کہ حضرت عید الشریح میرے لئے کہ۔

میں اموی بن ابی سلمہ خندق کے دن حضرت عثمانؓ کے قدموں پر تھے، وہ گویں میرے لئے جگہ ماٹا تو میں ڈائی لائنظر دیکھتا، پھر میں اس کے لئے جگہ ماٹا، قرہ عثمانی لائنظر دیکھتا، ایک دوں نے حضرت زہیرؓ کو دیکھا کہ دشمن کی صفوں میں پہنچے گوشہ پر دھڑک گھس پھرتے، ایک دفعہ میں نے اس کے لئے جگہ ماٹا کہ دیکھا کہ آپ اپنے گوشہ پر دھڑک گھس گئے۔

تو میں نے کہا، کیا تو نے مجھے دیکھا تھا، میں نے کہا، ایں، انہوں نے کہا، ایں میرے والدین کا کشتہ لکھا۔

202 — أخبرنا يونس بن عبد الأعلى قال حدثنا ابن وهب ، قال حدثني المداثر بن عبد الله الحارثي عن هشام بن عروة عن عبد الله بن الزبير ، أن رسول الله ﷺ يوم الحندق ، جمع للزبير أبوه فقال : فذلك أبي وأمي .

۲۰۲ — ہم سے پڑھیں میرے والدین کے واسطہ میں حسب محمد بن زہیرؓ، ہشام بن عروہ بیان کیا کہ عید الشریح زہیرؓ کے لئے کہ۔

205 - أخبرني ابراهيم بن مكاو الخزازي - قال حدثنا محمد بن
 حدث بنوس بن أبي سحر عن هلال بن (حب) قال حدثني
 عن محمد بن قال كك أرواحه وسعيد بن حير - فقال قال عبد الله بن
 عمرو بن يحيى قال رسول الله ﷺ
 «إِنَّ رَبَّكَ النَّاسَ مَرَحَتُ عَهْدَهُمْ وَحَدَّثْتُ النَّاسَ بِهِمْ - وَكَانُوا يَكْفُرُونَ
 وَشَقَّتْ بَيْنَهُمْ - فَصَلَّيْتُ إِلَيْهِ فَعَلَّ كَيْفَ (17 ب) أَصْبَحَ عَدُوٌّ
 ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَيَّ ذَلِكَ قَالَ أَرَأَيْتَ بَنَاتُكَ وَأَمَّاكَ عَلَيْهِ
 لَمَّا كُنْتَ وَجَدَ مَا يَعْرِفُ - وَدَعَى مَا يَكْفُرُ - وَصَبَّحْتَ بِأَمْرِ حَاضِرَةٍ بَعَثَتْ -
 وَدَعَى عَلَيْكَ أَمْرَ الْعَامَةِ»

۲۰۵۔ محمد بن ابراہیم بن مکاو الخزازی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں نے
 اللہ سے پوچھا کہ ان لوگوں نے حضرت محمد بن حنفیہ کی عمری ہوا تو میں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ
 نے فرمایا

”ہجرت تم لوگوں کے وعدوں میں جڑی لوگوں کی باتوں میں خیانت، دیکھو۔ حالانکہ وہ پہلے ہوں۔ آپ
 نے اپنے ایک ہاتھ کی انگلیوں کو دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈال کر فرمایا میں اس کے باوجود گھٹنے پڑے ہوں
 اور اسی ہاتھ کو جب اڑھاؤں تو میں نے حضرت عمرؓ کی انگلی کے لئے ہوں۔ میں آپ کی طرف کھڑا ہوں اور عرض کرتا ہوں
 اس وقت میں اللہ تعالیٰ کے پیغمبر کی ایک کمری؟

جَعَلْتُكَ اللَّهُ رَسُولًا
 (اللہ تعالیٰ نے آپ کو رسول بنا دیا)

کہا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں نے جو اپنی زبان پر لکھوا دی کہ میں کو کہتا ہوں کہ اس پر عمل کرو اور فرمایا
 میری عمر اس کے چھ روز تھیں تو تم نے میری عمر کو اپنا کر لیا ہے اور ہم لوگوں کی بات اس وقت اچھا ہوا

إِذَا أَحَبَّ الرَّحْلُ أَغَاهَ هَلْ بَطَحَهُ ذَلِكَ ؟

206 - أخبرنا شعب بن يوسف عن يحيى عن ثور قال حدثني
 حبيب بن عبيد عن المقدم بن عبد بنكر بن أبي يحيى قال
 «إِذَا أَحَبُّ أَحَدِكُمْ أَغَاهَ فَلْيَطْلُ ذَلِكَ»

کہ رسول اللہ سے حضرت عمرؓ نے اند آسنے کی اجازت مانگی اس وقت آپؐ کے پاس فرشتے کی کچھ لڑکیاں تھیں جو جلد آؤ گے بہت زیادہ گنگوڑا کی تھیں، جب حضرت عمرؓ نے اجازت طلب کی تو وہ مسی سے پڑنے کے بجائے ہو گئیں حضرت عمرؓ اور آپؐ کے رسول اللہ ﷺ ہنس رہے تھے حضرت عمرؓ نے کہا اے

اللہ تعالیٰ کے پیغمبر!

اے اللہ تعالیٰ آپ کو جیسا پسند ہو سکے۔

اَصْحَبَتِ اللّٰهُ رَسُوْلًا

پھر رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا مجھے ان عورتوں سے جو میرے پاس بھی تھیں قحب سے جب انہوں نے تمہاری آواز سنی تو وہی سے پڑنے کے بجائے ہو گئیں حضرت عمرؓ سے کہ ملا علیک زید و زیدہ ہیں کہ آپؐ سے ڈریں، پھر حضرت عمرؓ نے زید و زید سے کہ طلب ہوتے ہوئے اگلا سنے دینی جانوں کی دشمنی کیا تم مجھ سے ڈرتی ہو کہ رسول اللہ ﷺ سے نہیں ڈرتیں، انہوں نے کہ صاف تم رسول اللہ ﷺ کے برہمن تکت اور تم ہیئت کے مالک ہو، تو برس رسول اللہ ﷺ سے عہدہ اس وقت کی تمہیں کے فضیلت سے میں میری جان سب اشیاء میں جب بھی کسی راستے میں چلنا ہوتا تم سے ہے، اور تمہارا دست چھوڑ کر دوسرا راستہ اختیار کرے۔

ما بقول إذا رأى من أخيه ما يعجبه

208 أخبرنا محمد بن عبد الله بن يزيد المقرئ، والحارث بن مسكين قراءة عليه وأنا أسمع واللفظ له . عن سعد بن الزهري عن أبي أمامة قال مر عامر بن حبيب وهو يعسل . فقال لم أرك أبوم ولا جلد بخاف . فإلت أن ليط به . فإني النبي ﷺ . فبلى أفرقا سهلاً فقال من تهنون ؟ قالوا عامر بن ربيعة ، قال . علام بقل أحدكم أخاه ؟ إذا رأى ما يعجبه فليدع بالبركة ، وأمر أن يتوضأ فيعمل وجهه ويديه (314 آ) إلى الرقيق والركبتين ، وداحضة إزاره . ثم أمر أن يصعد راد الحارث فراح مع الركب .

جب کسی بھائی میں کوئی پسند بات دیکھے لڑکھاؤٹھے

۲۰۸۔ ہم سے محمدی عہدِ نبویؐ پر یہ تقریری اور محاسن ہی سیکس نے (قرآن اور احادیث کے لیے) جملہ معنی، انگریزی زبان کا کو حضرت علامہ اشرف نے کیا۔

حضرت سہیل پر غیبت افشانی کرنے والے کا حضرت ملا گزشتہ، انہوں نے کہا: میں نے نبی جبرائیلؑ کو دیکھا، حتیٰ کہ وہ انہیں اللہ کے پاس لے گیا اور عرض کیا کہ اس کی غریبیت آپؐ نے فرمایا تم کو یہ الزام لگاتے ہو، انہوں نے کہا، ہماری وجہ یہ کہ آپؐ نے فرمایا تم میں سے کوئی لوگوں میں سے بھائی کو قتل کرنا ہے، جب اس میں کوئی پسند نہ آتا، لیکن تو اس کے لیے برکت کی دعا کرتے، اور آپؐ نے حضرت عامرؓ سے فرمایا، دوسرا کہتے ہوئے اپنا چہرہ دو روز ہاتھ کیوں دیکھتے، گھٹنے دھوؤ اور استسباب کرو۔ (روضہ کا مستمل) ہاں کسی برتن میں صبح کرنا پھر آپؐ نے فرمایا اس شخص پر دعا پڑھاؤ، مال دو۔ عادت کی عداوت میں یہ خاندان آباد ہو، پھر حضرت سہیلؓ آندہ دست ہو کر آٹھ لاکھ ساتھ مل بیٹھے۔

209 انجمن محمد بن عبد اللہ بن برید مال حدثنا سعد بن
عمر بن ابی رہی عن ابی امامہ بن سہیل عن ابیہ اب عامر عن مرثد وهو
عبداللہ بن

۲۸۔ ہم عظیم احمد شاہی بیرونے کے واسطے حنبلیں، مختار زہری، ابوالحسن بن علی حضرت سلفی بیان کیا کہ وہ ایک بزرگوار شخص تھے کہ حضرت مہرفاں کے اس سے گشت۔ مذکورہ حدیث کے اندہ بیان کیا۔

210 — أخبرنا أحمد بن سہلان (645 ح) قال حدثنا عثمان بن عبد الرحمن بن جعفر عن الزهري عن أبي أمامة بن سهل بن حنيف عن عامر بن ربيعة أنه رأى سهل بن حنيف وهو مع رسول الله ﷺ بالجرانة يشتغل.. فذكر نحوه.

قال أبو عبد الرحمن جعفر بن برقان في الزهري ضعيف ، وفي غيره لا بأس به .

۲۱۰۔ ہم سے احمد بن حنبل سے واسطہ پڑا ہے کہ ابو اسحاق بن عمار نے ابو جعفر ثمالی سے کہا کہ میں نے حضرت
 عمر بن ابی بکر سے کہا کہ حضرت عمرؓ نے میں نے حضرت عمرؓ کو غسل کرتے ہوئے دیکھا جبکہ وہ رسول اللہ ﷺ
 کے ساتھ جہیز میں تھے۔ اس کے دیکھ کر وہ پیش کی مانند ڈر گیا۔
 ابو اسحاق ثمالی نے کہا، جعفر بن ابی اسحاق نے کہا کہ میں نے حضرت عمرؓ سے کہا کہ میں نے حضرت عمرؓ کے ساتھ
 رہنے والی دوسری بیوی کو دیکھا ہے۔

باب ما بقول إذا رأى من نفسه وماله ما يعجبه

211 - أخبرنا اسحق بن ابراهيم ، قال : حدثنا معاوية بن
 هاشم ، قال حدثنا عمار بن (ربيع) عن عبد الله بن عيسى عن أبيه
 عن عبد الله بن عمار عن عمار بن ربيعة عن أبيه قال

« خرجت أنا وسهل بن حبيب ، فوجدنا عبدراً ، وكان أحدنا يستحي
 أن يراه أحد ، فاستتر مني حتى إذا (رأى) ب أنه قد فعل فرج جئت عليه
 فدخل لثاء ، فطرب إليه نظرة فاعجبني حقه فأصبته بعين ، فأجده
 فعمد فدعوتهم فم عيسى ، فأنبت رسول الله ﷺ فأنبرته الخبر ، قال
 ثم ب . فأنابه ، فرفع عن ساقه كافي أنظر إلى بياض وضح ساقه وهو
 عروس له . فأنابه . فقال اللهم أذهب حرها ووجعها . ثم قال
 ثم . فقام فقال رسول الله ﷺ إذا رأى أحدكم من نفسه أو ماله أو
 أنفه ما يعجبه فليدع بالبركة »

اپنے آپ اپنے مال میں کوئی پسندیدہ بات دیکھ کر دعا پڑھے

۲۱۱۔ ہم سے احمد بن حنبل سے واسطہ پڑا ہے کہ امام احمد بن حنبل سے کہا کہ میں نے حضرت
 عمر بن ابی بکر سے کہا کہ حضرت عمرؓ نے میں نے حضرت عمرؓ کو غسل کرتے ہوئے دیکھا جبکہ وہ رسول اللہ ﷺ
 کے ساتھ جہیز میں تھے۔ اس کے دیکھ کر وہ پیش کی مانند ڈر گیا۔
 ابو اسحاق ثمالی نے کہا، جعفر بن ابی اسحاق نے کہا کہ میں نے حضرت عمرؓ سے کہا کہ میں نے حضرت عمرؓ کے ساتھ
 رہنے والی دوسری بیوی کو دیکھا ہے۔

داخل ہو گیا، میں نے اسے ایک تھوک دیا، لیکن اس کا جسم بہت ہلکا تھا، میرے تھوک گئے تو وہ کچھ نہیں
 ڈنکا، میں نے اسے جلا اس کے جواب نہ دیا، میں نے رسول اللہ ﷺ کے پاس آکر آپ کو درخواست کیا،
 آپ نے فرمایا: ہمارے ساتھ جمعہ آپ اس کے پاس تشریف لے گئے، اپنی پٹری سے کچرا اُٹھ کر کیا کر میں
 میں بھی سفیدی دیکھ رہا ہوں جو آپ کی پٹری ہمارے کمرے کے سامنے تھی، جب آپ پانی میں داخل ہوئے تھے
 آپ نے اس کے پاس آکر دعا پڑھی۔

أَفَلَمْ تَرَ أَذْهَبَ سَرَّحًا وَوَصِيكًا (اے خدا اس کی گناہوں سے تیرا فضل فرما)

پھر کہنے سے دعا فرمائی، اٹھ کر وہ اٹھ کھڑا ہوا، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب تم میں
 سے کوئی اپنے آپ میں، اپنے مال یا جان میں کوئی پسندیدہ بات دیکھے تو رات کی دعا کہے۔"

ما يقول إذا عطس

212 نَحْرُودَا أُو دَاوُودَ . قَالَ حَدَّثَ بَحْيٌ بِنِ جَدِّ . قَالَ
 حَدَّثَنَا أُو عَوَاةٌ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَنَسِ بْنِ عُبَيْدِ
 عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى . عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ (ع) عَنْ
 إِدَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ . فَلْيَقُلْ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَادٍ . وَبِإِذْنِهِ
 بِرَحْمَتِهِمُ اللَّهُ . وَبِإِذْنِهِ عَلَيْهِمُ بَعَثَ اللَّهُ لَنَا وَكُفَّ

جب چھینک مارے تو کیا پڑھے

۲۱۲۔ ہم نے ابو ذر سے پرسنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کیا تھی جو چھینک مارنے پر فرمائی تھی؟
 ابو ذر نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے فرمایا: جب تم میں سے کوئی چھینک مارے تو پڑھے
 الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَادٍ

اور ہر حال میں تم غرضیں اُترائیں کہے ہیں۔

رَحْمَتِهِمُ اللَّهُ

بِإِذْنِهِمُ اللَّهُ

اور چھینک مارنے پر اس کا جواب ہے

اور اللہ تعالیٰ تم پر رحم فرمائے

بَعْدُ رَأَى نَفْسًا وَآلَهَا
 213 — أخبرنا محمد بن بشار قال حدثنا سعيد بن عمرو . قال
 حدثنا شعبه عن ابن أبي بیل عن أخيه عن أبيه عن أبي أيوب الأنصاري
 عن أبي بصير رضی اللہ عنہ قال

الطاس يقول الحمد لله على كل حال . ويقول الذي يشك
 رحمتكم لله . ويقول : يهدكم الله ويصلح بالكم .
 قال أبو عبد الرحمن محمد بن عبد الرحمن بن أبي بیل . ليس
 بخبري في الحديث سي الخط وهو أحد القهقري

۲۱۳ — ہے کہ کہیں شاد سے یا سوسیدہ بن عمر شہزادہ بن علی بن ابی طالب سے روایت ہے کہ
 والدہ ابواب خدا کی کیا کرتی تھیں ﷺ سے فرمایا پیچھے اور اس کے
 اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَكْفُرَ بِهِ وَلَوْلَا الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا لَكُنَّا مِنَ الْخٰسِرِيْنَ
 اور چیک شے والا چرکے ۔

يَقُولُ يَكْفُرُ لَكَ وَيُصْبِحُ بِآلِكَ
 214 — أخبرنا عمرو بن علي قال حدثنا أبو داود قال حدثنا
 ابن أبي ذئب عن سعد بن أبي سعيد عن أنه عن أبي هريرة أن رسول
 الله ﷺ قال : الطاس من الله والناز من الشيطان : قد عطس
 أحدكم فليحمد الله . وعن علي بن كل من سمعه أن يقول : رحمتكم لله .
 اور وہ ایک فریب ہے ۔

۲۱۴ — ہے کہ عمرو بن علی نے اپنے والد ابو داؤد سے روایت ہے کہ ابو داؤد نے اپنے والد
 ابن ابی ذئب سے روایت ہے کہ سعد بن ابی سعید سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے والد ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ
 رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جیساکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اچھا شے من شئ جب تم
 نے اپنے کسی دوست یا دشمن سے کوئی بات کہی تو اس کے بعد اس کی نیت سے اس کی طرف سے کہو

قائم ہو رہی ہے۔ اس سے قبل مختلف روایات بیان کی۔

۲۱۶۔ ہم سے احمدی عرب نے برسط نامہ میں الی ذلک، مشہوری، حضرت ابوہریرہؓ کی ایک

یہاں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

و شک افشانه ای چو یک کاپره از جهان را بپایند گزینے میں جب تم میں سے کسی کو چھوٹا لڑکے

الحمد لله رب العالمین۔

اور مگر حوائی قرہ شیطان کی طرف سے ہے جب تم میں کوئی بھائی ہے تو اس کو حسب طاقت ملے

ہیں بلکہ تم میں سے جب کوئی چاہائی لیتا ہے اور وہ اس کتاب کے ترشیوں میں سے ہوتا ہے

217 آخرت محمد بن آدم . عن أبي حنبلہ عن ابن عباس .

عن سعد عن أبي هريرة قال قال رسول الله ﷺ

اعطاس من الله . والتأوب من الشيطان . فإذا تاب أحدكم فلا

يقول هـ هـ هـ . فإن الشيطان يصحني في حروقه :

۲۱۷۔ ہم سے محمد بن آدم نے بواسطہ ابو خالد، ابن علقم، سعید بیان کیا کہ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ نے کہا: **مَنْ رَأَى**

”پچھلے دنوں تمہاری کھرب سے ہے، اور جو اب شیطان کی کھرب سے ہے، جب تم میں سے کوئی جہائی

۷۰۰۱۶ء کے یقیناً شیخوں اس کے پیٹ میں داخل ہوکر بننا ہے۔

218 — انحراف سوار سے عبد اللہ بن سوار، قال، حدثنا عیسیٰ

س عبی قال حدثنا ابي ابي ذباب عن سعيد بن ابي سعيد عن ابي

عزيرة قال قال رسول الله ﷺ

۱۰۰. لما خلق الله آدم وضع فيه الروح . عطس . فحمد ربّه بادد الله

قَالَ : الْحَمْدُ لِلَّهِ ، فَقَالَ لَهُ رَبُّهُ : وَحَيْثُ رَأَيْتَ بِأَدَمَ ، اذْهَبْ إِلَى

أولئك ، ملاً ، وملاً ، منهم حلوس عقل ، السلام عليكم ، فقالوا ، سلام

عليك ورحمة الله . ثم رجع إلى ربه فقال هذه نيتك ، ونية قريبتك

۲۱۸۔ ہم نے ساری عدالتی کارخانے بلا واسطہ سفوف ہی میں بنائے، لیکن الی نواب، سعید علی سعید خان کو

حضرت ابوبکرؓ کے بعد رسول اللہ ﷺ کے خلیفہ

”جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو یہ فرمایا اس میں میں اس پر بھی تو اس نے فحش کیا۔“

ہاں ہی ابھر اللہ تعالیٰ کے حکم سے اللہ تعالیٰ کی تعریف میں کہ: **الْحَمْدُ لِلّٰهِ**

فرشتے سے اس کے پروردگار نے فرمایا اے موسیٰ! تم پر تمہارے رب نے رحم فرمایا۔ اے فرشتوں کی کاپوت نماز، ان میں سے کچھ فرشتے بیٹھے ہوئے ہیں اس سے کہو۔

کہ کثرتِ جہاز، ان میں سے کہہ فرشتے بیٹے ہر سنی ان سے کہو۔

السلام علیکم
(قسم سلطان آباد)

وہ آدم علیہ السلام نے اس سے کہا تو انھوں نے جواب دیا

سَلَامٌ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ

پھر آدم علیہ السلام پھر ہود و نوح کے پاس واپس گئے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: یہ تمہارا سرِ قہر ہی نہ لگاؤ۔

والله اعلم

حافظہ محمد بن عجلانی رحمہ اللہ :

219 آخره فیه ہے سعید آباد حنفیہ الیٹ عمری میں تھوڑی

عن سعد عن أبيه عن عبد الله (س) سلام . قال خلق الله آدم لي

آخر ساعة من يوم الجمعة . ثم صبح فيه من روحه . فلما شاح فيه الروح

عَلَيْهِ . فَتَأْتِيهِ اللَّهُ عَمْرًا وَحَلِيًّا . قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ (فَدَى) الْحَمْدُ لِلَّهِ)

أحمد فقال الله رحمتك ربك . ثم قال له اذهب إلى أهل بيتك

من الألفاظ قسم عيب . فعمل فقال هذه جئت وجه فريقت

قال أبو عبد الرحمن وهذا هو الصواب والأحر حقا (18 ب)

والدي بعدہ حدیث محمدؐ سے حلف و پھر مکر

گوہن بھٹان نے اس سے قدرے مختلف روایت بیان کی۔

۲۱۹۔ جمہوریہ قیصریہ سعودیہ کے واسطے لکھنا، ایسی لکھن، مسعود، پتہ (مسعود کے) اور الخیرانی کیا کہ حضرت

نبی اکرم ﷺ بیان کیا

برخلاف اس کے کہ اور ہم سے اعلیٰ نے واسطہ اوصاف حضرت زبور علیہ السلام نبی اکرم ﷺ بیان کیا۔
برخلاف اس کے کہ اور ہم سے ذہن زویٰ بنی ہند نے واسطہ شیخ حضرت زبور علیہ السلام نبی اکرم ﷺ بیان کیا
برخلاف اس کے کہ اور ہم سے بنی زب نے واسطہ سید الغری درید بن ہرم حضرت زبور علیہ السلام
کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا۔

”اشر تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو اپنے دست قدرت سے پیدا فرمایا۔ انہیں اپنی مدد پہنچی،
اور فرشتوں کو کھلایا۔ اس نے آدم علیہ السلام کو کھجور کا پتھر اور ایک ماری لگا کر،
اَلْفَسْدُ شَوْ

اشر تعالیٰ نے ان سے فرمایا

يَرْحَمُكَ اللهُ رَبُّكَ
وتم اشر تعالیٰ کی برکت پر رو رو گئے۔ رحم فرمائیے۔

نبی اکرم ﷺ نے فرشتوں کے پاس جلا اور انہیں اَلشَّلَامُ عَلَیْكُمْ کہہ کر آدم علیہ السلام کے
پاس آئے اور ان سے اَلشَّلَامُ عَلَیْكُمْ کہہ کر، فرشتوں نے جواب میں ان سے وَتَعِیْتُ الشَّلَامُ
وَرَحْمَتُ الشُّو کہہ کر آدم علیہ السلام اشر تعالیٰ کی طرف لوٹ آئے۔ اشر تعالیٰ نے ان سے فرمایا، یہ تم! اور
ادب داری اولاد کا آپس میں سلام ہے۔

221 - أخبرني عمرو بن عثمان قال حدثنا خبة عن الأوراعي

قال أخبرني عن شهاب أن سعد بن المصب أخبره (هـ 316) أن

هريرة قال سمعت رسول الله ﷺ يقول (آ

”عن المسلم على المسلم حسن . رد السلام وعبادة الرب وحسن الخلق

الحذر . وعبادة الداعي . ونسبت العاطس .

۲۲۱۔ ہم سے عمرو بن عثمان نے واسطہ سید الغری، ابی شہاب، سعید بن مسیب کی کہ حضرت زبور علیہ السلام

نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔

مسلمان کے مسلمان پر پانچ حق ہیں، سلام کا جواب دینا اور بید کی عبارت، جہاد کی نذر، شکر

۲۲۳۔ ہم سے عیدین سعادت کے واسطے عظیم و خضر و مکرر ہی محمد، ایسا ہی ملو بیانیہ کی کائنات ملانے کا
 بہمنی انکرم ۱۴۱۸ھ کے پاس تھے کہ ایک آدمی نے چھبک دی تو میں نے چھبک کا جواب دیا
 میرا میں نے دوبارہ چھبک دی، تو آپ نے فرمایا: چھوڑو! میں نے نام ہے۔

ما يقول العاطي إننا فب

224 احزاب الفصل من سهل الأعرج . قال حدثني محمد بن عبد الله البرقي . قال حدث جعفر بن سليمان عن عطاء بن السائب عن أبي عبد الرحمن . عن أبي مسعود عن أبي بصير . قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم . يا أيها الذين آمنوا لا تأكلوا أموالكم بينكم بالباطل . وقال له يرحمكم الله (وردا قيل له يرحمكم الله) أأحد فلقيل (يعني) أأحد الله لكم . قال أبو عبد الرحمن وهذا حديث مكرر . ولا يرى جعفر بن سليمان إلا جمعه من عطاء بن السائب بعد الاختلاط . ودخل عطاء بن السائب القصرة مرتين . في سمع منه أول مرة فحدثه صحيح . ومن سمع منه آخر مرة في حديثه شيء . وجماد بن زيد حدثه عنه صحيح

چھیننے والا یہ حمد اللہ کے جابی کیا ہے

۲۲۲۔ ہم نے فضل کی سزا کو اس نے واسطہ کو یہ بلایا کہ اے شیخ، جعفری بیٹے! اے صاحب اسباب! اے عبد الرحمن! حضرت عبداللہ بن مسعود بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جب کوئی جھینکے تو کہے:

لَا مَعْلُوْرَیْتَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ
 (تم تمہیں خود تعالیٰ کے لیے ہی جھینم ہوئے اگرچہ وہ)۔

اس لیے جواب دیا جائے۔

4/10/2015

المجلس الأعلى للدراسات الإسلامية

بسم اللہ الرحمن الرحیم

(اشراف الی قیامی حضرت فرمے)

يَذْكُرُ اللَّهُ لَكُمْ

امام شافعی نے کہا یہ حدیث غلط ہے، بیسویں علم میں آج بھی یہی بیان ہے، علماء ہی اس مسئلہ سے تفرقہ کے بعد حدیث میں ہے، اور علماء ہی اس مسئلہ میں دوسری صورتوں گئے ہیں، جس نے اس سے پہلے اس حدیث میں تفرقہ تفرقہ کی حدیث میں ہے، جس نے اس سے دوسری حدیث میں اس کی حدیث میں کہ اگر آپ اور اس سے علماء کی حدیث میں ہے:

مَا يَقُولُ الْعَالِمُ إِذَا شَفَعْتَ

وذكر الاختلاف على مصور من المعتمر في حديث سالم من عبيد في

دلت

225 أخبرني محمد بن عذابة . قال حدثني حرير عن مصور

عن عمار بن يساف قال : كنا مع سالم بن عبيد في سفر فعطس رجل من القوم فقال : السلام عليكم . (فقال) : سلام عبيد وعمل أنت . ثم قال : نعت واحد مما قال لك : يا فلان أنت كذا قال رسول الله ﷺ . بها نحن مع رسول الله ﷺ : بد عطس رجل من القوم فقال : سلام عليكم . فقال رسول الله ﷺ : عليك وعمل أمك . ثم قال : إذا عطس أحدكم فليحمد الله . فذكر بعضنا أحمد . ولعل من عده : برحمتك الله . وليرد عليهم (بعد) : الحمد لله . ولكم :

چھیننے والا یہو حمت اللہ کے جواب میں کیا کے اور اس

سلسلہ میں سالم بن عید کی حدیث میں منظرین المعتمر پر اختلاف کا ذکر

۲۲۵۔ ہم سے محمد بن عذابہ نے اس طرح بیان کیا کہ امام شافعی نے کہا۔

ہم ایک معمر بن حضرت سالم بن عید کے ساتھ تھے، لوگوں میں سے ایک شخص نے چھین کر کہا

اَسَلَامٌ عَلَيْكُمْ اَوْ حَسْبُكَ سَالِمُ قَالَ

(تو یہ معمر بن سالم نے کہا)

سَلَامٌ عَلَيْكَ وَعَمَلُ امِّكَ

یہیں کیا کہ ہم حضرت مسلم بن حنیفؓ کے ساتھ سفر کر رہے تھے۔ تم نے عذرا میریت کی انفراد کیا۔

(ب) (۱۰)

232 اخبار الترمذیہ میں صفیاء قاتلہ حدیث بھی ہے جس میں
 قاتلہ حدیث سے انحراف ہے۔ وہو لاخشیوں۔ عن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن
 عبد الرحمن عن ابی ہریرہ۔ قال کان رسول اللہ ﷺ

۲۳۴۔ امدی جواب :- ہم سے مزین مسلمانوں کے بلا سطر کی ہی مثال عبدالمزید جشتوی، محمد کچھوہیہ
اور دیگر بانی ہیں کہ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا : رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

جب تم سے مل جائے

المحمدی نورب
رقم تعریضی ۱۲۴۵۶ کیسے ہی جو بیڑم ہے۔

اور اے اس کا پہلی یا فریاد اس کا سانس کے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پیش روئے

وَقَدْ تَعْلَمُ أَنَّهُمْ فِي غَلْفِ غَلْفٍ كَأَنَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُونَ

ما يقول لأهل الكتاب إذا تعاضوا

232 مکر۔ اُحدی عبد الوہاب من عبد حکم یورق۔ قل
جلد معد من معد۔ عی صفیات عی حکم من اعظم عی آپ بردہ عی
فی ہوسر قل

و اوستا دل
 و کات پور پانوں رسول الله ﷺ ، پناطوں رجاء ائی قول
 رحمکم الله . وکان يقول یدیکم الله ویصلح بالکم

حاشیہ :

۲۳۴۔ ہم سے کہیں بخدا نے بواسطہ علیہ الرحمہ الشیخ ابو یوسف مسموق ہو گیا کہ کرم المومنین حضرت عائشہؓ نے کہا

”رسول اللہ ﷺ نے کسی کام میں رخصت دی، کچھ لوگوں نے اس سے اعراض کیا تو آپ نے رشا و فریاد، لوگوں کا کیا حال ہے کہ میں انہیں ایک کام کا حکم دیتا ہوں وہ اس سے اعراض کرتے ہیں، چنگ میں ان سے اللہ تعالیٰ کے لئے میں زیادہ علم رکھتا ہوں اور ان کی نسبت اللہ تعالیٰ سے نباہو و نہانا“

ذلك مواجهة الإنسان بما يكرهه

233 أخبرنا عنه من سعيد قال (أخبرنا) حجاج عن سفيان العمري . قال سمعت أنس بن مالك حدث قال : قال رسول الله ﷺ : ما يواجه الرجل ما شئ يكرهه . قال ودخل عليه يوما رجل وعليه أثر الطخوق . ولبس ثوبا كمل العرق - وكان يبعده الفروع - فما حرج الرجل قال لو أفرم هذا يضل .

اپنی کوئی ناپسندیدہ چیز دیکھ کر کسی انسان کو براہ راست خطاب نہ کرنا

۲۳۵۔ ہم سے قتیبری رحمہ نے بواسطہ علیہ السلام العلوی نے کہا میں نے حضرت انسؓ سے ایک گویہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا۔

”رسول اللہ ﷺ جب کسی آدمی میں کوئی ہمبستہ بات دیکھتے تو راست کہنے سے باز رہتے، مخالف کہتے، ایک دن ایک آدمی آپ کے پاس آیا اس پر غصہ اور ایک قسم کی خوشگوار بات سن کر آپ نے فرمایا کہ اگر تم مجھے کہتے تو مجھے اذیت پہنچا دیتے، اور آپ کو کہہ دیتے پسندیدہ آدمی پر بھی یہی حکم ہے“

236 أخبرنا اسحق بن ابراهيم قال أخبرنا سفيان (ع) 645 ح) بن حرب . قال حدثنا حجاج بن زيد عن سفيان العلوي عن أنس بن مالك . قال دخل على رسول الله ﷺ ومعه أصحابه وعليه أثر

صعرة . علم قام . قال لرحل من أصحابه لو أمرتم هذا أن يدع هذا
قال وكان رسول الله ﷺ لا يواجه أحداً (19 س) في وجهه
بشيء . (318 آ)

۲۳۶۔ ہم سے ان کی بڑی بیگم نے اسطیلیاں ہی خوب ملواریں دیدیں، مسلم اعلیٰ حضرت انشریاں کو
کہ ایک شخص نے مجھے مایوسوں کے رسول اللہ ﷺ کے پاس کیا، اس کے کہڑوں پر زعفران لکھن
تھا، جب وہ شخص دہشت کے لیے اٹھ اٹھا تو آپ نے اس کے مایوسوں میں سے ایک کو کہہ کر تم اس سے
کہنے کو کہ چھوڑ دیا، حضرت انشریاں نے کہا، اور رسول اللہ ﷺ کسی کو کسی امت کو جسے براہ راست
خطاب نہیں فرماتے تھے۔

کیف النعم ؟

237 أخبرنا اسماعیل بن مسعود . قال حدثنا خالد عن ثعبة
عن ابراهيم بن ميمون عن أبي الاحوص عن مسروق عن عائشة . قالت
"مر رجل رسول الله ﷺ ، فقال شئ عند الله ، وأتوا العشرة
ثم دخل عبه ، فرأيه أقبل عليه بوجهه كأن له عبده معلقة ،

خدمت کیسے کی جائے ؟

۲۳۷۔ ہم سے انشریاں کی بیگم نے اسطیلیاں خوب ملواریں دیدیں، مسلم اعلیٰ حضرت انشریاں کو
حضرت عائشہ نے کہا۔

" ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس سے گذرے تو آپ نے فرمایا: اللہ کا بندہ بہت بڑا آدمی ہے
اللہ کا دین کا بڑا بھائی ہے، پھر وہ آپ کے پاس آیا تو میں نے آپ کو دیکھا کہ اس کی طرف سے جو ہم سے بھیجے
اس کی آپ سے بھی بڑی قدر و عزت ہے۔"

238 أخبرنا محمد بن بكر قال أخبرنا ابراهيم بن حمزة .
عن حدثنا حاتم عن بن حمزة . عن عبد الله بن بار عن عروة عن
عائشة . أن رجلاً استأذن على النبي ﷺ ، فلما سمع صوته قال شئ

الحمد و تعالیٰ اس کو الیہا بحسب ہے ، اور میں اللہ تعالیٰ کے کسی کی پاکیزگی بیان نہیں کرتا ، اور اس کو اللہ تعالیٰ کا بے
والہ ہے ، میرے خیال میں وہ الیہا بحسب ہے ۔

ما يقول إذا اشترى حاربه . أو دابة أو غلاما

240 — "حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى، قَالَ حَدَّثَنَا إِبْنُ عَشْرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ، قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

وإذا اشترى أحدكم الحارثية أو العلام ، أو الدابة فليأخذ (باصبعه) آ
ويض المهنم إلى أمالث حيرة ، وحير ما جل عليه ، وأعود بك من
شره وشر ما جل عليه ، وإذا اشترى بغيراً فليأخذ بدروة سماه ، وليقل
مثل ذلك ،

جب لڑی، جانور، یا غلام خریدے تو کیا دعا پڑھے

۲۴۰۔ ہم سے عمرو بن علی نے اسطرح بھی یہی کہاں، عمرو بن شعیبؓ والد عمرو بن شعیبؓ یہاں کیا کر سکیں
 و شعیب کے والد اس حدیث جلیلہ پر عمرو بن شعیبؓ نے کہ، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔
 'بسبب تمہیں سے کوئی لاشی، غلام، جانور خود سے تو اس کی پٹائی بڑا کر کے:

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ كُلِّ خَيْرٍ
وَمَا جِئَكَ عَلَيْهِ وَأَتُوبُ بِكَ مِنْ
شَرِّهِ وَشَرِّ مَا جِئَكَ عَلَيْهِ
اور جب کئی اونٹ (و یا اپنی باند) غلطی سے اس کی گردن کو کھڑکے دکلا دے ؟

السبي عن أن يقول الرجل لحارثه أمي ، (والغلام) ح علي

241 - آخر ما علی بن حجر قال . حدثنا اسماعیل - وهو ابن

جعفر — قال حدثنا العلاء عن (أيّد) آحد عن أبي هريرة أن

(الہی) ﷺ قال : (لا يقول) أحدكم عدي ، وأمني كلکم عبد
الله ، ولكن سائکم إماء الله ، ولكن علامی وجاریتی ، وهنای وهدای

اپنی زندگی کو میری بندی یا اپنے غلام کو میرے بندہ بننے کی ممانعت

۲۴۱۔ ہم سے علی بن ابی طالب نے واسطہ پھیلایا، حضرت ابوہریرہؓ بیان کیا کہ
نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”تم میں سے کوئی میرا بندہ، میری عدی، نہ کہے۔ تم سائے اللہ تعالیٰ کے بندے
ہو، تم ساری تمام عورتیں اللہ تعالیٰ کی بیویاں ہیں، اور لیکن تم میرے غلام، میری زندگی، میری جوانی، میری جوانی۔“

الہی عن أن يقول المملوك لآلکة . مولاي

242 - أخبرنا محمد بن العلاء أبو كريب ، قال حدث أبو
معدويه عن الأعشى عن أبي صالح عن أبي هريرة قال قال رسول الله
ﷺ : لا يقول أحدكم عدي ، وإن كلکم عد ولكن ليقول هتاي .
ولا يقل أحدكم مولاي ، وإن مولاکم الله ، ولكن ليعل سبدي .

غلام کیلئے اپنے مالک کو مولا بننے کی ممانعت

۲۴۲۔ ہم سے کوفی ابو ذر کرب نے واسطہ پھیلایا، حضرت ابوہریرہؓ بیان کیا کہ حضرت
نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:
”تم میں سے کوئی میرا بندہ، میرا عداوت نہ کہے۔ لیکن تم سائے اللہ تعالیٰ کے بندے ہو، اور لیکن وہ اس کی کالہ میر
جوان کے کہ تم میں سے کوئی میرا مولا بنے کہے۔ لیکن تم ساری عورتیں اللہ تعالیٰ کی بیویاں ہیں (مولا کی بجائے سبوتی)
(میرے بندہ) کہے۔“

243 - أخبرنا محمد بن حلف المصقلاني ، قال حدثنا الحسن
بن بلال قال حدثنا حماد بن سلمة عن أيوب وهشام وحبيب عن محمد

من سيرى من ابي هريرة ، ان رسول الله ﷺ قال لا يقول احدكم عدي وامني ولا (يقول) الملوک ربي وربني ، ولكن يقول الله عدي وعاني ، والملوک سيدي وسيدتي ، فانکم الملوکون . والرب الله سبحانه وتعالى . (319 آ)

۳۳۲۔ ہم سے گوی حضرت مصطفیٰ نے اسطرح میں بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میری بصیرت انہی پر تو بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

”تم میں کوئی میرا بندہ نہ ہو، میری بندگی نہ کرے اور نہ میری رشتہ داری نہ کرے، نہ اس کے مالک اور نہ اس کے مال میں اس کے حصہ کا حق ہو۔“
میرا مال میری حق ہے، اس کے مال میں تو اس کے حصہ کا حق نہ ہے، چنانچہ تم اس کے مالک نہ ہو اور نہ اس کے مال میں اس کے حصہ کا حق ہو۔

الهي عن ان يقال للمنافق سيدنا

244۔ أخبرنا عید اللہ بن سعید قال حدثنا معاذ بن عثم . قال حدثني ابي عن قتادة عن عبد الله بن ربيعة عن ابيه ان نبي الله ﷺ قال :

لا تقولوا للمنافق سيدنا ، فانه ان بك سيدكم فقد اصحتم ربكم .

منافق کو سیدنا کہنے کی ممانعت

۳۳۲۔ ہم سے میرا شریک بننے والے اسطرح میں بیان کیا کہ ہم سے حضرت پروردگار نے فرمایا

”تم منافق کو سیدنا نہ کہو، چنانچہ اگر وہ تمہارا سرور ہو، تو تم نے اپنے پروردگار کو دشمن کیا۔“

ذكر اختلاف الأخبار في قول القائل سيدنا . وسيدني

245۔ أخبرنا محمد بن النضر قال حدثنا محمد بن حاتم . سمعت مطروفا عن ابيه قال : جاء رجل إل النبي

حدثنا أبو سلمة عن أبي هريرة عن مطرف قال قال أبي أنصف في
رواه من بني عمر بن لرسول الله ﷺ - قالوا

اب سیدنا، فان الید اللہ، فالوا وانصتوا صلا، و ذکر

۲۴۷۔ ہم نے حمید بن صمدہؓ کے واسطے بشریٰ الفضل، الرطل، البنفسجۃ، مطرین بیان کیا کہ میرے اس طرح
 والوں سے کیا۔

”میں نے جی حاکم کے ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، اس لوگوں نے کہا، آپ جو کچھ کہیں گے، آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ سب سے بہتر ہے کہ اللہ فضل کے اعتبار سے ہم سے افضل ہے۔
 تم گے اس طرح ساری باتیں؟“

248 احمرنا إبراهيم من معصوم . قال حدثنا العلاء بن عبد
الطاهر . قال حدثنا حماد بن سلمة . قال حدثنا ثابت بن حنبل عن
أنس بن مالك قال قال محمد بن عبد الله بن جابر . وحماد بن حنبل .
عن رسول الله ﷺ : « يا أيها الناس قولوا بقولكم ولا تستحسروا
في الشك » قال محمد بن عبد الله . أنا عبد الله بن عمرو . ومحمد بن
نعمان بن عوف مروي عن أبي (أحمد) بن محمد .

۳۳۸۔ ہم سے اب تک یہی سحر ہے اسطرح ہی بنو کعبہ اہل عرب سحر ثابت اور مجید حضرت افریقا کی ایک کہ
" ایک آدمی نے کہا ہے کہ: اے جنت! سر نہ کر جانے سر نہ کے بیٹے، ہم میں سے بہتر ہے اور ہم
سے بہتر کے بیٹے! رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "اے لوگو! اپنی قوم کے ساتھ گفتگو کا شیوہ یہ ہے
کہ تم میں سے نہ گھٹنے دو، میں تمہاری جملہ شہریوں میں اللہ تعالیٰ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں، اور میں نہیں بدلتا
کہ تمہاری اس حرکت سے تمہارا جو اللہ تعالیٰ نے مجھے عطا کر دیا ہے۔"

249۔۔۔ انحرىا نو بكر من باع ، قال . حدثنا سر . قال . حدثنا
 حجاج بن سلطه ، قال . ثنا ثابت عن أنس ، أن بابا قالوا لرسول الله
 ﷺ يا حبريا وابن حبريا ، وبيا سيدنا وابن سيدنا . فقال رسول الله

251 — أخبرنا قتيبة بن سعيد قال حدثنا حماد بن زيد عن علي بن زيد عن الحسن بن علي بن بكرة أن رسول الله ﷺ خطب الناس فحمد الله وأثنى عليه ثم قال يا أيها الناس إن الله يحب المتقين الذين هم على صلاتهم وفلح . وقال يا أيها الناس (230) سید، وان الله علم أن يصلح به بين الفتيان .

۲۵۱۔ ہم سے قتیبة بن سعید سے اسطرحی حدیث مذکور علی بن زید، حسن حضرت ابو بکر بن بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک دفعہ خطبہ ارشاد فرمایا تو حضرت حسن بن علیؑ آپ کے پاس پرچلے گئے، آپ نے ان کی پیچھے سے لگایا، پرسدایا، اور فرمایا ایک میرزا بیاضیہ ہے، اور شاہد کہ انہو قتالی درجہ محترم کے درمیان اس کے درجہ رسالت کرانے۔

252 — أخبرنا محمد بن منصور ، قال حدثنا سفيان ، قال حدثنا أبو موسى قال . سمعت الحسن يقول سمعت أبا بكره يقول لقد رأيت رسول الله ﷺ على المنبر والحسن معه وهو يقول علي الناس مرة ، وعليه مرة ويقول :
يا أيها سید ، ولعل الله أن يصلح به بين فتيان من المسلمين عظيمين .

۲۵۲۔ ہم سے محمد بن منصور سے اسطرحی حدیث مذکور حسن بن بیان کیا کہ حضرت ابو بکرؓ نے کہا : میں نے رسول اللہ ﷺ کو منبر پر دیکھا اور شیخ کے پاس تھے، آپ کی طرف کی حرکت کی حرکت اور آپ سے فرمایا۔

میرزا بیاضیہ ہے، اور شاہد کہ اسکی ترجمہ ان قتالی شخصوں کی روایتی محترم کے درمیان
صلح کرانے۔
خالفه أثبت :

253 — أخبرنا محمد بن عبد الأعلى ، قال حدثنا خالد ، قال حدثنا أثبت عن الحسن بن علي بن بكرة يعني أبا قبا . رأيت رسول الله ﷺ بخطب ، والحسن بن علي بن بكرة يقول يا أيها سید ، ولعل الله أن يصلح به بين الفتيان .

یہ ہیں فتیں میں اُمتیؑ

اشعث نے اس سے قہر سے تلفعہ لیتا ہوں گی۔

۲۵۲۔ ہم سے محمد بن عبد اللہ نے واسطہ غالبہ اشعث میں بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ کے صحابہ حضرت انوشہؓ کا۔

”میں نے رسول اللہ ﷺ کو خطبہ دیتے ہوئے دیکھا اور میں بنی ثعلبہ کی زبان بہک رہی تھی آپ نے فرمایا: ”اے ثعلبہ! یہ میرا بھائی ہے اور اے ثعلبہ! یہ میرا بھائی ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی دھجک بیری امت کی دھجک کے درمیان منع کرنے“۔

اُرسہ عوف و داوود، و هشام :

254 — أخبرنا محمد بن عبد الأعلى قال حدثنا حماد بن حلف عوف عن الحسن قال سئل عن رسول الله ﷺ قال لعن من لعن عوف بن عمرو (۲۰ بد) مرسل.

عوف، داؤد اور ہشام نے اس حدیث کو مرسل بیان کیا۔

۲۵۲۔ ہم سے محمد بن عبد اللہ نے واسطہ غالبہ عوف میں بیان کیا کہ حسن نے کہا: ”اے ثعلبہ! یہ ہمارے بھائی ہے۔“ کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت حسن بن علیؓ کے بارے میں فرمایا: ”میرا بھائی ہے اور میری امت کی امت“۔

255 — أخبرنا أحمد بن سليمان قال حدثنا أبو داود الحفري عن سفيان عن داود عن الحسن، قال قال رسول الله ﷺ لعن من لعن

”ابن ابني هذا سيد... محمّد“۔

۲۵۵۔ ہم سے احمد بن سلیمان نے واسطہ ابو داؤد الحفري، سفیان و داؤد میں بیان کیا کہ حسن نے کہا:

”رسول اللہ ﷺ نے حضرت حسنؓ کے بارے میں فرمایا: ”جو شخص میرا بھائی ہے وہ میرا بھائی ہے“۔

ابن ابني هذا سيد... محمّد

ابن مسعود عن هشام بن الحس قال قال رسول الله ﷺ ان ابي هو سيد . نحوه .

۲۵۶۔ ہم نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس میں اور بھی، ہشام بن ابی ہاشم نے کہا کہ میں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، تحقیق میرا بیٹا سید ہے ۔ ذکرہ ودریث کی مانند

257۔ أخبرني ابراهيم بن يعقوب قال حدثنا عثمان قال حدثنا عبد الواحد ، قال حدثنا عثمان بن حكيم . قال

حدثني جدي الزيات عن سهل بن حنيف ، قال مر بنا سبل . فحدثنا بعض فيه فخرجت معهما ، فسمي ذلك باني رسول الله ﷺ قال مروان ، ثابت بن عوف ، قلت ياسيدي . والرق صدق ؟ قال لا ولي الا من ثلاث . من الحس والحس . والبدعة .

۲۵۷۔ ہم نے ابراہیم بن یحییٰ سے سنا کہ اس میں اور بھی، عبد الواحد بن ابی ہاشم نے کہا کہ میں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، تحقیق میرا بیٹا سید ہے ۔ ذکرہ ودریث کی مانند

۲۵۸۔ ہم نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس میں اور بھی، ہشام بن ابی ہاشم نے کہا کہ میں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، تحقیق میرا بیٹا سید ہے ۔ ذکرہ ودریث کی مانند

۲۵۹۔ ہم نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس میں اور بھی، ہشام بن ابی ہاشم نے کہا کہ میں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، تحقیق میرا بیٹا سید ہے ۔ ذکرہ ودریث کی مانند

ما يقول إذا غضب امرأه ، وما يقال له

258 أخبرنا عبد الأعل من واصل بن عبد الأعص ، قال حدثنا مالك بن اسماعيل عن عبد الرحمن بن حميد ، قال حدثنا عبد بكرم بن سليل البصري .

وأخبرنا أحمد بن سليل قال حدثنا مالك بن اسماعيل . قال حدثنا حميد بن عبد الرحمن الرضاسي . قال حدثنا عبد بكرم بن سليل عن ابن برمجة عن أبيه ، أن مروان من الأمصار قالوا اعل

نے کہ میرے پاس ایک بیٹھا ہے، اس کی ایک جماعت نے اس کے لیے ملنے کا کہا، میں ایک جماعت پر میرے
شب نفلت تھی آپ نے فرمایا ہے علیؑ مجھ سے بیٹھ کر بات کر، پھر نماز کروم ﷺ سے پہلے
میں نے اس سے دست بردار کیا، پھر اس کی صحبت علیؑ پر ڈال دیا، اور فرمایا
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ فِيْهِمَا وَبَارِكْ
وے مٹا دیں ان کو رکعت سے نہ اس پر رکعت نہ اس پر
تَحِيَّوْنَهُمَا، وَبَارِكْ لَّهُمَا فِيْ شَيْئِهِمَا
میں کہ ان کی باتوں پر رکعت سے
مَا يَطْلُلُ لَهُ اِنَّا تَزُوْج

259 - أخبرنا عبد الرحمن بن سعيد الله الحلبي، قال حدثنا
عبد الواردي عن سهل بن أبي صالح عن أبيه (ع 321 آ) عن أبي هريرة
قال
كان رسول الله ﷺ إذا رقا رجلا قال بارك الله فيه وبارك
عليك وجمع يسكا في غيره

شادی پر دو لاکھ لکھا دیا ہے

۲۵۹ - ہم سے عبد الرحمن بن سعید رضی اللہ عنہ نے اسطہ واسطی، سہیل بن ابی صالح، ابو ہریرہؓ بیان کیا کہ حضرت
ابو ہریرہؓ نے کہ رسول اللہ ﷺ سب کے شکر کی شادی پہنچا (مبارکباد) کیے تو فرمے۔
بَارِكْ اَللّٰهُمَّ فِيْهِ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَبَارِكْ لِّمَا فِيْهِ وَبَارِكْ لِّمَا فِيْهِ وَبَارِكْ لِّمَا فِيْهِ
وَحَيِّ عَلَى سَبِيْلِ كَرَفٍ كَسْبِيْ
میں نے ان کو مبارکبادی چننے کے لیے
260 - أخبرنا قتية بن سعيد قال حدثنا حماد عن ثابت عن
أنس بن رسول الله ﷺ رأى على عبد الرحمن أثر صخرة، فقال
هذا؟ قال:
تزوجت امرأة على وزن نواة من ذهب قال بارك الله لك أو لم ولو
شاة

۳۶۰ - ہم سے قتیبہ بن سعید نے اسطہ واسطی، حماد، ثابت، ابو ہریرہؓ بیان کیا کہ

عمرہ من شعب عن آية عن جده عن النبي ﷺ أنه قال
 « إذا أراد أحدكم المرأة أو الخادم أو العير ، فليصم يده على ناصب
 ثم يقول اللهم إني أسألك خيرها ، وخير ما جبلتها عليه وأعودك من
 شره وشر ما جبلت عليه ، وأما العير فإنه يأخذ بدروة مدامه ، (و)
 بقوب مثل ذلك »

جب کسی عورت کو حاصل کرے تو کیا دعا پڑھے

۲۶۲۔ ہم سے کوئی محدث نے یہ فقرہ اپنے والد اسید بن ابی ایوب ، ابن جابر ، عمرو بن شیبہ
 شیبہ و دیگر محدثین کے اراکین یا کوئی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا ، جس میں سے کوئی عورت ، خادم
 یا اونٹ حاصل کرے تو اس کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر پڑھے ۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا
 وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ ، وَأَعُوذُ بِكَ
 مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ .
 (اے اللہ میں تجھ سے اس کی بہتری اور اس نعمت کی بہتری
 کا سوال کرتا ہوں ، جبر پر تجھ سے پوچھتا ہوں اور تجھ سے
 اسے اس کے شر اور اس نعمت کے شر سے پناہ مانگتا ہوں)

(سنت پڑھو)

اور اونٹ ، اونٹنی یا اس کی گواہی کی چوٹی پر پڑھے

264. أخبرنا محمد بن منصور قال حدثنا سفيان عن سعد بن
 علفية عن مرثد عن المعيرة البشكري عن عمرو بن عبد الله قال قال
 أم حبيبة ، « اللهم أنتي زوجي رسول الله ﷺ ، وأنتي في سفيان
 ونسبي معاوية ، فقال لما رسول الله ﷺ دعوت الله لأحاديث مصروية
 وأتار معصومة وأرق مفسومة لا يتقدم ب شيء قبل أحده ولا يتأخر شيء
 بعده . لو سألت الله أن يعطيك من عذاب النار وعذاب القبر مكان
 خيرا لك »

۲۶۴۔ ہم سے کوئی محدث نے اس حدیث میں ، سعد بن مسعود ، مرثد بن شیبہ ، المعيرة البشكري ، عمرو بن عبد الله بن مسعود ، حدیث میں کیا کہ
 ام حبیبہ عورت تھیں تم میں سے کسی سے کہا ۔

عبداللہ شریعی عباس بن ابیہ کا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

تم میں سے جب کوئی اپنی بیوی کے پاس آئے تو رکھنا پڑے۔

يُسِرُّهُوَ أَهْلُهُ حَتَّىٰ رَأَىٰ رَأْسَهُ قَدْ رَفَعَهُ
لِشَيْطَانٍ وَجِوْبٍ لِّشَيْطَانٍ مَا رَفَعْنَا شَيْطَانٌ يَكُونُ أَوْ جَارٍ مِنْ بَيْنِ شَيْطَانٍ وَجِوْبٍ لِّشَيْطَانٍ
اگر اس دن کو اپنے اہل و عیال سے ملے، تو اس اور کو شیطاں بھی نصیب نہ پہنچائے گا۔

267 - أخبرنا محمد بن عبد العزيز بن عروا - وهو ابن أبي
رؤمة - قال حدثنا الفضل بن موسى عن سعد بن منصور عن كريب
عن ابن عباس قال قال رسول الله ﷺ يحو

۲۶۷ - ہم سے کہی کہ جب اپنی بیوی یا بیٹی سے ملے، تو اس کے سر اٹھنے تک اس کے پاس نہ جائے۔
ابن عباس سے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا - .. مگر حدیث کی مانند۔

268 - أخبرنا محمد بن حاتم بن عبيد - قال حدثنا ابن أبي
عمر - قال حدثنا فضيل بن منصور عن سالم بن عيسى عن ابن عباس
قوله

۲۶۸ - ہم سے کہی کہ جب تم اپنے اہل و عیال سے ملے، تو اس کے سر اٹھنے تک اس کے پاس نہ جائے۔
مرفعی کا قول بیان کیا۔

269 - أخبرنا سليمان بن عبيد الله قال - حدثنا سهر قال - حدثنا
شعبة - قال منصور (۳۲۲ آ) أخبرني سليمان بن عيسى عن سالم بن عيسى عن
ابن عباس عن أبي الهيثم قال - لو أن أحدكم أدا أئمة
قال شعبة لم يرفعه سليمان إلى أبي الهيثم - رفعه عبد العزيز بن
عبد الصمد عن سليمان

۲۶۹ - ہم سے کہی کہ جب تم اپنے اہل و عیال سے ملے، تو اس کے سر اٹھنے تک اس کے پاس نہ جائے۔
بیان کیا کہ آپ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی کے پاس جائے، .. مگر حدیث کی مانند۔

شعبہ نے کہا کہ اگر آپ نے فرمایا کہ جب تم اپنے اہل و عیال سے ملے، تو اس کے سر اٹھنے تک اس کے پاس نہ جائے۔

ٹینے کے لیے مجھے بھیجا گیا، تو میں نے لوگوں کو دعوت دی، کچھ لوگ آئے، کچھ انکار پہنچے جاتے، پھر کچھ لوگ آئے تو وہ بھی انکار پہنچے جاتے، میں نے عرض کیا، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! میں نے سب کو دعوت دی، مسلمانوں کو دعوت دی، ایک ہی ایسا آدمی وجود نہ کیا براہِ مسلم نہیں جسے میں دعوت دوں، آپ نے فرمایا: اپنا کھانا نکالو، پھر آپ ہم ان تین حضرات حاضر کے گھر کو ان دعوت پہنچے گئے اور فرمایا:

اَتَاكُمْ عَلَيَّكُمْ اَفْضَلُ السُّيُوتِ (اے گھر والو! تم پر سونے کا)

توانوں سے کہ

وَعَيَّنَتْ لَكُمْ يَارَسُوْلَ عَلَیْكَ (اور اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! آپ پر بھیجا ہوا ہے، آپ نے اپنے گھر والوں کو کیا پایا؟)

پھر آپ اپنی دوسری بیویوں کے گھروں میں گئے تو انہوں نے حضرت عائشہؓ کی طرح کہا:

272 أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ حَبَابَةَ وَابْنِ حَبَابَةَ حَدَّثَنَا حَقِيقَةُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : «أَوَّلُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِذَا مَرَّ بِزَيْبٍ فَأَشْبَحَ (المسكين) آ حَرِيْزًا وَطَلْحًا . ثُمَّ خَرَجَ إِلَى أَهْلَاتِ الْمُؤْمِنِينَ . فَسَلَّمَ عَلَيْهِنَ وَسَلَّمْنَ عَلَيْهِ وَدَعَوْنَ لَهُ فَبَكَاهُنَّ ذَلِكَ صَبِيحَةَ سَابَّه .»

۲۷۲۔ بہت سے گھر میں المثنیٰ نے براہِ مسلم بیان کیا کہ حضرت انسؓ نے کہا

وہ رسول اللہ ﷺ نے ہم ان تین حضرات زینبؓ کے ساتھ جب شبِ رخصت گزاری تو دعوت دوسری اہل گھر کو کرنا شروع کر دیا، پھر آپ دوسری اہل گھر میں گئے، ہر شخص سے گئے، تو ان کو عرض کیا، انہوں نے آپ کو سلام کیا اور آپ کے لیے دعا کی، آپ شبِ رخصت کی صبح ایسی ہی کیا کرتے تھے۔

مَا يَقُولُ (۲۱ ب) إِذَا أَكْمَلَ

273 - أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ . قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ حَبِشَةَ عَنْ أَبِي حَبِشَةَ (عَمَّا حَدَّثَنِي) قَالَ

کہ اِدَا کا مع رسول اللہ ﷺ وادع اِن صعاء وادع صعاء
حتی یصع رسول اللہ ﷺ بدہ . وادع اِن طعام ہم یصع رسول اللہ
ﷺ بدہ وکفہ بدہا صعاء اعرابی کُنّا بطرد فاعوی بدہ الی
انقصعة . فأحد رسول اللہ ﷺ بدہ فاعلیہ . ثم جاءت جارية
وَأهوت بدہا اِن نقصعة . فأحد رسول اللہ ﷺ بدہا . فقال رسول
اللہ ﷺ اِن الشیطان لما أعباء اِن بدع ذکر اسم اللہ علی طعاما جاء
بہ الأعرابی يستحل بہ طعاما . فلما حسب جاء بدہ الحارثی يستحل
بہا طعاما . فواللہ اِن بدہ فی بدی مع بدہا ثم ذکر اسم اللہ (فاکل)

حد ۱

جب کھانا کھائے تو کیا دعا پڑھے

۴۲ ہم سے اسٹیجی بنی برائیم نے بلاسہینی برائوس ایشیختر ابوہذیل بیان کیا کہ حضرت عذیرہ نے کہا،
”جب ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کھانے کے لیے جاتے ہوتے تو جب تک کہ رسول اللہ ﷺ
پنابا تھ نہ سکتے ہم پنپنے ہاتھ نہ سکتے (جب تک آپ کھانا شروع نہ فرماتے ہم بھی شروع نہ کرتے) میں ایک
کھانے پر چلا گیا، رسول اللہ ﷺ نے اُس پر پنابا تھ نہ ڈالا، تو ہم نے بھی پنپنے ہاتھوں کو روک کے رکھا،
ایک دینی آیا، جیسے کوئی اس کے پیچھے لگا ہو اس نے کہنے ہی رکھانے کے (پیسے میں ہاتھ ڈالنا ہوا
تو رسول اللہ ﷺ نے پنپنے دست مبارک سے پچھلنے جٹا دیا پھر ایک لڑکی آئی اس نے بھی پنابا تھ
رکھنے کے کہ پیسے میں ڈالنا ہوا، تو رسول اللہ ﷺ نے اس کے ہاتھ کو بھی پکڑا، پھر آپ نے ارشاد فرمایا
ہر شیطان میں کھانے پر ہم اللہ پڑھنے سے روکنے سے عاجز آگیا تو وہ اس دینی کے ساتھ آیا، اگر اس کے
فریو جا رکھانے کے، جب ہم نے اس کو پکڑ لیا تو وہ اس لڑکی کے ساتھ آیا، اگر اس کے فریو جا رکھانے کا
کہنے، خالی قسم اس شیطان کا ہاتھ اس لڑکی کے ہاتھ کے ساتھ میرے ہاتھ میں ہے، پھر آپ نے ہم اللہ
پڑھی اُس کھانا کھایا۔

ہی قسم ہے وکل یبعث وکل بما بلیک ،

۲۶۵۔ ہم سے عبد اللہ بن مسعودؓ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہجر ہشام بن عمروؓ کی طرف سے عربیوں کو ایک میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اس وقت آپ کے پاس کھانا موجود تھا آپ نے فرمایا ہے :
بیٹے کھانے کے قریب ہو کر ہم انٹر پھر کر دائیں ہاتھ کے ساتھ اپنے منہ سے کھاؤ۔

276 — أخبرنا أحمد بن حنبل قال حدثنا أبو معاوية عن هشام بن أبي وخره رجل من بني سعد عن رجل من مربة عن عمر بن أبي سلمة قال قال النبي ﷺ :
«ما من رجل إذا تكلم الله وكن يبعث وکل بما بلیک ،

۲۶۶۔ ہم سے احمد بن حنبلؓ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہجر ہشام بن عمروؓ کی طرف سے عربیوں کو ایک میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اس وقت آپ کے پاس کھانا موجود تھا آپ نے فرمایا ہے :
بیٹے کھانے کے قریب ہو کر ہم انٹر پھر کر دائیں ہاتھ کے ساتھ اپنے منہ سے کھاؤ۔

277 — أخبرنا محمد بن آدم عن عبد بن حشام عن أبي وخره السعدي عن رجل عن عمر بن أبي سلمة قال

«حدثني علي بن أبي حمزة قال قال رسول الله ﷺ : ما من رجل إذا تكلم الله وكن يبعث وکل بما بلیک ،

۲۶۷۔ ہم سے محمد بن آدمؓ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہجر ہشام بن عمروؓ کی طرف سے عربیوں کو ایک میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اس وقت آپ کے پاس کھانا موجود تھا آپ نے فرمایا ہے :
بیٹے کھانے کے قریب ہو کر ہم انٹر پھر کر دائیں ہاتھ کے ساتھ اپنے منہ سے کھاؤ۔

278 — أخبرنا محمد بن منصور قال : حدثنا سليمان قال :
حدثنا أبو عبد بن كثير قال سمعت وهب بن كيسان يقول سمعت عمر بن أبي سلمة يقول

«ما من رجل إذا تكلم الله وكن يبعث وکل بما بلیک ، وكن يبعث وکل بما بلیک ،

الصبيحة ، فقال له النبي ﷺ يا علام سم الله وكل بعبث وكل ب

بليث :

۲۸۸۔ ہم سے محمد بن عمرو نے واسطہ سفیان ، دیلمی بن کثیر بیان کیا کہ وہ بھی یہی کہیاں تھیں کہ میں نے حضرت عمر بن ابی سلمہ سے سنا۔

میں بھی یہی جملہ سنا کہ محمد بن قیس نے کہنے کے دوران ایسا فقر پڑھا کہ وہی نے بکے فرما، اسے لڑکے! چشمہ اللہ پر محمد بن قیس کے ساتھ اپنے ساتھ سے گواہ

279۔ أخبرنا أبو داود قال حدثنا خالد بن عبد الله قال حدثنا مالك بن أنس عن أبي نعم وهب بن كيسان عن عمر بن أبي سفيان النبي ﷺ قال له : سم الله وكل معاً بليث :

۲۸۹۔ ہم سے ابو داؤد نے واسطہ محمد بن قیس بن ابی سلمہ بیان کیا کہ حضرت عمر بن ابی سلمہ نے کہا کہ میں نے محمد بن قیس سے سنا، ہم ان پر گواہ کرتے تھے کہ گواہ

حافظہ تھی۔

280۔ أخبرنا قتية بن سعيد قال حدثنا مالك بن أنس عن أبي نعم وهب بن كيسان قال :

سم الله وكل معاً بليث : سم الله وكل معاً بليث :

قیس نے اس سے قیس نے مختلف روایت بیان کی۔

۲۸۰۔ ہم سے قتیہ بن سعید نے واسطہ مالک بن قیس بیان کیا کہ انھیں وہ بھی یہی کہیاں تھیں کہ

”مولانا ﷺ کے پاس گئے، انھیں اس وقت آپ کے پاس آچے کہ آپ عمر بن ابی سلمہ کے آگے آپ نے فرما، ہم ان پر گواہ کرتے تھے کہ گواہ

ما يقول إذا سمى التسمية ثم ذكر

281۔ أخبرنا عبد الله بن المبارك قال سمعت أبا عبد الله قال حدثنا

ابن عباس بن عبد المطلب عن أبيه عن جده عن النبي ﷺ

ایضاً من سلفہا قال صحف هشاماً آیا بکر بقول حدثنا مدلی عن
عبد اللہ بن عبد عن مرثدہ مہم مدعی أم كثرہ عن عائشہ قالت
: كان رسول الله ﷺ ياكل في بيته فحداه أعزاني حتى فاكته
سلفي فقال رسول الله ﷺ لو ذكر اسم الله لكانكم . فاد أكل
حدكم عبد كثر اسم الله . قال سفي أن يذكر اسم الله في أوله فليقل
بسم الله في أوله وفي آخره .

جب بسم اللہ پڑھنی بھول جائے پھر کھانے کے دوران یا یاد آنے تو کیا دعا پڑھے :

۲۸۱۔ ہم سے محمد بن ابی اسحاق بن عبد اللہ نے بواسطہ سقری سلیمان ، شامی ، ابی جری ، عبد اللہ بن عبیدہ ،
ام کلثوم بن ابی کریم انورین حضرت عائشہؓ سے کہا

رسول اللہ ﷺ اپنے گھر میں کھانا کھاتے تھے کہ ایک رباتی آیا جو کہ کھانا کھا وہ دو خزانہ
ہی ساتھ لے گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر وہ ہم اللہ پڑھتا تو دیکھنا انہیں پڑھنا واجب
ہی تم میں سے کوئی کھانا کھاتے تو ہم اللہ پڑھے ، اگر کھانے کے شروع میں بسم اللہ پڑھنی بھول جائے تو ایسا کہ
بسم اللہ فی اولہ و فی آخرہ .
(اللہ تعالیٰ انہیں پادشہوں کے شروع میں بھی پڑھیں)

282 . حور عبد بن علی قال حدثنا عی من سعید قال
حدثنا حور من صحیح قال حدثني منی من عبد الرحمن مرامی .
قال : حدثنا أمية من يحيى وكان من أصحاب رسول الله ﷺ
: ان سفي رأى رجلاً ياكل ولم يسم الله قال في آخر بقية
و قال بسم الله أوله وآخره . قال رسول الله ﷺ : مازال الشيطان
ياكل معه . فلما سفي قال الشيطان ما أكل .

۲۸۲۔ ہم سے عمرو بن علی نے بواسطہ یحییٰ بن سعید ، جابر بن سفي بن جبلة بن ابی نضر بن ابی کریم بن فضالہ
نے جو کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ میں سے ہیں کہا
وہی اکرم ﷺ نے ایک آدمی کو کھانا کھاتے ہوئے دیکھا اور اس نے بسم اللہ نہیں پڑھا تو

سول منتر ﴿﴾ نے فرمایا شیطان (شر) سے ہی اس کے ساتھ کھا مارا، جب اُس نے

مسمومہ پڑوسی تو شیطان نے جو کھدیا تھا اُسے قے کر دیا۔

ما يطول إذا شيع من الطعام

283 - أحبار عمرو بن عمار قال حدثنا يفيق قال حدثني
الحمرى بن يحيى قال حدثني عامر بن حبيب قال حدثني حامد بن
عبدان

وَلَحِظُوا أَحْمَدَ بْنَ يُونُسَ فَإِنَّ حَدِيثًا أَبُو الْفَيْضِ قَالَ حَدَّثَ
الرَّبِيعُ بْنُ يَحْيَى خِلَافِي قَالَ حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ حَسَبٍ عَنْ حَالِدِ بْنِ
مَعْدَانَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ . وَفَالِ عَمْرُو
كَانَ رَسُولًا لَهُ ﷺ إِذْ شَرَعَ مِنَ الطَّعَامِ قَالَ الْحَمْدُ لَهُ حَدَّثَ
(ج 324 آ) كَثِيرًا طَيِّبًا مَارِكًا فِيهِ عَمْرٌو مَكْهُورٌ وَلَا مَوْذُومٌ .

وَقَالَ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ لَا يَنْفَعُ الْبِرَّ الْقَوْمَ الَّتِي هِيَ فِيهَا وَأَبُو بَكْرِ نَسَى لَفْظَهُ

جب کھانے سے سیر ہو جائے تو کیا ڈھائیڑے

۲۸۲۔ ہم سے ملو ہی چٹانوں نے اس طرح، السمری، کندھ، مصری، حبشیہ، خالد بن ولید،

اور ہم سے امریٰ بن اصف نے واسطہ الخیر، امریٰ بن خیرم، امریٰ بن حبیب، خالد بن ولید
 بن ولید، کبار حضرت الامامؑ نے کہا

نبی اکرم ﷺ کو مشرک یا بتیں دینے کی کہانی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب مکہ کے
سے صبر بردھاتے تو یہ دُعا کرتے تھے۔

وَقَدْ تَمَّ عَزْوِي سَمْعًا بِكَ وَبَكَتْ دَالِ مَسْرُوعِي كَلْبِي
نَمِي وَتَمَّ عَزْوِي سَمْعًا بِكَ وَبَكَتْ دَالِ مَسْرُوعِي كَلْبِي

عمر بن عثمان نے یہاں تک الفاظ نقل کیے ہیں، اس کے کلمے (محمد بن الحنفیہ) نقل کیے۔
 وَلَا مَكْنِي وَلَا مُسْتَفْنَى عَنْهُ
 رد المحتار کی حدیث کی کتاب میں ہے کہ اس سے کہتا، اپنی جگہ پر ہے،
 حدیث کے الفاظ محمد کے ہیں۔

مَا يَقُولُ إِذَا رَفَعَتِ الْمَالِدَةَ

284 - أخبرنا محمد بن اسماعيل بن ابراهيم - قال حدثنا ابو
 نعم عن سعيد بن ثور عن خالد بن معدان عن أبي أمامة قال
 "كان النبي ﷺ إذا رفع مائدته قال الحمد لله كثيرا طيب مذكرا
 فيه غير مكني ولا مستفنى عنه ربنا".

جب ستر خوان اٹھایا جائے تو کیا دعا پڑھے

۲۸۴۔ ہم سے محمد بن اسماعیل بن ابی یحییٰ نے بواسطہ ابراہیم بن عثمان، ثور بن عبد اللہ بن یحییٰ بیان کیا کہ حضرت
 ابو امامہؓ فرماتے ہیں۔

رسول اکرم ﷺ کا دسترو خوان جب اٹھا یا بہا، تو آپ یہ دعا پڑھتے۔ الْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا
 طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ غَيْرَ مَكْنِيٍّ وَلَا مُسْتَفْنَى عَنْهُ رَبَّنَا

مَا يَقُولُ إِذَا شَرِبَ

285 - أخبرنا يونس بن عبد الأعلى قال حدثنا ابن وهب
 قال حدثني سعيد بن أبي أيوب عن أبي عوف القزعي عن أبي عبد
 الرحمن الحنظلي عن أبي أيوب الأنصاري عن رسول الله ﷺ أنه كان
 إذا أكل أو شرب - قال :
 "حمد لله الذي أطعم وسق وسقته وجعل له مخرج".

پانی پینے کے بعد کیا دعا پڑھے

۲۸۵۔ ہم سے یونس بن عبد الوہاب نے بواسطہ یونس بن عبد الوہاب، سعید بن ابی ایوب، ابو عوف القزعی، ابو عبد الرحمن الحنظلی،
 ابی ایوب انصاری سے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے کہ جب کھانا کھاؤ یا پانی پیو تو کہو۔

عزیز عثمان نے یہاں تک الفاظ نقل کیے ہیں۔ اس کے کلمے احمد نے یہ الفاظ راہ نقل کیے۔
 وَلَا مَكْنِي وَلَا مُسْتَفْنَى عَنْهُ
 رد المحتار کی حدیث کی کتاب میں اس سے کہتا، دینی میں نہیں
 حدیث کے الفاظ احمد کے ہیں۔

مَا يَقُولُ إِذَا رَفَعَتِ الْمَالِدَةَ

284 - أخبرنا محمد بن اسماعيل بن ابراهيم - قال حدثنا ابو
 نعم عن سعيد عن ثور عن خالد بن معدان عن أبي أمامة قال
 "كان النبي ﷺ إذا رفع مائدته قال الحمد لله كثيرا طيب مذكرا
 فيه غير مكني ولا مستفنى عنه ربنا".

جب ستر خوان اٹھایا جائے تو کیا دعا پڑھے

۲۸۴۔ ہم سے محمد بن اسماعیل بن ابی یحییٰ نے بواسطہ ابراہیم بن اسماعیل، ثور، اندلسی صحابی بیان کیا کہ حضرت
 ابو امامہؓ فرماتے ہیں۔

رسول اکرم ﷺ کا دسترو خوان جب اٹھا یا بہا، تو آپ بہنا پڑتے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا
 طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيهِ غَيْرَ مَكْنِيٍّ وَلَا مُسْتَفْنًى عَنْهُ رَبَّنَا

مَا يَقُولُ إِذَا شَرِبَ

285 - أخبرنا يونس بن عبد الأعلى قال حدثنا ابن وهب
 قال حدثني سعيد بن أبي أيوب عن أبي عوفيل القرضي عن أبي عبد
 الرحمن الحنظلي عن أبي أيوب الأنصاري عن رسول الله ﷺ أنه كان
 إذا أكل أو شرب - قال :
 "حمد لله الذي أطعم وسق وسوغة وجعل له مخرج".

پانی پینے کے بعد کیا دعا پڑھے

۲۸۵۔ ہم سے یونس بن ابی یحییٰ نے بواسطہ یونس بن ابی یحییٰ، سعید بن ابی ایوب، ابو حنظل، انصاری،

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضرت ابولہب انصاریؓ بیان کیا کہ
 "رسول اللہ ﷺ جب رک رک کر نماز پڑھتے تو یہ دعا پڑھتے
 اللَّهُمَّ بِقُوَّةِ الْوَيْ أَطْلَعَهُ وَسَفَى (تم تمہیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے گناہوں اور
 وسفاهہ وجعلہ لہم آفات) چاہا اس کو شکر کرنے اور اس کے دہن سے اٹھانے کا دعائیہ

ما یقول اذا شرب اللبن

وذكر لأحلاف علي بن زيد من حدثنا في حذر من عباس

یہ

286 - أخبرنا أحمد بن ماصح - قال حدثنا من عبدة قال
 حدثنا علي بن زيد قال حدثني عمر بن أبي حرملة عن من عباس
 قال : قال رسول الله ﷺ .
 " من أغمضه الله تعالى طعاما طعمه لهم طعام خير منه . ومن
 سده الله لنا طعمه اللهم بارك لنا فيه وردنا منه فبه ليس شيء بحرمي
 من الطعام والشراب غير اللبن ."

جب دودھ پینے کو کیا دعا پڑھے

اور حضرت ابن عباسؓ کی روایت میں علی بن زید بن جعدان پر اختلاف کا ذکر

۶۸۶ - ہم صحاح میں ماصح نے باسط میں علی بن زید الحمری الی اور میں بیان کیا کہ حضرت عبد اللہ بن عباسؓ
 نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا .

" جس کو اللہ تعالیٰ کھانا کھوئے تو وہ یہ دعا پڑھے .

اللَّهُمَّ أَطْلَعْنَا خَيْرًا وَبَرًّا (اللہ اللہ! ہمیں اچھے اور نیک سے بہتر کھانا عطا فرما .

اور جس کو اللہ تعالیٰ دودھ پلانے تو وہ یہ دعا پڑھے .

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَارْزُقْنَا (اللہ اللہ! اس میں بھلائی عطا فرما اور ہمیں اس سے روزی عطا فرما .

بُشَّة

زیادہ جگہ نام

دوسرے لوگوں کی چیز بھی کھائے، اور بچنے والوں کی جگہ کافی نہیں ہوتی زمین مرگ اور مری
کھائے اور پانی دلوں کا کام دیتا ہے)

287 — أخبرنا محمد بن بشار قال حدث محمد بن حذافا
شعبة عن علي بن ربيعة قال : سمعت عمر بن أبي حرملة قال سمعت
ابن عباس قال . قال النبي ﷺ بحره

۲۸۷ — ہم سے محمد بن بشار نے اسطرح شہر علی بن عبد بن ابی کاکہ عمر بن ابی حرملة کے ہیں سے حضرت
ابی عباس سے سنا، انہوں نے کہا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا۔ دلوں مرگ کی مانند

ذكر اختلاف الناطقين خبر أبي سعيد به في ذلك

288 — أخبرنا أحمد بن سليمان قال حدثنا معاوية بن هشام
قال حدثنا سفيان عن أبي هاشم عن رباح . وقال مرة أخرى عن
رباح عن أبي سعيد الخدري قال :
كان رسول الله ﷺ إذا أكل طعاما قال الحمد لله الذي
أطعمنا وسقانا وجعلنا مسلمين .

اس مسئلہ میں حضرت ابراہیم قدس سرہ کی روایت میں راویوں کے اختلاف کا ذکر ہے۔

۲۸۸ — ہم سے احمد بن سلیمان نے اسطرح سعید بن ہشام، سفيان، ابو ہاشم، رباح اور رباح سے سنے ہوئے
کہ ابو ہاشم اور سعید بن ہشام کا بیان کیا کہ حضرت ابراہیم قدس سرہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ جب کھا
کھا پیتے تو یہ دعا پڑھتے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا
وَجَعَلَنَا مُسْلِمِينَ
پھر اس طرح بیان کیا

289 — أخبرني أحمد بن محمد بن سعيد الرضا قال حدث الزبدي
قال . حدثنا سفيان عن أبي هاشم اسماعيل بن كثير عن سماعة بن
رباح عن رباح بن عبيدة عن أبي سعيد الخدري . أن النبي ﷺ كان

يقول إذا فرغ من طعامه :

الحمد لله الذي أطعنا وسقانا وجعلنا مسلمين .

۲۸۹۔ ہم سے امر بن سعید الربیع نے بواسطہ بیوی سنین ابونہم کمال بن کثیر انکالی کی بیوی حاجہ بن یزید
حضرت ابوسعید خدریؓ کی بیان کیا کہ

”نبی کریم ﷺ جب پختہ کھانے سے فارغ ہوتے تو یہ دعا پڑھتے ۔

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَ لَنَا مِنْهُ رِزْقًا وَجَعَلَ لَنَا مِنْهُ رِزْقًا
وَجَعَلَ لَنَا مِنْهُ رِزْقًا

290 أخبرني زكريا بن يحيى قال حدثني عبد الله بن مطيع قال حدثنا هشيم عن حماد بن عيسى عن اسمعيل بن اذريس عن ابي سعيد الخدري انه كان (هـ 22 ب) يقول إذا طعم أو شرب الحمد لله الذي أطعنا وسقانا وجعلنا مسلمين .

۳۹۰۔ ہم سے زکریا بن یحییٰ عبد اللہ بن مطیع، ہشیم بن عیسیٰ اسماعیل بن اذریس،
حضرت ابوسعید خدریؓ کی بیان کیا کہ جب وہ کھانے یا پینے تو یہ دعا پڑھتے ۔
الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَ لَنَا مِنْهُ رِزْقًا
(ما يقول إذا أكل عنده قوم)

291 — (أخبرني) آحمد بن محمد بن محمد بن زكريا قال حدثني يحيى بن حماد قال حدثنا شعبة عن يزيد بن حماد عن حماد بن عيسى عن عبد الله بن مسعود عن أبيه :
” أن رسول الله ﷺ رمل عليه ، فأنوه بطعام ، فكان يأنس له ويضع يده على صدره أصبعه ثم يرمي به . قال ثم قدم ركعتين بعد الصلاة فصلى لأحد بركانه . فقلت يا رسول الله ادع الله له . قال اللهم بارك لهم فيما رزقهم فاعلمهم ثم رزقهم .

رسول اللہ ﷺ قال وثقل استعمر لث (رسول اللہ ﷺ)
(646 ح) ب ح قال مع ، ولكم فقال (اللہ تعالیٰ) ب ح
استعمر لثك وللمؤمنين والمؤمنات .

۲۹۵۔ ہم سے کہی جیسے واسطہ کہ شجرہ عامم ، ہیں کیا حضرت محمدؐ نے فرمایا ہے کہ
میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور آپ کے کہنے سے کہی کہ: پھر میں نے کہا
عَفَرَ قَدْ كَثُرَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
(اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! اللہ تعالیٰ آپ کی کثرت فرمے)
آپ نے فرمایا: اے اللہ تعالیٰ میں نے کہا: حضرت! میں آپ کے لیے استفادہ کرتا ہوں
آپ نے فرمایا: اے اللہ تعالیٰ میں نے کہا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا: آپ کی کثرت فرمے اور میں نے فرمایا
کہ: استفادہ فرمائیے۔

ما يقول إذا أظفر عند أهل بيت

296 أخبرنا اسحق بن ابراهيم قال في أظفر عدد من
حديثي أبي عن يحيى بن أبي كثير عن س بن هـ عن
رسول الله ﷺ إذا أظفر عند أهل بيت قال
«أظفر عددكم الصالحون وأكمل طعامكم الأبرار» ونزلت عليكم
اللائكة .

جب کسی کے گھر رزہ اظفار کرے تو کیا دعا پڑھے

۲۹۶۔ ہم سے اخی بن ابراہیم نے واسطہ معاذ بن اشعث ، اشعث ، کہی ہیں کیا حضرت محمدؐ نے فرمایا ہے کہ
میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور آپ کے کہنے سے کہی کہ: پھر میں نے کہا
عَفَرَ قَدْ كَثُرَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

أَظْفَرُ يَنْدَحِكُ الشَّيْطَانُ وَأَكَلُ
طَعَامِكُمْ لَا تَبْرَأُ وَتَنَزَّلُ عَلَيْكُمْ
الْأَلْيَةُ
(اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! اللہ تعالیٰ میں نے کہا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا: آپ کی کثرت فرمے اور میں نے فرمایا
کہ: استفادہ فرمائیے۔)

297 أخبرنا اسماعيل بن ميعود قال : حدثنا خالد بن

الحارث عن هشام عن يحيى بن أبي كثير أن أنس بن مالك حدث أن
 بنی اللہ ﷺ کان اذا افطر عند أهل بیت قال : افطر عبدکم
 الصائمون وأکل طعامکم الأحرار وصلت علیکم الملائکۃ .

فان أبو عبد الرحمن يحيى بن أبي كثير لم يسمعه من أبي

۲۹۷۔ ہم سے سید بن نعیم بن مسعود نے واسطہ خاندانی الہدایہ، ہشام بن ابی کہیل بیان کیا کہ حضرت انس بن

ابی اللہ سے کہا: بنی کریم ﷺ جب کسی کے گھر میں افطار فرماتے تو یہ دعا پڑھتے۔

أَفْطَرُ بِنَدِ طَعْمِ أَصْغَرِمْ وَأَصْغَرِمْ وَأَصْغَرِمْ (مجاہد بن جابر نے اللہ کی قسم، اللہ ایک لڑکا

طعامکم الأحرار وصلت علیکم الملائکۃ سے کہا یا تم پر فرشتوں سے رحمت بھیجی

ابو عبد الرحمن سے کہہ کر بھیجی بنی کریم نے حضرت انس سے حدیث نہیں سنی۔

298 أخرجا سويد بن نصر قال أخبرنا عبد الله - يعني ابن

امارک عن هشام عن يحيى بن أبي كثير قال حدثنا عن أنس بن
 مالك .

ان رسول اللہ ﷺ کان اذا افطر عند أهل بیت قال افطر
 عبدکم الصائمون . وأکل طعامکم الأحرار .

۲۹۸۔ ہم سے سید بن نعیم بن نعیم نے واسطہ خاندانی الہدایہ، ہشام بن ابی کہیل بیان کیا کہ حضرت انس بن

انس بن ابی اللہ سے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی کے گھر میں افطار کرتے تو یہ دعا پڑھتے

أَفْطَرُ بِنَدِ طَعْمِ أَصْغَرِمْ وَأَصْغَرِمْ وَأَصْغَرِمْ (مجاہد بن جابر نے اللہ کی قسم، اللہ ایک لڑکا

ما يقول إذا افطر

299 . أخبرني فريش بن عبد الرحمن قال - حدثنا علي بن

الحسین بن شقیق قال أخرجا الحسین بن . قال حدثنا مروان

المقفع قال رأيت ابن عمر رضي عنهما علي حيد فسمع ما ردد علي اليكف
 وقال

كان رسول الله ﷺ إذا افطر قال

وَقَدْ أَطْعَمَ . وَأَبْنَتْ الْعُرُوقَ . وَنَبَّ الْأَحْمَرُ ابْنُ شَدَّ . اللَّهُ

روزہ افطار کئے وقت کیا دعا پڑھے

۲۹۹۔ ہم سے قریشی جملہ حضرات نے بواسطہ علی بن الحسین رضی اللہ عنہما بیان کیا کہ وہاں اہل تشیع نے کہا "میں سے حضرت بن عمرؓ کو بھی انہوں نے اپنی دعا بھی کرنا کہ وہ انہی سے زیادہ اعلیٰ سے کثرت دیا گیا۔ اور اس لئے کہ جب روزہ افطار کئے تو یہ دعا پڑھئے۔

ذَهَبَ لَطْمًا وَنَبَّتْ لُغْرُوقٌ وَنَبَّتْ رِيَّاسٌ تَمَّ بَدَنِي . دُعَايُكَ مَدُّوْبَةٌ هَمَّ بَرَّيَا .
الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

مَا يَقُولُ إِذَا دَعَى وَكَانَ صَالِحًا

300۔ اُحْمَرَا بِحَيٍّ بِنِ مُحَمَّدٍ بِنِ السَّكَنِ . قَالَ حَدَّثَ بَحْيٍ بِنِ كَثِيرٍ قَالَ . حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْقَوَّامِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ . قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

إِذَا دَعَى أَحَدُكُمْ فَلْيَجِبْ فَإِنْ كَانَ مَعْطُورًا فَلْيَاكُلْ . وَإِنْ كَانَ صَالِحًا دَعَا بِالْبُرْكََةِ

جب روزہ در کرکھانے کیلئے علیا بیلے تو وہ کیا کہے

۳۰۰۔ ہم سے کہیں کہیں اہل تشیع نے بواسطہ علی بن الحسین رضی اللہ عنہما بیان کیا کہ وہاں اہل تشیع نے کہا "میں سے حضرت بن عمرؓ کو بھی انہوں نے اپنی دعا بھی کرنا کہ وہ انہی سے زیادہ اعلیٰ سے کثرت دیا گیا۔ اور اس لئے کہ جب روزہ افطار کئے تو یہ دعا پڑھئے۔

ذَهَبَ لَطْمًا وَنَبَّتْ لُغْرُوقٌ وَنَبَّتْ رِيَّاسٌ تَمَّ بَدَنِي . دُعَايُكَ مَدُّوْبَةٌ هَمَّ بَرَّيَا .
الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

مَا يَقُولُ إِذَا هَلَلَ بِدِينِهِ

301۔ اُحْمَرَا بِحَيٍّ بِنِ مُحَمَّدٍ بِنِ السَّكَنِ . قَالَ . حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ .

رَبِّ الْمَلَكِينَ

مَا يَقُولُ إِذَا دُعِيَ بِأَوَّلِ الْفَرَسِ فَأُخَذَهُ

302 أخبرنا حمزة بن سعيد عن مالك والحرث بن مسكين قراءة عليه وأنا أسمع واللفظ له عن ابن القاسم . قال حدثنا مالك عن سهل عن أبيه عن أبي هريرة قال كان الناس إذا رآوا فرساً الفرس جردوا به رسول الله ﷺ . فإذا أخذوه رسول الله ﷺ قال اللهم بارك ما في فرسنا وبارك له في مدب . وبارك ما في صاعنا . وبارك ما في مذب . اللهم بن إبراهيم عبدك وحيث وحيث . وفي عبدك وحيث . وفيه دعاك لك . وأل ادعوك للعبادة يظل ما دعاك (به) حر لكك ومثله معه . قال : ثم يدعوه أصغر وليد يرد به عليه ذلك الفرس .

جب سے پھل کی رحمت کیلئے پھل کی طرح کیا جائے

۳۰۲۔ ہم سے تقریبی سید نے اس حدیث کی روایت کی ہے (تقریباً) حدیث مذکور میں کے ہیں
 ہیں کہ اس حدیث میں رسول کے والدین کی ایک حدیث کی روایت ہے کہ
 "وہ جب درویش یا پھل دیکھتے تھے تو فرس کے پاس جاتے، فرس سے کہتے
 کہ یہ دعا پڑھتے۔

اللَّهُمَّ بَارِكْ مَا فِي فَرَسِنَا	وہ فرس! ہمیں دعا ہے کہ اس فرس سے
وَبَارِكْ مَا فِي مَذْبِنَا وَحَيْثُ	مذبح، دعا ہے کہ اس فرس سے
لَنَا فِي صَاعِنَا وَبَارِكْ لَكَ مَذْبَا	ایک ہندو نہیں دے گی، بلکہ ہندو ہی
اللَّهُمَّ إِنَّ بَيْنَ هَيْئَةِ مَذْبَاكَ وَ	میں سے ہے کہ اس کے لیے دعا کی گئی ہے
وَحَيْثُكَ وَبَيْنَكَ وَوَلَايَةِ جَدِّكَ وَبَيْنَ	میں طرف دعا کی گئی ہے دعا کی گئی ہے
وَلَايَةِ دَعَاكَ لِمَعْلَمِكَ وَأَنَا أَدْعُوكَ	اس کے لیے کہ اس فرس سے دعا کی گئی ہے

لے صبح اس دعا کے پڑھنے کے بعد اس کے ہماری (مترجم)

ما بقول إذا رفع رأسه إلى السماء

304 - أخبرنا قتية بن سعيد قال : حدثنا حاتم عن صالح بن محمد عن والدته عن أبي سلمة عن عبد الرحمن عن عائشة قالت : لما رفع رسول الله ﷺ رأسه إلى السماء إلا قال يا مصروف القلوب لنقل علي عن طاعتك .

جب آسمان کی طرف نظر اٹھائے تو کیا دعا پڑھے

۳۰۴۔ ہم سے محمد بن یحییٰ نے بواسطہ حاتم، صالح بن محمد بن قتیبہ، ابو سلمہ بن عبد الرحمن بیان کیا کہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا

• رسول اللہ ﷺ نے جب بھی آسمان کی طرف نظر اٹھائی تو وہ دعا پڑھی
يَا مُصَوِّفَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي رُبَّمَا يَكُونُ لِي بِمِثْلِ مَا تَكُونُ لِي
عَلَى مَا يَكُونُ لَكَ
پر حضور رکھ،

305 - أخبرني محمد بن اسماعيل بن ابراهيم قال : حدثنا أبو عمر عن أبي ذؤيب عن الحارث والمدر عن أبي سلمة عن عائشة

• أن النبي ﷺ نظر إلى القمر . فقال يا عائشة استعدي دقة من شر هذا . (فإن هذا) حر ب العاصم إذا وقف

۳۰۵۔ ہم سے محمد بن اسماعیل بن ابراہیم نے بواسطہ ابو ہریرہ، ابو ذؤیب، الحارث اور مدر بیان کیا کہ

ابو عمر اور ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کیا کہ
”نبی کریم ﷺ نے پاند کی طرف دیکھا پھر فرمایا۔ اے عائشہ! تھوڑی سی دق اس کے شر سے
بند ہو، کیونکہ اس کا (بے اختیار) سہ جیب چھا جائے۔“

306 - أخبرنا محمود بن عجلان قال : حدثنا المحمري عن سليمان

عن أبي ذؤيب عن الحارث عن أبي سلمة عن عائشة قالت أحد

اس کے لیے کھاویں جائیں گے۔
 رَبَّنَا آتِنَا لَنَا مِنْكَ رِزْقًا حَسَنًا وَمِنْكَ رِزْقًا حَسَنًا
 کہتے ہیں آپ کے سوا کوئی سمجھ نہیں سکتا کہ یہ
 حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے تو ملتا ہے۔

ما بقول إذا استجد ثوباً

309 أخرني ابراهيم بن يعقوب قال . حدثنا عبد الله بن
 يوسف . قال . حدثنا عيسى بن يونس ، قال . حدثنا سعيد أبو مسعود
 الحريري عن أبي بصرة عن أبي سعيد الخدري قال

«كان رسول الله ﷺ إذا استجد ثوباً سماه صاحبه فقال اللهم
 انك كسوتني هذا الثوب طوك الحسد أنالك من حيرة وخير ما صنع
 له ، وأعوذ بك من شره وشر ما صنع له .»

جب نیا کپڑا پہنے تو کیا دعا پڑھے

۳۰۹ — ہم سے ابراہیم بن یعقوب سے واسطہ ملتا ہے کہ اس نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو
 اپنے ثوب پہنانے کے لیے کہا۔

رسول اللہ ﷺ جب کپڑا پہنتے تو اس کا نام دیتے تھے، تہنہ اللہ سے کہہ کر پہنتے تھے
 اللَّهُمَّ أَنْتَ كَسَوْتَنِي هَذَا الثَّوْبَ
 طَوَّلْتَ الْحَسَدَ أَنْأَلْتَ مِنْ حَيْرَةٍ وَخَيْرَ مَا صَنَعَ لَكَ
 وَأَعُوذُ بِكَ
 مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا صَنَعَ لَكَ .
 اس کے شر سے میں محفوظ رہوں گا کہ یہ دعا ہے کہ یہ دعا ہے
 کہ شر سے آپ کے ساتھ نہ آئے۔

310 أخبرنا الحسن بن أحمد بن حبيب، قال حدثنا
براهيم وهو ابن الحجاج قال حدثنا حماد بن سلمة عن سعيد الخدری
عن أبي العلاء عن عبد الله بن الشخير عن رسول الله

«كان إذا لمس ثوباً حديثاً قال: اللهم إني أسألك من حبه
ومن حبه ما صنع له. وأعوذ بك من شره. وشر ما صنع له.
قال أبو عبد الرحمن حماد بن سلمة في الخبرين ألف من عيسى
بن يوسف لأن الخدری كان قد احتلط. وسماع حماد بن سلمة به قدیم
قبل أن يحتلط

قال يحيى بن سعيد لفظان قال كهس أنكرنا الخدری أبا
الطعنون وحديث حماد أولى بالصواب من حديث عيسى بن
البارك، وبالله التوفيق

عبد الخدری برکت نے اس کی تائید کی ہے کہ وہ صحابی تھے نہ ہی سے کہنے کے تحت روایت کی
۳۱۰۔ ہم سے حسن بن احمد بن حبيب نے واسطہ میں ابی الجلی، حماد بن سلمہ، سعید الخدری، ابو سنان بن علی
بن شخیخ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ صبح کرتے یا کھڑے ہوتے تو یہ دعا پڑھتے تھے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ حَبِّهِ وَمِنْ حَبِّهِ مَا صَنَعَ لَهُ
وَمِنْ حَبِّهِ مَا صَنَعَ لَهُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا صَنَعَ لَهُ
وَمِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا صَنَعَ لَهُ
اس کے معنی یہ ہیں کہ میں تجھ سے اس کی محبت مانگتا ہوں جس سے وہ شے
بہت پسند کرتا تھا اور اس کی شے سے اس کی نفرت کرتا تھا اور اس کی شے سے اس کی نفرت کرتا تھا

ابو عبد الرحمن نے کہا کہ وہ صحابی تھے، خبر یہ ہے کہ روایت کرنے میں عیسیٰ بن یونس سے اشتباہ ہے،
اس لیے کہ خبر یہی روایتی عمر میں روایات کہ غلط کر دیا تھا، اور حماد بن سلمہ کا خبر یہ ہے کہ وہ قدیم حلقہ
سے پہلے ہے۔ ہم بھی یہی سعید الخدری نے کہ جس سے نقل کیا ہے کہ خبر یہی کہ روایات کا حلقہ کے
میں سے تھا کہ اس حدیث (سعید الخدری سے) عیسیٰ بن یونس سے بہانہ کی روایت سے صحت میں کوئی
شک و شبہ نہیں ہے

ما يقول إذا رأى على أخيه ثوبا

311 أخبرنا روح بن حبيب عن عبد الرزاق قال حدث
معمر عن الزهري عن سالم عن ابن عمر أن النبي ﷺ رأى على عمر
ثوبا فقال أحديدا هذا أم عليل؟ قال عليل، قال
والنبي أحديدا وعش أحديدا ومث شهيذا،
قال أبو عبد الرحمن وهذا حديث مكر، نكرة يعني من بعد
لفظا عن عبد الرزاق - م (بروه) م ح عن معمر عن عبد
الرزاق، وقد روي هذا الحديث عن معقل بن عبد الله واحتلف عنه
فيه، فروي عن معقل عن إبراهيم بن سعد عن الزهري (مروا)؛
وهذا الحديث ليس من حديث الزهري وقد علم

جب اپنے کسی مسلمان بھائی کو کپڑا پہنے ہوئے دیکھے تو کیا کہے

۳۱۱۔ ہم سے زہری صاحب نے ابوسعید خدریؓ، مسلم حضرت ابی ہریرہؓ کی ایک
روایت کی کہ انہوں نے حضرت عمرؓ کو کپڑا پہنے ہوئے دیکھا تو فرمایا: "اے عمر! یہ
تو کپڑا پہنے ہوئے ہے، کیا تم نے اس کو پہنا ہے؟" انہوں نے کہا: "جی ہاں،
میں نے اس کو پہنا ہے۔" انہوں نے فرمایا: "اے عمر! یہ تو کپڑا پہنے ہوئے ہے،
کیا تم نے اس کو پہنا ہے؟" انہوں نے کہا: "جی ہاں، میں نے اس کو پہنا ہے۔"

ابو ہریرہؓ نے کہا یہ حدیث صحیح ہے، لیکن ابی ہریرہؓ نے عمرؓ کی اس حدیث کے
اس حدیث کو ان کے علاوہ کسی سے روایت نہیں کیا، اور حدیث معقل بن عبد الرحمنؓ سے
کی گئی ہے، لیکن اس پر بھی اختلاف کیا گیا ہے تو ابوسعید خدریؓ، ابی ہریرہؓ،
یہ حدیث زہریؓ کی حدیث میں سے نہیں، اور انہوں نے

ما يقول للقادم إذا قدم عليه

312 - أخبرنا اسحق بن ابراهيم قال حدثنا المحمدي قال حدثنا وهيب قال حدثنا عبد الله بن عثمان بن خثيم عن محمد بن عيسى السائب بن أبي السائب وكان يشارك رسول الله ﷺ في الخديعة من عدم (هـ 328 آ) عن رسول الله ﷺ فقال مرحب بأخي ، (لا بد لي لا يخاري)

آزادی کے

۶۲۔ ہم سے انہی میں ازہریم نے واسطہ مخفوزی، وحبیب، عبداللہ بن عباس بن شمیم، حکام، بیان کیا کہ حضرت
 صاحبِ مائتہ لدائی کی ایامِ جاہلیت میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ شرکتِ غلی نے کہ
 میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا تو آپ نے فرمایا:

مرحبا يا ابنى لا يدارى ولا يعارى ﴿١٠٠﴾ وسيتبلى انقول كعبى

313
 أخبرنا أحمد بن سليمان قال حدثنا يحيى بن مروان
 الأدي من أهل الكوفة قال حدثنا عاصم بن بشر قال حدثني أبي
 عن الأثر من كتب وقدمه إلى رسول الله ﷺ قال فحدثني
 النبي ﷺ صلوات عليه فقال مرحبا وعليك السلام ، من
 أنت ؟ فقلت يا رسول الله أنا ابن أُمِّي (يعني) الأثر وقدمي
 إليك للإسلام . فقال مرحبا بك ما أحييت ؟ قلت اسمي أكبر
 من أن أت بشيء . فقال النبي ﷺ بشيء

۳۱۲۔ ہم سے احمد علی بیہاں نے رابطہ سید محمد مراد خان لائونڈی برک اٹلی دہلی سے ہی، عجم پور شہر میں
کیونکہ میرے والد نے لکھ دیا۔

”نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے قاصد بنا کر رسول اللہ ﷺ کے پاس بھیجا تو میری اہم

کچھ اس آیت آپ کو ملے گی کہ آپ نے فرمایا۔

(مفتی محمد رفیع الرحمن صاحب مدظلہ العالی)

مستطابك، مستطابك

کس سے کہے ہو، میں نے کہا، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! میرے اہل آپ آپ پر قرآن کوں بھیجیگا
نے مجھے معلوم لانے کے لیے آپ کی طرف، تاہم بنا کر مجھ سے، آپ نے فرمایا: تمہیں خوش آمد ہو
قرآن نام کی بات، میں نے کہا، میرا نام الحبر ہے، آپ نے فرمایا: بلکہ تم بشیر ہو، تو میرا نام شہا کہو ﷺ
نے بشیر کہہ:

ما يقول الخارج إلى أصحابه

314 أخبرنا عدة من عبد الله قال حدثنا حرمي من حمصي
 قال - حدثنا عبد العزيز بن مسلم - قال - حدثنا يزيد بن أبي رباح عن
 ثابت عن أنس بن مالك قال :

اجتمع الأمصار ، فقالوا) ب ح اسفلقوا ما إلى رسول الله ﷺ فإنه أن يجعل ما ما سيحيا فقد اشتد عليّ الواضح ، وإن ما سأله شيئا إلا أعطاه ، وإن يسأل منه شيئا إلا أعطاه ، فأبوا رسول الله ﷺ فصرح عليهم فقال مرحبا بالأمصار بقولها ثلاثا ، لا نسألكم اليوم شيئا إلا أعطيتكم ، ولا أسألكم ربي إلا أعطاني ، فتركوا مسائلهم التي جاءوا به ، فقالوا يا رسول الله ادع الله لنا بالمعزة ، فقال رسول الله ﷺ اللهم اعز الأمصار ولأبناء الأمصار ، ولأبناء أمه

(گھرے) بہر نکل کر اپنے ساتھیوں سے مل گئے

۲۶- ہم سے ابدی بنیاد کیلئے اسطرح کی ہی محکمہ اور تنظیمیں بنائی گئیں جو دنیا پر آباد، اہمیت والی جگہ کی خصوصیت میں ہیں انکے لئے۔

۱۔ ایک دفعہ انھوں نے کہا کہ ہم نے سارا مال اللہ جل جلالہ کے پاس چھوڑ دیا ہے۔
 ۲۔ دوست کریں کہ اللہ تعالیٰ جیسے بڑے پانی بہا کر کشتی کو تھینک دے گا۔
 ۳۔ کوئی آدمی کے لیے دوست کریں، اگر آپ کے عزیزان سے انکی ضرورتیں ہیں تو ان کے لیے سب
 سے پہلے ان کی ضرورتیں پوری کر لیں، اگر آپ کو ضرورتیں ہیں تو ان کے لیے سب سے پہلے

میں بھی اس سبب دلی کے باغی میں تھے، میں آپ کے پاس آیا، انہوں نے سلام کیا اور ہاتھ ملے
 آپ کی طرف سے کرم ﷺ نے فرمایا: "اے ابوبکر! جو سلام کو سلام کہیں گے، میں ان کو
 کے شکار کرنے کے بعد ادا کروں گا۔"

خبر سنے کے بعد حدیث ہم سے میری مصروفیت سے بھی بیان کی لیکن اس نے یہ تصریح نہیں کی کہ میں
 نے کون سے کس سے ہے؟

316 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الثَّوْبَانِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا
 شُعْبَةُ عَنْ مَعْمُورٍ عَنْ رَجَعِي عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَدْنَةَ أَنَّهُ اسْتَدَّ عَلَى أَبِي
 بَكْرٍ ﷺ هَدْلًا مَلْجًا، هَدْلًا أَلْبَسِي ﷺ، أَخْرَجَ أَنَّهُ وَابَهُ لَا يَحْسُ
 الْاسْتَدَّ عَلَى بَنِي عَدْنَةَ لَسْلَامَ عَلَيْكُمْ (أَدْحَلُ) أَحَدٌ، فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ
 دَلَّتْ. فَقُلْتُ السَّلَامَ عَلَيْكُمْ (أَدْحَلُ) أَحَدٌ فَذَلِكَ فِي هَدْلٍ

317 - ہم سے کہیں شیخی نے اس طرح خبر انصوری، رحیمی، بنی قریظہ کے ایک شخص بیان کیا کہ
 "میں نے بنی قریظہ سے ہاتھ ملنے کے لیے آپ کو بلایا، آپ نے کہا: میں ان کو نہیں بلایا
 نے دیکھا کہ آپ نے ان کو ہاتھ ملنے کے لیے بلایا، میں نے کہا: میں نے ان کو نہیں بلایا، اس سے کہہ کر آپ نے
 اَلْسَلَامُ عَلَيْكُمْ
 (تم پر سلامتی ہو)

کیا میں ان کو نہیں بلایا؟ آپ نے فرماتے ہوئے سن لیا، تو میں نے کہا: اَلْسَلَامُ عَلَيْكُمْ
 کیا میں ان کو نہیں بلایا؟ آپ نے ہاتھ پر دست فرمادی تو میں خدمت میں حاضر ہو گیا۔

کیف السلام

317 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَفْصٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا
 عَدْنَةُ الْوَارِثُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا الْحَارِثِيُّ، عَنْ أَبِي السَّجَّانِ عَنْ
 أَبِي نَجْمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ مَسْمُودٍ قَالَ

أَقْبَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقُلْتُ عَلَيْكُمْ السَّلَامُ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ
 عَلَيْكَ السَّلَامُ نَحْمَدُكَ يَا لَيْتَ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ ثَلَاثًا. أَيْ هَكَذَا قَالَ

سلام کیلئے کس

۳۱۷۔ ہم سے ہزاریم پر مشرب نے اس طرح بھیجی کہ اذیت، جملہ زورٹ، جبریری، ابو العیسیٰ، ابو نعیم، علی کا کہ حضرت جابر بن عبد اللہ نے کہا:

”میں نے رسول اللہ ﷺ سے ملاقات کی تو میں نے کہا: عَلَیْکُمُ السَّلَامُ یا رسول اللہ! تو آپ نے فرمایا: عَلَیْکَ السَّلَامُ بحیث کہ اس میں ہے۔

اَلْسَّلَامُ عَلَیْکُمْ (ترمذی پر مستفیہ)

تین بار آپ نے فرمایا میں اس طرح کہو کہ حفظ سلام پہلے حکم بعد میں!

318۔ احمدی عمران بن (۱۔ 647) برید قال: حدثت عینی بھی میں یونس قال: حدثت النبیؐ من عہد ان قال: حدثنا ابو نعیم عجمی عن ابي جریؓ قال: ”نہیب بن رجل ولس حوہ لا بصروں الا عن مولہ (۱۔ 329)۔ قال من شیء صدرو عہ۔ قلت من ہذا؟ قالو: ہذا رسول اللہ ﷺ۔ قلت عیث السلام یارسول اللہ ثلاث مرات۔ قال: لا تغفل علیک السلام إذا نجاہ۔ وبکی قل السلام علیک“

۳۱۸۔ ہم سے عمران بن یونس سے واسطہ چلی یہی راوی متفق ہیں علیٰ ہذا نیز ابھی بیان کیا کہ ابو نعیم کا ہے۔

”میں ایک آدمی کے پاس پہنچا تو اس کے درگزر میں تھے، اس کے پاس سے واپس نہیں جاتے تھے، مگر اس کی بات سنانے کے بعد جو کہ کنش کر لوٹ جانے میں سے پر محابہ کن ہے، لوگوں نے کہا: یہ رسول اللہ ﷺ ہیں میں نے میں بارگاہِ عَلَیْکَ السَّلَامُ یا رسول اللہ! تو آپ نے فرمایا: عَلَیْکَ السَّلَامُ ذکر یہ حدیث کے پہلے سلام ہے اور لیکن تم السلام کہتے ہو

319۔ احمدی محمد بن عبد اللہ بن ربیع قال: حدثت برید قال: حدثت حادہ عن ابي نعیمة عن رجل قال: طفت السلام علیک یا رسول اللہ قال:

”السلام علیک تحیة المؤمن إذا لقیہ إذا لقیہ أخاك المؤمن فضل السلام علیک

۳۶۹۔ ہم سے گھڑی قبلتر ہی دریغ کے واسطے پیدا ہوا تھا، اور تعمیرِ بانی کیا کہ ایک آدمی سے کیا۔

میرے کہ اَلسَّلَامُ حَيْثُ يَارَسُولَ اللَّهِ آپ نے فرمایا اَللّٰهُمَّ عَلَيكَ بِاسْمِ

یہ ہے تمہارے گھر میں بیٹے کا کمرہ

السلام علیہ و آلہ و سلم و برکاتہ و بركاتہ (تم چاہتی اور چاہا کہ تمہیں نہ کہیں میں)

جلدنا جاریہ میں اُپنی تفسیر میں رجل میں غوغا کا لفظ ہے۔

﴿عَمَّ أَفَرُّ عِبِهِ﴾ . يحلب إذا عر هو فيم ولا تعرفه على فم . فم

بعد منهم فقالوا يا رسول الله . فلما رأيت ذلك قلت عليك السلام

بدرسول اٹھ... وفاق الحیث

Mar 10/24 - 27.

۲۲۰۔ ام ستمگر کی چار سہولتیں اور اب غلامانہ عزیمت کا کیا میری رہنمائی قوم کے ایک
سے ہو سکتا۔

”میں نے دل نشہ ~~کے~~ گھنٹوں کی بجائے سہ پہر کے چھ بجے تک

ماہنامہ شریک اور قلمی، لکھنؤ (تفصیل دیکھیں)۔

نہایت دلچسپ اور دلکش ہے۔

[illegible]

۲۳۱

321 — آخر الفصل من سهل حال حدثنا الأسود بن عامر

قول حدثني علي بن صالح عن أبيه عن سماعة بن محمد عن

(24 ب) بر جبر علی ابن عباس بن عمر قال: أنت الذي...

يا مشرقة به قلبك السلام عليك يا رسول الله السلام عليك يا رسول الله



۳۶۱۔ ہم سے فصل بکری کے لفظ اسوی میں مصرعہ مراد ہے اور ایک

Handwritten signature: *Handwritten signature*

قریبی حکم ﷺ کے ہیں یا اس پر اپنے بلاغ میں حق تو ہیں، اللہ تعالیٰ و رسول

[aa-library.blogspot](#)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ اَبْنِ مَرْيَمَ

322 - انحرىا محمد بن رافع قال حدثنا يحيى بن آدم قال
حدثنا حميد بن أبيه عن سلمة بن كهيل عن معبد بن جبير عن ابن
جابر قال . جاء عمر فقال السلام على رسول الله . السلام عليك .
أدخل عمر .

۳۲۲۔ ہم سے محمد بن زید سے واسطہ پڑی ہے کہ ہمیں سے حمید بن سلمہ نے واسطہ پڑنے والا کے طور پر
کہیں۔ حمید بن زید کہیں کہ ابن عباس سے کہ
حضرت عمرؓ نے ان سے کہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ رَسُوْلِكَ صَلِّ عَلَىٰ رَسُوْلِكَ
کیا کرتا ہے؟

323 - انحرىا محمد بن حاتم قال انحرىا حبان ، قال انحرىا عہ
عن عہ عن سہیل بن المعیرۃ عن ثابت عن اس آبی لیل عن العلاء بن
الأمود قال . قلت اما وصاحب لی فقلت یعرض انص علی أصحاب
رسول الله ﷺ . ولیس أحد یفعل . فأتانا النبی ﷺ فأتی بآیه ہذا
ثلاثة أعر . فقال . النبی ﷺ
« حنیوا ہذا الذی بہ . فکما یخلف فیشر کل یصل بحیہ ویرفع
رسول الله ﷺ بحیہ . فحیوا رسول الله ﷺ من اللیل فیلن یصل
لا یوصل لنام . ویرفع البیضان . ثم یأتی المسجد فیصل ثم یأتی شریہ
فیشرہ .

۳۲۳۔ ہم سے محمد بن حاتم نے واسطہ پڑی ہے، محمد بن حبان نے ثابت بن اس آبی لیل سے کہ ان سے
صحابہ کے واسطہ سے کہ

« میں اور میرا ایک ساتھی دو ہی سندہ آئے جھوک کی خدمت سے باز نہیں تھا، تو ہم نے آپ کو
اولیٰ اللہ ﷺ کے صحابہ پر پیش کرتے ہیں کسی نے بھی قبول نہ کیا، ہم نے ان کو
آپ کو آپ میں چند گھرے گئے، وہاں میں یہ کہیں نہیں ہی گھرے، وہ وہاں سے
صحابہ ان کو ہم کو وہ وہاں سے ہر شخص دینا صحابہ کو رسول اللہ ﷺ کو اس کا گھر

ویناقتہ، رسول اللہ ﷺ رات کو شریف ہوتے، تو صبح کرتے (اتنی آواز سے کہ) سوئے ہوئے پیدار ہوئے اور جاگنے لگے میں میں پھر آپ صبح میں شریف سے جلتے، نماز پڑھ کر بیٹھ (صبر کے) اور صبح کے پاس آکر بیٹھتے۔

324 - أخبرنا محمد بن أحمد قال حدثنا عيسى بن يحيى بن يوسف - قال . حدثنا ابن أبي ليلى عن محمد بن عبد الرحمن بن سعد بن رزاة عن عمرو بن شرحبيل عن قيس بن سعد بن عبادة قال : جاء النبي ﷺ إلى سعد . فقال : السلام عليكم . فرد سعد وحاص . فلما رأى النبي ﷺ : إنه لا يؤد له انصرف فخرج سعد في بئر . فقال : يا رسول الله ما معي أن أسمعك إلا أني أحييت أن أسمعك من تلبيتك . فخرج معه فوضع له ماء في حفة فاعتسل ثم أمر بمسحفة مصوغة بورس فالتحف بها كافي أنظر إلى الورس في غفلة حسه ، فقل : اللهم صل على الأنصار . وعلى ذرية الأنصار .

۳۲۴ ہم سے محمد بن احمد نے واسطہ میں ہی روئے ابن ابی لیلیٰ، محمد بن عبد الرحمن بن یحییٰ بن یوسف نے زبارة الروی شرحبیل بیان کیا کہ حضرت قیس بن سعد بن عبادہ نے کہا

”نبی اکرم ﷺ سہ کے پاس آئے، آپ نے اَلْسَلَام عَلَیْکُمْ کہی، سہ نے سلام کا جواب کہہ کر آدھریں دی، جب نبی اکرم ﷺ نے دیکھا کہ انہیں مہانت نہیں ملی تو آپ واپس چلے آئے سہ آپ کے قریب لگے اور عرض کی، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! مجھے آپ کو سلام کا جواب اُنہوں نے صرف اس بات سے دیا کہ کہ میں نے کہا آپ سے زیادہ مرتبہ سلام حاصل کر لوں گا (تو میرے لیے زیادہ سعادت ہوگی) پھر آپ سہ کے ساتھ واپس لوٹ گئے، سہ نے آپ کے لیے ایک برتن میں پانی رکھ دیا تو آپ نے غسل فرمایا، پھر سہ نے دوش سے زنگاڑا نکالتے ہوئے لگا، تو آپ نے اس کو زخمی کیا، گویا کہ میں اب بھی پہلو بہار کے سونٹ میں درس کی طرف دیکھ رہا ہوں۔

پھر آپ نے فرمایا: اے اللہ! اللہ اور انکی اولاد پر رحمت بھیج۔

”قدس ایک قسم کی گھاس جس کی فائدہ جرتی ہے جس سے رنگائی کا کام لیتے ہیں۔ (توضیح)

قال حدثنا شعبه ، قال حدثنا محمد بن الحنفیہ قال : سمعت حماد بن عوف قال : سمعت ابا رسول الله ﷺ في ذات أبيه مدهمت اليه ، فقال : من هذا ؟ قلت : أنا ، فقال : أنا ، أنا ، كأنه كره ذلك .

میں کنے کی ناپسندیدگی

۳۲۸۔ ہم سے یحییٰ بن سعید نے ابوہریرہ بن الفضل اور ثمر بن عبد اللہ سے بیان کیا کہ انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت امیرؓ کو یہ عرض کیا کرتے کرتے سنا۔

”میں اپنے والد کے فرض کے سلسلے میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے دروازہ کھٹکھٹایا، آپ نے فرمایا: یہ کون ہے؟ میں نے عرض کیا: میں ہوں۔ آپ نے فرمایا: میں اسی گرا کا گپ نے سے ناپسند کیا۔“

التسليم على الصبيان والدعاء لهم ومما رحمتهم

329۔ أخبرنا قتيبة بن سعيد ، قال حدثنا جعفر بن عمرو عن أبيه عن ثابت بن أنس (قال) قال رسول الله ﷺ يروى الأثر مسلم عن حماد بن عيسى ويصح رؤوسهم ويدعو لهم

بچوں کو سلام کرنا، اُن کے لیے دعا کرنا اور ان کے تراغ کرنا

۳۲۹۔ ہم سے قتیب بن سعید نے ابوہریرہ بن عقیل، ثابت بن انیس اور حماد بن عیسیٰ سے بیان کیا کہ حضرت اُمّ المؤمناتؓ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ ان کے تراغ کرتے کرتے فرماتے تھے کہ ان کے لیے دعا فرماتے۔

330۔ أخبرنا عمرو بن علي قال : حدثنا محمد بن جعفر قال حدثنا شعبه عن ميار عن ثابت بن أنس ، أن رسول الله ﷺ مر بصبيان يعنون مسلم بن عديم

۳۳۰۔ ہم سے عمرو بن علی نے بیان کیا کہ محمد بن جعفر نے بیان کیا کہ شعبہ نے بیان کیا کہ میار بن ثابت بن انس سے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ گزرے تو ان بچوں کے تراغ کیا۔

• رسول اللہ ﷺ بچوں کے پاس سے گئے جو کھیل کھاتے تھے آپ نے انہیں ملامت کیا۔

331 - أخبرنا مسدد بن ابراهيم قال أخبرنا يحيى بن آدم قال حدثنا سليمان بن عبيدة عن ثابت عن أنس أن رسول الله ﷺ مر بمعاذ بن أبي عوف فسلم عليهم .

۳۳۱ - ہم سے ابی ہریرہ نے واسطہ میں انی بن آدم سے بیان کیا کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ۔

• رسول اللہ ﷺ بچوں کے پاس سے گئے جو کھیل کھاتے تھے آپ نے انہیں ملامت کیا۔

332 - أخبرنا علي بن حبيب قال حدثنا اسحاق بن حميد عن أنس قال كان رسول الله ﷺ يأتي أنا طلحة كثيراً ، فجماعه يوماً وقد مات عبيد لابنه ، فوجدته حزياً ، فساله فاجابوه فقال رسول الله ﷺ يا أبا حمير ، ما فعل العير ؟

۳۳۲ - ہم سے علی بن حبیب نے واسطہ میں اسحاق بن حمید سے بیان کیا کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کہا۔

• رسول اللہ ﷺ بچوں کے پاس کثرت سے تشریف لاتے تھے، ایک دن ان کے پاس تشریف

لئے، اس دن ان (بچوں) کے بیٹے کی بیل گرائی آپ نے اُسے منہم کیا، اس کے ہاتھ میں دو روپیہ (انزل

لئے آپ کو تحفہ)۔ رسول اللہ ﷺ نے دوسرا فرمایا

يَا أَبَا حَمِيرٍ، مَا فَعَلَ الْعَيْرُ (اے ہریرہ بیل کا کیا ہوا)

ذکر الاختلاف على شعبة في هذا الحديث

333 - أخبرنا عمران بن بكار قال حدثنا الحسن بن حمير ، قال حدثنا المراح بن مبيح عن شعبة بن الحجاج عن محمد بن قيس عن أبي النجاش عن أنس قال قال رسول الله ﷺ قد احتلظ ما أهل البيت حتى إن كان يقول لأخ لي هو أصغر مني : يا أبا حمير ما فعل النخير ؟

اس حدیث میں شعیب بن مرقوق کا ذکر

۳۳۳ - ہم سے عمران بن بکار نے واسطہ میں الحسن بن حمیر سے بیان کیا کہ ابو النجاشی نے کہا کہ

میں اطری بیان کیا کہ حضرت اترنے لگے کہ،

”رسول اللہ ﷺ ہم سے گھر والوں کا دل کھل کر رہتے تھے، یہاں تک کہ آپ میرے چہرے
بھائی سے فرماتے، یا ابا عمیر ما فعلک العبد“

334 — أخبرنا اسحاق بن سعد قال حدثنا یزید بن زریع
قال حدثنا شعبہ عن أبي النبیاح (۳۳۱ آ) عن انس قال ان کان
رسول اللہ ﷺ لبحالطاً حتی ان کان یقول للاح لی صغیر ۱۰ ما فعل العبد ؟

۳۳۲۔ ہم سے اسماعیل بن سعید نے بواسطہ زبیری بن ندیع اشجہ البرقی بیان کیا کہ حضرت اترنے لگے کہ
”وہ ایک رسول اللہ ﷺ ہم سے کھل کر رہتے تھے، یہاں تک کہ میرے چہرے بھائی
سے فرماتے، یا ابا عمیر ما فعلک العبد“

335 — أخبرنا اسحق بن ابراہیم قال أخبرنا وکیع قال حدث
شعبہ عن أبي النبیاح عن انس قال کان رسول اللہ ﷺ یقول للاح لی صغیر
بقول للاح لی صغیر :
یا ابا عمیر ما فعل العبد ؟

۳۳۵۔ ہم سے اسحق بن ابراہیم نے بواسطہ وکیع اشجہ البرقی بیان کیا کہ حضرت اترنے لگے کہ
”رسول اللہ ﷺ ہم سے کھل کر رہتے تھے، یہاں تک کہ آپ میرے چہرے بھائی سے
فرماتے یا ابا عمیر ما فعلک العبد“

336 — أخبرنا اسحق بن ابراہیم قال أخبرنا ابرہہ بن القاسم قال
حدثنا یحییٰ بن سعید الصبی عن أبي النبیاح عن انس قال کان رسول
اللہ ﷺ یروا یقول للاح لی ۱۰ ما فعل العبد ؟ بعیدہ کات ۱۰
۳۳۶۔ ہم سے اسحق بن ابراہیم نے بواسطہ ابراہیم بن اسماعیل بن یحییٰ بن سعید الصبی البرقی بیان کیا کہ
حضرت اترنے لگے کہ

”رسول اللہ ﷺ ہماری عزت فرماتے تھے، آپ میرے بھائی سے اس کی ایکسٹرا تھیں

نواب السلام

337 - أخبرنا أبو داود قال حدثنا محمد بن كثير قال أخبرنا
جعفر بن سنان عن عوف عن أبي رجاء الطماري عن عمران بن حصين
قال أكن عند رسول الله ﷺ وجاء رجل مسلم ، فقال : السلام
عليكم فرد عليه رسول الله ﷺ فقال عشر ، ثم جلس . ثم جاء آخر
فقال السلام عليكم ورحمة الله ، فرد عليه رسول الله ﷺ ، وقال
عشرون . ثم جلس . ثم جاء آخر فقال السلام عليكم ورحمة الله
وبركاته . فرد عليه رسول الله ﷺ وقال ثلاثون .

سلام کا ثواب

۳۳۷- ہم سے ابو داؤد نے بواسطہ محمد بن کثیر و جعفر بن سنان ، عوف ، ابن عبد الطماری و عمران بن حصین کے واسطے روایت کیا کہ حضرت
عمران بن حصین نے کہا
”ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے کہ ایک شخص آیا ، اس نے سلام کرتے ہوئے کہ سلام علیکم
کہنے پر جواب دیا اور فرمایا ، دس پھر وہ بچہ گیا اور دس مرتبہ عرض آیا ، اُس نے کہا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
نے جواب دیا اور فرمایا بیست پھر وہ بھی بچہ گیا اور ایک مرتبہ عرض آیا ، اُس نے کہا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
اور شخصہ اللہ وبرکاتہ اس پر رسول اللہ ﷺ نے سلام کا جواب دیا
اور فرمایا تیس

سلام الفارس

338 - أخبرنا وهب بن ياد . قال حدثنا ابن وهب قال
حدثني أبو هانئ أن عمرو بن مالك أخبر عن فضالة بن عبيد عن رسول
الله ﷺ قال .

”يسلم الفارس عن الماشي (25 ب) وعن القائم ويسلم القليل عن
الكثير“

• رسولِ حق ﷺ نے فرمایا: "سزا پہلے پہنچنے والے اور کھٹے شخص کو سہم کسے، اور تھوڑے دن کا بار کو سہم کریں۔"

الحمد لله

339 أخبرنا محمد بن الحارثي قال حدثنا حماد بن عمار قال حدثنا سليمان بن المغيرة قال حدثنا حميد بن هلال عن عبد الله بن مصعب عن أبي هريرة قال :
« كُنْتُ أَوَّلَ مَنْ حَيَّا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بَحِيَّةَ الْإِسْلَامِ هَذَا » وَهَذَا بِرَحْمَةِ اللَّهِ

سلام کا جواب کیسے دینا چاہیے

۲۳۹۔ ہم سے ملکر بنی آدمی نے پوسٹ آدم ایساں الخیرۃ جمیعہ میں ملا، جہاں حضرت بنی الصامت ویاں کیا کر حضرت ابو ذرؓ نے کہا

”میں پہلے شخص ہوں جس نے رسول اللہ ﷺ کو موسم کے طریق پر دعوت کیا تو آپ نے فرمایا

وَعَلَّكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ“

كراهيه التلصص بالأصناف والروايس والاشارة

340 - أخبرنا إبراهيم بن المنذر قال : حدثني العلاء بن محمد
عن ثابته بن إبراهيم عن حماد الزواجر عن ثور بن عبد الله عن
حماد بن عمار عن أبي بصير عن رسول الله ﷺ قال
: لا يسير بكم اليهود والنصارى . قال تسبهم ، لا كف وأقول :
والأشياء .

ماحقوں، بشر اور شاہ سے سلام کریں گی کہ اہت

۲۲۔ بہت براہیم بنی السمرقانیہ واسطہ صلحت بنی محمد وبراہیم بنی حمید السدوسی و محمد و البرکات بنی سمرقانیہ

مجلس شورای اسلامی

۱۱۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہودیوں اور عیسائیوں کے جسم کا طرح جسم نہ کرو، ان کا جسم

وہیں ہی رہیں اور ان کے ساتھ ساتھ

(باب) ما يقول إذا انتهى إلى قوم فجلس إليهم

341 احقرن قندہ من سعد قال حدث حلف عن من سمی
 انس عن انس قال كنت جالساً مع رسول الله ﷺ في الخلاء إذ جاءه
 رجل فسلم على النبي ﷺ وعلى الصوم . فقال : السلام عليكما فرد عليه
 بي ﷺ وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته . ثم جلس الرجل فأنزل
 محمد ﷺ حملاً كثيراً طيباً مباركاً له كما يحمى رباً ويرضى . فقال :
 بي ﷺ كف فأتاه فرد على النبي ﷺ كي قال فقال النبي
 ﷺ والذي نفسي بيده لقد أمدتها عشرة أملاك كلهم حر يصون علياً
 يكتوب . فادروا كف يكتوبها حتى يفردوا في دي لمرء (فقال)
 اكتبوها كما قال عدي

جب کسی مجلس میں کرپشنے کو کیا رہا ہے

۳۳۔ بہت قیصری سید نے براہِ طاعت، محنت و فرا کے نتیجے میں کہا کہ حضرت ابراہیمؑ کا۔

اسی طرح ۱۹۸۱ء کے مائیک بکس میں منجائو لٹ کے ایک آدمی آپ... سے ملے اور ۱۹۸۱ء

ہم صوبہ لوگوں کو اس معاملے میں کہہ رہے ہیں، اُنہیں کہتے ہیں کہ اُنہیں صرف قرآن مجید اور احادیث کے جواب دینے کی ضرورت ہے۔

وَعَلَيْكُمْ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

الحمد لله وحده
والصلاة والسلام على من لا نبي بعده

مقام فریضہ بیتِ پاکیزہ، بابرکات اللہ تعالیٰ علیہ

تباہ حال بنیو گھاغیت رہا ویرانی
ہی، جیسی کہ تار مچھلیاں پڑتی ہیں،

”نبی کریم ﷺ نے اس سے پوچھا، تو نے کیا کہا؟ اس نے جیسے پہلے کہا تھا آپ کو پھر یہی فرمایا۔
 بتایا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا، اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے، اگر کوئی مس
 دشمنوں نے بہشت کی ہر ایک کی خواہش مٹی کی گائے ٹھکڑے، انہوں نے جلدی کر اس کو کچے ٹکھیں، یہیں
 ملے کر یہ عمارتوں نے اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش کیا، اللہ تعالیٰ نے فرمایا، اے جیسے میرے بندے نے
 کہا ہے اس طرح ٹھکڑے“

342 - ”حرمنا أحمد من سلیمان وعد الرحمن من محمد من
 سلام . قال حدثنا يزيد قال أخبرنا هشام عن محمد قال حدث
 الرحمن ليس من سير من . عن رجل عن أبي هريرة قال قال رسول
 الله ﷺ :
 ”يا أبا عبد الله أحمدكم في انقوام قبسكم وإياكم فليسوا بقبس لأول
 باحق من الآخرة“

”تم الکتاب بحمد الله وعونه
 ۲۴۱۔ ہم سے احمد بن سلیمان اور عبد الرحمن بن عوف بن محمد بن اسلم نے واسطیہ ہشتم، محمد بن عبد الرحمن بن عبد الرحمن
 بن عبد الرحمن، ایک آدمی بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”جب تم میرے
 کوئی آدمی جس میں جانے تو سلام کرے گا جب کھڑا ہو تو سلام کرے، یہ سلام دوسرے سے زیادہ
 جنت میں لے گا۔“

اللہ تعالیٰ کی عمارتوں کے ساتھ گناہ کی جزا، اقل مکمل ہوئی۔

پہلے جزاء کے بعد وہ احادیث ہیں جو امام محمد ابوبکر نے امام ناسخ
 کے شاگردوں کے نسخوں میں جمع کر کے ایک مکتبہ میں بنانا شروع کیا
 کے نسخہ میں شامل ہے۔ چونکہ یہ احادیث اصل کتاب میں اسے
 طرز میں اسے جمع کرنے میں اسے طرز میں اسے جمع کرنے میں اسے
 کے بعد دوسرے میں شروع ہو گا۔ اللہ اللہ تعالیٰ۔ (مستتر)

شعبۃ يقول: أتيت محمداً — یعنی اس آنی لیل۔ فقلت: افرشی من
 شعبۃ حدثنا مسداً عن النبي ﷺ، فحدثت عن اس آنی اولی قول: إذا
 أصبح: أصبح على الفطرة، وذكر الدعاء: قال شعبۃ: فأتيت شعبۃ
 فحدثت ذلك له فقال: لم أسمع من اس آنی افرشی عن النبي ﷺ في هذا
 الحديث: ولا من قول ابن أبي أوفى؟ قال: لا، قلت: ولا
 شيئاً؟ قال: لا، ولكني سمعت دراً يحدث عن سعيد بن عبد
 خداث عن عده؟ قال: لا، ولكني سمعت دراً يحدث عن سعيد بن عبد
 الرحمن بن زبیری عن أبيه عن النبي ﷺ أنه كان إذا أصبح قال ذلك
 فرجعت إلى محمد، وفي موضع آخر من كتابي — فحدثت (هـ) 647
 عن محمد، فقلت: (ابن) حد اس آنی افرشی من در، وفي موضع آخر
 من در من اس آنی افرشی؟ قال: هكذا طلت، قلت: هكذا
 عدل بالحق؟

قال أبو عبد الرحمن: محمد بن عبد الرحمن بن أبي بیل أحد
 نعماء، لا أنه سمى المخطئ كتبه خطأ

۳۳۵۔ ہم سے اس کی بیان کیا کہ شارب نے کہا، میں نے شارب کو کہتے ہوئے سنا،
 "میں محمد بن ابی بیل کے پاس گیا تو میں نے ان سے کہا، مجھے واسطہ سیر بنی اکرم (ﷺ) کی کوئی
 باسند روایت سنائیں، تو انہوں نے ابن ابی اونی سے حدیث بیان کی کہ جب آپ صبح کرتے تو فرماتے
 أَصْبَحْتُ عَلَى الْفِطْرِ آگے وہی دُعا ذکر کی شارب کہتے ہیں کہ میں سیر کے پاس آیا تو ان سے یہ
 بات ذکر کی، سیر نے کہا، میں نے ابن ابی اونی سے اس بارہ میں بنی اکرم (ﷺ) کی کوئی حدیث نہیں
 سنی، میں نے کہا اس بات سے میں ابن ابی اونی کا قول بھی نہیں سنا، انہوں نے کہا نہیں، میں نے کہا،
 آپ کے سامنے ان سے کوئی روایت بیان بھی نہیں کی گئی؟ انہوں نے کہا، نہیں، لیکن میں نے در
 سے حدیث سنی ہے۔ در نے سیر بن عبد الرحمن بن زبیری سے بیان کیا کہ عبد الرحمن بن زبیری نے کہا،

میں نے روایت دراصل ذکر کی، محمد بن ابی بیل نے اسے واسطہ سیر بنی اکرم (ﷺ) کی کوئی حدیث تصدیق کی ہے
 میں نے کہا، میں نے سیر بن عبد الرحمن بن زبیری سے حدیث سنی ہے، در نے سیر بن عبد الرحمن بن زبیری سے حدیث سنی ہے،

۱۔ انا محمد رسول اللہ ﷺ بقول کذاب من قہص (صدقہیں اللہ) آ۔
 من قال لا اہ لا اہ لا اہ واللہ اعلم (ہاں اللہ عمر وجل) ب۔ ح۔ صدق
 عدی (لا اہ لا اہ) (وہم انا اکبر) ب۔ ح۔ لا اہ لا اہ واللہ وحده
 لا شریک لہ (ہاں صدق عدی لا اہ الا انا لا شریک لی) لا اہ
 لا اللہ لا اسد وہ الحمد (۳۳۳ آ)۔ ہاں صدق عدی لا اہ لا اہ
 وہی املت والحمد۔ لا اہ الا اللہ۔ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ۔ فب
 صدق عدی ولا حول ولا قوۃ الا لی

۲۳۸۔ ہم سے اللہ تعالیٰ میں ہی بعض بزرگ کی لڑائی کے واسطے حسرت کی گہری باتیں، ترمیم والا کتب میں
 کہ اگر اللہ تم سے کہ میں حضرت ابو بکرؓ اور امیر مومنینؓ کی گواہی دوں گا کہ تم نے اسوں سے کہا ہم نے
 رسول اللہ ﷺ کی فرمائش پر گواہی دی

”چند گت پچھتی ہو کئی میں کہ اللہ تعالیٰ ان کی قسمیں فرماتے ہیں جس نے کہا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ (اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہ تھا کئی نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے)

اللہ تعالیٰ زندگ دہا فرماتے ہیں میرے بندے نے کہا کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں اور میں سب سے بڑا ہوں (اللہ سب سے بڑا ہے)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ (اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ ایک ہے، اس کا

کوئی شریک نہیں)

تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے بندے نے کہا کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں اور کئی شریک نہیں، (اللہ سب سے بڑا ہے)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَهُ الْحَمْدُ (اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں کسی کے لیے ہر شای

اللہ تمام تمہیں ہی)

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے بندے نے کہا کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں، میری ہی بادشاہی ہے
 اور میرے لیے ہی تمام تمہیں ہی، (اللہ سب سے بڑا ہے)

أني أؤدع من سهل عن معاوية أن الذي صلى كتاب إذا سمع جادى بقول
شهد أن لا إله إلا الله قال وأما إذا سمع يقول أشهد أن محمد
رسول الله قال وأما ثم سك

۳۵۱۔ اہم سے گزری خبر سے بلا سند نہیں، مجمع بولنا میں اس حضرت معاویہ بیان کیا کہ
نبی اکرم ﷺ جب خدو سے اُشہدُ اَنْ لاَ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سنے تو فرماتے، اَلَا
رَبِّیْزِیْ کہ میں یہ کہوں اور جب اُشہدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ سنے تو فرماتے، اَلَا
رَبِّیْزِیْ کہ میں یہ کہوں، پھر آپ حاضر ہو جاتے۔

352۔ حدیث محمود بن خالد، حدیث ابوہد، حدیث
(أخبرنا) ب حد ابو عمرو الأوزاعي عن یحییٰ بن (ی) حد کثیر عن
محمد بن ابراہیم، عن عیسیٰ بن طلحة قال ک عبد معاویة، قال قال
المؤذن لله اکبر فان معاویة لله اکبر، قال قال شهد ان لا اله الا
الله، قال وان شهد، قال قال شهد ان محمدا رسول الله، قال
معاویة وان شهد ثم قال هكذا سمعت بیکه ﷺ يقول

۳۵۲۔ اہم سے گزری خبر سے بلا سند نہیں، مجمع بولنا میں اس حضرت معاویہ بیان کیا کہ
نبی اکرم ﷺ نے کہا۔

”ہم حضرت معاویہ کے پاس تھے، جب مؤذن نے کہا اَللّٰهُ اَكْبَرُ حضرت معاویہ نے بھی
اللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ دیا، جب میں نے اُشہدُ اَنْ لاَ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہا تو حضرت معاویہ نے کہا
وَأَنَا اُشَهِدُ جب میں نے اُشہدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ کہا تو حضرت معاویہ نے کہا
وَأَنَا اُشَهِدُ، پھر کہا میں نے تم سے یہ کہی کہ نبی اکرم ﷺ کہ یہی طریق فرماتے ہیں کہ۔“

353۔ أخبرنا محمد بن موسى، قال حدیث حجاج قال قال
بن جریر أخبرني عمرو بن يحيى أن عیسیٰ بن عمر (أخبرنا) آ حد عن
حد فہ بن علقمة بن واصل قال انی عبد معاویة إذ دُون مؤذنه فقال
کہ قال (۲۶ ب) المؤذن حتى إذا قال حي على الصلاة قال لا حول
ولا قوة الا بالله، قال قال حي على الصلاة قال لا حول ولا قوة الا

يا. وقال بعد ذلك ما قال المؤذن ثم قال سمعت رسول الله ﷺ يقول ذلك.

۲۵۲۔ ہم سے کامیابی کوئی نے باسط جلیق، ایسا جرج، عمروں کی، بیسیوں عربوں کیا کہ عہدہ بی طرف
ہو رہا ہے کیا۔

میں حضرت عمارؓ کے پاس تھا جب ان کے مرنے کے بعد ان کی تدفین کے لیے میری طرف اشارہ کیا گیا تو میں نے کہا: اے رسول اللہ! میں نے سچے مومنوں کے لیے دعا کی ہے کہ ان کی تدفین کے لیے میری طرف اشارہ نہ کیا جائے۔

لَا تَحْنُو وَلَا تَفْخَوْا بِمَا آتَاكُمْ

روائی سے چٹھے اور آٹھویں جہت میں صالح کی نافرمانی

جب نوزی کے حق علی الفساد کیا تو حضرت عمارؓ نے لَا تَحْنُو وَلَا تَفْخَوْا بِمَا آتَاكُمْ کی تفسیر فرمائی کہ یہاں سے

کہ یہاں سے صریح کہ چٹھے نوزی نے کہا، پھر کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی فرمائش سے منع کیا۔

354 أخبرنا أحمد بن مكارم الخزاز ، قال حدثنا أبو سعيد
مول بني هاشم قال حدثنا أبو خزيمة عن محمد بن واسع عن عبد الله بن
الضام عن أبي در قال أوصاني جليلي أبو القاسم عليه السلام أن أكثر من
قول

۳۴- ہم سے احمدی بھائیوں نے بواسطہ اوسید موتی بخاشتم، اللہ تعالیٰ کی مدد سے روحِ عارفانہ کی حالت
پائی کیا کہ حضرت تھوڑے دنے کہا۔

’مجھے میرے دوست الہ انعام ﷺ نے وصیت کیا کہ میں شہرت سے پرہیز کروں اور لا حول
و لا قوة الا باللہ حکم و ملت کے عزائم میں سے ایک عزائم ہے۔

355 — أخبرنا محمد بن المثنى قال حدثني وهب بن جرير قال
(حدثني) أبي قال سمعت مصور بن راذان يحدث عن (مهران)
بن أبي شيبة عن هب عن سعد بن أبي آية دفعه إلى أبي ^{سفيان} ~~سفيان~~ بن يحيى ، فر
بني ^{سفيان} ~~سفيان~~ وقد صليت ركعتين ، فصرخي رحبه وقال ألا أدلك على
بئر ^{سفيان} ~~سفيان~~ قال لا حول ولا قوة إلا بالله

۳۵۴۔ ہم سے عمرو بن ملک نے بواسطہ عبد الرحمن بن عوف بن مسعود بن اسامہ بن ابی مرثدہ بن حضرت محمد بن جعفر بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

دیکھا میں جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ پر تمہاری رہنمائی نہ کروں، صحت دے گا۔
 دیکھا ہے، آپ نے فرمایا لَا تَحْزَنْ وَلَا تَقْصِرْ إِلَّا بِالْغَيْرِ

358 اُحدیہ انعام سے دیگر سے زیادہ . و اُحدیہ سے صلوات
 فلا حدث عند الله من موسى عن اسرائيل عن اي شخص عن كمال
 من بعد الحجي عن اي طريقه فان يدنا مني مع رسول الله ﷺ
 قال

وہ انہر ہرہ لا دلت علی کفر من کفر بحہ (حوتہ ولا ہود لا
اللہ (ولا صحا) آ من اللہ الا الیہ

۲۵۸۔ ہم سے قاسمی نذکیا میں دینداروں اور اہل ایمان نے واسطہ عبد الشری کوئی، اسرطیل، الہامی، کیلی بن زنادا متعلق بیان کیا کہ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا

”میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ قبل واپس آیا، آپ نے فرمایا اے ابوہریرہ! کیا میں تمہیں جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ نہ بتاؤں۔“

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَآلِہٖ وَسَلٰتُہٗ وَسَلَامُہٗ
 اِس کی تائید سے اور اللہ تعالیٰ سے پہلے کہ کوئی جگہ نہیں ملو

مکتبہ

359 — خبر عبد اللہ سے محمد بن عبد الرحمن سے
 سفیان قال حفظہ من عبد الکریم عن محمد بن یزید عن
 کعب بن عجرۃ قال قلت یارسول اللہ قد علمت کف سمی عیبت
 یکف نفسی عیبت ؟ قال ہولوا
 انہم من علی محمد وعلی ال محمد کی صحبت علی ابراہیم وعلی

ابراہیم . اِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

۳۵۹۔ ہم نے اُنہی کو بھی رسول و علیہا معہم . و ساقی حدیث
کے ہیں پھر ان کے

میں نے عرض کیا: اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! آپ پر سلام کا طریقہ تو ہم نے معلوم کر لیا لیکن آپ
پر درود کیسے بھیجیں؟ آپ نے فرمایا کہ:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ
وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ اِنَّكَ جَمِيْدٌ جَمِيْدٌ
اِنِّیْ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ اَنْ تَرْحَمَہُمْ کَمَا تَرْحَمُہُمْ اِنَّكَ رَحِيْمٌ رَّحِيْمٌ
..... اور آگے ہمیشہ یہی لک

360 اَحْمَدُ عَمَدَةُ اَلْفِیْہِ مِیْہِ اِبْرٰهِيْمَ مِیْہِ سَعْدُ عَلٰى حَمْدِہٖ
عَمٰی قَالَ حَدَّثَنَا شَرِیْکُ عَلٰی عَمَّانَ مِیْہِ مَوْہِبَ عَلٰی مَوْہِبَ مِیْہِ صَلَاحِہٖ
اَبُوہٗ رَحَلَا نَفِیْ اَلْفِیْہِ قَالَ کَیْفَ یَصْلٰی عَلٰیہِ عَلٰیہِ اَبُوہٗ
قَالَ . قُولُوْا :

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ .
وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِہٖ وَسَلَّمْ کَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ
۳۶۰۔ ہم سے میرے اُثر میں یہی ہے کہ اس طرح پڑھا، شریک، عَمَّانَ ہی کہ جب اس نے
مگر حضرت طحطاویؒ نے یہ لکھا

”ایک آدمی نے یہی لکھا کہ اس کے پاس آیا، اللہ عرض کیا، اے اللہ تعالیٰ کے نبی! ہم آپ پر کس
درود بھیجیں، آپ نے فرمایا کہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ جَمِيْدٌ جَمِيْدٌ
وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِہٖ وَسَلَّمْ کَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

وَبَرَّاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

361 - حدثنا أبو عبد الرحمن . قال . أخبرني إبراهيم بن يعقوب
قال حدثنا عبد الله بن يحيى اللقوي - ثقة مأمون - قال حدثنا عبد
الوحد بن رباد عن عبال بن حكيم قال . حدثنا خالد بن سلمة قال
سمعت عبد الحميد بن موسى بن طلحة . كيف الصلاة على النبي
ﷺ . فقال موسى . سألت زيد بن حارثة فقال :
« سألت رسول الله ﷺ فقال يا رسول الله كيف الصلاة عليك ؟
قال : صلوا . ثم قولوا اللهم بارك على محمد وعلى آل محمد كما باركت
على آل إبراهيم . إنك حميد مجيد »

۳۶۱- ہم سے ابو عبد الرحمن سے واسطہ پریم بن یعقوب، عبد شمس بن یحییٰ الشقعی جو کہ ترمذی ہیں۔
عبد الوحد بن زیاد عن عثمان بن حکیم بیان کیا، عالم بن عمر نے کہا میں نے عبد الحمید سے کہا انہوں نے کوئی نہی
طلحہ سے پریمانی کریم ﷺ پر دو رو پہنچنے کا کیا طریقہ ہے، اس نے کہا میں نے حضرت زید بن حارثہ
سے پریمانی کریم نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ سے پریمانی کریم نے کہا میں نے حضرت زید بن حارثہ
کیسے بھیجیں؟ آپ نے فرمایا: دو رو پریمانی کریم ﷺ علیٰ غایتہ اتر کر چکر کریم
اللہم بارک علی محمد وعلیٰ آل محمد کما بارکت علیٰ آل ابراہیم
إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

362 - أخبرنا اسحق بن منصور . قال أخبرنا محمد بن يوسف
قال حدثنا يوسف بن أبي اسحق عن يزيد بن أبي مريم قال حدثنا
أنس بن مالك ، قال :

« قال رسول الله ﷺ . من صلى على صلاة واحدة صلى الله عليه
عشر صلوات . وحطت عنه عشر خطيئات . ووقع له عشر درجات »

۳۶۲- ہم سے اسحق بن منصور نے واسطہ محمد بن یوسف، یوسف بن ابی اسحق، زید بن ابی مریم بیان کیا کہ

میرا کہ ایک بار حدود بیچے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں اتار دے گا اور اس نے کہا اور میں
فرمائے گا اور دس رحمتیں بند فرمائے گا۔

363 - أخبرنا عبد الله بن محمد بن عيسى قال حدثنا جندب بن
يونس عن يزيد بن أبي مريم عن أنس بن مالك قال : قال رسول الله
ﷺ : مثله سواء .

۳۶۳۔ ہم سے ابن ابی مریم نے ہمارے پاس بیان کیا کہ حضرت انس بن
نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ مذکور حدیث کی مانند یہی حدیث ہیں کہ

364 - أخبرنا إسحق بن إبراهيم قال أخبرنا الثعالبي يحيى بن
عيسى الفصل من ذكبي قال حدثنا يونس قال حدثنا يزيد بن أبي
مريم قال حدثني أنس بن مالك عن رسول الله ﷺ (مثله) ولم يقل
يرجع له بها عشر درجات .

یحيٰ بن عیسیٰ حدیث اسحق بن ابراہیم عن یحییٰ بن آدم عن سرائیل کہ
قبیلہ ہو مکتوب فی داخل الخزۃ

۳۶۴۔ ہم سے ابن ابی مریم نے ہمارے پاس بیان کیا کہ حضرت یونس بن
میرم نے کہا حضرت انس بن ابی مریم نے فرمایا رسول اللہ ﷺ سے مذکور حدیث کی مانند یہی بیان کیا کہ
اس میں دس رحمتیں بند کرنے کا ذکر نہیں کیا

365 - أخبرنا أحمد بن محمد بن سعد بن الحكم بن أبي مريم قال حدثنا
عيسى قال أخبرنا يحيى بن أيوب قال حدثني جعفر بن ربيعة بن عوف
بن عبد الله بن عتبة قال صل رحل إلى حب عبد الله بن عمرو بن
العاصي سمعته حين سم يقول أنت السلام صحت سلام تاركت باد
الحلال والاکرام . ثم صل إلى حب عبد الله بن عمرو حين سم سمعته
يقول مثل ذلك صححت الرحل (335 آ) فقال له اس عمر ما
أصححك قال إني صبت إلى حب عبد الله بن عمرو سمعته يقول
مثل ما قلت . قال اس عمر كان رسول الله ﷺ يقول ذلك

خان ابو عبد الرحمن بھی من ایوب عددہ احادیث منکم . وہیں
هو بذلك القوي في الحديث .

۳۶۵۔ ہم سے احمد بن حنبل بن ابی اسحاق نے واسطہ سے کہا کہ یحییٰ بن ایوب ، جعفر بن محمد بن یحییٰ
کرمانی اور عبد اللہ بن عقیل نے کہا

”ایک آدمی نے حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کے پاس نماز پڑھی پھر اس نے حضور عبد اللہ بن
عمروؓ کی اس کے کُنا کے جب انہوں نے سلام پھیرا تو کہا۔
”أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ“ (تو اللہ! تو سلام ہے، تجھ سے سلام ہے، تیرے
یا ذالجلال والاکبر)“

پھر اس آدمی نے حضرت عبد اللہ بن عمروؓ کے پاس نماز پڑھی جب انہوں نے سلام پھیرا تو ان کو بھی پہلے
اسی کئے ہوئے سنارہ آدمی نے پڑھا، یہ عمرؓ نے سن سے کہا، تجھے کس بات نے جہاں سے
اس نے کہا، میں نے عبد اللہ بن عمروؓ کے پاس نماز پڑھی تو ان کو بھی میں نے پہلے ہی کئے ہوئے سنا
جیسے تم نے کہا، حضرت ابن عمرؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ بھی ایسے ہی کئے تھے،
ہم انہی کے لئے کہا، یحییٰ بن ایوب کے پاس عوام حدیث نہیں لکھتے حدیث میں متافوی نہیں۔

366 — أخبرنا اسحق بن عوف بن اسحق قال - حدثنا
معاوية - وهو ابن عمرو - قال : حدث اسراةيل عن عاصم لأخوه عن
عوسجة عن الرواح عن عبد الله بن أبي المقداد عن عبد الله بن مسعود
قال : « كان رسول الله ﷺ - إذا سلم قال اللهم أنت السلام . ومنك
السلام تبارك يا ذا الجلال والإكرام »

۳۶۶۔ ہم سے احمد بن حنبل بن ابی اسحاق نے واسطہ سے کہا کہ یحییٰ بن ایوب ، جعفر بن محمد بن یحییٰ
کرمانی اور عبد اللہ بن عقیل نے کہا۔

”رسول اللہ ﷺ جب سلام پھیرتے تو فرماتے
”اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ“

367 — حدثنا أحمد بن حنبل قال - حدثنا معاوية عن عاصم

عن عبد اللہ بن المغازل عن عائشة قال : کان رسول اللہ ﷺ إذا سمع في الصلاة م يفتد الا مقدار ما يقول . اللهم أنت السلام ومنك سلام تباركت ذا الجلال والإكرام .

تب الأحدث ابنی وقعت في كتاب محمد بن قاسم في الجزء الأول من كتاب الزينة ، والحمد لله وحده .

۳۹۶۔ حضرت محمد بن حریز سے بواسطہ ابو سعید ، امام احمد بن حنبل سے بیان کیا کہ امام الزہری سے حضرت عائشہ سے کہا

”رسول اللہ ﷺ جب نماز میں پڑھتے تو اپنی دیر ہی بیٹھے تھے حتیٰ کہ میرے پاس پہنچتے“
 ”اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ“
 محمد بن قاسم کی کتاب الزینۃ کے حوالے کی حدیث مکمل ہو گئی ، والحمد لله وحده



الجزء الثاني

بسم الله الرحمن الرحيم ، (وصلی اللہ علی سیدنا محمد وآلہ وصحبہ وسلم
تسبیحاً) ب ح (صلی اللہ علی محمد وسلم تسبیحاً) آ

ما یقول إذا قام

368. حدث أبو عبد الرحمن أحمد بن شعيب بن علي السائي
قال حدثني زكريا بن يحيى حدثني أحمد بن حنبل بن علي بن عبد الله حدثني
أبي - حدثني جدي مراهب قال حدثني جعفر بن محمد بن يوسف عن
سعد بن أبي سعد عن أبي هريرة قال قال رسول الله ﷺ
إذا جاء أحدكم من المجلس فليسلم إلى من جلس معهم ، فإذا قام
فليسم ما يجعل الأولى أولى من الآخرة ،
بسم الله الرحمن الرحيم ، وصلی اللہ علی سیدنا محمد وآلہ وصحبہ وسلم
تسبیحاً صل اللہ علی محمد وسلم تسبیحاً

جب مجلس سے اٹھے تو کیا کہے

۳۶۸۔ ہم سے ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب بن علی السائی نے بواسطہ زکریا بن یحییٰ ، احمد بن حنبل بن علی
حنبل بن علی بن عبد اللہ ، ابراہیم بن محبوب بن زید ابویوسف ، سعید بن ابی سعید الخدری میں کیا کہ حضرت ابراہیمؓ نے
کہا ، رسول اللہ ﷺ سے فرمایا

وتم من سے جب کوئی کسی مجلس سے کھائے میں سے کھائے میں سے کھائے ، پھر اگر کسی مجلس سے
اٹھ گیا تو جب کھڑا ہو تو میں سے کھائے میں سے کھائے میں سے کھائے ، پھر اگر کسی مجلس سے

369۔ اُحدیٰ اُحد میں نکار عن محمد عن اس حریج قال

اُحدیٰ محمد بن عجلان ان معبداً اُحدیہ .

وَأُحَدِیَ قَتَبَ . قال حدثنا الليث عن ابن عجلان عن معبد عن أبي هريرة قال قال رسول الله ﷺ : إذا انتهى أحدكم إلى المجلس فليسلم . فإن بدا له أن يجلس فليجلس . ثم إذا قام فليسلم . فليست الأولى بأحق من الآخرة .

اللفظ لقية . مخالفهم الوليد .

۳۶۹۔ مجھے اُحدیٰ بنانے کے واسطے محمد بن عجلان مجھ کو بیان کیا، اور مجھے قتب سے

واسطے لیث بن ابی جہل سید بیان کیا کہ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”تم میں سے کوئی جب مجلس میں پہنچے تو سلام کرے، مگر وہ بیٹھا یا کھڑا ہے تو بیٹھ جائے، اگر جب اٹھے تو بھی سلام کرے، اگر پوسلام روکنے سے زیادہ حق نہیں رکھتا۔“

یہ فقہ قتب سے کہیں، ولید نے ان کے برعکس سید تقیری اور ابو ہریرہؓ کے درمیان سید تقیری کے والد کا واسطہ بیان کیا۔

370۔ اُحدیہ الحارود بن معاد قال حدثنا الوليد بن مسلم

صحبت محمد بن عجلان يقول حدثني سعيد المقرئ عن أبيه عن أبي هريرة قال قال رسول الله ﷺ : (27 ب)

إذا قدم أحدكم مجلساً وإذا قام فليسلم . الأولى بأحق من الآخرة .

۳۷۰۔ مجھے حارود بن معاد نے واسطے ولید بن مسلم مجھ کو بیان کیا، سید تقیری اور سید تقیری نے پہنچنے

والد سے بیان کیا کہ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”جب تم میں سے کوئی مجلس میں پہنچے تو سلام کرے اور جب اٹھے تو بھی سلام کرے اگر پوسلام روکنے سے زیادہ حق نہیں رکھتا۔“

371۔ اُحدیہ محمد بن عبد الرحمن قال حدثنا أبو عاصم

الصحاح عن محمد بن يزيد عن (روح) عن روح بن القاسم عن ابن

شعبۃ . سمعت عبد العطار يحدث عن رجل من بني عمر عن أبيه عن
جده أنه أتى النبي ﷺ فقال إن أبا براء عيبك اسلام . قال
عيبك وعن (648 ح) أبنت اسلام .

جب کسی شخص کا اسلام پہنچانے کیلئے

۳۶۲۔ ہم سے احمد بن حنبل نے اسناد محمد بن یحییٰ بن زبیر، غالب القطار و قید بنی تمیمہ کی ایک آدمی سے اس
نے واسطہ پڑنے وہ پہنچانے والا بیان کیا کہ

”وہ بنی کریم ﷺ کے پاس گئے اور عرض کیا، میرے والد نے آپ کو سلام کیا ہے آپ پہنچنا
”عَلَيْكَ وَآخِلُ آبَيْكَ لِسَلَامٍ“ (اگر آپ میرے والد پر بھی سلام کرے)

374 . أحمد بن أحمد بن حنبل . أخبرنا عبد الرزاق . أخبرنا
جعفر بن سليمان عن ثابت عن أنس . قال جاء جبريل بن أبي أسبيج
وعنده حديثه وقال . إني أتت بقرينة حديثه السلام . فقلت إني أتت الله هو
السلام . وعن جبريل السلام وعليك السلام ورحمة الله .

۳۶۳۔ ہم سے احمد بن حنبل نے اسناد محمد بن یحییٰ بن زبیر، غالب القطار و قید بنی تمیمہ کی ایک آدمی سے اس
نے واسطہ پڑنے وہ پہنچانے والا بیان کیا کہ

”وہ بنی کریم ﷺ کے پاس گئے اور آپ کے پاس ہم لوگوں میں حضرت خذیجہ بن خویلد
تھیں، جبریل علیہ السلام نے کہا، اللہ تعالیٰ نے خذیجہ کو سلام کیا ہے، تو حضرت خذیجہ نے کہا، اللہ تعالیٰ
خزادہ ہی کا ہے۔ جبریل پر اللہ نے خیر کیا، آپ پر بھی اللہ تعالیٰ کی سلامتی اور رحمت ہو۔

ذكر الاختلاف على معمر في حديث الزهري في ذلك .

375 — أخبرنا روح بن حبيب حدثنا عبد الرزاق أنا معمر عن
الزهري عن عروة عن عائشة أن النبي ﷺ قال لما
”إني جبريل براء عيبك السلام . قال وعليه السلام ورحمة الله
وبركاته نرى مالا نرى“ .

اسی مضمون زہری کی حدیث میں صحیح و نقول کا ذکر

۲۴۵۔ ہم سے فرمائی عجیب نے بواسطہ جبریل اسی کے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی خدمت میں حاضر ہو جائیں
کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا، جبریل اسیں ہم کہ اسے ہم اللہ تعالیٰ نے کہ
مَوْطِنُكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ اور اس پر بھی ملے کہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں حاضر ہو جائیں
آپ ﷺ نے مجھے ہم نہیں دیکھتے۔

خالفه ابن المارک

376۔ أخبرنا محمد بن حاتم أخبرنا جابر قال أخبرنا عبد الله
عن معمر عن الزهري عن أبي سلمة عن عائشة قالت قال رسول الله
ﷺ

يا عائشة هذا جبريل وهو يقرأ عليك السلام . قالت : ففت
وعليك السلام ورحمة الله وبركاته ترى مالا يرى . تزيد رسول الله
ﷺ

قال أبو عبد الرحمن وهذا المصواب لقائمة شعب وابن مسافر إن
على ذلك .
ہیں ہمارے کہ اس سے کہ شرف روایت میں کہ ہے۔

۲۴۶۔ ہم سے فرمائی مائش نے بواسطہ جابر، عبد اللہ بن عمر، زہری، ابن عمر، یاسر، کیا کہ ہم اللہ تعالیٰ کی خدمت میں حاضر ہو جائیں
نے کہ، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

ہے مائش! یہ جبریل ہی نہیں ہم کہتے ہیں، مائش نے کہ، وَفِيكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ
اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ آپ ﷺ نے مجھے ہی دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ ہم نہیں دیکھتے، ہم اللہ تعالیٰ کی خدمت میں حاضر ہو جائیں
رسول اللہ ﷺ ہیں۔

ابو عبد الرحمن نے کہ یہ حدیث درست ہے، کیونکہ شیبہ ابن مسافر نے اس حدیث کو محمد بن جابر

377۔ أخبرنا عمرو بن منصور قال حدثنا الحكم بن نافع
قال : أخبرنا شعب عن الزهري عن أبي سلمة بن عبد الرحمن أن عائشة

قالت قال رسول الله ﷺ

یا عائشہ ہذا جبریل وهو یقرأ علیک السلام ، قلب وعبدہ اسلام
ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ، قرأی مالا أقرأی ، فربہ (مدلک) آرسول اللہ ﷺ ،

۳۶۶۔ ہم سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے حبیبؐ کو فرمایا کہ میں نے تم کو ایک کتاب
حضرت عائشہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

”میں نے عائشہؓ کو یہ خبر دی تھی کہ میں نے تم کو ایک کتاب دی ہے اور میں نے تم کو ایک کتاب دی ہے
وَرَحِمَةُ اللَّهِ وَسَيِّدُهُ أَهَبَ إِلَيْكُمْ بِرِسَالَتِي رِسَالَتِي أَنِّي أَنَا اللَّهُ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

مَا يَقُولُ لِأَهْلِ الْكِتَابِ إِذَا سَلَمُوا عَلَيْهِ

وذكر اختلاف الناقليين للخير في ذلك

378 - (أخبرنا) ب ح علي بن حجر عن إسماعيل عن عبد الله
بن دينار أنه سمع من عمر يقول قال رسول الله ﷺ
”إِن الْبُيُوتَ إِذَا (سَلَمُوا) ب ح عبيكم يقول أحدكم سلام
عليك ، فقال عليك .

اہل کتاب کو سلام جب تم کریں تو یہ کہے

اس میں اختلاف ہے روایت کے لحاظ سے اختلاف کا ذکر

۳۶۸۔ ہم سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے حبیبؐ کو فرمایا کہ میں نے تم کو ایک کتاب دی ہے اور میں نے تم کو ایک کتاب دی ہے
تھا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

”میں نے تم کو ایک کتاب دی ہے اور میں نے تم کو ایک کتاب دی ہے
أَنَا أَنَا اللَّهُ
(تجوید کرتے ہوئے)

تم میں (جو) اللہ کو علیکم (تجوید کرتے ہوئے)

379 - (أخبرنا) قتيبة بن سعيد ، والحارث بن مسكين قروہ عن
واللفظ له ، عن سليمان عن عبد الله بن دينار عن ابن عمر يبلغ به النبي

ﷺ قال :

« يا مسلم عليك اليهودي . واصهاري هاجم يقول اسماء عليكم .
فقل عليكم »

۳۷۹۔ ہم سے تقریباً یہ سنے اور حادثہ بنی یحییٰ نے (قرآن اور الفاظ حدیث کی روشنی میں) اہل بیتین
عبداللہ بن وینار حضرت ابن عمرؓ سے فرمایاں کیا کہ یہی اکرم ﷺ نے فرمایا

« جب تم میں سے کوئی اور یہاں اسلام کرتا ہے تو وہ اَلْتُمْ عَلَیْکُمْ کہتا ہے تم بھی رسول اللہ ﷺ کو

380 - أخبرنا عمرو بن علی قال حدث عبد الرحمن بن

حدث سعد بن عبد الله بن ديار عن ابن عمر عن النبي ﷺ قال

« يا يهود يا مسلمو قاتلو اسماء عليكم . فقلوا وعبيکم »

۳۸۰۔ ہم سے عمرو بن علی نے بواسطہ عبدالرحمن بن سفیان، عبداللہ بن وینار حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے فرمایاں کیا کہ
یہی اکرم ﷺ نے فرمایا

« یہود جب اسلام کرتے ہیں تو وہ کہتے ہیں اَلْتُمْ عَلَیْکُمْ تو تم بھی کہو عَلَیْکُمْ »

381 - أخبرنا سعيد بن عبد الرحمن قال حدث سعد بن

الزهري عن عروة عن عائشة . أن رجلاً من يهود دحشو عن النبي ﷺ

ﷺ . فقالوا اسماء عليك . قال النبي ﷺ عبيت سعد بن

عليكم السلام واللغة . قال النبي ﷺ « عائشة . لا يحب اهل بي

لأمر كذا . فقلت يا رسول الله ألم تسمع يا أبا ذؤانب » قال قد سمعت

عليکم »

۳۸۱۔ ہم سے سعید بن عبدالرحمن نے بواسطہ سفیان، زہری، عروہ ام المؤمنین حضرت عائشہؓ سے فرمایاں کیا کہ
یہودی ایک جماعت بنی اکرم ﷺ کے پاس آئی تو انہوں نے کہا اَلْتُمْ عَلَیْکُمْ یا اکرم

ﷺ نے کہا جگر

عَلَيْكُمْ اَلْتُمْ عَلَیْکُمْ وَالْقَتْنَةُ

وتم پر سخت اور سخت ہوا

یہی اکرم ﷺ نے فرمایا اَلْتُمْ عَلَیْکُمْ یا اهل بیت میں سے کسی کو کہتے فرمائیے میں نے

عرض کیا، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر آپ نے ان سے نہیں سنا، انہوں نے کہا؟ آپ نے فرمایا میں نے
 کہہ دیا ہے۔ **عَلَيْكُمْ** (یعنی تم پر ہو)

382 أخبرنا عبد الله بن سعد بن إبراهيم عن ابراهيم بن سعد بن عبد الله بن
 عوف (أخبرنا) بن سعد عن صالح عن ابن شهاب أخبرني عروة ()
 عاتكة بنت دخل رهنط من اليهود عن رسول الله ﷺ فقالوا ()
 (عنك) فذهب السام عليك واللعنة . فقال رسول الله ﷺ
 مهلا يا عائشة . إن الله يحب الرفق في الأمر كله . فذهب يارسول الله ﷺ
 سمع ما قالوا ، قال رسول الله ﷺ قد قلت عليكم .

۳۸۲۔ ہم سے حمید الشریعی صحابی براہیم بن سعد سے واسطہ نہ ملے گا، اس کا یہی شباب، عروہ بیان کیا کہ
 ام الرزین حضرت عائشہؓ نے کہا

”یہودی ایک جماعت رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی تو انہوں نے کہا اَلَا تَسْمَعُونَ عَلَیْكُمْ
 میں نے کہا کہ تو میں نے کہا اَلَا تَسْمَعُونَ عَلَیْكُمْ وَاقَعْنَهُ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، اے عائشہؓ!
 چھوڑو، چونکہ اللہ تعالیٰ پرستوں میں نرمی پسند فرماتے ہیں، میں نے عرض کی، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر!
 کیا آپ نے ان کی بات سنی؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، میں نے تکلیف کم کر دی ہے؟

383 أخبرنا مسحر بن ابراهيم قال أخبرنا عبد كروي .
 قال حدثنا معمر بن الزهرري عن عروة عن عائشة قالت دخل رسول
 من اليهود على رسول الله ﷺ فقال السام عليكم . فقال وعيبكم
 فذهبنا فقلت السام عليكم واللعنة . فقال رسول الله ﷺ يا
 عائشة عمت بالرفق . فإن الله يحب الرفق في الأمر كله فقلت يارسول
 الله . ألم تر (بلى) حر م قال يا السام عليكم قال قد قلت
 (وعيبكم)

۳۸۳۔ ہم سے ابی بن ابراہیم نے واسطہ ملے گا، عروہ نہ ہو، عروہ بیان کیا کہ ام الرزین حضرت
 عائشہؓ نے کہا

”یہودی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، اس نے کہا اَلَا تَسْمَعُونَ عَلَیْكُمْ؟ آپ نے

فرمایا: وَعَلَيْكُمْ مِنْ مَنِّ كَهْمَانِيٍّ مِثْلِي كَمَا أَتَيْتُمْ عَلَيْكُمْ وَأَقْبَلْتُمْ رُسُلَ اللَّهِ ﷺ
 نے منہ دیا:

”مے ہائے! نرہی انخیا دکر، ایک اللہ تعالیٰ ہر سال میں نرہی پند فرماتے ہیں، میں نے عرض
 کی مے اللہ تعالیٰ کے پییر آپ نے نہیں دیکھا جس نے کہا: اَتَيْتُمْ عَلَيْكُمْ كَمَا تَبِيتُمْ فَرِيًّا
 میں نے وَعَلَيْكُمْ كَمَا دَاسَ۔

384 — (آخری) عمروں میں بکار۔ دل حدث ابو جہا
 لاہ اُخبر شعب عن اُخبري عروه أن عائشة قال دخل
 رحل من اسود على رسول الله ﷺ فذكر عوه

۳۸۴۔ ہم سے عمران بن ہاشم نے واسطہ الیہ ایمان شعیب، نرہی عروہ بیان کیا کہ ام الرزین حضرت
 عائشہ نے کہا،

”ایکسیردی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا۔ رومی نے ذکر و روایت کی بات بیان کیا۔

ذکر اختلاف علی شعبہ فی حدث انس بن دلت

385 — أخبرنا زيد بن أرقم قال - حدثنا أبو داود قال - حدث
 شعب عن هشام عن أنس أن اليهودي مرَّ على النبي ﷺ فقال السلام
 عليكم ، فقال عمر - يا رسول الله - إلا أصرب عقه ؟ فقال لا ، إذ
 سلموا عليكم لقولوا : وعليكم .

اسی سلسلہ میں حضرت انسؓ کی روایت میں شعبہ پر اختلاف کا ذکر

۳۸۵۔ ہم سے زید بن ارقم نے واسطہ ابو داؤد اشجہ، ہشام حضرت انسؓ بیان کیا کہ
 ”ایکسیردی نبی اکرم ﷺ کے پاس سے گزرا اور اس نے کہا اَتَيْتُمْ عَلَيْكُمْ كَمَا تَبِيتُمْ حضرت نے
 نے عرض کی، مے اللہ تعالیٰ کے پییر ایک میں اس کی گردن ڈاڑھوں و آپ نے فرمایا، نہیں، جب
 یہ تم پر سلام کریں تو تم وَعَلَيْكُمْ کہو۔

386 — أخبرنا علي بن هشام أخبرنا يحيى عن شعبه عن قتادة

عن انس قال قال أصحاب رسول الله ﷺ النبي (336 آ) ﷺ
 أن أهل الكتاب يسمون علي فكيف رد عليهم ؟ قال قولوا عليكم

۳۸۶- ہم سے ٹی بی شرم نے واسطہ میں شجر، قتادہ بیان کیا کہ حضرت انسؓ نے کہا۔
 رسول اللہ ﷺ کے صحابہؓ نے نبی کریم ﷺ سے عرض کیا کہ اہل کتاب ہیں ہم کہتے
 ہیں تمہارا کہ کیسے جواب دیں؟ آپؐ نے فرمایا تم کہیں کہ وہاں کہو۔

387 - أخبرنا محمد بن عبد الأعلى - قال حدثنا خالد ، قال
 حدثنا شعبة عن قتادة عن أنس ، قال قال أصحاب رسول الله ﷺ
 لرسول الله ﷺ : إن أهل الكتاب يسمون علي . فكيف نقول ؟ قال
 قولوا : عليكم

۳۸۷- ہم سے محمد بن عبد الاقلی سے واسطہ قتادہ شجر، قتادہ بیان کیا کہ حضرت انسؓ نے کہا
 رسول اللہ ﷺ کے صحابہؓ نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ اہل کتاب ہیں ہم
 کہتے ہیں ہم کیسے کہیں؟ آپؐ نے فرمایا تم کو قطعاً کہو۔

388 - أخبرنا واصل بن عبد الأعلى - قال حدثنا أبو أسامة
 عن عبد الحميد وهو ابن جعفر عن يزيد عن مرثد بن عبد الله عن
 أبي بصرة الصمدي - أن رسول الله ﷺ قال
 ابن راحك ال يهود . فمن أطلق معي فإن سمعوا عليكم .
 فقولوا . وعليكم .

۳۸۸- ہم سے واصل بن عبد الاقلی سے واسطہ ابو اسامہ، مرثد بن عبد اللہ بن جعفر، ابو اسامہ
 ابو بصیر الصمدی، بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

”یہی یہود کے پس با نام ہیں، اگر وہ تم کو سم کہیں تو تم وہ کہیں کہو۔“

ما يقول إذا غضب

وذكر الاختلاف على عبد الملك بن عمرو بن حمراني من كتب

389 - أخبرنا محمد بن بشر قال حدثنا عبد الرحمن قال

لاعتش عن عدي من ناس عن سبابة من صرد قال انصر انبي عليه السلام
رحلا . فذكر حرد فعتب (وجعل) بقول وفتون فدان سبي عليه السلام
ابن لاعم ككسه م وعا لذهب عه ما عه . اعود نلفه من الشيطان
الرجم ؟

۳۹۲۔ ہم سے کہیں مجاز نے واسطہ میں غیث، العنق، عدی ہی بہت، بیان کیا کہ حضرت
سلمانؓ کی شورشے گا۔

”یہی کرم عليه السلام نے ایک آدمی کو دیکھا کہ کسی نے کوئی بات کی تو وہ غصے سے جھجک اٹھ اور
اپنی دیریں باتیں کہنے لگا، قرنی کرم عليه السلام نے فرمایا، جنگ میں ایک ایسا لکڑھاتیاں اگر کہ
یتاؤس کا ختم ہوا، اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔

393 حرد۔ عداد۔ اسیری عن ی مدوہ عن لاعتش عن
عدي من ناس عن سبابة من صرد ع (28 ب) ان رحلا
عن انبي عليه السلام فجعل احدهم حرد عده واستمع اود حة فدان رسول الله
عليه السلام
ابن لاعم ككسه م وعا لذهب الذي عه . اعود نلفه من الشيطان
الرجم ؟

۳۹۳۔ ہم سے جنابوں اسری نے واسطہ میں صاب، العنق، عدی ہی بہت، بیان کیا کہ حضرت سلمانؓ
ہی شورشے گا۔

”یہی کرم عليه السلام کے پاس دو آدمی آپس میں کلمہ لکھ رہے، ان میں سے ایک کی انگلیں
سُرنی ہو گئیں اور اس کی گردن کی رگیں پھل گئیں تو رسول اللہ عليه السلام نے فرمایا، لے آؤ، یہاں کو
چا اگر وہ کہنے یاتاؤس کا ختم ہوا، وہ یہ ہے، اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔

عن الشَّيْطَانِ ؟

ودكر الاختلاف على الزهرى في خبر أبي هريرة فيه
394 الحديث من يمكن قراءة عليه عن اس القاسم قال

أخبرنا مالك عن من شهاد عن سعيد عن أبي هريرة . أن رسول الله ﷺ قال :

« ليس الشديد بالصرعة . إنما الشديد الذي يملك نفسه عند الغضب »

طاقت وکران ہے؟

امام احمد میں حضرت ابو ہریرہؓ کی روایت میں زہری پر افقوت کا ذکر

۳۹۲- ہم سے احمد بن حنبل نے روایت کیا کہ (ابو اسحاق) امام احمد بن حنبل سے روایت کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

« پچھلے دنوں میں نہیں، بلکہ پہلے دنوں میں ہے، جو غصے کے وقت پہنچا آپ کو زبانی »

خالقہ شعب وعمر

395 أخبرنا عمرو بن منصور قال حدثنا الحكم بن داود .

أخبرنا شعب عن الزهري . أن حميد بن عبد الرحمن أن أبا هريرة قال سمعت رسول الله ﷺ

۳۹۵- ہم سے عمرو بن منصور نے (ابو اسحاق) امام احمد بن حنبل سے روایت کیا کہ

حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا، میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا۔

396 — وأخبرنا نصر بن علي بن نصر عن عبد الأعلى قال حدث

نصر عن الزهري عن حميد بن عبد الرحمن عن أبي هريرة أن النبي ﷺ قال .

« ليس الشديد بالصرعة . قالوا لا الشديد » قال الذي يملك نفسه عند الغضب »

۳۹۶- امام احمد بن حنبل نے (ابو اسحاق) امام احمد بن حنبل سے روایت کیا کہ (ابو اسحاق) امام احمد بن حنبل سے روایت کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

إِنَّكَ أَسْتَعْوِزُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ
ہیں آپ کے سوا کسی سمجھ نہیں ہیں آپ سے حضرت
عسکرتا کہیں میں آپ کے ہون تو میرا ہوتا
اُس کے گناہ جو اس مجلس میں ہوئے صحت کرئیے جائیں گے۔

398 - (أخبرنا) ب محمد بن عبد الله بن عبد الحكم عن
شعب قال أخبرنا الليث عن ابن الهاد عن يحيى بن سعد عن ربيعة عن
عائشة قالت ما كان رسول الله ﷺ يقول في مجلس إلا قال
«لا إله إلا أنت . أستعيرك وأتوب إليك .» فقال يا رسول الله ما
كثير ما يقول هؤلاء الكلاب إذا قلت «فقال» إله لا يقول أحد حين
يعوم من محله إلا عفر به ما كان في ذلك المجلس .

۳۹۸۔ ہم سے محمد بن عبد اللہ بن محمد بن عبد الحکم نے ابو اسد شیبہ، ایضاً، ابن ہادی و یحییٰ بن سعید، ربیعہ بن زریان
کیا کہ ان مؤرخین حضرت عائشہؓ نے کہا۔

رسول اللہ ﷺ جب بھی مجلس سے اٹھتے تھے قرآن پڑھتے
قَالَ إِنَّكَ أَسْتَعْوِزُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ دے قرآن کے سوا کسی سمجھ نہیں ہیں آپ سے
حضرت عائشہؓ کہیں میں آپ کے ہون تو میرا ہوتا
تو میں نے عرض کی، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! جب آپ مجلس سے اٹھتے ہیں تو کثرت کلمات
پڑھتے ہیں، آپ نے فرمایا، ان کلمات کو جب بھی کوئی مجلس سے اٹھتے وقت پڑھے گا تو اس کے
برگاہ مجلس میں ہوئے صحت کرئیے جائیں گے۔

حافظہ خبیبہ بن سعید :

399 - أخبرنا خبیب بن سعید قال حدثنا الليث عن يحيى بن
محمد بن عبد الرحمن الأنصاري عن رجل من أهل الشام عن عائشة
قالت كان رسول الله ﷺ إذا قام من مجلس يكثر أن يقول
«سبحانك اللهم وبحمدك لا إله إلا أنت .» وسأى الحديث نحوه .

تقریباً یہی کیفیت اس سے کہ تم نے دیکھی ہے بیان کی ہے

طَعْنَتْ مَا تَبَعَهَا بِهِ حَتَّى . وَمَنْ الْبَقِيَّةُ مَا يَتَوَلَّى عَيْبَ مَصْنَعِ ادِّبِ .
 اِيَّاهُ مَعًا دُخَانًا وَمَا وَهَرَا وَمَا وَهَرَا مَا أَجْبَا . وَاحْصِيهِ اَوَارِثَ مَا .
 وَحَصَّ نَارًا عَلَى مَنْ حَقَبَ . وَاهْزَأَ عَلَى مَنْ عَادَا وَلَا جَعَلَ مَصْبِي لِي
 دَبَّ وَلَا جَعَلَ لَدَيْ أَكْبَرِ هَمَا . وَلَا مَلَعَ عَلَمَا وَلَا سَلَحَ عَيْبَ مَنْ لَا
 يَرْحَمُنَا .

۱۴۔ ہم سے پہلے کچھ ایسا ہی ہوا کرتے اور اسے اسلئے کہتے تھے کہ جو عیب اللہ ہی نے نہ کرنا چاہا تھا
 یہی کیا کرنا ہے کیا

حضرت ابن عمرؓ صاحب کی مجلس میں بیٹھے کہ ماضی میں جس کے لیے ان کلمات کے ساتھ دعا کیے
 بغیر نہیں اٹھتے تھے اور ان کا یقین تھا کہ رسول اللہ ﷺ ان کلمات کے ساتھ ماضی میں جس کو کیجئے
 دعا کیا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اَقْرِمْ لَنَا مِنْ حَسَنَاتِكَ
 مَا نَحْمِلُ بَيْنَا وَمَنْ مَعَانِيكَ

اور اللہ اللہ! اپنا رحمت سے ہمیں دے کہ ہم اپنے
 اور آپ کے ماضی میں جس کے لیے دعا کرتے

اور اللہ اللہ! اپنا رحمت سے ہمیں دے کہ ہم اپنے
 اور آپ کے ماضی میں جس کے لیے دعا کرتے

اور اللہ اللہ! اپنا رحمت سے ہمیں دے کہ ہم اپنے
 اور آپ کے ماضی میں جس کے لیے دعا کرتے

اور اللہ اللہ! اپنا رحمت سے ہمیں دے کہ ہم اپنے
 اور آپ کے ماضی میں جس کے لیے دعا کرتے

اور اللہ اللہ! اپنا رحمت سے ہمیں دے کہ ہم اپنے
 اور آپ کے ماضی میں جس کے لیے دعا کرتے

اور اللہ اللہ! اپنا رحمت سے ہمیں دے کہ ہم اپنے
 اور آپ کے ماضی میں جس کے لیے دعا کرتے

یہود . قال حدثني عبد الله بن ربح عن جده بن أبي عمران أن ابن عمر قال : كان رسول الله ﷺ لا يكد أن يقوم من مجلس إلا دعا هؤلاء الدعوات حوا .

۴۶۔ ہم سے سہی نصر نے بواسطہ حضرت یحییٰ بن ابی حبیب، عبد اللہ بن زہر، خالد بن ابی عمران بیان کیا کہ حضرت ابی ہریرہؓ کا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مجلس سے اٹھنے کے تو ان کلمات کے ساتھ مانگنے فرماتا تھا.....
 تذکرہ حدیث کا مانتہ
 من جلس مجلساً لم يذكر الله تعالى فيه

وذكر الاختلاف على سعيد بن أبي سعيد في خبر أبي هريرة
 403 أخبرنا اسماعيل بن مسعود . قال حدثنا بشر بن الفضل عن عبد الرحمن بن سعيد المقرئ عن أبي هريرة قال قال رسول الله ﷺ ما أجمع قوم ثم دعوا، قبل أن يدكروا الله لا كانوا يحقرتوا عن حبه حوا .

جو شخص کسی مجلس میں بیٹھے اور اس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کرے

اور حضرت انورؓ کی روایت میں یہ ہے بن ابی سعید پر اختلاف کا ذکر

۴۷۔ ہم سے اسلم بن عمر نے بواسطہ حضرت الفضل بن ابی ہریرہ، سید المقرئ، یحییٰ بن ابی ہریرہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا .

”جو لوگ ایک جگہ جمع ہوں پھر اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کریں اور اللہ تعالیٰ سے ہٹ کر بات کریں وہ لوگ میرے لئے گمراہ ہیں۔“

404 أخبرنا الثبتي عن محمد قال حدثنا البت عن ابن عباس عن سعيد المقرئ عن أبي هريرة عن رسول الله ﷺ قال من لم يذكر الله لم يذكر الله فيه . كات حبه من الله بزه . ومن قام مجلساً لم يذكر الله فيه كات عليه من الله بزه . ومن اضطجع مصجعاً لم يذكر الله فيه

کات علیہ من اللہ ترة

۴۴۔ ہم سے قسیر بن سید نے واسطہ لیٹ، ابن ابی لیلیٰ، سید القری بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

”جو شخص کسی جگہ بیٹھا، وہ اس اللہ تعالیٰ کا ذکر نہیں کیا، تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس پر ندامت ہوگی، اور جو شخص کسی جگہ کھڑا ہو، وہ اس اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کرے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس پر ندامت ہوگی، اور جو شخص کسی جگہ بیٹھے، وہ اس اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کرے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس پر ندامت ہوگی۔“

405 — أخبرنا سويد بن نصر قال أخبرنا عبد الله عن أبي ذؤيب عن سعيد المقبري (٣٣٨) عن أبي إسحق مولى عبد الله بن الحارث عن أبي هريرة عن النبي ﷺ أن

”ما جلس قوم مجلسا لم يذكروا الله فيه، إلا كات عليهم ترة، وما مشي أحد محشي لم يذكر الله فيه لا (٦٤٨) ح) كات (عليهم) ترة“

۴۵۔ ہم سے سید بن سید نے واسطہ لیٹ، ابن ابی لیلیٰ، سید القری، ابوہریرہؓ نے فرمایا۔

”جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھیں اس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کری تو اس پر ندامت ہوگی، اور جب کوئی کسی جگہ بیٹھے اس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کرے تو اس پر ندامت ہوگی۔“

ذكر الاختلاف على عهد من عهد الرحمن من أبي ذؤيب

406 — أخبرنا عمرو بن علي قال حدثنا يحيى قال حدثنا ابن أبي ذؤيب قال حدثنا سعيد عن (إسحق) مولى الحارث عن أبي هريرة (روى الله عنه) ب ح عن أبي ذؤيب عن النبي ﷺ قال

”ما من قوم جلسوا مجلسا لم يذكروا الله فيه إلا كات عليهم ترة“ وما سلك رجل طريقا لم يذكر الله فيه إلا كات عليه ترة

اس حدیث میں کئی جگہ ابن ابی لیلیٰ، سید القری، ابن ابی لیلیٰ، سید القری، بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہؓ

سے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا

• جو لوگ کسی شخص پر پائیس سری اترے تو ان کا ذکر نہ کریں تو ان پر نہ دست ہوگی اور تم شخص کسی راستہ میں چلے اس میں اترے تو ان کا ذکر نہ کرے تو اس پر نہ دست ہوگی۔

407 - أخبرنا أحمد بن حنبل قال حدثنا قاسم عن ابن أبي دلب عن اسحق عن أبي هريرة قال قال رسول الله ﷺ نحوه

408 - ہم سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "اگر کسی نے کسی شخص پر پائیس اتری تو اسے نہ دست نہ کرے۔"

ذكر الاختلاف عن أبي صالح في هذا الحديث

408 - أخبرنا (ذكرنا) بن يحيى أخبرنا أبو مصعب بن أبي حازم حدثنا بعضنا بعضنا عن أبي هريرة قال قال رسول الله ﷺ نحوه

• اجمعوا يوم تصفروا عن غير ذكر الله إلا كانوا يترقبوا عن جيفة حمار وكان ذلك المجلس عليهم قرة •

اس حدیث میں جمع ہونے پر انکساف کا ذکر

409 - ہم سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "اگر کسی نے کسی شخص پر پائیس اتری تو اسے نہ دست نہ کرے۔"

• جب کہ لوگ کسی جگہ جمع ہوں پھر وہ اترے تو ان کا ذکر نہ کریں نیز ان کے گھوڑے ہیں تو ان کا ذکر نہ کرے۔

409 - أخبرنا (ذكرنا) بن يحيى قال : حدثنا أحمد بن حنبل . أخبرنا أبو عامر . حدث شعبة عن سليمان عن ذكران عن أبي سعيد الخدري قال . قال رسول الله ﷺ :

و ما من قوم يجلسون مجلساً لا يذكرون الله فيه الا كات عليهم حسرة يوم القيامة . وان دخلوا الجنة .

۴۹۔ ہم سے ذکر کی یہ کئی کئی بار سلسلہ محمد شہید، ابو سعید خدری، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما، ان کا بیان کیا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”جو لوگ کسی جگہ جمع ہوں، اس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کریں، تو وہ مجلس ان کے لیے قیامت کے دن حسرت کا سبب ہوگی اگرچہ وہ جنت میں داخل ہو جائیں۔“

410 — أخرنا عمار بن الحمز . قال حدثنا زهير بن سفيان عن شعبة عن الأعمش . عن أبي صالح عن أبي سعيد خدری . قال ما جلس قوم مجلساً (بصل) فيه على النبي ﷺ الا كات عليهم حسرة وان دخلوا الجنة .

۴۰۔ ہم سے محمد بن الحسن نے بواسطہ زعفر بن سہیان، شعبہ، اعمش، ابو صالح، بیان کیا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کہا:

”جو لوگ کسی جگہ جمع ہوں، اس میں نبی اکرم ﷺ پر دودھ پیتے ہیں تو وہ مجلس ان کے لیے حسرت ہوگی اگرچہ وہ جنت میں داخل ہو جائیں۔“

411 — أخرنا أحمد بن عبد الله بن علي بن سويد بن مسروق . قال حدثنا أبو داود عن يزيد بن ابراهيم عن أبي الربيع عن حمران رسول الله ﷺ قال ما جلس قوم مجلساً ثم يعرفوا عن غير صلاة عن النبي ﷺ الا يعرفوا على أنف من ريح الحيفة

۴۱۔ ہم سے احمد بن عبد اللہ بن علی بن سہید بن مسروق نے بواسطہ ابو داؤد، یزید بن ابراہیم، ابو الربیع، حمران بیان کیا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”جو لوگ کسی جگہ جمع ہوں، پھر وہ اس میں نبی اکرم ﷺ پر دودھ پیجے، غیر اللہ کی شہادت ہوں تو وہ مردار سے بھی زیادہ بدبودار چیز سے اٹھے ہیں۔“

سرد الحلیث

412 — أخبرنا محمود بن حلال ، حدثنا عيصه قال حدثت
سفيان عن أنسمة بن ريد (29 ب) عن أنسمة عن عائشة رضي الله
عنها قالت :
« كان النبي ﷺ لا يسرد الكلام كسر دكم هـ . كان كلامه فعلا
يُسَرَّد . يحفظه كل من سمعه »

جلدی جلدی بات کرنی

۴۱۲۔ ہم سے گزیر چلوی نے اسطہ قیصر سنی، اسامی ندیہ، زمری، عروہ بنی کی کہ گزیر حضرت عائشہ
نے کہا: نبی کریم ﷺ کا کلام جلدی طرح تیز تر نہیں ہوا تھا۔ آپ کے الفاظ جلدی جلدی
والی طرح پڑھتے اور سنتے والا نہیں یاد کرتا۔
حافظہ ابو انسہ

413 — أخبرنا الحسن بن حریث قال حدثنا أبو أنسمة عن
سفيان عن أنسمة بن ريد عن الزهري عن عروة عن عائشة قالت
« كان رسول الله ﷺ لا يسرد الحلیث سردكم . كان إذا حصص
نكلم نكلمات . يسهه يحفظه من سمعه »
اسامہ سے اس سے کہ گزیرت دایت بیان کی ہے

۴۱۳۔ ہم سے حسین بن حریث نے اسطہ الاسامی سنی، اسامی ندیہ، زمری، عروہ بنی کی کہ گزیر
حضرت عائشہ نے کہا
« رسول اللہ ﷺ تہہ کلام جلدی جلدی بات نہیں فرماتے تھے۔ آپ جب اپنے آپ کو
استاد فرماتے، واضح کلام فرماتے، جو سنتا ہے یاد کرتا۔ »

ما يفعل من بلي بجنب وما يقول

414 — أخبرني عبيد الله بن مصاحه . أخبرنا عبد الله بن عمر

سدان حدیثی عیان من العیوة عن علی بن ربیعہ عن أسماء من حکم ،
عن (علی وصی اللہ عہ) ب حد قال کنت إذا خلعت عن رسول اللہ ﷺ
حیث استعطف صاحبه ، وإذا حلف (صدقت و) آ حد حدیثی نو
بکر وحدی نو بکر انه قال لیس من حد یدب فیوماً وبصلي رکعتی
ثم یستعطف اللہ إلا عذر له

۴۱۶۔ ہم سے محمد بن یحییٰ بن سعید بن یحییٰ بن النضر بن علی بن ربیعہ، اسماء بن الحکم
بیان کیا کہ حضرت علیؑ نے فرمایا۔

”جب میرے سامنے رسول اللہ ﷺ کی بیٹھیاں کی جاتی تو میں بیٹھتا ہوں کہ ان کے لئے
سے تم بڑا، جب وہ تم ٹھہرتی ہیں اس کی تصدیق کر دیتا اگر کشتہ لگے حدیث منی در آخر نے
کا کہ، آپ نے فرمایا تم کو ایسی گناہ اکثر علی بن ربیعہ سے اور کثرت پڑے پھر اگر تم نے
سے حضرت علیؑ کے تراشہ تھا اس کے گناہ، اس نے فرمایا ہے۔

417 - أخبرنا قتيبة بن سعيد قال (أخبرنا) ب أنو عروبة عن
عيان من العیوة عن علی بن ربیعة عن أسماء من الحكم الرازي ، قال
سمعت علياً يقول : «إني كنت إذا سمعت من رسول الله ﷺ حديث
عن علي بن أبي طالب ، وإذا حدثني رجل من أصحابه سمعت
إذا حلف لي صدقة ، وبه حدثني أبو بكر - وحدی نو بکر - قال
سمعت رسول الله ﷺ يقول ما من رجل مؤمن يذنب ذنباً ثم يقوم
يستعطف بحسن الظهور ، ثم يستعطف الله ، إلا عذر الله له . ثم قرأ الآية
والذين إذا فعلوا فاحشة أو ظلموا أنفسهم ، الآية .

۴۱۸۔ ہم سے قتیبہ بن سعید سے بواسطہ ابوالوارث عثمان بن النضر بن علی بن ربیعہ، اسماء بن الحکم رازی
بیان کیا کہ حضرت علیؑ نے فرمایا۔

”میں رسول اللہ ﷺ سے کئی حدیث سنتا تھا کہ اس کے ساتھ مجھ سے تھیں نفع حاصل ہے
اور جب آپ کے مہارمین سے کئی میرے سامنے بیٹھتا ہوں تو میں اس سے قہر کا جواب

[illegible]

« قال أدب عبد دما فقال اللهم اعصر لي ، قال يقول الله
تبارك وتعالى . أدب عدي دماً علم أن له رباً يعصر استوب ويأخذ
بالدب . ثم عاد فأدب دماً فقال اللهم اعصر لي (قاب) آ ح يقول
تبارك وتعالى أدب عدي دماً علم أن له رباً يعصر (الدب) . ويأخذ
بالدب . قال [ثم عاد فأدب دماً فقال اللهم اعصر لي . فادب تبارك
وتعالى آراء قاب] آ ح أدب عدي دماً علم أن له رباً يعصر
(الدب) . ويأخذ بالدب . اعصا ما شئت فقد عرفت (لك) .

جب گناہ کے بعد موبہ لگنا ہو جائے تو کیا دُعا پڑھے

۴۱۹۔ ہم سے عمر بن حفصہ نے واسطہ اٹھایا بن النہل، محمد بن عمر، النخعی بن عبد اللہ بن مسعود
عبدالرحمن بن ابی عمرو بیان کیا کہ حضرت عمرؓ فرماتے کہ، رسول اللہ ﷺ نے اپنے پسر و داماد کو
کاڑھ لگائی نعل کرتے ہوئے فرمایا۔

”جب کوئی آدمی گناہ کرے تب پھر کتبے

أَتُحِشُّهُ أَوْ يَحِشُّهُ
(وہ اپنے گناہ کو محسوس کرے)

اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتے ہیں، میرے بندے گناہ کرنا ہے، وہ جانتا ہے کہ اس کا پسر و داماد ہے
جو گناہوں کو صاف فرماتا ہے اور گناہوں پر سزا بھی دیتا ہے، پھر وہ گناہ کو محسوس کرنا ہے، اور
اَلتَّحِشُّهُ یعنی کتبے کہ تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میرے بندے گناہ کرنا ہے، وہ جانتا ہے کہ اس کا
پسر و داماد ہے جو گناہوں کو صاف فرماتا ہے اور گناہوں پر سزا بھی دیتا ہے، پھر گناہ کو محسوس کرنا ہے
اور اَلتَّحِشُّهُ یعنی کتبے کہ تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میرے بندے گناہ کرنا ہے، وہ جانتا ہے
کہ اس کا پسر و داماد ہے جو گناہوں کو صاف فرماتا ہے اور گناہوں پر سزا بھی دیتا ہے، اور پھر کہیں نے
نہیں محسوس کیا ہے۔

420 أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ مَسْعُودٍ (قال) ب ح حدثنا علي بن

بن سفيان ، سمعت يحيى الأهل وهو ابن ربيعة بن كزيم بن الحارث عن
أبيه عن جده الحارث قال

اُنہی اسی ﷺ وہو معروف . ضلت . یاسی اللہ . استغفر لی غفر
 اللہ ذل قال عمر اللہ لکم . فاستدوت إلی الحجاب الآخر لکمی بخصی
 بنی دون انقوم . ضلت . یا ہی اللہ استغفر لی عمر اللہ لک . قال عمر
 اللہ لکم :

۴۲۰۔ ہم سے انھیں ہی مسجد نے واسطہ مغیروں پہنچائی یہی اندازہ ہی کہیں یہ حادثہ الہامی انداز میں
 کہہ بیان کیا کہ میرے داروحدث تھے کہ

”میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اس وقت آپ عیسیٰ پر لعنت میں تھے میں نے
 عرض کی اے اللہ کے نبی !

وَسْتَغْفِرُكَ عَفَرَ اللَّهُ كَذَّبَ
 (میرے بھائی میں نے تم کو لعنت دے دیا ہے)

آپ نے فرمایا
 عَفَرَ اللَّهُ لَكَ كُفْرًا
 (اللہ تعالیٰ تمہاری کفرت فرمائے)

پھر میں آپ کے دوسری جانب گھوم کر آئی تاکہ آپ دو ٹکڑے لوگوں کے علاوہ صرف مجھ سے
 لیے دعا فرمائیں۔ میں نے پھر عرض کی اے اللہ تعالیٰ کے نبی ! میرے لیے بخشش بھیجے اللہ تعالیٰ نے
 آپ کے وہ بات بند فرمائے، آپ نے فرمایا عَفَرَ اللَّهُ لَكَ كُفْرًا

إذا قيل للرجل - غفر الله لك ما (340 آ) بقول ؟

421 احزاب محمد بن بشر عن محمد بن خالد حدثنا شعبه عن
 عاصم . عن عبد الله بن سر حن قال : اُنبت (اسی) ﷺ . فَاُكَلَّت
 من عذابه . ضفت . عمر اللہ لک یا رسول اللہ . فاب . ولک . قلت
 استغفر لک ؟ قال نعم . ولکم . وفرأ . واستغفر بدمک ولسلمی
 ولومات :

جب کسی سے کہا جائے کہ اللہ تعالیٰ تجھے معاف فرمائے تو وہ (عرباً) ایک کے

۴۲۱۔ ہم سے کہیں نے اسے واسطہ کفر، شہر، ہم بیان کیا کہ جعفر بن محمد نے کہ

میں نے حکم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کے گلے میں شریک ہوا، میں نے عرض کی کہ اے اللہ تعالیٰ کے رسول!

عَفَرَ اللَّهُ لَكَ (اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرما دے)

آپ نے فرمایا۔

وَقَدْ (اور اللہ تعالیٰ خدا کی بھی خدمت فرمائے)

میں نے عرض کی کہ حضرت! میں آپ کے لیے حضرت حبیب کون! آپ نے فرمایا میں اور اپنے بیٹے

جی اور پھر آپ نے (سورۃ محمد کی آیت ۳) اَقْرَبَتْ فِرَاقُی (میں کا تجربہ ہے)

”ہم ایک پنج فلاح کی اور سب سلامیوں اور سب سلامیوں کے لیے بخشش حبیب کی کریں؟“

422 أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَدَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ رِيَادٍ (قَالَ) :
بَدَأَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مِنْ مَرْحُومٍ ، رَأَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ ، وَتَكَلَّمَ مَعَهُ . فَقَالَ عَمْرُو اللَّهِ لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ . قَالَ : وَلَكَ فَلَبَّ لَعْدَ اللَّهِ . أَسْتَعْرَ لَكَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ ؟ قَالَ : بَعْدَ وَلَكُمْ ثُمَّ تَلَا هَذِهِ آيَةً : . . . وَأَسْتَعْرِ لَكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ، ثُمَّ دَرَسَتْ حَتَّى صَبَرَتْ حَلْمُهُ ثُمَّ نَظَرَتْ إِلَى خَاتَمِ النَّبُوَّةِ .

۹۲۲۔ اہم سے اہم میں جہاں سے ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کیا،

”میں نے رسول اللہ ﷺ کی زیارت کی ہے اور آپ کے ساتھ گلے میں شریک ہوا میں نے عرض کی کہ اے اللہ تعالیٰ کے رسول!

عَفَرَ اللَّهُ لَكَ (اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرما دے) (عاصم نے کہا)

میں نے جہاں شریک ہوا رسول اللہ ﷺ نے حضرت حبیب فرمایا انہوں نے کہا میں اور تمہارے بیٹے کی، پھر آپ نے آیت تلاوت فرمائی : . . . وَأَسْتَعْرِ لَكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ، ثُمَّ دَرَسَتْ حَتَّى صَبَرَتْ حَلْمُهُ ثُمَّ نَظَرَتْ إِلَى خَاتَمِ النَّبُوَّةِ .

باب

423 أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ وَاسِلٍ . حَدَّثَنَا بَعْضُ بَنِي آدَمَ عَنْ

سجدت عن الاسود من فیس عن مسیح عن حابر قال انہ الہی ﷺ
دادہ امرتہ ہ رسول اللہ ﷺ صل علی وعل روحی . فقال صل ان
علیک وعلی روجک

باب

۴۲۳۔ کہتے ہیں کہ اسی نے واسطہ کیجی ہی آدمؑ سفیان اسود بن قیس رنج بیان کیا کہ
حضرت جابرؓ نے کہا۔

”نبی اکرم ﷺ جیسے اہل تشریف لائے تو میری پوری سے آپؐ عرض کی کہ اللہ تعالیٰ
کے پیغمبر! میرے آدم میرے نافرمان کے لیے رحمت کی دعا فرمائی آپ نے فرمایا۔
(اللہ تعالیٰ تبارک و تعالیٰ میرے نافرمان رحمت اہل فرشتہ)

424 تحریک و کربا من بھی . حدثنا عبد الخیر من علاء .
حدثنا صفوان حدث من عجلان عن مسلم وداوود من فیس عن دفع من
حبر عن نبی ، قال قال رسول اللہ ﷺ من قال سبحان اللہ
وعحدہ ، سجدت الہم ومحمدك لا الہ الا انت اسعرك واثوب لیک
صد فی خمس دکر کانت کالطاع بطع علیہ . ومن صد فی خمس عو .
کانت کمارتہ .

۴۲۴۔ ہم سے ذکر کیا ہے کہ اسی نے واسطہ کیجی ہی اسود سفیان ابن عجلان مسلم داوود بن قیس ،
نافع بن عمر بیان کیا کہ حضرت جابرؓ نے کہا۔
”نبی اکرم ﷺ نے فرمایا . جو شخص یہ دعا پڑھے۔

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ؟
سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ لَا إِلَهَ إِلَّا
أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ
پاک ہیں اللہ تعالیٰ ادا ہم تیری تعریف میں کہ تجھ
وہ کہی آپ نے اللہ ادا ہم تیری تعریف میں کہ تجھ
آپ کے بارگاہ میں کہی تجھ سے توبہ کہی ادا
طوت تکلم ہوا
پھر اگر کسی نے یہ کلمات ہمیں ذکر میں اور اگر کسی نے یہ کلمات کہی ہوں گے اس کے ذکر میں

425 - اُجمعی ذکر ما میں اُبی عمر حدثنا سفید عن ابن عمر

عن مسلم بن ابی حُرّة عن نافع بن حضر برفعه . نحوه
قال سفید . وحديثي حارود بن قيس . عن نافع بن حضر

426 - ہم سے ذکر ما میں ابی عمر نے بواسطہ سفید، ابن عمر، مسلم بن ابی حُرّة، نافع بن حضر مرافق
ایسی روایت بیان کی۔

سفید نے ابی بواسطہ بدر بن قیس، حارود، نافع بن حضر سے ایسی روایت بیان کی۔

کھارہ ما یقول فی المجلس

وذكر اختلاف على أبي العامة في الخبر في ذلك

426 - أخبرني علي بن حشرم قال . أخبرني يحيى عن شعاع بن

ديبر عن أبي حاتم عن أبي معوية عن أبي مرة الأسدي قال
" كان رسول الله ﷺ بأخوه إذ جاء مجلس من صحابة النبي
وحدث . أشهد أن لا إله إلا الله . أستعيرك . وأتوب إليك ، قال
نصف . "وسوب الله صلى الله عليه عليك وسلم . ان هذا القول ما سمعته
منك . قال . هذه كذبة . يـ يكون في المجلس ."

مجلس کی باتوں کا کفارہ

اس مسئلہ میں ابی حاتم پر اختلاف کا ذکر

426 - ہم سے علی بن حشرم نے بواسطہ یحییٰ، علی بن حشرم، ابو حاتم، ابو معویہ، ابو مرة، ابو اسدی بیان کیا کہ حضرت
ابو ہریرہ اٹھ کھڑے ہوئے۔

" رسول اللہ ﷺ جب مجلس میں جمع ہوئے تو اس کے آفریں یہ تو لگاتے تھے۔

سُحِرْتُكَ اللَّهُمَّ وَرَحِمْتُكَ . ایک سہ آئے اللہ اے میری قوم میں بیان کرنے
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ، أَسْتَغْفِرُكَ . میں نے اللہ سے توبہ کیا کہ میں نے تجھے
وَأَتُوبُ إِلَيْكَ . مستغفرت کہ میں نے تجھے توبہ کیا کہ میں نے تجھے

ہم سے کہہ رکھا ہے عرض کی، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر اللہ تعالیٰ آپ پر رحمت و برکت
بار فرمائے، ایک یا دو بار آپ سے مجھے توبہ کی، آپ نے فرمایا مجلس میں یہ عزائم باتوں کا کفارہ ہے

427 — أخبرنا عبد الله بن سعد عن إبراهيم بن سعد قال حدثنا
يونس بن محمد حدثنا مصعب بن حيان ، أخو مقاتل بن حيان عن مقاتل
بن حيان عن الربيع بن أنس عن أبي العالية الرياحي عن (رافع) بن
خديج قال :

« كان رسول الله ﷺ بأخرة إذا اجتمع إليه أصحابه فأراد أن يبصر
فإن سحابتك اللهم وعحمدك أشهد أن لا إله إلا أنت نستعورك وأنوب
إليك ، عمت سوءاً ، وظلمت بصري ، فاعصر لي إبه لا يعصر الذنوب لا
أنت ، قال فقلنا يا رسول الله ، إن هذه كلمات أحدثهن ، قال أنص
حاملي حميل عليه السلام ، فقال يا محمد عن كهاراب المجلس ؟
٣٧٤ — ہم سے حمید الشریعی سے ہیں ابراہیم بن سعد نے واسطہ میں ہیں کہ مصعب بن حیان ، مقاتل بن حیان
کے بھائی مقاتل بن حیان ، ربیع بن انس ، ابو العالیہ ریاحی بیان کیا کہ حضرت رافع بن خدیج سے کہے گئے۔

« رسول اللہ ﷺ کے پاس جب آپ کے صحابہ جمع ہوئے تو ان میں جب کہ آپ اٹھتے
کا اوردہ فرماتے یہ دعا پڑھتے ،

سُحِبَتْ أَهْلُهُ وَحَمْدُكَ
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ
وَأَتُوبُ إِلَيْكَ عَمِلْتُ سُوءًا وَظَلَمْتُ
فَقَلْبِي فَاعْصِرْ لِي إِبْهَ لَا يَعْصِرُ الذُّنُوبَ
إِلَّا أَنْتَ

وئے اللہ! اگر آپ سے ہم تیری تعویذ بیان کر سکتی
ہیں گویں دیکھوں کہ تیرے سوا کوئی سہو نہیں ہیں نہ
سے مغرت طلب کرتا ہوں اور تیری رحمت چاہتا ہوں ،
میں نے وہ کچھ کیا ہے جو ظلم کیسے ، کچھ
صاف تو ، کچھ تیرے سوا نہیں کوئی تیرا کائنات ،

ہم نے عرض کی ! اے اللہ تعالیٰ کے بغیر ایک کلمہ آپ نے نہ شروع فرمایا ہے ،
آپ کے فرمودہ میں میرے پاس حمیل علیہ السلام آئے وہ کہاتے تھے اے کلمات مجلس کا کلمہ ہیں ۔

428 — أخبرنا محمد بن بشر حدثنا يزيد بن هارون حدثنا مصعب
(30 ب) عن مصعب بن حيان عن حنبل بن حنبل عن أبي العالية الرياحي
قال قالوا - يا رسول الله ، ما كلمات مصعبك تقولن ؟ قال
« كلمات حميل عليه السلام ككارة المجلس » (341 آ) ،

کم یعوب فی الیوم ؟

431 - أخبرنا الفضل بن سهل ، حدثنا شریح بن العلاء حدثنا
عبد بن مسلم عن ابراهيم بن مسرة عن عطاء عن أبي هريرة أن رسول
الله ﷺ . جمع الناس فقال
« يا أيها الناس ، توبوا إلى الله ، فإن توب إلى الله في اليوم مائة
مرة »

دن میں کتنی بار توبہ کرے

۴۳۱۔ ہم سے فضل بن سهل نے بواسطہ شریح بن العلاء، ابراهيم بن مسرة، عطاء بن ابی یزید کی احادیث
بذریعہ روایت کیا۔

رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو جمع کر کے ارشاد فرمایا اے لوگو! اللہ تعالیٰ کے سامنے توبہ
کو چھ گیسویں بار توبہ فی الیوم سے زیادہ توبہ کرنا بہتر ہے۔
432 - أخبرنا أبو الأشعث ثنا العنبر . سمعت أبي يحدث عن

عطاء عن أنس عن النبي ﷺ قال :
« يا أيها الناس (التوب) آ في اليوم سبعين مرة »

۴۳۲۔ ہم سے ابو الاشعث نے بواسطہ عنبر سے روایت کیا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

« چھ گیسویں بار توبہ فی الیوم سے زیادہ توبہ کرنا بہتر ہے »

433 - أخبرنا محمد بن المنذر ، حدثني عبد الله بن وهب عن
عمر بن قعدة عن أنس قال قال رسول الله ﷺ « يا أيها الناس
لو لم يؤم وأتوب إليه أكثر من سبعين مرة »

۴۳۳۔ ہم سے محمد بن المنذر نے بواسطہ عبد اللہ بن وہب، عمران بن ابراہیم کی احادیث روایت کیا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

• بیشک میں وہاں تک شہداء سے زیادہ اللہ تعالیٰ مغفرت طلب کر رہوں اور اس کے سامنے

نہیں آتا ہوں؟

کم یسظرو فی الیوم ویقرب؟

434 - أخبرنا قتیبہ بن سعید حدثنا عبد العزیز بن محمد عن محمد بن عمرو عن أبي سلمة عن أبي هريرة أن رسول الله (ﷺ) (649 ھ) قال :
" يا أيستعصر الله وأنوب إليه كل يوم مائة مرة " .

وہاں میں کتنی بار استغفار اور توبہ کرے

۴۳۴ - ہم سے قتیبہ بن سعید نے اسلم بن ابی ہریرہؓ سے روایت کیا کہ حضرت امیرؓ نے فرمایا :
" بیشک میں ہر روز اللہ تعالیٰ سے توبہ کر رہا ہوں استغفار کرتا ہوں ؟ "

435 - أخبرني محمد بن عامر . حدثنا منصور بن سلمة . أنا البت عن يزيد عن ابن شهاب . عن أبي سلمة عن أبي هريرة . قال قال رسول الله ﷺ
" يا أيستعصر الله في اليوم وأنوب أكثر من سبعين مرة " .

۴۳۵ - ہم سے محمد بن عمر نے اسلم بن ابی ہریرہؓ سے روایت کیا کہ حضرت امیرؓ نے فرمایا :
" بیشک میں روز میں اللہ کے شکر مرتبہ سے زیادہ توبہ اور استغفار کرتا ہوں ؟ "

ذكر الاحاديث على الزهرى في هذا حديث

436 - أخبرنا يونس بن عبد الأعلى . أخبرنا ابن وهب . أخبرنا يونس عن ابن شهاب . أخبرنا أبو سلمة بن عبد الرحمن أنه سمع
هريرة يقول قال رسول الله ﷺ .

" والله يا أيستعصر الله وأنوب إليه في اليوم أكثر من سبعين مرة "

یہ شہر بیان کیا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا
 "چنگ میں ایک دیں میں شتر اسے زیادہ قربان اور مستفاد کرنا ہوں"
 ذکر الاختلاف علی الی بردۃ الی هذا الحدیث

440 — أخبرنا محمد بن داود (۳۴۲) حدثنا دہان بن یونس
 عن محمد بن حمر عن موسیٰ بن علفہ عن ابي سفيان عن ابي بردۃ عن
 ابيه أن النبي ﷺ قال
 "إني لأستعمر الله وأتوب إليه في اليوم مائة مرة"
 اس حدیث میں ابو بردہ پر (دادا) کے اختلاف کو ذکر

۴۴۰۔ جسے محمد بن داؤد نے اسناد ذیل میں روایت کی، محمد بن حمر، موسیٰ بن علفہ، ابو سفيان، ابو بردہ بیان کیا کہ
 میرے والد نے کہا، نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔

"چنگ میں ایک دیں میں شتر اسے زیادہ قربان اور مستفاد کرنا ہوں"
 441 — أخبرني ابراهيم بن يعقوب . ثنا أبو يعقوب حدثنا (المعروف)
 ب س في الحر الكندي عن سعيد بن أبي بردة عن أبيه عن حماد .
 قال جاء رسول الله ﷺ ونحن جلوس فقال
 "ما أصبحت عداة قط إلا استعمرت الله فيها مائة مرة"
 ۴۴۱۔ جسے ابو یحییٰ بن یحییٰ نے اسناد ذیل میں روایت کی، ابراهيم بن يعقوب، ثنا أبو يعقوب، ابو یحییٰ بن یحییٰ، ابو بردہ، ابو حماد
 بیان کیا کہ میرے والد نے کہا۔

"ہم بچے ہوئے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نفرات اسے اسے آپ نے فرمایا، میں نے کبھی کبھی
 اس خبر کی جہیں مراد اللہ تعالیٰ سے مستفاد کیا ہو"

442 — أخبرنا أحمد بن سليمان حدثنا عثمان بن حبان عن حماد بن سلمة .
 أخبرنا ثابت عن أبي بردة عن الأعمش - أخر مرية - قال . سمعت رسول
 الله ﷺ يقول

"أني أعبد على طريقي حتى أستعمر الله كل يوم مائة مرة"

۴۴۲۔ ہم سے محمد بن یحییٰ نے بواسطہ عقیل بن حکم ثابت، البرہہ بن یزید یا کسی دیگر شخص سے سنا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”میرے دل پر ظہار (رجم) رہتا ہے جب تک کہ میں ہر روز ستر بار اللہ تعالیٰ سے استغفر نہ کروں؛

443 — أخبرنا بشر بن هلال ، حدثنا جعفر عن ثابت عن أبي ردة عن رجل من أصحابه ، قال قال رسول الله ﷺ : إياه ليعاد على نبي . فاستغفر الله كل يوم مائة مرة .

۴۴۳۔ ہم سے بشر بن حلال نے اس سے حضرت ثابت، البرہہ بن یزید یا کسی دیگر شخص سے سنا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”میرے دل پر ظہار (رجم) رہتا ہے قرآن ہر روز ستر بار اللہ تعالیٰ سے استغفر نہ کروں؛

444 أخبرنا محمد بن عبد الأعلى حدثنا المنذر (قال) سمعت سليمان بن المعيرة يحدث عن حميد بن هلال قال حدثني أبو ردة ، قال : جلست إلى رجل من المهاجرين يعجبني تواضعه ، سمعته يقول

سمعت رسول الله ﷺ يقول .

”يا أيها الناس توبوا إلى الله واستغفروه فإنني أنوب إلى الله وأستغفره كل يوم مائة مرة ، أو أكثر من مائة مرة .“

۴۴۴۔ ہم سے محمد بن عبد الاعلیٰ نے اس سے حضرت سلیمان بن معیرہ، حمید بن حلال یا کسی دیگر شخص سے سنا ہے کہ میں نے ایک شخص کے پاس بیٹھا تھا، اس کی تواضع مجھے بہت پسند آئی، اس نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

”اے لوگو! توبہ کرو اللہ کے سامنے اور اس سے مغفرت طلب کرو، چنانچہ میں ہر روز ستر بار اللہ تعالیٰ سے توبہ اور استغفر کرتا ہوں۔“

445 — أخبرنا أحمد بن سليمان ، حدثنا جعفر بن عون عن معمر

عن عمرو بن مرة عن أبي بردة عن الأعرابي قال قال يومنا - يعني نبي

ﷺ «توبوا إلى ربكم عوافاً إلى لا تُؤوب إلى ربّي عافاً مرة في اليوم»

۴۳۵- ہم سے عمر بن ابی بنی نے اساطیر میں بیان کیا کہ حضرت امیرؓ نے
نے کہا، نبی اکرم ﷺ کے ایک روز۔

”چنے پندہ دہ کے ساتھ آکر، اشترقالی کہ قسم میں ہیں میری صورت چنے پندہ دہ کے ساتھ
توبہ کرتا ہوں۔“

ذكر الاختلاف على شعبة فيه :

446 - أخبرنا أحمد بن محمد بن الحنفی . (حدث محمد) ب حدثنا عبد

الرحمن حدثنا شعبه عن عمرو بن مرة عن أبي بردة عن الأعرابي قال

صحت رسول الله ﷺ بقول :

«توبوا إلى الله طوبى لمن توب إليه في اليوم عافاً مرة»

اس حدیث میں شعبہ نے توبہ کا ذکر

۴۳۶- ہم سے عمر بن ابی بنی نے اساطیر میں بیان کیا کہ حضرت امیرؓ نے

کہا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا۔

”اشترقالی کے ساتھ آکر، اشترقالی کہ قسم میں ہیں میری صورت چنے پندہ دہ کے ساتھ توبہ کرتا ہوں۔“

447 - أخبرنا أحمد بن عبد الله بن عبد الحكم حدث محمد بن

جعفر حدثنا شعبه عن عمرو بن مرة عن أبي بردة قال سمعت لأعر

- وكان من أصحاب النبي ﷺ - عن ابن عمر قال : قال رسول الله

ﷺ :

«توبوا إلى ربكم طوبى لمن توب إليه في اليوم عافاً مرة»

۴۳۷- ہم سے عمر بن ابی بنی نے اساطیر میں بیان کیا کہ حضرت امیرؓ نے

حضرت امیرؓ سے سنا کہ نبی اکرم ﷺ کے صحابی ہیں کہ حضرت امیرؓ نے کہا، اصل تمہارے

”چنے پندہ دہ کے ساتھ آکر، اشترقالی کہ قسم میں ہیں میری صورت چنے پندہ دہ کے ساتھ توبہ کرتا ہوں۔“

ما بقول من كان ذوب اللسان

ودكر الاختلاف على أبي اسحق في خبر حديقة من الجبل فيه
448 - أخبرني ابراهيم بن يعقوب ، حدثنا سعيد بن عامر عن
شعبة عن أبي اسحق عن مسلم بن ميمون عن حديقة قال
« قلت : يا رسول الله إني رجل ذوب اللسان وإن عامة دلت على
نفي ، قال : فإن أنت من الاستغفار ؟ إني لأستغفر الله في اليوم ، أو
قال في اليوم والليلة مائة مرة » .

جس کی زبان تیز ہو وہ کیا دعا پڑھے

اس حدیث میں مذکور ہیں بیان کی روایت میں ابداً کسی پر اختلاف کا ذکر
۴۴۸ - ہم سے ابن ابی عمیر نے اس حدیث میں عامر ، شعبہ ، ابی اسحق ، مسلم بن ميمون اور ایک شخص نے
میں سے عامر بن ميمون سے اس حدیث کے پیغمبر (میں) ایک شخص نے ان کوئی میں سے عامر بن ميمون سے ایک شخص نے
پر ميمون سے آپ نے ارشاد فرمایا : تو تم استغفار کروں نہیں کہنے ، بلکہ میں تو ان میں سے ایک شخص نے ان
رات میں تو تیرے استغفار کرتا ہوں :

449 - أخبرنا محمد بن شار حدثنا محمد ، حدثنا شعبہ قال :
سمعت أبا إسحاق يقول : سمعت ابي الوليد أبا المعيرة ، أو المعيرة أبا الوليد
يجثث عن حديقة نحوه

۴۴۹ - ہم سے محمد بن شاذل نے اس حدیث میں ابی اسحق ، بیان کیا کہ میں نے دیکھا ابی المعیرہ یا اسیرہ ابی الولید کو
حضرت مذکور سے اس روایت میں کہا کرتے ہوئے تھا۔
خالفه عامة أصحاب أبي اسحق :

450 - أخبرنا قتيبة بن سعيد حدثنا أبو الأحوص عن أبي اسحق
عن أبي المعيرة قال : قال حديقة
« شكوتُ إلى رسول الله ﷺ ذوب لسان ، فقال : أين أنت من
الاستغفار ؟ إني لأستغفر الله كل يوم مائة مرة » . (343 آ)

ہر نئی کے اکثر بائیس نے اس کی دولت سے متغیر بیان کیا ہے۔

۲۵۰۔ ہم سے تنسیب بن سید نے اسطہ ابو اوس، ابو النخعی، ابو الغیرہ کا قول بیان کیا کہ حضرت عذیرؓ نے کہا: ”میں نے رسول اللہ ﷺ سے اپنی زبان کی تیزی کی شکایت کی، تو آپ نے ارشاد فرمایا: تم استغفار کریں نہیں کہتے؟“ چنگ میں تو ہر روز عشرتِ تعالیٰ سے موبد استغفار کرتے ہیں۔

451 - أخبرنا عمرو بن علي حدثنا عبد الرحمن بن سفيان عن أبي اسحق عن عبد أبي المعيرة، عن حذيفة قال: كنت رجلاً ذوق المال على أهلي، فكتب بأوصاف الله، في قد حطب أن يمدحني لساني البار، قال: فليس أنت من الاستعداد؟ أبي لأستعفر الله في اليوم (واثنون إليه) حارب مائة مرة.

۲۵۱۔ ہم سے عمرو بن علی نے اسطہ عبد الرحمن بن سفیان، ابو النخعی، ابو الغیرہ بیان کیا کہ حضرت عذیرؓ نے کہا: ”میں اپنے گھر کی چیزیں زبان آدمی خدا ترس نے عرض کی، اسے اللہ تعالیٰ کبیر میرے ڈر ہے کہ میں میری زبان مجھے جسم میں نہ پہنچا دے، آپ نے ارشاد فرمایا: تم استغفار کریں نہیں کہتے؟“ چنگ میں تو ہر روز عشرتِ تعالیٰ سے استغفار کرتے اور اس کی طرف رجوع کرتے ہیں۔

452 - أخبرنا عبد الحميد بن محمد، حدثنا محمد، حدثنا سفيان عن أبي اسحق عن أبي المعيرة عن حذيفة قال: أتت النبي ﷺ فقلت: «أحرمي لساني، (ودكر) آمين» ذكائه على أهله، قال: ليس أنت من الاستعداد؟ أبي لأستعفر الله في اليوم واثنون إليه مائة مرة.

۲۵۲۔ ہم سے عبد الحمید بن محمد نے اسطہ محمد بن سفیان، ابو النخعی، ابو الغیرہ بیان کیا کہ حضرت عذیرؓ نے کہا: ”میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، اور عرض کیا: حضرت! میری زبان سے بکے جواڑاں اور عذیرؓ نے اپنے گھر والوں پر زبان کی تیزی کا ذکر کیا، آپ نے فرمایا: تم استغفار کریں نہیں کہتے؟“ چنگ میں روز میں موبد عشرتِ تعالیٰ سے استغفار کر تو بہت کرتے ہیں۔

453 - أخبرنا إبراهيم بن عبد الله بن محمد عن إبراهيم، حدثنا عمر بن حفص، حدثنا أبي، حدثنا أبو خالد الدالاني (۳۱ ب)

حدث أبو سحر عن أبي المغيرة عبد الحل عن حذيفة قال أنت
رسول الله ﷺ صحت

و في ثوب النساء . قد أشرقت أهل بلادي . قال فأين أنت من
الاستعداد ؟

إني لأستعمر الله وأتوب إليه في اليوم مائة مرة .

۲۵۳- ہم سے محمد بن النعمان بن محمد بن ابی ہاشم نے واسطہ محمد بن جنس ، جنس ، النعمان بن النعمان ، ابی ہاشم
ابو اسیر و عبد الجبار بیان کیا کہ حضرت علیؑ نے کہا ۔

” میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا ، ایک مجلس میں تیر زبان آدمی نہیں جیسے
گھوڑے میری زبان کی طرح ہیں جسے میں کہتا ہوں آپ نے رات و فراہم استعداد کریں نہیں کرتے ، ایک مجلس میں
میں جی بوجہ اشرقتی سے استفادہ کرتا ہوں ؟“

الإكثار من الاستعداد

454 أخبرنا محمد بن المثنى حدثنا الوليد حدثنا محمد بن عبد
الغفر عن إسماعيل بن عبيد الله عن خالد بن عبد الله عن الحسن قال
سمعت أبا هريرة يقول ما رأيت أحداً أكثر أن يقول
أستعمر الله وأتوب إليه من رسول الله ﷺ .

استعداد کثرت سے کرنا

۲۵۴- ہم سے محمد بن النعمان بن محمد بن ابی ہاشم نے واسطہ ولید بن عبد اللہ ، اسمعیل بن عبد اللہ ، خالد بن عبد اللہ ، الحسن
بیان کیا کہ میں نے حضرت ابو ہریرہؓ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ۔

” میں نے رسول اللہ ﷺ سے زیادہ کسی کو کثرت سے یہ کلمات پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا
أَسْتَعْمُرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ“

ثواب ذلك

455 — أخبرني عمرو بن عثمان بن سعيد ، (حدثني) أبي حدثنا

محمد بن عبد الرحمن وهو ابن عرقی۔ قال سمعت عبد الله بن عمر
يقول: قال رسول الله ﷺ
"طوبى لمن وجد في كتابه استغاثا كثر"

کثرت استغاثہ کا ثواب

۴۵۵۔ ہم سے عمرو بن عثمان بن سید نے اسطیفہ والد محمد بن عبدالرحمن بن عرق بیان کیا کہ میں نے
حضرت جابر بن عبد الله بن سید سے سنا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔
"مید کہ اسے اس شخص کے لیے جسے اپنے ہر حال میں استغاثہ بہت زیادہ ہے؟"

456۔ أخبرني إسحق بن موسى ثنا الوليد بن مسلم حدثني الحكم
بن ميمون القزعي عن محمد بن علي بن عبد الله بن عباس عن أبيه عن
جله عن النبي ﷺ قال:
"من أكثر من الاستغاث، حصل الله له من كل هم فرجا، ومن كل
صيق هرجا، وورقه من حيث لا يحتسب"

۴۵۶۔ مجھے کسی بنی کوفی نے اسطیفہ بن حکم بن محمد بن عبد الله بن عباس سے سنا کہ
نہ کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

"مکثرت سے استغاثہ کرنے سے اگر اللہ تعالیٰ اس کو ہر غم سے نجات دے تو ہر غم سے کئی دلی گمان سے
گمان سے بھی بچ جائے گا، جہاں سے اس کا گمان بھی ہو گا۔"

الاستغاث علی ثلاث مرات

457۔ أخبرنا محمد بن عبد الله، حدثنا يحيى بن آدم، حدثنا
برنيل، عن أبي إسحق عن عمرو بن ميمون عن ابن مسعود قال
"كان رسول الله ﷺ يعجزه أن يدعو ثلاثا، ويستغاث ثلاثا"
تین بار استغاثہ پر اکتفا نہ کرنا

۴۵۷۔ ہم سے محمد بن عبداللہ سے اسطیفہ بن آدم، برنیل، ابو یحییٰ بن آدم، عمرو بن ميمون بیان کیا کہ حضرت

اسی صحابہ کی۔

”برل اللہ ﷺ تین بار دُعا کیے اور تین بار استغفار کرنے کو پڑھ کر گئے تھے۔“

کیف الاستغفار ؟

- 458۔ أخبرنا عمرو بن علي ، حدثنا أبو بكر — وهو الخليل —
حدثنا مالك بن معمر عن محمد بن سفيان ، عن بايع عن ابن عمر قال
: إن كنتَ لرسول الله ﷺ في المجلس الواحد مائة مرة يقول :
”رب اغفر لي وكن علي إيتك أنت التواب الغفور“

استغفار اکن الفاظ سے کیا گئے

۴۵۸۔ ہم سے عمرو بن علی نے اوسط اور کبیر النخعی، ایک بن عمر، تابعی، سید بن ابی کہ
حضرت ابن عمر سے کیا

وہم برل اللہ ﷺ کو ایسا مجلس میں سو مرتبہ گنت کہنے سے لگا گئے تھے۔

رَبِّ اغْفِرْ لِي وَتَبَّ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنتَ
الْغَفُورُ الْكَرِيمُ
(میں نے پسند کیا کہ تیرے لئے بخش دے اور میری توبہ قبول فرما)

459۔ أخبرنا هلال بن العلاء ، قال . حدثنا حماد بن عمار . حدثنا
عن أبي اسحق عن مجاهد عن عبد الله بن عمر قال .
”كنت عند رسول الله ﷺ جالسا سمعته استغفر مائة مرة . يقول .
”اللهم اغفر لي وارحمني . وكن علي إيتك أنت التواب الغفور“
حفظ زهير

۴۵۹۔ ہم سے ہلال بن العلاء نے مجاہد بن اسحاق، صحابہ، سید بن ابی کہ حضرت مجاہد بن اسحاق سے کیا
میں برل اللہ ﷺ کے پاس بیٹھا تھا کہ میں نے آپ کو سنا، تمہارا کہنے کے لئے تین بار آپ فرماتے
”اللهم اغفر لي وارحمني وتب علي انت التواب الغفور“
وہ اللہ سے بخش دے اور میری توبہ قبول فرما اور مجھے بخش دے اور میری توبہ قبول فرما
(میں نے پسند کیا کہ تیرے لئے بخش دے اور میری توبہ قبول فرما)

سائنس دانوں نے یہ ثابت کیا ہے۔

460 اخیراً محمود بن جلال حدثنا ابو داوود ، اخیراً شعبۂ
عن یونس بن حباب قال : سمعت ابا الفضل عن ابن عمر (قال) ب

«إيه كان فاعدا مع رسول الله ﷺ فقال اللهم احضرني أنت أنت
النور العجوة، حتى عذ العادة في هذه حالة مرة»

۳۶۔ ہم سے محرمین غیلان کے واسطے ابو داؤد، شعبہ، یونس بن حباب، ابوالفضل ہیں کیا کچھ حضرت ابی عمرؓ نے کہا۔

میں اس قدر کہ کے ساتھ ہوا تاکہ آپ سے فرما اَللّٰهُمَّ اَعِزَّنِيْ
اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ میں کہہ گئے تھے نے اپنے ہاتھ سے دعا کی۔

461 - أخبرنا محمد بن معاوية بن عبد الرحمن ، حدثنا إبراهيم بن عبد الرحمن بن مهدي حدثنا خالد بن محمد حدثني سعيد بن زياد المكتب ، سمعت سليمان بن يسار قال - أخبرني (ج 344) مسلم بن النائب عن غياث بن الأرب ، قال سألت النبي ﷺ قال قلت يا رسول الله كيف سمعتم ؟ قال - قال .

اللهم اعمر لنا وارحنا ، وتب وذكر كلمة معها عليا إيت أنت الثواب الرحمة .

۴۶۱۔ ہم سے گوہر معجزی عبدالرحمن نے واسطہ پر یکدم یہ خبر پہنچی کہ سیدی، خدادید منقہ معجزی نے وہ الکلب، سلطان بنی ہند مسلم بن صاحب بیان کیا کہ حضرت خبابؓ یہی الامت ہے کہ میں نے نبی ﷺ سے پوچھا، اے اللہ تعالیٰ کے رسول! ہم مستفاد کیسے کریں؟ آپ نے فرمایا: میں کو۔

[illegible]

مَنْ تَعَلَّمَ سَاعَةً مِّنَ الْقُرْآنِ لَمْ يَكُنْ يَتْلُهَا حَتَّى يَمُوتَ بِهِ .

462 — أخبرنا معاوية بن صالح ، حدثنا خالد ، حدثني سعيد بن رباد ، سمعت سليمان بن يسار يحدث عن مسلم بن النائف بن حباب ، قالوا يا رسول الله كيف يستعمر ؟ نحوه .

۴۶۲۔ ہم سے امام بن مسلم نے بواسطہ خالد اسیدی بن زیاد، سلیمان بن یسار بیان کیا کہ مسلم بن النائف بن حباب نے کہا

”صحابائے عرض کیا اے اللہ تعالیٰ کے رسول! ہم کیسے استعمر کریں، اگلے ذکر و روایت کی سند یہی کیا؟“

463 — أخبرنا أحمد بن عثمان بن حكيم حدثنا خالد بن مخلد ، حدثني سعيد بن رباد — وهو المكتب — مولى بني دهره ، سمعت سليمان بن يسار يحدث عن مسلم بن النائف بن حباب ، قالوا يا رسول الله ، كيف يستعمر ؟ قال : قولوا اللهم اعصر لنا وارحمنا وتب علينا إنك أنت التواب الرحيم .

۴۶۳۔ ہم سے امام بن عثمان بن حکیم نے بواسطہ خالد بن مخلد، سلیمان بن یسار بیان کیا کہ مسلم بن النائف بن حباب نے کہا

”صحابائے عرض کیا اے اللہ تعالیٰ کے رسول! ہم استعمر کیسے کریں آپ نے فرمایا کہ ”اللَّهُمَّ اعْصِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ“

ذَكَرَ سُبُّ الاستعمار ، ولواب من استعمله

464 — أخبرنا عمرو بن علي حدثنا يزيد بن ربيع ، وشريح بن الحنبل ، وعمر بن سعيد وابن أبي عدي ، قالوا . حدثنا حماد بن عمار عن عبد الله بن بريدة عن شهر بن كهف عن شداد بن أوس قال قال رسول الله ﷺ

”يَنْ سُبُّ الاستعمار . أن يقول العبد . لا إله إلا أنت (أنت) آخ

حلفی وأنا عبدك (أنت) یا ، أنا على عهدك ووعدك ما استطعت ،
أعوذ بك من شر ما صنعت ، أبوء بعهدك علي ، وأبوء لك بدیني نعم
فی ذنب لا یعمر المدحوب الا أنت ، فإن قالوا حتی یصبح موفیاً یا فانت ،
دخل الجنة ، وإن قالوا حتی یسمی موفیاً یا فانت دخل الجنة

یہ الاستغفار کا بیان اُسے محمول بنا کر کے کتاب

۴۶۴۔ مہر عمری کی سفارش سوریہ میں شریعہ بشری الفضل امری میں سیر اور امین علی مدنی جیسے علم
مہاشہ میں برہہ ، بشری کسب بیان کیا کہ حضرت تہذیب لکھنے کے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔
”یہ ایک سنیہ استغفار ہے کہ اہل ان میں کہے۔“

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا
عَبْدُكَ. أَنَا عَلَىٰ عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ
مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا
صَنَعْتُ. أُبِيتُ بَيْنَ يَدَيْكَ حَلَفَ
وَأُبِيتُ لَكَ يَدَيْتِي لَا مُمْسِكِي فَإِنَّهُ
لَا يَغُورُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ
اے اے تیرے ہی کے سوا کوئی نہیں ہے
مجھ پر ایک ہے۔ اے اے میری تیرے ہی کے سوا کوئی نہیں ہے
پر اے تیرے ہی کے سوا کوئی نہیں ہے۔ اے اے تیرے ہی کے
سے تیری پادشاہی میں تیری نعمت کو کہہ رہے ہیں
کہ اے تیرے ہی کے سوا کوئی نہیں ہے۔ اے تیرے ہی کے
اے اے تیرے ہی کے سوا کوئی نہیں ہے۔ اے اے تیرے ہی کے

اگر اس کو صبح کے وقت پڑھیں گے پچاس بار تو جنت میں داخل ہوگا۔ اور اگر اس کو شام کے وقت
پڑھیں گے پچاس بار تو جنت میں داخل ہوگا۔

حافظہ ثالث من اسلم

465۔ احمر بن سہیل بن عید اللہ۔ حدثنا ہر من انس۔ حدث
حداد بن سلمة حدثنا ثابت عن عبد الله بن ربيعة أن براءً صحبوا شداد
من أنس فقالوا حدثنا شيء سمعته من رسول الله ﷺ . فقال سمعت
رسول الله ﷺ يقول : من قال

إذا أصبح : اللهم أنت ربّي لا إله إلا أنت حلفي وأنا عبدك ، على
عهدك ووعدك ما استطعت ، أعوذ بك من شر ما صنعت أبوء لك

عبدك ، أنا على عهدك ووعدك ما استطعت ، أعوذ بك من شر ما
 صنعت أبوء بمعتك ، وأبوء بذنبي ، فأغفر لي إنه لا يغفر الذنوب إلا
 أنت .

۴۶۸۔ ہم سے جلال بن اسماعیل نے بواسطہ ابراہیم بن مسعود اللوزق، السری، ہشام، ابوالریث اشعرجی، بڑے جلال کیا کہ رسول اللہ ﷺ کے فرمایا۔

سید

أَشْهَرُ أُمَّةٍ رَبِّهِ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، حَقِّيقِينَ، وَأَنَا عَبْدُكَ عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ
مَا سَلَّمْتُ وَأَعْلَمُ بِكَ مِنْ شَيْءٍ مَا سَعَيْتَ، أَنْتَ بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَنَا بِيَدَيْهِ
مُعْتَرِفٌ بِكَ لَا يُعْزِلُكَ ثَوْبٌ إِلَّا أَنْتَ

ما يستحب من الاستغفار يوم الجمعة

469 أخبرنا محمد بن سلمة عن ابن القاسم عن مالك ، قال
حدثني أبو هريرة عن الأعرابي عن أنس بن مالك عن رسول الله ﷺ ذكر يوم
الجمعة فقال

إليه ساعة لا يرفضها عبد مسلم وهو قائم يصلي يسأل الله شيئا إلا أعطاه إياه. وأشار رسول الله ﷺ بيده بقلها.

جمہور کے ذہن استغفار کا انتخاب

۴۶۹۔ ہم سے گھر میں جلتے سے واسطہ میں اتنا سم، نمک، (الہ لڑا،) اخرج، بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے میرے دل کا تکرار کیا تو اس میں وہ۔

’ میں ایک ایسی گھڑی ہوتی ہے کہ جو سلطان ہند اس وقت لکھنؤ میں داخل ہوا ہو۔ اس کا اس گھڑی کی رونق و تازگی سے عاجز رہ جائے۔ اس گھڑی کی رونق و تازگی اس کو حلافت کا ہے اور مولانا نے اپنے ائمہ مدینہ کے اشارہ سے اس گھڑی کا مختصر بیان فرمایا۔

470 اُجڑا ہوا دل ، پکار ، حدیثا علی بن عباس حدیثا

شعب ، حدثني أبو هريرة لما حدثه الأعرح ، ثم ذكر أنه سمع أبا هريرة
حدثه عن رسول الله ﷺ .

« في الجمعة ساعة لا يوافقها عبد مسلم وهو قائم يصلي
يسأل الله فيه شيئا ، إلا أعطاه إياه » ، وأشار رسول الله ﷺ بيده بغير
أصابعه ، كأنه يقلبها .

۱۱۱۔ ہم سے عمر بن الخطاب نے واسطہ میں یہ شخص شعب ، ابو ہریرہ اور اس کی بی بی ام ایمنہ میں
سے بیان کیا کہ میں اس نے ذکر کیا کہ میں نے حضرت ابو ہریرہؓ کو رسول اللہ ﷺ کی حدیثیں
کہتے ہوئے سنا۔

» جس میں ایک ایسی گھڑی ہوتی ہے کہ جو مسلمان بندہ اس میں گھڑا ہوا نماز پڑھتا ہو اور نہ نماز
سے اس میں کوئی چیز لگے آتشِ حق تعالیٰ کے سرورِ عطا فرمائے گا۔ اور رسول اللہ ﷺ نے انھیں گھڑیوں
کو پھینک کر دیا کہ اسے اس گھڑی کا تصور نہ بیان فرمادے۔

471 أخرني عمرو بن عثمان حدث شريح بن برید حدث شعب
بن أبي حرة عن أبي هريرة عن سعيد بن المسيب عن أبي هريرة عن أبي
يوسف قال :

« في الجمعة ساعة لا يوافقها عبد يستعصر الله فيه ، إلا عمر الله به .
قال جعل الله ﷻ بقلها بيده »

۱۱۱۔ ہم سے عمرو بن عثمان نے واسطہ میں یہ شخص شعب بن ابی حمزہ ، ابو الزناد ، سید بن المسیب
حضرت ابو ہریرہؓ بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے فرمایا۔

» جس کے دن میں ایک ایسی گھڑی ہوتی ہے کہ جو مسلمان بندہ اس میں اللہ تعالیٰ سے استعصا کرے
آتشِ حق تعالیٰ کے سرورِ عطا فرمادے گا۔ نبی ﷺ نے پہلے ہاتھ سے اس گھڑی کا تصور بیان فرمایا۔

472 أخرني محمد بن يحيى عن عبد الله ، حدثنا أحمد بن حنبل
حدثنا إبراهيم بن خالد عن رباح عن معمر عن الزهري ، قال حدثني
سعيد بن المسيب عن أبي هريرة عن رسول الله ﷺ قال

وَأَنَّ فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ يَأْتِي اللَّهَ بِهَا شَيْئًا إِلَّا أُعْطِيَ إِياهُ ۝

۴۶۲۔ ہم سے گھر کی کنی بن عبداللہ نے واسطہ احمدی جیل، ابراہیم بن خالد، دہان محمد بن علی، مسجد بن السیب، حضرت ابو ہریرہؓ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”جو شخص دن میں ایک ایسی گھڑی پڑے، کہ سلطان بندہ بھی اس وقت اللہ تعالیٰ سے کوئی چیز مانگے اللہ تعالیٰ اسے ضرور عطا فرمائے گے۔“

473 أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ - حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدٍ ، حَدَّثَنَا سَعْدَانُ عَنْ مَسْرُورٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ قَالَ : أَوْ هَرِيرَةَ (إِنْ) أَحَدٌ فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةٌ لَا يَسْأَلُ اللَّهَ بِهَا شَيْئًا إِلَّا أُعْطِيَ إِياهُ

۴۶۳۔ ہم سے گھر کی بشار نے واسطہ احمدی مسجد، مسرور، ابی عاصم، ابی ہریرہؓ بیان کیا کہ حضرت محمد ﷺ نے فرمایا:

”جو شخص دن میں ایک گھڑی ایسی پڑے، جس میں کوئی رعایا بندہ اللہ تعالیٰ سے جو مانگے اللہ تعالیٰ اسے ضرور عطا فرمائے گے۔“

474 أَخْبَرَنَا الْعَصَلُ بْنُ سَهْلٍ - حَدَّثَنِي الْأَحْوَصُ بْنُ جُوَيْبٍ - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ (دُرَيْقٍ) عَنْ مَسْرُورٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ قَالَ : اجْتَمَعَ كَتَبٌ وَأَبُو هَرِيرَةَ - قَالَ أَبُو هَرِيرَةَ : قَالَ سَيِّدِي ﷺ : وَأَنَّ فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا مُسْلِمٌ فِي صَلَاةٍ يَسْأَلُ اللَّهَ بِهَا شَيْئًا إِلَّا أُعْطِيَ إِياهُ ۝

۴۶۴۔ ہم سے افضل بن سہل نے واسطہ احمدی میں ابی جویب، جعفر بن دُرَیق، ابی عاصم، ابی ہریرہؓ بیان کیا کہ حضرت ابی جاسم نے کہا کہ حضرت کوثر اور حضرت ابو ہریرہؓ ایک جگہ اکٹھے ہوئے، حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا کہ:

”اے اکرم ﷺ نے فرمایا:

”جو شخص ایک ایسی گھڑی پڑے، جس میں کسی بندہ صلات پڑھ رہا ہو اللہ تعالیٰ سے جو مانگے اللہ تعالیٰ اس کو ضرور عطا فرمائے گے۔“

حدثنا يحيى . حدثنا أبو سلمة عن أبي هريرة قال قال رسول الله ﷺ
 « إذا مضى شطر الليل أو ثلثه » يرسل الله تبارك وتعالى اسمه إلى السماء
 « يا رب عتق هؤلاء من سائل بطل » هل من داع يستجاب له ؟ هل من
 مستعير يعمر له ؟ حتى يصبح الصبح »

۴۷۸ - ہم سے انہی امور نے اسطرح اللہ عزوجل کی دیکھی، بیان کیا کہ حضرت ابراہیمؑ نے کہا
 رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

« جب صبح پورے آسمان کی رات گزر جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ کو رکعت دلائے، ہم ان کی یاد دہانی سے
 تسبیح دینا کی جاسے نازل فرماتے ہیں، اور اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: »
 « ہے کوئی اس کے دلاؤ؟ اسے دیا جائے، ہے کوئی دعا کرے؟ دعا کرے، دعا کرے کوئی دعا قبول کی جائے،
 ہے کوئی بخش دے؟ بخش دے، بخش دے کوئی بخش دے؟ بخش دے، بخش دے کوئی بخش دے؟ بخش دے۔ »

479 محمد بن سیدان قرۃ علیہ عن ابراہیم بن سعد عن
 زہری عن ابی سلمہ عن ابی ہریرۃ ان رسول اللہ ﷺ قال
 « یرسل ربنا تبارک وتعالیٰ . حتی یسئ ثلث اللیل الآخر فیعول من
 یدعوی فینجاب له ؟ من یستعیر فاعمر له حتی یطلع الفجر »
 ۴۷۹ - ہم سے محمد بن سیدان نے اسطرح ابراہیم بن سعد زہریؒ سے بیان کیا کہ
 رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

« جب رات کا آخری تہائی وقت آجی رہا جائے ہے تو اللہ تعالیٰ آسمان کی جانب نازل فرماتے
 ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

« کہیں ہے کوئی دعا کرے؟ دعا کرے، دعا کرے کوئی دعا کرے؟ دعا کرے، دعا کرے کوئی دعا قبول کی جائے؟
 کوئی بخش دے؟ بخش دے، بخش دے کوئی بخش دے؟ بخش دے، بخش دے کوئی بخش دے؟ بخش دے۔ »

480 - أخبرنا أبو داود حدثنا يعقوب حدثنا أبي عن ابن شهاب
 عن أبي سلمة وأبي عبد الله الآخر عن أبي هريرة أنه أخبرنا أن رسول الله
 ﷺ قال -

ابرل وما تبارك اسمه كل ليلة حين ينفى ثلث الليل الآخر . يقول
من بدعوني فاستجب له . من يستعمرني فأعمر له . من يسألني فأعطيه .

۴۸۰۔ ہم سے ابوالاسود نے واسطہ قرب اور مقربیت کے واسطہ اپنے والد ابی شہابؓ اور
ابوہریرہؓ الاغریبانؓ کی ایک حضرت ابوہریرہؓ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

”ہر رات کو جب کہ رات کا ایک تہائی وقت باقی رہا ہے۔ تو ہر مذہب پرکھ کر دیکھو کہ
خدا کی فرمائش میں اور ارشاد پر ہے۔

”کون ہے جو کج سے دُعا کرے؟ تو میں اس کی دعا قبول نہیں کرتا کہ جسے جو کج سے بخشش طلب
کرے؟ تو میں اسے بخش نہیں دوں، کون ہے جو کج سے مانگے؟ تو میں اسے عطا نہیں کرتا۔“

481 أخرجه ابراهيم بن يعقوب ، حدثنا الحسين بن علي بن
مصعب عن مصعب عن أبي اسحق عن الأعرابي مسلم عن أبي هريرة .
وأنني سعيد أنها شهدا به على رسول الله ﷺ وأنا أشهد عليها أنه قال
: إن الله تبارك وتعالى يعمل حتى تدفع ثلث الليل الأول ثم يبطئ
السماء الدنيا ، يقول هل من مستعمر ؟ هل من سائل هل من تائب
هل من داع حتى يطلع الفجر .

۴۸۱۔ ہم سے ابوالاسود نے واسطہ مقربیت میں ابی شہابؓ اور ابی ہریرہؓ نے
کہا کہ حضرت ابوہریرہؓ اور ابی ہریرہؓ نے اس حدیث کے بارے میں رسول اللہ ﷺ پر شہادت دی کہ میں
ان دونوں پر شہادت دیتا ہوں کہ آپ ﷺ نے فرمایا۔

”جس شخص نے اللہ کے رسول ﷺ کو اپنی شان کے مطابق اللہ کے کہتے ہیں، یہاں تک کہ رات کی پہلی تہائی
گزر جاتی ہے، پھر آسمان دنیا کی جانب نزول فرماتے ہیں اور ارشاد ہوا ہے۔“ ہے کئی حضرت ابی ہریرہؓ نے
دعا؟ ہے کئی اللہ کے دعا کرنے والے؟ ہے کئی اللہ کے دعا کرنے والے؟ یہاں تک کہ
صبح ہو جاتی ہے۔

482 أخرجه ابراهيم بن يعقوب ، حدثنا عمرو بن حفص بن
عياث . حدثنا أبي . حدثنا الأعمش حدثنا أبو اسحق حدثنا أبو مسلم

الأمر . سمعت أبا هريرة ، وأبا سعيد يقولان : قال رسول الله ﷺ
 : إن الله عز وجل يباهل حتى يصفي شطر الليل الأول ثم يأتي سدياً
 ينادي يقول : هل من واقع يسجد له ، هل (من) من مستعير بغير
 له ؟ هل من سائل يعطى ؟

۳۸۲۔ ہم سے جو یہیم یہ مقرب نے واسطہ عمری شخص ہی غیاث ، شخص ہی غیاث ، اللہ تعالیٰ
 اور کلمہ الاطریب کی کیا کہ حضرت ابوہریرہؓ اور حضرت ابوسیدہؓ نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

”وہ ایک اللہ تعالیٰ دینی تان کے حلقہ ان کے کہتے ہیں، جب دست کا پورا صبر گزارنا ہے
 تو نہ دے دے کو حکم فرماتے ہیں، جو نہ دے دے کہتے ہوئے کہتے ہیں
 ”سب کوئی دعا کہنے والا؟ اس کی دعا قبول کی جائے، سب کوئی حضرت علیؓ کو فرما دے
 بخش دیا جائے سب کوئی مانگے دعا؟ اسے دیا جائے۔“

ذكر الاحاديث عن سعيد المقبري في هذا الحديث

483 أخبرنا سويد بن نصر . أخبرنا عبد الله بن عبد الله عن
 سعيد المقبري عن أبي هريرة عن النبي ﷺ . أنه إذا مضى نصف الليل
 وثلاث أثلث من ذلك فقال : هل من يدعوني يستجب
 (بعد له) ؟ بـ هل من تائب يتوب عليه (347 آ) حتى يشق
 نفسه

اس حدیث میں اسید المقبری پر اقوال کا ذکر۔

۳۸۳۔ ہم سے سويد بن نصر نے واسطہ عبد اللہ بن عبد اللہ، سید المقبری، حضرت ابوہریرہؓ سے یہ کہ
 رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”جب رات کا نصف ایک تہائی حصہ گزار جائے ہے، رات کی کہتے ہیں آپ
 نے حضرت علیؓ کے نزل کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا

”کون ہے جو مجھ سے دعا کرے؟ میں اس کی دعا قبول کروں، اسے بخش دیا جائے، سب کوئی
 توبہ کرے والا؟ اس کی توبہ قبول کی جائے، میں اس کو معاف کر دوں گا۔“

484 - أخبرنا عمرو بن عثمان . حدثنا ياقعة عن عبد الله عن

سعد القنری عن اُمیہ عن اُبی ہریرہ عن قال رسول اللہ ﷺ :
 اللہ یزل فی اسماء اللہ بقول من من سائل سطلی ۲ حل من مسعر
 (بصر لہ) ۱ د حد حل من نائب نائب علیہ (347 ا) حتی بشی
 النجر ۱

۴۸۴۔ ہم سے عمرو بن عثمان نے واسطہ فقیر، عید الشہد سید القنری سید القنری کے واسطہ سے کہا کہ
 کہ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”ہر ایک اللہ تعالیٰ آسمان دنیا کی جانب نازل فرماتے ہیں اور اللہ فرماتے ہیں، سب کوئی کے دلا
 کے اے اٹھائی جاتے ہیں، تو انہیں اللہ تعالیٰ کر کے کہیں دیا جائے، سب کوئی کو آ کر کہنے دلا، کہ اس کی تو نازل
 کی جاتے، یہاں تک کہ صبح نہ دیا جاتی ہے۔“

485 احادیث عمرو بن هشام۔ حدث محمد وهو ابن
 سیدہ عن بن سحر عن سعد القنری۔ عن عطاء مولى أم حند عن
 أبي هريرة قال قال رسول الله ﷺ
 ”إذا ذهب ثلث الليل الأول هبط الله إلى اسماء اللد، فلا يزل
 حتى يطلع بصر بقول قائل إلا من داع فسحب به ۲ إلا من
 مريض يستثنى۔ عشق ۲ إلا من مدد يستعصر شعر له ۲۔“
 ۴۸۵۔ ہم سے عمرو بن ہشام نے واسطہ محمد بن ابی اسحق سید القنری، عید الشہد سید القنری کے واسطہ سے کہا کہ
 حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”جب رات کا پہلا تہائی وقت گزر جائے تو اللہ تعالیٰ آسمان دنیا کی جانب نازل فرماتے ہیں اور
 اللہ نازل ہو کر کسی کیفیت پہنچے کہ وہ نہاد کی کرنے والا کہتا، بہت ہے، کہن ہے دھما کہنے والا کہ
 کہ کہ انا تو کہن کی ماں ہے، کہن ہے یاد جو شامانے کے لئے شکاری ملے، کہن ہے گنہگار و گنہگار
 تو کہن نہ کہن دیا جائے۔“

ذکر اختلاف علی ماصح بن حنیہ بن مسلم بن
 486۔ أخبرنا وکریا بن عیسیٰ۔ حدثنا عبد الرحمن بن ابراهيم

حدث اس آبی حدیث ، حدیثی بر آبی ذلت عن القاسم بن عباس ، عن
 یامع بن حبر عن آبی هريرة أن النبی ﷺ قال
 "یرل الله شطر اللیل ، فیرول ؟ من بدعوی فاستجب له ؟" من
 یسألني فأعطيه ؟ من یستعصر فأعصر له ، فلا یرال کدالت حتی یرخل
 لنفسه "

اس حدیث میں انشی بن حبر پر عظیم برائتوں کا ذکر ۔

۴۸۶۔۔ ہم سے ابراہیم نے اسطہ بن ابی حمزہ رضی اللہ عنہما سے روایت کیا کہ ایک ابن ابی ذئب ، قاصم بن یحییٰ
 انشی بن حبر سے کہتا ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے فرمایا :-

"اگر میں رات کو اللہ تعالیٰ سے سوال فرماتا ہوں ، پھر اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے تجھ سے دعا کر لی ہے ؟
 کہ میں نے کئی دعا قبول کر دی ، کہ میں نے تجھ سے مانگے ، والا ؟ کہ میں نے تجھ سے مانگا کہ میں نے تجھ سے
 بخشش طلب کرنے والا ؟ کہ میں نے تجھ سے "

سوال کر کے بعد ہرے ایک سے یہ کیفیت رہتی ہے

487 — أخبرنا أبو عاصم ، حدثنا يحيى بن حسان ، حدثنا حماد بن
 سلمة عن عمرو بن دينار عن يامع بن حبر عن عاصم بن مظهر عن أبيه ، أن رسول
 الله ﷺ قال

"إن الله تبارك وتعالى یرول کثر لیلۃ إلى السماء ادب بقول هل من
 سائل فأعطيه ؟ هل من مستعصر فأعصر له "

۴۸۷۔۔ ہم سے ابراہیم نے اسطہ بن ابی حمزہ رضی اللہ عنہما سے روایت کیا کہ ایک ابن ابی ذئب ، قاصم بن یحییٰ
 انشی بن حبر سے کہتا ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے فرمایا :-

"جیک اللہ تبارک و تعالیٰ ہر رات آسمان دنیا پر سوال فرماتے ہیں اور اللہ فرماتے ہیں ، ہے
 کوئی مانگنے والا ؟ کہ میں نے تجھ سے مانگا کہ میں نے تجھ سے مانگا کہ میں نے تجھ سے مانگا کہ میں نے تجھ سے "

ما يستحب من الكلام عند الحاجة

وذكر الاختلاف على أبي اسحق في خبر عبد الله بن مسعود فيه

488 — أخبرنا قتيبة بن سعيد ، حدثنا حنبل ، عن الأعمش عن أبي إسحق عن أبي الأحوص عن (عبد الله) قال : علما رسول الله ﷺ انشهد في الحاجة :

وإن الحمد لله ستعبه واستغفروه ونعوذ (بالله) من شرور أنفسنا ، ومن يدهد الله فلا مضل له ، ومن يضل فلا هادي له ، وأنشهد من لا إله الا الله ، وأن محمداً عبده ورسوله ، وبقرأ ثلاث آيات .

دُعائے حاجت

ابو اسلمہ میں حضرت عبداللہ بن مسعود کی روایت میں آیا الخی پر اختلاف کا ذکر .
۲۸۸۔ ہم سے قتیبة بن سعید نے بواسطہ حنبل ، اعمش ، البراقی ، ابو الاحوص بیان کیا کہ حضرت عبد اللہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حاجت کے وقت تسبیح کی تعلیم دی۔

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ تَسْبِيحًا وَتَسْتَوْفَاً رَجُلٌ نَمَّ نَحْوَ عِشْرَةِ قُرْآنٍ كَيْ يَجِيءَ . ہم سے
وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا . مرد کہتے ہیں: اسی سے حضرت طلب کرتے ہیں .
مَنْ يَهْدِيْ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ . اللہ تعالیٰ کے ساتھ اپنے غرض کی برائیاں سے پہنچنے
وَمَنْ يُضِلِّ لَّهِ فَلَا هَادِيَ لَهُ . ہیں جسے اللہ تعالیٰ ہدایت سے شے کرے گا نہ کوئی گمراہ کرے گا
اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَآبُ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ . اور جسے اللہ تعالیٰ گمراہ کرے گا نہ کوئی ہدایت دے گا
یہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کا حق نہیں دے گا۔

ابو اسلمہ کہتے ہیں: اس کے بعد اس کے بعد کہی

ابو قتیبة آیات پڑھے

تابعہ السعدي :

489 أخبرنا عمرو بن علي ، حدثنا يزيد بن زريع ، حدثنا السعدي ، عن أبي إسحق عن أبي الأحوص عن عبد الله قال : علما رسول الله ﷺ انشهد في الحاجة ، أو حطبة

الحاجة ، الحمد لله سبحانه وتعالى ، ويعود نافق من شرور أعدائنا ، من
يهد (ي) آ الله فلا يصل له ، ومن يصل فلا يهدي له ، وأشهد أن لا
إله إلا الله ، وأن محمداً عبده ورسوله

مسعودی نے بھی اسی طرح روایت بیان کی ہے۔

۳۸۹۔ ہم سے عمرو بن علی نے بواسطہ زبیر بن نعیم مسعودی الراکنی، الزلاخوس بیان کیا کہ حضرت
عبد اللہؓ (اس مسعودی سے کہے۔

دوسرا سند مسعودی نے بھی دو نسخے لکھے ، ایک نادر کا خطبر اور ایک حاجت کا خطبر یہ حال

حاجت کا خطبر ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ تَسْبِيحُهُ وَتَسْمِيْعُهُ. وَتَعُوذُ بِالْقُرْآنِ شَرُّهُ أَنْفُسًا
مَنْ يَهْدِي اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ. وَمَنْ يَضِلَّ فَلَا هَادِيَ لَهُ. وَأَشْهَدُ أَنْ لَا
إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ. وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

وقفہ رہیں :

490 احمر بن عمرو بن علی ، حدثنا حلف من تعیم عن ربه .

حلف من تعیم عن (ابن) ب ا الأخصوس . عن عبد الله قال

، و أزد أحدكم أن حلف خطبه الحاجة . فليدع حلف . (ابن)

الحمد لله سبحانه وتعالى ، (أزد) آ قال وحده لا شريك له .

زبیر نے اس کو توقف بیان کیا ہے۔

۳۹۰۔ ہم سے عمرو بن علی نے بواسطہ زبیر بن نعیم مسعودی الراکنی، الزلاخوس بیان کیا کہ حضرت عبد اللہؓ

جس سے کہیں کہ ان کا خطبہ حاجت پڑھنا ہے اس طرح شروع کرتے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ تَسْبِيحُهُ وَتَسْمِيْعُهُ اسی طرح کہی روایت بیان کی ، لیکن اس میں وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ کے الفاظ نہ آئے ہیں۔

وہ نو عیدہ (و) آجیت ناما موسیٰ بقول کہ رسول اللہ ﷺ
 بقول ہاں شب ان نصل حطتک آبی من القرآن ، نفس ، انقوا لہ
 حر ندیہ ، ولا تفرس الا وامن مسلمون ، انقوا لہ اندی نساءہون ،
 ولأرحم ، بن اہل کان علیکم رقیاء ، انقوا لہ وغوروا ہولاً
 سیدھا بن ہولاً عطا ، اما بعد ثم تکلم لخاصک

۴۹۲۔ ہم سے دیکھا گیا کہ اسے لاسط و ہسبہ بن ہسبہ ، امایل بن ہادی بن ہادی ، امایل بن ہادی
 بنایا گیا کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما میں نظر حاجت کھاتے تھے ۔

لَا تَقْعُدُوا لِلَّهِ حَمْدَهُ وَتَسْتَوِيَهُ ، وَتَقْعُدُوا بِأَقْدَامِكُمْ خُدُودَ
 أَنْفُسِكُمْ مَرَّ يَهْدِي اللَّهُ قَلَمًا مَبِيعًا لَكُمْ ، وَمَنْ يُضِلُّ فَلَا هَادِيَ
 لَهُ ، وَأَنْتُمْ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ، وَأَنْ تَحْمَدَ عَمْدَهُ
 وَرَسُولَهُ ۔

ابو عیدہ نے کہا ، میں نے حضرت ابوہریرہؓ کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے
 تھے ، اگر تم اپنے خدو و ناموت کے ساتھ قرآن پاک کی آیت خواہ چاہتے ہو کروں کہو ۔

وَقُلُوا لِلَّهِ حَقَّ تَقْدِيرِهِمْ وَلَا تَقْوَمُوا إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْمِعُونَ ، وَقُلُوا لِلَّهِ
 حَمْدَهُ لَوْلَا يَمْ وَلَا يَرْحَمُ إِنْ اللَّهُ كَانَ يَحْكُمُ بِنُصَيْبٍ ، وَقُلُوا لِلَّهِ
 قَوْلًا سَدِيدًا سَعَى قَوْلًا عَظِيمًا تَكْب
 أَمَّا بَقِيَّةُ مَجْرُئِي حَاجَتِ اذْكُرْ كَو ۔

جمعہ اسرائیل

493 أخرجه محمد بن المنى عن حديث عبد الرحمن ، حدثنا
 إسرائيل عن أبي اسحق عن أبي عبيدة عن عبد الله قال عينا رسول
 ﷺ خطبه حاجة الحمد لله حمده ، وسبحه ، ثم ذكر الله
 سوء . وقال قال عبد الله ثم نصل حطتک ثلاث آيات وسال
 الحديث

۱۹۳۳ء۔ ہم سے محمد بن شعیب نے اسد عبد الرحمن، اسرائیل، ابو الخن، ابو عبیدہ بیان کیا کہ حضرت عیاضؓ نے کہا: میں نے اللہ ﷻ نے مجھ پر بھیجے تھے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَتَسْلِمًا۔ اے میرے خلیفہ کے ساتھ۔ اے میرے خلیفہ کے ساتھ۔ اے میرے خلیفہ کے ساتھ۔ اے میرے خلیفہ کے ساتھ۔

494 أخبرنا محمود بن خالد ، حدثنا الوليد قال قال أبو عمرو
(و) أخبرني قرءة عن أس شهاب عن أبي سلمة عن أبي هريرة عن النبي
ﷺ قال

کُلُّ شَيْءٍ دِي مَالٍ لَا يَدَا فِيهِ عَمَدٌ اَللهُ فَهَرِ اَقْطَعُ :

۴۹۲۔ ہم سے گزریں حد سے راستہ دلیہ، ابطلو، افرقو، این شباب، انظر بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا نبی کریم ﷺ نے فرمایا میری امت میں جس نے **أَلَا حُدُودَ** سے شروع کر کے جانے نہ لے کر گت ہو جائے۔

495 آخری محمود بن خالد حدث الوليد ، حدث سعید بن عبد العزیز عن الزہری رفعہ مثله

۲۹۵۔ ہم سے گوردی خانہ کے واسطہ دہرہ سیدی علی گڑھی، فہری مرقا بیانی کی
لکھنؤ کی خدمت۔

496 — أخبرني أخيه في مسجد جدنا الليث عن عنبيل عن أبي
شهاب يرسل

۴۹۱۔ ہم نے قسبہ ہی سید نے واسطیٹ، عقیق، این شلب مرغوبین کیا۔
(فکر و حدیث کی مانند)

497 - أخبرنا علي بن حجر حدثنا الحسن - يعني ابن حجر -
عن الزهري قال قال رسول الله ﷺ: «كل كلام لا يبدأ في أوله
بذكر الله فهو آتية»

۴۹۷۔ ہم سے ملی ہوئی عمر کے واسطے جس کی عمر ہم کی بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔
 ”ہر وہ کام جس کے شروع میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا جائے وہ سب برکت سے“

ما یقول إذا هم بالأمر

498۔ أحدنا خبیه من سجد ، قال حدثت اس أني الموالی ، عن
 محمد بن المنکدر ، عن جابر بن عبد الله قال کان رسول الله ﷺ
 یجلسنا الاستحارة فی الأمور کلها ، کما یجلسنا السورة من القرآن ، یقول
 (630 ح)

إذا هم أحدکم بالأمر فیرکع رکعتین من غیر تعریض ، ثم یقول
 اللهم إني استعینک بعملک واستقدرک بقدرتک ، وأسألتک من صفات
 العظیم ، فابک عذر ولا عذر ، ونعم ولا عذر ، وأب علام لعیوب ،
 اللهم إن کنت تعلم أن هذا الأمر خیر لی فی دینی ومعاشی وعافاة امری -
 أو دل فی عاجل امری وأجله - فقدره لی - ویره لی ثم یأمرک لی به
 وإن کنت تعلم أن هذا الأمر شر لی فی دینی ومعاشی وعافاة امری -
 فإن لی عاجل امری ، وأجله ، فاصرفه عني ، واصرفني عنه ، وقدر لی
 خیر حيث (کتب) آثم أرضی بصفاتک

جب کسی کام کا ارادہ کئے تو کیا دعا پڑھے (استحارہ)

۴۹۸۔ ہم سے قسیم بن سید نے واسطی بن ابی الموالیٰ محمد بن المنکدر بیان کیا کہ حضرت جابر بن عبد اللہ
 کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں تمام کاموں میں الاستحارہ کے ساتھ استحارہ لکھاتے ، ایسا کہ میں قرآن کی سورت
 لکھتے ، آپ ﷺ فرماتے۔

”جب تم میں سے کوئی کسی کام کا ارادہ کرے تو دو رکعت نفل ادا کرے پھر یہ دعا پڑھے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَعِينُكَ بِعَمَلِكَ وَبِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ صِفَاتِ الْعَظِيمِ
 أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّهُ هَذَا الْأَمْرُ خَيْرٌ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَافَاةِ أَمْرِي -
 أَوْ دَلَّ فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَأَجَلِهِ - فَاقْدِرْهُ لِي - وَارْهَ لِي ثُمَّ يَأْمُرُكَ لِي بِهِ
 وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَافَاةِ أَمْرِي -
 فَانْصُرْ لِي عَاجِلَ أَمْرِي ، وَأَجَلِهِ ، فَاصْرِفْهُ عَنِّي ، وَاصْرِفْني عَنْهُ ، وَقِدِّرْ لِي خَيْرَ حَيْثُ كُنْتُ

وَنِيْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ تَقْدُورُ وَلَا تُقْدَرُ
وَقَسَمٌ وَلَا أَسَمٌ وَأَنْتَ عَسَمُ
الْقِيُومِ أَلْهَمْنَا وَإِنْ كُنْتَ قَسَمٌ
أَنْ هَذَا لِأَمْرٍ . . .
تَحْيَا لِي دِيْنِي وَمَعَادِي وَوَقْفِي
أَمْرِي . فَاقْدُرْ لِي وَيَسِّرْ لِي قَسَمٌ
بَارِكْ لِي دِيْنِي وَإِنْ كُنْتَ قَسَمٌ أَنْ
عَدَّ الْأَمْرَ شَرًّا لِي دِيْنِي
وَمَعَادِي وَوَقْفِي أَمْرِي . فَامْنُونُ
عِيٍّ وَمَنْ يَفِي عِدَّةً . وَاقْدُرْ لِي الْخَيْرَ
حَبِثُ كُنْتُ قَسَمٌ أَرِيحُ
يَقْدِرُ عَلَى

آپ سے پہلے حاصل ہوئے ہیں، اس سے آپ ہی
کو قدرت ہے جسے قدرت نہیں، آپ ہستی پر
جسے علم نہیں اور آپ تمام پوشیدہ باتوں کو مانتے ہیں،
نے اس سے آپ کے علم کے مطابق اگر یہ کام
جہاں کام کا نام دیا جائے، میرے دے دیا اور ان کام
کے اعتبار سے ہرے اس کی جسے تو بنی معاد اور
میرے دے اس پر ہرے اس کی رکت معاد اور
جسے علم کی اس پر اگر کام دیا گیا، جسے ہرے
دیا اور کام کے اعتبار سے سز نہیں، اس کام کو
سے جسے اس سے بد رکھ اور میرے جہاں میں
جسے ہرے نصیب فرما، پھر جسے اپنی قدرت پر رضی
(فراموش)

یہ کہ شکتی کا آپ کے ہاں سے دونوں قدرت پر وعاقبہ اُمیری کے انصاف بیان کرنے
اس کے بہتے فی قرحی اُمیری وبعیہ کے انصاف فرماتے۔

ما يقول إذا أراد سفرًا

499 — أَعْدِدْنَا بَعِيٍّ مِنْ حَبِيبٍ مِنْ عَرَبِيٍّ، عَنِ حَبِيبٍ مِنْ رِبْدِ عَنِ
عَاصِمٍ، قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ مِنْ سِرْحَسٍ، كَانَ لِي بَكْلَةٌ إِذَا سَفَرْتُ
يَقُولُ اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّعْرِ وَالْخَلِيعَةِ فِي الْأَهْلِ، اللَّهُمَّ صَاحِبُ
فِي سَعْرِ، وَاحْتِصَا فِي أَعْدَا، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْدِهِ لِسَعْرِ،
لِكَلَابَةِ الْقَلْبِ، وَالْخَوَرِ بَعْدَ (الْكُوْر) ب ح، وَدَعْوَةِ الْمُظْلُومِ، وَبِ
النَّظَرِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ.

جب سفر کا ارادہ کئے تو کیا دعا پڑھئے

۴۹۹۔ ہم سے کہی جی سب بن ابراہیم کے واسطے کہی، عالم بنی کیا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا، **رحل الله** جب سفر فرماتے تو یہ دعا پڑھتے۔

أَنْتُمْ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّعْيِ وَنَشْرُ آبِ يَوْمٍ مِّنْ بَاقِي السَّعْيِ فِي الْيَوْمِ
وَالْوَيْفَةُ فِي الْأَهْلِ، اللَّهُمَّ أَصْحَابًا جَدِي يَوْمَ يَوْمِي، أَسْأَلُكَ بِكَ سَفَرِي
أَنْتُمْ وَأَنْتُمْ يَوْمَ يَوْمِي وَنَشْرُ آبِ يَوْمٍ مِّنْ بَاقِي السَّعْيِ فِي الْيَوْمِ
وَالْوَيْفَةُ فِي الْأَهْلِ، اللَّهُمَّ أَصْحَابًا جَدِي يَوْمَ يَوْمِي، أَسْأَلُكَ بِكَ سَفَرِي
أَنْتُمْ وَأَنْتُمْ يَوْمَ يَوْمِي وَنَشْرُ آبِ يَوْمٍ مِّنْ بَاقِي السَّعْيِ فِي الْيَوْمِ
وَالْوَيْفَةُ فِي الْأَهْلِ، اللَّهُمَّ أَصْحَابًا جَدِي يَوْمَ يَوْمِي، أَسْأَلُكَ بِكَ سَفَرِي

500. شعراء يقولون من ابراهيم ، حدثنا يحيى عن ابن عجلان
حدثني سعيد عن أبي هريرة عن النبي ﷺ أنه كان يقول إذا سافر
: اللهم اني أعوذ بك من وعاء السفر وكآفة العطب ، وسوء المنظر في
الأهل والمال ، اللهم أنت الصاحب في السفر والخليفة في الأهل وادن
(349 آ) اللهم أطولنا الأرض ، وهون عب السفر

۵۰۰۔ ہم سے یہ خوب ہی بزرگم کے واسطے کہی، ابی جہل بن سید، حضرت ابو ہریرہؓ سے کہی کہ کہ
بنی اکرم **رحل الله** جب سفر فرماتے تو یہ دعا پڑھتے۔

أَنْتُمْ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّعْيِ وَنَشْرُ آبِ يَوْمٍ مِّنْ بَاقِي السَّعْيِ فِي الْيَوْمِ
وَالْوَيْفَةُ فِي الْأَهْلِ، اللَّهُمَّ أَصْحَابًا جَدِي يَوْمَ يَوْمِي، أَسْأَلُكَ بِكَ سَفَرِي
أَنْتُمْ وَأَنْتُمْ يَوْمَ يَوْمِي وَنَشْرُ آبِ يَوْمٍ مِّنْ بَاقِي السَّعْيِ فِي الْيَوْمِ
وَالْوَيْفَةُ فِي الْأَهْلِ، اللَّهُمَّ أَصْحَابًا جَدِي يَوْمَ يَوْمِي، أَسْأَلُكَ بِكَ سَفَرِي
أَنْتُمْ وَأَنْتُمْ يَوْمَ يَوْمِي وَنَشْرُ آبِ يَوْمٍ مِّنْ بَاقِي السَّعْيِ فِي الْيَوْمِ
وَالْوَيْفَةُ فِي الْأَهْلِ، اللَّهُمَّ أَصْحَابًا جَدِي يَوْمَ يَوْمِي، أَسْأَلُكَ بِكَ سَفَرِي

501 — أخبرنا زكريا بن يحيى حدثنا عثمان حدث جرير عن مطرف عن أبي اسحق عن البراء قال كان رسول الله ﷺ إذا سرح إلى سحر قال :

اللهم بلاعاً بسمع حبرا . معفرة منك ورحونا ، بذلك اخبر . انك هل كل شيء قدير . اللهم أنت المصاحب في اسر وخيفة في الأمن . اللهم هوذا السحر ، وأطول الأرض . اللهم (إني) بحد أعودت من وعاء السفر ، وكآبة القلب .

۵۱۔ ہر سے ذکر میں کی گئی ہے برآمد عثمان ، جریر ، مطرف ، ابو اسحق بیان کیا کہ حضرت رسول ﷺ نے کہا :

رسول اللہ ﷺ جب سفر کے لیے تشریف لے جاتے تو یہ پڑھتے تھے ۔

اللَّهُمَّ بِلَاغٍ بِسَمْعٍ حَبْرًا . مَعْفِرَةٌ . اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَصَاحِبُ فِي الْأَمْنِ . اللَّهُمَّ هُوَذَا السَّحَرُ ، وَأَطُولُ الْأَرْضِ . اللَّهُمَّ (إِنِّي) بِحَدِّ أَعُوذُ مِنْ وَعَاءِ السَّفَرِ ، وَكَآبَةِ الْقُلُوبِ .
 آپ سے ایسا ویدہ جو فرمایا ہے اور
 آپ سے بخشش اور آپ کی رضا میں میرا ہوں
 آپ کے قبضے میں مجھ سے ہے ، چاہے آپ ہر جہ پر
 قسم لے لے سکیں ۔ اللہ اے آپ ہی سحر سے محفوظ رہو
 گھڑی میں ہی ، اے سحر ! جیسے پہلے سحر اس کے لئے
 نہیں کہ کفر فرمائے ، اے سحر ! میں سحر کی سختی اور
 (میں نے تم سے خبر لی ہے ، اے سحر !)

وَعَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْقُلُوبِ

ما بقول إذا وضع رجله في الركاب

502 ... أخبرني محمد بن قدامة ، حدثنا جرير عن منصور عن أبي سحر عن علي بن ربيعة الأمدني ، قال رأيت علياً رضي الله عنه إذا وضع رجله في الركاب فقال :

” بسم الله ، فلما استوى عليها قال : الحمد لله الذي سخر لنا هذا وما كنا له مقرنين . وما إني ربه لمفلون ، ثم كبر ثلاثاً ، وحمد ثلاثاً ثم قال :

لا اَبَہَ اِلَّا (اَنْتَ) بَ حَ سَعَاتِکَ اِنِّی طَلَعْتُ عَیْیَ ، فاعلم لی دُوبِ
 رَ لَا یَعْرِ اَیْضَوبَ اِلَّا اَنْتَ ، هَیْ اَلْ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ قُلْ یُوْنِ مَیْ
 مَا قُلْتُ نَحْمُ اَمْسَحْتُ عَقَلْتُ مِمَّ صَحَّکْتُ ؟ قُلْ یَعِیْبُ رَیْ اَلْ رَکَّ
 وَتَعَالٰی مِمَّ قَوْلِ عِبْدِهِ :

سَعَاتِکَ اِنِّی طَلَعْتُ عَیْیَ ، فاعلم دُوبِ اَبَہَ لَا یَعْرِ اَیْضَوبَ لَا
 بَ ، وَرَ عِلْمُ عِبْدِیْ اَبَہَ رَیْ یَعْرِ اَیْضَوبَ :

جب اپنا پاؤں رکاب میں رکھے تو کیا دعا پڑھے

۵۰۲۔ ہم سے محمد بن قاسم نے واسطہ جوڑا، حضور، ابراہیمؑ بیان کیا کہ علی بن ربیع الاسدی نے کہا میں
 نے حضرت علیؑ کو دیکھا کہ ان کے پاس ساری وحی آگئی، تو انہوں نے رکاب میں پاؤں رکھتے ہوئے دعا پڑھی
 بِسْمِ اللّٰہِ اَعُوْذُ

جب ساری پڑھ لیا، پھر کہہ بیٹھ گئے تو یہ دعا پڑھی۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا ، وَنَحْمُ تَقْرِیْبِیْ اِسْمَ اللّٰہِ تَعَالٰی کے پہلے میں جس نے اس
 وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقَرَّبِیْنَ ، وَلَا اِلَّا رَکَّ (ساری اگر جائے تو میں کہہ دیا، اے ہم دستے حاضرین
 رَکَّ لَعَلَّہُمْ یُجِیْبُوْنَ۔ دستے کہ ان کو یاد کر لیتے، بیشک ہیں پہنے رب

کی تمہارا ہے)

پھر میں یہ اللہ آکھیں میں بہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ پھر یہ دعا پڑھی۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سَخَّرَ لَہٗ وَتَقَرَّبَ اِلَیْکَ رَکَّ (تو آپ کے سوا کوئی معبود نہیں آپ پاک
 تَعَالٰی ، فَاَنْفُسِیْ لَیْ اَدْنٰی اِلَیْکَ لَا یَعُوْذُ (میں نے اپنے آپ پر عمل کیا ہے، آپ میرے گواہ
 لَدُنْکَ اِلَّا اَنْتَ۔ (کلک میں بیشک، کچھ مرا گواہوں کو لکھ نہیں پڑھتا)

حضرت علیؑ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک دن یہی دُعا پڑھی جو میں نے
 پڑھی ہے، پھر آپ ﷺ میں نے عرض کیا، آپ کیوں پہنے؟ آپ نے منہ دیا۔

اے حب محمدی، ہو کر جہان ساز، ہو کر مہلک یا مہربان ہو کر مرگے دعا پڑھے۔

اللہ تبارک و تعالیٰ اپنے بندہ کی اس دعا پر خوش ہوئے ہیں۔

سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ، فَاعْفُرْ ذُنُوبِي ، إِنَّكَ لَا تَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ ۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، میرے بندہ کو سزا دے کہ اس کا رب ہے جو انہیں کشتا ہے؛

عَا بِقَوْلِ إِذَا رَكِبَ

503 أخرنا محمد بن عمر بن علي بن مقدم ، قال : حدثنا ابن

أبي حنيفة ، عن شعبة عن عبد الله بن بشر الحنصلي عن أبي ربيعة عن
أبي هريرة (رضي الله عنه) قال قال

«كان رسول الله ﷺ إذا سافر مركب راحته ، قال بأصمعه ، ومز
شعبة بأصمعه فقال اللهم أنت الصاحب في السفر ، والخليفة في الأهل
اللهم زولنا الأرض وهون علينا السفر . اللهم إني أعوذ بك من وعاء
السفر ، وكآبة المنقلب .»

جب سوار ہو کر کیا دعا پڑھے

۵۰۳۔ ہم سے محمد بن عمر بن علی بن مقدم نے اسطرحی الی حدیث شریف، عبد اللہ بن بشر الحنصلی، ابو ریحہ
بیان کیا کہ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا۔

«رسول اللہ ﷺ جب اپنی سواری پر سوار ہوتے تو اپنی اٹلی اشکریہ دعا پڑھتے تھے، جسے ابھی
اٹلی اشکریہ دعا پڑھی۔

اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ، اللَّهُمَّ زَوِّلْنَا
الْأَرْضَ، وَهَوِّنْ عَلَيْنَا السَّفَرَ، اللَّهُمَّ
لَا أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ

اے اللہ! تو ہی سفر میں ساتھی اور گھر میں نائبی
تو ہی سفر میں خلیفہ زمین کی جگہ پر زمین کی جگہ پر
تو ہی سفر میں ساتھی اور گھر میں نائبی
تو ہی سفر میں خلیفہ زمین کی جگہ پر زمین کی جگہ پر
تو ہی سفر میں ساتھی اور گھر میں نائبی
تو ہی سفر میں خلیفہ زمین کی جگہ پر زمین کی جگہ پر

504 أخرنا العباس بن عبد العظيم عن عبيد الله بن موسى ،

قال: أخبرنا أسامة بن زيد عن محمد بن حمزة عن عمرو الأسلمي
قال: وقد صحب أنوه النبي ﷺ (34 ب) قال سمعت أبي يقول
قال رسول الله ﷺ
« من درود کلي عبر شیطان باد، رکعتوه، صفوا ولا تنصروا من
حاجکم »

ول أبو عبد الرحمن أسامة بن زيد ليس بالقوي في الحديث .
۵۰۴۔ ہم سے عباس بن عبد العظیم نے واسطہ میں شریعی، اسامہ بن زید، محمد بن حمزہ بن عمار، اسلمی
بیانی کیا کہ میرے والد محمد بن عمرو کا کئی روزی گریہ کی سبب مرگئے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :
ہر اونٹ کی گردن پر شیطان ہوتا ہے، اگر جب تم اس پر سوار ہو تو شیطان فوجوں پر سوار ہو، اپنی
ضرورت سے پیچھے نہ رہو۔

ابو عبد الرحمن نے کہا ہے کہ اس میں زیادہ حدیثیں مضبوط لائی نہیں ہے

ما يقول الشاخص

505 . أخبرنا محمد بن عبد الأحمى حدث أبو حاتم سمعت أسامة
بن زيد عن سعيد المقبري عن أبي هريرة . أن رجلا جاء إلى رسول الله
ﷺ يريد سقراً . فقال يا رسول الله أوصني . قال « أوصيت بكوي
الله وذكر الله على كل شرف . هذا ولي قال : « ولى الله لك الأرض »
وهو على السفر »

سفر پر جانے والے کیلئے کیا فرماتا ہے

۵۰۵۔ ہم سے محمد بن عبد الحماد نے واسطہ میں شریعی، اسامہ بن زید، محمد بن حمزہ بن عمار، اسلمی
کہا کہ ایک شخص آیا جو سفر پر جانا چاہتا تھا، میں نے عرض کی، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر
کی نصیحت فرمائیں، آپ نے فرمایا : میری نصیحت کیا ہے؟ سے اُن نے کہا نصیحت کرنا ہوں، اس پر اللہ
پر ہنسا کہ اگر کردہ یعنی اللہ تعالیٰ کی نصیحت نہ کرے گا، جب وہ شخص واپس جانے کے لیے ہوا تو آپ نے فرمایا :

أَزَوَى اللَّهُ لَكَ الْأَرْضَ وَهَوَّنَتْ
(اشر قلیل پر کچھ زمین کو کمتر فرماتے اور کچھ زمین
پاک آنکھوں سے)

506 - أخبرنا يحيى بن محمد حدثنا حنبل بن هلال . حدثنا أبو
عصم عن ابن أبي ليلى عن رافع عن ابن عمر قال
«كان رسول الله ﷺ يقول للشاحص أستودع الله دينك وأمانت
وحوائج عيالتك» .

506 - ہم سے یحییٰ بن محمد نے باسط حبان بن ہلال، ابو عصم، ابن ابی لیلیٰ، رافع بن اسیر اور ابن عمر سے روایت کیا کہ حضرت ابن عمر
نے کہا، رسول اللہ ﷺ سفر سے جانے کے لیے کہہ کر طبیعت رکھنے کی الفاظ سے الوداع کرتے
اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَاَمَانَتَكَ (میں تمہاری دین، امانت اور کاموں کا اہم اشر قلیل کے
وَحَوَائِجِ عِيَالِكَ کے لیے دعا کرتا ہوں)

507 - أخبرنا هلال بن العلاء . عن حنبل بن هلال . حدثنا عبد الله بن
محمد بن سلمة أن أبو جعفر الخطمي عن محمد بن كعب القرظي . عن
عبد الله بن يزيد (350 أ) الخطمي قال
«كان رسول الله ﷺ إذا شغ حشا طلع غنك لودع . قال
أستودع الله دينكم وأمانتكم وحوائج أعمالكم» .

507 - ہم سے ہلال بن العلاء، ابو جعفر الخطمی، محمد بن کعب القرظی، عبد اللہ بن یزید
بیانی، ابو جعفر محمد بن یزید انصاری نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی شخص کو رخصت منگاتے تو
غیر الوداع تک ہاتھ اندر دے دیتے تھے ۔

اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكُمْ وَاَمَانَتَكُمْ (میں تمہاری دین، امانت اور کاموں کا اہم اشر قلیل کے
وَحَوَائِجِ اَعْمَالِكُمْ کے لیے دعا کرتا ہوں)

ما يقول عند الوداع

508 - أخبرنا يونس بن عبد الأعلى . حدثنا ابن أبي عمير

(ب) آ حد رسول اللہ ﷺ حدثنا أن لقمان الحكيم قال : يا ابن الله
ابا استودع شيئا حفظه ، وياي استودع الله دينكم وأمانتكم وأحوالكم
أهلکم ۱

۵۱۹۔ ہم سے محمد بن یحییٰ بن محمد بن سلام نے بواسطہ ابی بن الاسود سفیان، شمس بن ابی کربہ غلاب
نے کہا، میں ابی قزعمہ حضرت ابی عمرؓ سے رخصت ہوئے تو انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
کہ حضرت لقمان علیہ السلام نے کہا۔

”جب اللہ تعالیٰ کے سپرد کوئی چیز کی جائے تو اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت فرماتا ہے۔“
و حضرت ابی عمرؓ نے کہا، اُولَئِیَّ اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِیْنَکُمْ وَاَمَانَتَکُمْ وَاَحْوَالَکُمْ
اَهْلَکُمْ ۲

520۔ أخبرنا محمد بن حاتم أخبرنا سويد ، أخبرنا عبد الله بن
سفيان عن أبي سنان عن فرجة وأبي غالب قالَا : شيعنا ابن عمر ، فلما
أردنا أن يهارقه قال :
”یہ بس عہدی ما أعطیکم ولكن استودع الله دینک ، (و امانتک)
۱۔ حد و حوائج اہلکما و احوال علیکما السلام ۲

۵۲۰۔ ہم سے محمد بن یحییٰ بن مسلم نے بواسطہ سوریہ، محمد بن سفیان، ابی اسحاق بن ابی کربہ غلاب
نے کہا، حضرت ابی عمرؓ نے میں رخصت کیا جب ہم ان سے علیحدہ ہونے کے تو انہوں نے کہا، میرے
پس گناہیں چیزیں ہیں جنہیں تمہیں دوں، اور لیکن (یہ دعا پڑھو)

اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِیْنَکُمْ وَاَمَانَتَکُمْ وَاَحْوَالَکُمْ اَعْطَاکُمْ
وَأَقْرَأَ عَلَیْکُمُ السَّلَامَ ۳

521۔ أخبرنا أحمد بن سفيان ، أخبرنا عبد الله بن إسرائيل
عن أبي سنان عن أبي غالب قال : كنت عند ابن عمر أبا وفرجة ، فلما
خرجنا من عندهم عني معاذ ثم قال :
”ما عہدی ہ أعطیکم ۔ ولكن استودع الله (و ساق) آ حد

أَسْتَوْعِدُ اللَّهَ دِينَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاقِعَ عَمَلِكَ

الدُّعَاءُ لِمَنْ لَا يَثْبُتُ عَلَى الْحَبْلِ

524 — أخبرنا محمد بن منصور حدثنا سيف بن اسماعيل (ع) :

نيس . سمعت حرباً يقول : قال رسول الله ﷺ
« أَلَا تَكْفِي ذِي الْحَصَةِ ؟ قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَجُلٌ لَا أَثْبُتُ عَلَى
الْحَبْلِ . فَصَرَبَ فِي صَدْرِي وَقَالَ : اللَّهُمَّ ثَبِّتْهُ . وَاجْعَلْهُ هَادِياً مَهْدِياً ،
مُحَرِّجاً فِي حَمِيرٍ مِنْ قَوْمِي وَأُتْبِئَهُمَا فَأُحَرِّفَهُمَا »

گھوٹے پر نہ ٹھہر کے والے کیلئے دعا

524۔ ہم سے محمد بن منصور نے (اسطیفیان، اسماعیل، قیس، یحییٰ) کی کہ میں نے حضرت حربہ کو
یہ کہتے ہوئے سنا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تو ذی الحَصَةِ (بکمرہ) سے میری کنایت نہیں کرتا۔
میں نے عرض کیا: اے اللہ تعالیٰ کہہ خیر! میں گھوٹے پر ٹھہر نہیں سکتا (گرگاہا ہوں) تو آپ نے میرے
سینے پر ہاتھ ڈالا اور فرمایا:-

أَلَا تُكْفِي ذِي الْحَصَةِ هَرَاباً وَلِلَّهِ اللَّهُ اَلَمْ يَجْعَلْهُ هَادِياً وَمَهْدِياً
(دہانا)

پھر میں اپنی قوم کے پاس کوڑیوں کے ساتھ نکلا ہوں پہنچ کر ہم نے اسے جودیا۔

الْعَدُوُّ فِي السَّحَرِ

525 — أخبرنا قتيبة بن سعيد ، حدثنا حماد عن ثوبان عن أبي

فلانة عن أنس بن مالك قال
« كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي سَبْرِ لَهُ ، وَعَلَامٌ لَهُ (35 ب) بِذَلِّ
« أُنْجِسُهُ بِجِدْوٍ ، يَقْرَأُ فَقَالَ لِي ﷺ : وَخَلَّكَ يَا أُنْعَسَةُ . رَوَاهُ سَوْدَةُ

سفر میں حدی پڑھنا

۵۲۵۔ ہم سے قتیبہ بن سبیب نے واسطہ علماء، الیہ، ابو نعیم بیان کیا کہ حضرت انسؓ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ ایک سفر میں تھے اور آپ کا ایک غلام جس کا نام ابجث تھا، لوگوں کے لیے حدی پڑھ رہا تھا، قرنیہ اکرم ﷺ نے فرمایا، اے ابجث! اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے، شیخے کی ساریں کو بہتر ٹانگوں

526 — أخبرنا اسحق بن ابراہیم . أخبرنا معاذ بن هشام ، حدثني أبي عن قتادة (ج 352 آ) عن أنس أن رسول الله ﷺ قال : وهو يسوق بماله فقال :

« رويدك سوفيت ولا يكسر القوارير »

۵۲۶۔ ہم سے انسؓ بن ابیہم نے واسطہ معاذ بن ہشام، قتادہ بیان کیا کہ حضرت انسؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ ابجثؓ کے پاس تشریف لے گئے جو آپ کی غلاموں کی ساریں کو دلچسپ اور اچھا اور حدی پڑھ رہا تھا، آپ نے فرمایا، ساریں کو بہتر چھڑا کہ شیخہ کنز تودو

527 — أخبرنا محمد بن الشی . حدثني عبد الصمد . حدثني حماد . حدثنا قتادة عن أنس . قال :

« كان رسول الله ﷺ حاد . حسن المصوب . فقال له رسول الله ﷺ رويدك يا أحمث . لا تكسر القوارير حتي تصعب لسانك »

۵۲۷۔ ہم سے محمد بن الشی نے واسطہ عبد الصمد، ہمام، قتادہ بیان کیا کہ حضرت انسؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ کا ایک بہت اچھی آواز دلا حدی خواں تھا، اس سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

« اے ابجث! خدا تم پر رحم کرے، ساریں کو بہتر چھڑا کہ شیخہ کنز تودو یعنی کنز غلاموں کو،

528 — أخبرنا عمرو بن علي حدثنا محمد بن جعفر حدثنا شعبة

قال سمعت ثابت بن سمعان أنما يقول

« يا رسول الله ﷺ سر . وحاد يخلو ساء رسول الله ﷺ »

ورسول الله ﷺ يهون يا أحمث . أرفق يا نعير »

۵۶۸۔ اہم عمر وی ٹلنے پر اسطرح کی جعفر شہید، مہجبت، بیانیہ کی حکومت کنٹرول کے کارروائی کے لئے سفر فرما رہے تھے، اور ایک صدی غول جہل حضرت علیہ السلام کی عورتوں کی کارروائیوں کے لئے صدی پورہ رہا۔ آپ نے فرمایا: اے انہیں! بیشک کے ساتھ نہی کر دو:

529 — أخبرنا قتيبة بن سعيد حدثنا سفيان . عن سفيان
وأخبرنا محمد بن منصور واللفظ له قال . حدث سفيان حدث سفيان
ثبتي سمعت أنس بن مالك يقول :
« كان نبي عليه السلام حادٍ يقال له . أئمة فقال رسول الله عليه السلام ، وهو
يسوق ناهات المؤمنين رويدك يا أئمة سوفك بالقوارير » (650 ح)

۵۱۹۔ ہم سے قسیر بن سعید نے بواسطہ سفیان بن عیینہ اور محمد بن عمرو سفیان بن عیینہ بیان کیا کہ حضرت عائشہؓ نے کہا، نبی اکرم ﷺ کا ایک موی خزانہ تھا، جسے انبشہ کہتے تھے، وہ اس وقت انیسویں دن کی مویوں کو ایک رات کو بول اٹھتے ﷺ نے اس سے فرمایا، اے انبشہ! بیشی کی مویوں کو کھڑچھو

530 — آخر ما محمد بن معدان، حدثنا زهير حدثنا سليمان التيمي عن نسر عن أمه انها كانت مع ساء الي عليه السلام وسواق يسوق من فحل الي عليه السلام.

ارويدها انيسة. سوقك بالقوارير.

۱۵۔ ہم سے گھر میں سولائی نے بواسطہ زہیرِ میدان اپنی حضرت انسؓ کی بیوی کا کرمی والدہ نے کہا: میں ایک سفوفیں اپنی اکرم ﷺ کی بیویوں کے ساتھ تھی، اور ایک اپنے بچے والا ہاں سے جانوروں کو لٹک رہا تھا، تو نبی اکرم نے فرمایا: اے بخشہ ہشتیہ کی سولائیوں کو آہستہ دلو؟

531 - أخبرنا (عدة) من عبد الله ، أخبرنا يحيى بن آدم ثنا
الحسن بن ثابت . عن عبد الله بن الوليد المزني عن أبي صخرة جاسع بن
شداد عن عبد الرحمن بن أبي علقمة التقي عن عبد الله بن مسعود قال
« كان معي ليلة قام رسول الله ﷺ عن صلاة الصبح حتى طلع

۵۳۱۔ ہم سے عربوں نے اپنے لئے بلا لکھی ہے کہ وہ تم میں سے ثابت و عبد اللہ بن الولید الخزاعی، ابو صفرة جاسم بن غنیمہ، عبد الرحمن بن ابی عوفہ، النعمان بن مقرن، عبد اللہ بن مسعود نے کہا: جس وقت رسول اللہ ﷺ صبح کی نماز سے سو گئے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا، ہمارے ساتھ دو عددی غلام تھے۔

عن أبيه . حدثني البراء بن عازب قال
 « رأيت رسول الله ﷺ ينقل تراب الحديق حتى وارى التراب شعر
 صدره . وهو يرنم كلمة عد الله بن رواحة

الهم نولا أنت ما اعتديا ولا تصدقنا ولا صليب
 فأسرلن مكعبة علينا وننت الأقدام ان لاقيا
 ان الأول بغوا علينا وإن أرادوا فتنة أبينا
 يد بها صوته

قال أبو عبد الرحمن وقد روى عن سلمة بن الأكوع أن هذا الرجز
 لأبيہ.

۵۳۳- ہم سے عبدالمجید بن محمد نے بواسطہ محمد بن یونس و انس سے پہنے والے سے بیان کیا کہ حضرت براء
 بن عازب نے کہا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ خندق کی ٹیٹھاٹھ سے تھے مٹی سے آپ
 کے پیشکے بالوں کو ڈھانپ لیا تھا۔

۱ اور آپ عبد اللہ بن رواحہ کے کلام کے ساتھ چند آواز سے رجز پڑھ رہے تھے ۔

أَلْهَمُوا لَوْ لَا أَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا
 وَلَا نَعَمَ قَمَّا وَلَا صَلَّيْنَا
 فَأَنْزِلْ لَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا
 وَبَكَيْتِ الْأَقْدَامَ إِنْ لَاقَيْنَا
 لَوْ لَا كُنَّا دُونَ فَتْنَةٍ أَبِينَا
 ۱ اگر خداوند! اگر تو نہ ہوتا تو ہم ہدایت نہ پاتے
 نہ ہم مدد کرتے اور نہ نماز پڑھتے
 ہم پر ایمان نازل مسر
 اگر جدا دھن سے مقابلہ کرتے ہیں ثابت قدم و کھ
 یکجہ انہوں نے ہم پر زیادتی کی
 اگر انہوں نے فتنہ ڈکھڑا کا اور وہ کیا تو ہم نے ٹھکر کیا
 ۱ اگر خداوند! اگر تھے تو ہم سے بے گناہی کا کلام ہے

534 أخبرنا عمرو بن سواد بن الأسود بن عمر قال أخبرنا

وعبد الله بن كعب من مالك (أن) أحسنه من الأكرع قال : كان يوم حير قتال أخي قتالاً شديداً مع رسول الله ﷺ ، فارتد عنه سيفه فلبسه . فقال أصحاب رسول الله ﷺ في ذلك ، وشكروا فيه . ورجل مات بسلاحه ، قال سلمة : ففعل رسول الله (- 353 آ) ﷺ من حير . فقلت : يا رسول الله ! أن أرحم (لك) ب ح . فوالله لـ رسول الله ﷺ ، فقال له عمر : اعلم يا تقول ففت

والله بولا الله ما اهدب ولا تصدفا ولا صلب
فقال رسول الله ﷺ صدقت

فأمرن سكيه عليا وثبت الأقدام ب لاقب
والشركون قد بقوا عليا

فلم قصص (رحري) قال رسول الله ﷺ من قال هذا ٢١ قلت
أخي . فقال رسول الله ﷺ يرحمه الله . ففت يا رسول الله . ب
بأباهون الصلاة عليه يقول رجل مات بسلاحه ، فقال رسول الله
ﷺ مات جاهداً مجاهداً

قال ابن شهاب : ثم سألت أبا سلمة عن الأكرع فحدثني عن أبيه
مثل ذلك غير أنه قال حين قلت إن بأباهون الصلاة عليه ، قال
رسول الله ﷺ كذبوا مات جاهداً مجاهداً ، صد أخوه مرتين . ثم
بأصبه

قال أبو عبد الرحمن : وهذا عدداً خطأ ، والصواب : عبد الرحمن
من عبد الله بن كعب عن سلمة عن الأكرع والله نعم

٥٢٢ هم عظماء بنو أمية بن عبد المطلب بن هاشم بن عبد مناف بن قصي بن كلاب بن مرة بن كعب بن لؤي بن غالب بن فهر بن مالك بن النضر بن كنانة بن خزيمة بن مدركة بن إلياس بن مضر بن نضير بن معد بن عدنان . ابن شهاب وغيره من آل أبي بكر .
بن كعب بن مالك بن أبي بكر بن كلاب بن مالك بن النضر بن كنانة بن خزيمة بن مدركة بن إلياس بن مضر بن نضير بن معد بن عدنان .

بن كعب بن مالك بن أبي بكر بن كلاب بن مالك بن النضر بن كنانة بن خزيمة بن مدركة بن إلياس بن مضر بن نضير بن معد بن عدنان .

ٹوٹی کی اس کی تولا نے ہی پٹ کر رکھی، اور اس نے اسے ہار ٹاوا رہی اپنی ہی غلطی سے وہ شیعہ ہو گئے۔
 رسول اللہ ﷺ کے صحابہ نے اس میں شک کیا کہ وہ اپنے ہی ہتھیار سے فوت ہوئے ہیں، حضرت عائشہ
 نے کہا کہ جب رسول اللہ ﷺ خیر سے واپس ہوئے تو میں نے عرض کی کہ اللہ تعالیٰ کے رسول کیا
 آپ کے رجز پڑھنے کی اجازت فرماتے ہیں، تو رسول اللہ ﷺ نے اجازت فرمادی حضرت عائشہ
 نے کہا، تو کھول کر دیکھو (یعنی رسول اللہ ﷺ کے سامنے سوچا کہ کون کون کیا میں نے کہا
 وَشَوْا لَوْلَا اللَّهُ مَا اهْتَدَيْنَا
 وَلَا نَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا
 رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے کون سے کون ہے۔
 وہم ہر طرف کے تولا مار پڑے تھے

فَأَنبَوُتُ سَيَكُونُ عَلَيْنَا
 وَتَلَيْتُ لَأَقْدَامُ إِنَّا لَوَقِينَا
 وَالْمَشِيرُ كَوْنٌ قَدْ فَتَوُ عَلَيْنَا
 اور شریکوں نے ہم پر نیا ہی کیا ہے
 جب میں نے اپنا رجز پڑھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ کہیں کا کام ہے! میں نے عرض
 کی میرے بھائی کا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس پر رحم فرمائے! میں نے کہا: اے
 اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! لوگ اس پر نماز جنازہ پڑھنے سے گھبرائے ہیں، وہ کہتے ہیں کہ وہ اپنے ہی ہتھیار
 سے فوت ہوا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے راست میں شہداء کی ہر داشت کو کھاتے
 اور اس کے دشمنوں سے لڑتے ہوئے فوت ہوا ہے۔

ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا، پھر میں نے حضرت علیؓ کے صاحبزادے سے پوچھا تو میں
 نے خلا سلطہ پٹا دالہ، بھوکے اسی کی مانند میرٹ، بیاض کی منگھڑ اس نے یہ الفاظ نقل کیے اور میں نے کہنے
 کہ! احباب میں نے عرض کی کچھ لوگ اس پر نماز جنازہ پڑھنے سے گھبراتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے
 فرمایا: انہوں نے گھبرایا، وہ تو اللہ تعالیٰ کے راست میں شہداء کی ہر داشت کرتے ہوئے اور اس کے
 دشمنوں سے لڑتے ہوئے فوت ہوا ہے اور اس کے لیے دو ہزار اجر ہے اور آپ نے اپنی دعا مانگیوں

الحب الرحمن نے کہا: یہ (اسم زمسری) کی امت کو میں نے حضرت ابراہیمؑ کے بیٹے کے
ہائے نزدیک خط ہے اور میں یہ ہے کہ عبد الرحمن بن عبد شمس کعب نے طبری انکوٹ سے روایت کی
ہے۔ (تراجم)

535 - أخبرنا أحمد بن يحيى بن الوليد بن سفيان، حدثنا
خضير عن الثبت عن ابن مسافر عن ابن شهاب عن عبد الرحمن بن كعب
بن مالك الأنصاري أن سلمة بن الأكوع قال لما كان يوم جبر، قاتل
أسي قتلاً شديداً مع رسول الله ﷺ فذكر نحوه. ورد به
(قالوا: اكفروا قتلنا: أينا).

۵۳۵ - ہم سے احمد بن یحییٰ بن الولید بن سفيان نے واسطہ میں حفصہ روایت، ابن مسافر، ابن شہاب، عبد الرحمن
بن کعب بن مالک الأنصاری، بیان کیا کہ حضرت سلمیٰ بن اکوعؓ نے کہا، جب (غزوہ خیبر کا دن تھا) تو میرے
بھائی نے رسول اللہ ﷺ کی سمیت میں زیروت لڑائی کی۔۔۔ اُس کے اسی طرح روایت بیان کی
لیکن اس میں یہ لفظ زائد ہیں۔

قَالُوا اكْفَرُوا قَتَلْنَا أَبِيْنَا (میں نے کہا کہ تم نے کہا کہ ہم تمہاری صف میں تھے)

ما يقول إذا كان في سفر فأسحر

536 - أخبرنا يونس بن عبد الأعلى عن ابن وهب، حدثني
أبنا - يحيى سليمان بن ملال - عن سهيل عن أبيه عن أبي هريرة، أن
السي ﷺ كان إذا كان في سفر فأسحر يقول
: سنع سامع محمد الله، وحس ثلاثه عينا، رب صاغت واصل
علينا عائداً بالله من النار

مسافر گھری کے وقت کیا دُعا پڑھے

۵۳۶ - ہم سے یونس بن عبد الأعلى نے واسطہ میں یونس بن ملال، سہیل بن عبد اللہ، روایت کی کہ حضرت ابو ہریرہؓ

پاک کر لی اگر کسی نے **سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ** جب غصوں پر سے آخری کے وقت پڑھ لیتے
سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ اللہ تعالیٰ کی تعریف پر ہم ہر روز کی نعمت کی نفی کرتے ہیں
تِلْكَ حَسْبُكَ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ سے نہیں لے سکتے ہر روز۔ چنانچہ ہر روز ہم یہ عرض
يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ فرما لیں جس سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے ہر روز یہ وہ
 کلمات ہیں

ما يقول إذا صعد نية

537 - أخبرنا حماد بن مسعدة ، حدثنا يزيد ، وهو من ورع
 حدثنا سليمان التيمي ، حدثنا أبو عثمان عن أبي موسى الأشعري أنهم كانوا
 مع سيّد الله ﷺ وهم يصلون في نية إحدى
 الأسماء إلا الله والله أكبر . فقال سيّد الله ﷺ : إني لا أدع
 أسمي ولا عني . ثم قال : ألا أدلت على كلمة من كبر حياء ؟ قال : ما
 هي ؟ قال : لا حول ولا قوة إلا بالله .

جب گھاٹی پر پڑے تو کیا مانگے

538 - ہم سے حماد بن مسعود نے بوسطریہ بن زید، سیمان التیمی، ابوالعثمان بیان کیا کہ حضرت سیدنا محمد ﷺ
 ملکہ، مسم بنی کریم ﷺ کے ساتھ تھے کہ ہنسی پر چڑھ گئے تھے کہ ایک شخص نے جھوٹا کلمہ
أَلَا لَهُ إِلَّا اللَّهُ وَآلَهُ أَكْبَرُ (اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی سزا نہیں دے گا) فرمایا کہ تم لوگ
 بنی کریم ﷺ نے فرمایا: تم کسی سے بے ایمان ہو کر نہیں چلے گئے، پھر فرمایا: کیا میں تمہیں جنت
 کے کھانے نہیں سے ایک گرنہ پائوں؟ ہم نے عرض کیا: وہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا:
أَحْمَلُ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ (میں سہارا دے دوں گا، نہ تو کوئی طاقت نہیں ہے اور نہ تو کوئی قوت ہے)

ما يقول إذا أشرف على وادي

538 - أخبرنا حماد بن مسعدة عن أبي عبد الله عن سويد عن زهير ، حدثنا

عاصم الأحول عن أبي عثمان ، حدثني أبو موسى . قال
 ، كنت مع رسول الله ﷺ في سفر فأشرف الناس على (وادي) فجهروا
 بالكبر وسهل . الله أكبر ، لا إله إلا الله . ورفع عاصم صوته فقال
 أي ﷺ زعموا عن أنفسكم . (إن الذي) ح تدعون ليس بأصم
 إنه جميع عرب انه محكم أعادها ثلاث مرات . قال أبو موسى .
 جميعي أئوت وأنا حقه لا حول ولا قوة إلا بالله . قال يا عبد الله
 بن عباس . ألا أدلت على كفة من كور ح ح قلت بلى . فذلك أي
 وأنى . قال لا حول ولا قوة إلا بالله .

جب کسی مادی میں اُترے ترکیب اُچھلے

۵۲۸ - ہم سے عہدہ بنی ہاشم نے واسطہ سیدہ زینبہ، مامیہ اہل بیت، ابی عثمان، بیان کیا کہ حضرت ابی ترابؑ نے کہا کہ ہم بدل شدہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے، لوگ ایک درخت پر پہنچے تو اُن سے آواز سے پکار کر تمہیل کی۔ اللہ اُحَدِّثْ۔ اَللّٰہُ اِنَّا اَشْكُکُمُ اَھْلَیْنَ لَیْ یُورِثُ بَیْہِیْنَ کُتَہِیْ بِہِیْ اَھْلَیْ اَکُوْنُ مِنْکُمْ اَوْ تَہْیِیْ اَکْرَمُ ﷺ نے فرمایا اپنی جانوں پر فخری کردار اُنہوں کو کہتے کہ وہ جس ذات کو تم پکار رہے ہو وہ میری نہیں، بلکہ وہ ہر امت کے لئے والدِ اقرب ہے، وہ تمہارے ساتھ ہے، یہ بات آپ نے تین بار ارشاد فرمائی، حضرت ابی ترابؑ نے کہا کہ، رسول اللہ ﷺ نے مجھے سنا کہ میں آپ کے پیچھے چلا رہا ہوں، اَلَا حَوْلًا وَلَا قُوَّةً اِنَّکُمْ اَھْلُ بَیْتِیْ۔ آپ نے فرمایا: اے مہربان اللہ بن قیس! میں تمہیں جنت کے فرائضوں میں سے ایک گمزدہ ہوں؟ میں نے عرض کیا، اہی ایں بتائیے آپ پر میرے ماں باپ خدا ہیں۔ آپ نے فرمایا اَلَا حَوْلًا وَلَا قُوَّةً اِنَّکُمْ اَھْلُ بَیْتِیْ

ما يقول إذا أوى على لية

539 أخبرنا محمد بن عبد الله بن عبد الحكيم عن شعب بن
 ليث بن كثير بن مرقد عن جامع أن عبد الله أخبره أن رسول الله ﷺ
 (ص 354) كان إذا حضر من الخمر أو اللحم أو المرأة - فأنزل من

اللَّهُمَّ حَرِّبِ السَّعُودِ السَّيِّئِ
 وَمَا أَظْلَمَ وَدَبَّ الْأَرْضِينَ السَّيِّئِ
 وَمَا أَظْلَمَ وَدَبَّ الشَّيْطَانِ وَمَا أَظْلَمَ
 وَدَبَّ الرِّيحِ وَمَا دَرَيْنَ هَذَا فَسَلِّطْ
 حَيْرَ هَذِهِ الْقُرُونِ وَحَيْرَ
 أَهْلِهَا وَكَفُودُ يَدٍ مِنْ شَرِّهَا
 وَشَيْءٌ أَفْسَحَهَا وَشَيْءٌ مَدُونَهَا

دیکھو! انسانی آسمانوں اور ان تمام چیزوں کے پروردگار
 ہیں پر آسمان مایہ کیے برستے ہیں، اسکی زمین پر ہی
 تمام چیزوں کے پروردگار ہیں زمینیں خشک ہو رہی ہیں،
 شیطانی اور ان لوگوں کے پروردگار ہیں کہ انہوں نے
 گمراہی کی ہے ان لوگوں پر ان چیزوں کے سب سے بڑا نشان
 ہے نیز اسے ہم آپ سے یہ بتی کہ اس کے اندر
 کی بھڑکیاں کب کب سے ہیں اور اس کی ٹہنی اس کے ہاتھ
 کی ٹہنی اور اس کے اندر کی ٹہنی سے آپ کی پناہ انگلی یہاں

اور حضرت کعبہؑ نے اس ذات کی جس نے حضرت برہنہ علیہ السلام کے لیے دیکر کھڑا کیا
 ہے قسم اٹھائی کہ یہ عاقلین حضرت داؤد علیہ السلام دشمن کو کھینچنے وقت پڑھا کرتے تھے۔

544 احادیث عمرو بن سواد بن الأسود . (ق) ب ح
 آخرہ من وہب . احادیث حفص بن مسروق عن موسیٰ بن عقیق عن
 عطاء بن ابی مروح عن ایہ . ان کما حدثہ ان صہبا صاحب لہی
 حدثہ ان لہی عنه لم یز عرۃ برک دحولہا الا فان حین براہا
 لہم ربہ لساوات امسع وما اظلم . وربہ الارضین وما اظلم . وربہ
 الشیاطین وما اظلم . وربہ الریاح وما درین . وما تساکت حیر ہدہ
 الغریۃ . وحیر اہلہا . وبعد ملک من شرہا وشر اہلہا وشر ما فیہ
 فان ابو عبد الرحمن حفص بن مسروق لا یأس بہ . وبعد الرحمن
 من ابی الزناد صعب حالہ عند الرحمن من ابی الزناد

۵۴۴۔ ہم سے عمرو بن سواد بن الاسود نے اسطریق وہب، حفص بن مسروق، ابی بن عقیق، عطاء
 بن ابی مروح، ابو عبد الرحمن کعب، ابی بن کعب بن اکرم رحمہم اللہ کے صحابی حضرت صعبؑ نے کہ۔
 عینی اکرم رحمہم اللہ جب بھی کسی سچ کو دیکھتے تھے اس میں داخل ہونا پہلے تو یہ دعا پڑھتے۔
 اللَّهُمَّ حَرِّبِ السَّعُودِ السَّيِّئِ وَمَا أَظْلَمَ وَدَبَّ الْأَرْضِينَ السَّيِّئِ وَمَا أَظْلَمَ

وَدَبَّ الشَّيْطَانُ وَمَا أَضْلَانُ وَرَبَّكَ الرَّكَّاجُ وَمَا ذَرَيْنُ، فَإِنَّا نَسْتَعِيذُكَ خَيْرَ
مِنَ الْغَرَبَةِ، وَخَيْرَ أَمْسِلَهَا، وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ
أَصْلِبَهَا وَشَرِّ مَا رَوَّهَا“

ابو محمد زکریاؒ نے کہا، جنس بن مسعودؓ کی روایت کے لیے میں کوئی حرج نہیں کہ جہاں میں
میں الزام ضعیف ہے، جہاں میں میں الزام ہے اس پر کثرت روایت یہاں کی ہے۔

545 - أخبرنا هرون بن عبد الله حدثنا سعد بن عبد حميد
حدثنا عن أبي هريرة عن موسى بن عفيف عن عطاء بن أبي مروان (355)
عن أبيه أن عبد الرحمن بن معبد حدثنا قال قال كعب بن
عبد الله بن عتبة بن ربيعة دخلوا إلى قال حين رآها فثبته سواه . في
شرهها قال قال كعب إن صهبا حدثنا هذا لدعاء عن رسول الله
ﷺ . قال وقال كعب إنها كانت دعوة داوود حين برى العدو

۵۴۵۔ ہم سے ہرون بن ابی اسحق نے واسطہ میں بن مسعودؓ سے روایت کی کہ جب عطاء بن ابی مروانؓ
جہاں میں میں غیثؓ یہاں کیا کہ حضرت کعبؓ نے کہا، حضرت کعبؓ جب یہاں کسی بہن کے پاس گئے
تھیں، داخل ہوا، پانچتے ہیں تو..... وَشَرِّ مَا رَوَّهَا“

حضرت کعبؓ نے کہا کہ حضرت مصعبؓ نے یہ دعا کہل اللہ ﷻ کے نقل فرمائی، حضرت
کعبؓ نے کہا، دشمن کے مقابلے کے وقت میں دعا حضرت داؤد علیہ السلام کی تھی۔

حافظ ابن اسحق :

546 - أخبرني إبراهيم بن يعقوب حدثنا العجلي . حدثنا محمد بن
سليمة عن ابن اسحق عن عطاء بن أبي مروان عن أبيه عن أبي معبد بن
عمرو أن رسول الله ﷺ لما أشرف على حبر قال لأصحابه وأتبعهم
فمروا . ثم قال اللهم رب السماوات وما أظلمن بحره

قال وكان يفرها لكل قرية دخلها

ابن اکتی نے اس سے قصے گفت و گو بیان کی ہے۔

۵۴۶۔ ہم سے ابانیم کہہ مقرب نے واسطہ التیق، کھری سلم، ابن اکتی وطارین الی مروان البهمرون حضرت ابونیسٹ بن عمروؓ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ جب قریش سے لڑنے آئے تھے صحابہ سے نہیں میں بھی تھا، فرمایا حضور پھر وہاں بھی۔

«لَا إِلَهَ إِلَّا رَبُّكَ الشَّقِيُّ وَمَا أَهْلَكَ اسْطَرَّ أَتَاكَ ابْنُ نِسْتِ تَعَدَّ كَدَّ أَبْ بَرْنِي»
 میں داخلہ کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے :

547. أخبرني زكريا بن يحيى حدثنا (عمر بن علي حدث) ع
 عبد الله بن هارون حدثني أبي حدثني محمد بن سفيان . حدثني من لا
 تُهم عن عطاء بن أبي مروان عن أبيه عن أبي معيث بن عمرو نحوه
 ۵۴۷۔ ہم سے زکریا بن یحییٰ نے واسطہ عمر بن علی، محمد بن یزید، ہارون، کھری سلم، ایک دینا کھر
 جے کھری سلم، ابانیم، عطارین الی مروان، البهمرون، حضرت ابونیسٹ بن عمروؓ سے ذکر فرمایا
 کی انہی بیان کیا :

ما يقول إذا أقبل من السفر

548. أخبرنا سفيان بن داود عن ابن وهب أخبرني من حريج
 أن ابن عمر أخبره أن عبداً الأنسي أخبره . أن عبد الله بن عمر سمعه .
 أن رسول الله ﷺ كان إذا استوى على بعيره خارجاً إلى السفر كبر ثلاثاً
 وقال

«سبحان الذي سخر لنا هذا . ما كنا له مقرنين . ويا أيها ربنا
 مغفولون . اللهم اني سألت في مسيرنا هذا الله والنبي . ومن فعل ما
 برعني . اللهم هون علينا مسيرنا هذا واطو ع بعدنا . اللهم اني الصاحب
 في السفر والخليفة في الأهل . اللهم اني اعوذ بك من وعاء السفر
 وكآفة اسير . وسوء المقلب في الأهل والمال والبن . رجع قدس ورجع

سفرے واپسی پر کیا دعا پڑھے

۵۸۸۔ ہم سے سیاحانِ ہندوستان نے واسطی میں وہب، ابن جریج، ابوالزیر و علی اسدی بیان کیا، کہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ فرماتے کہ:

”وصل اللہ ﷻ جب سفر پر تشریف لے رہے ہو کہ یہ لکھے تو پھر اسٹاپ ہو کر پڑھو۔
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اَحْبَبُكُمْ كَرَّمَ دُعَاؤُكُمْ“

”سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ سُبْحَانَكَ هَذَا مَا كُنَّا لَكَ
مُقَدِّمِينَ، وَإِنَّا بِكَ رَجِعًا لَّعَنُوتِلُونَ۔
اَللّٰهُمَّ رَنَا ضَلَلْتُ فِيْ مَسِيرِنَا هَذَا
اَلْبَدُوْةَ لَتَقُوْلُوْا، وَمِنْ اَلْعَلَى مَا تَرَضُوْا
اَللّٰهُمَّ هُوْنًا عَلَيْنَا سَفَرَنَا هَذَا
وَالْمَعِيَّةَ بِنَدْوٍ۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ
الْقَاضِي فِي السَّيْرِ وَالْوَلِيْفَةُ فِي
الْاَهْلِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
لَعْنَةِ السَّيْرِ، وَكَذَبِ الْمُنْظَرِ وَسُوْءِ
الْمُسْتَقْبَلِ فِي الْاَهْلِ وَالسَّعَالِ“

”وہ جب آپ واپس لوٹے تو یہ دعا پڑھتے، اور غریبہ الغلو پڑھتے۔
”اے اللہ! ہم (سفر سے) لوٹنے والے ہیں، اور کہنے والے اور پڑھنے والے
کی (جہاد سے) کہنے والے ہیں۔“

ذکر الاختلاف علی أبي اسحق فی حرم البراء من عذاب یہ

549۔ آخرتاً أحمد من سلمان۔ حدثنا يحيى بن آدم عن منصور

عن أبيه عن الحسن بن علي بن فضال عن أبيه عن الحسن بن علي بن فضال عن أبيه عن الحسن بن علي بن فضال

﴿اِذَا قَامَ مِنْ سَفَرٍ قَالَ :
 اَتَيْتُكَ يَا رَبِّ اَتَيْتُكَ يَا رَبِّ اَتَيْتُكَ يَا رَبِّ﴾

ہاں اُنہو عبد الرحمن اُنہو اسحق م سمعہ سے لبراء

حضرت ہادی عازب کی روایت میں ابراہیم پر انکشاف کا ذکر

۵۴۹۔ ہم سے احمد بن محمد بن ابراہیم نے ابراہیم بن ابراہیم سے روایت کیا کہ حضرت

ابراہیم عازب سے کہہ کر رسول اللہ ﷺ جب غزوة بدر میں تشریف لائے تو دعا پڑھتے۔

اَتَيْتُكَ يَا رَبِّ اَتَيْتُكَ يَا رَبِّ اَتَيْتُكَ يَا رَبِّ

ابو عبد الرحمن سے کہہ کر ابراہیم نے یہ روایت حضرت ابراہیم سے نہیں سنی۔

550 خبر بنو اسماعیل سے مسعود بن خالد بن ابراہیم بن ابراہیم سے روایت کیا کہ حضرت ابراہیم عازب

سمعہ سے اُنہو اسحق عازب سے لبراء سمعہ سے لبراء قال

اَتَيْتُكَ يَا رَبِّ اَتَيْتُكَ يَا رَبِّ اَتَيْتُكَ يَا رَبِّ

ابو عبد الرحمن سے کہہ کر ابراہیم نے یہ روایت حضرت ابراہیم سے نہیں سنی۔

۵۵۰۔ ہم سے احمد بن محمد بن ابراہیم نے ابراہیم بن ابراہیم سے روایت کیا کہ حضرت ابراہیم عازب

رسول اللہ ﷺ جب غزوة بدر میں تشریف لائے تو دعا پڑھتے

اَتَيْتُكَ يَا رَبِّ اَتَيْتُكَ يَا رَبِّ اَتَيْتُكَ يَا رَبِّ

ما يقول إذا أشرف على المدينة

551۔ أخبرنا عمران بن موسى حدثنا عبد الوارث . حدث يحيى

بن أبي سحر حدثنا أنس بن مالك قال قال مع رسول الله ﷺ

من أشرف على المدينة قال

اَتَيْتُكَ يَا رَبِّ اَتَيْتُكَ يَا رَبِّ اَتَيْتُكَ يَا رَبِّ

المدينة .

شہر میں داخلہ کے وقت کیا دیکھئے

۵۵۱۔ ہم سے طبرستان کی کوئی سنی باسند عبد اللہ بن ابی بنی اسحاق بیان کیا کہ حضرت انس بن مالکؓ نے حضرت انسؓ کے سفر سے واپسی پر ہم رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ تھے، جب آپ مدینہ منورہ کے قریب پہنچے قرآن دہا پڑھی۔

أَهْبُونَ قَاتِلَهُمْ، عَلَيْهِ دُونَ لِسَرِّهَا حَارِدٌ وَنَ
ہم اسے مدینہ منورہ میں داخلہ تک آپ مسلسل یہ دہا پڑھتے تھے۔

552۔ أحمد بن محمد بن بشر۔ حدثنا مرحوم بن عبد العزیز
هو لعطير حدثنا أبو نعام السعدي عن أبي عتيك الهندي عن أبي
موسى الأشعري قال .

دکھا مع رسول اللہ ﷺ فی عرابة فلما أُنشأ أشرفا علی المدينة . فکثر
الس بکثرة ورعوا بها أفواثم . فقال لهم رسول اللہ ﷺ ہن ربکم
بسر نامم (356 آ . 651 ح) ولا عائب هو بکم ہن ربکم
رجلکم . ثم قال یا عبد اللہ بن قیس . ألا أعلمت کثرا من کبر
لجنة . لا حول ولا قوة إلا باللہ .

۵۵۲۔ ہم سے محمد بن بشر نے باسند مرحوم بن عبد العزیز السعدي، ابو نعام السعدي، ابو عثمان السدي بیان
کیا کہ حضرت انسؓ کی مدینہ منورہ کے قریب پہنچے۔

ہم رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ ایک غزوہ پر تھے، واپسی میں جب مدینہ منورہ کے قریب پہنچے
لوگوں نے جنہ آواز سے اللہ تعالیٰ کو آواز دیا، تو رسول اللہ ﷺ نے دشمنوں پر دھمکیاں دیں، وگرنہ ہم
ہمہ فانی ہوتے، اور تمہارے روزیاں ہیں، تمہاری ہولناکیاں کے سروں کے درمیان ہے، اور تمہاری
سے خدا تعالیٰ تمہیں کیا ہیں تمہیں جنت کے خزانوں سے ایک غزوہ نہ بتاؤں؟
آتھولہ ولا قوة ولا یالھو
روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کو آواز دینا

553 — أخبرنا عبد الرحمن بن عبد الله حدثنا سعيد بن جابر.

حدثنا يحيى بن أيوب عن فوس بن سالم أنه سمع أن أبا حمزة عن سهل بن قيس
سمعت أن هريرة يقول قل يا رسول الله ما كان ينحرف القوم حيث
كانوا يقولون إذا أشرفوا على المدينة اجعل لنا فيها رزقاً وفراغاً؟ قال
كانوا ينحرفون جود الولاة وقسوط المطر

554 — ہم سے عبد الرحمن بن عبد اللہ نے واسطہ سید بن جابر کی بیوی ابی، قیس بن سالم، ابی ہریرہ

سہل بن قیس سے کہا کہ حضرت انور پرشاد نے کیا۔

ہم نے عرض کیا اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر لوگ کس چیز سے ڈرتے تھے، جب کہ وہ ہرگز کاغذ
پہنتے تو یہ کہتے۔

اجعل لنا رزقاً وفراغاً (ہم سے یہاں سے رزق اور فراغ کی بات ہے)

آپ نے فرمایا، لوگ حکمرانوں کے ظلم اور باشندوں کے قتل سے ڈرتے تھے۔

ما يقول إذا عثرت به فاجبه

554 — أخبرنا محمد بن حاتم أخبرنا سويد، أخبرنا عبد الله عن

حاتم الخداع عن أبي تيبة عن أبي المليح عن رواف رسول الله ﷺ
(عن) حذاف بن أبي العباس عن أبي المليح قال: «إذا عثرت بك الدابة فلا
تنس نعل الشيطان، فاجبه بتناطم حتى يصير مثل الميت، ويقول
بديني صغته ولكن قل: باسم الله فاجبه بتصاغر حتى يصير مثل الميت»

جب اپنی سواری پھلے تو کیا دُعا پڑھے

554 — ہم سے محمد بن حاتم نے واسطہ سید ابو اللیث، حاتم الخداع، ابو تیبہ، ابو المليح رسول اللہ ﷺ

کے روایت بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم اپنے ساتھ سواری پھلے تو فوراً شیطاں

و شیطان کو کہہ دو کہ صغرت کہو، اس کے کہ اس کے شیطاں خوشی سے بھول کر گھبراتا ہو جاتا ہے اور کہتا

ہے کہ میں نے اپنی قوت سے اس کو پسوایا ہے بلکہ اس کو پسوایا ہے۔
 ورنہ اس کو کبھی پسوا ہوتا ہے۔

555 - أخبرني عثمان بن عبد الله . حدثني أحمد بن عبد الله . حدثني
 محمد بن حماد بن عيسى حدثنا حماد بن أحمد . عن أبي حمزة الطوسي عن
 أبي بصير عن أبيه قال كنت ردف رسول الله ﷺ فحضر بعينه .
 طفت نفس الشيطان ، فقال النبي ﷺ
 لا تغفل نفس الشيطان ، فإنه يعصم حتى يصير مثل البصير ،
 ويقول يغوي ، ولكن قل باسم الله ، فإنه يصير حتى يصير مثل
 الذباب
 قال أبو عبد الرحمن الصواب عدا حدثني عبد الله بن المبارك
 وعدا عندي خطأ .

555 - ہم سے عثمان بن عبد اللہ نے بواسطہ احمد بن محمد ، محمد بن کنان بن عیسیٰ ، حماد بن احمد ، ابو حمزہ اجمعی
 ابو بصیر بیان کیا کہ میرے والد نے کہا میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ماری ، پہلے بیٹھتا کہ ہدف
 پسوایا کہ نفس الشیطان توڑی گئی ، فرمایا نفس الشیطان کہ اس سے
 کہ اس سے شیطان بھول کر گھر آتا ہوتا ہے اور کہ ہے کہ میری قوت کی وجہ سے یہاں رہا لیکن تم
 پسوایا کہ اس سے شیطان اپنی ذلت کو اس کے کھلی جتا ہوتا ہے ۔
 ابو عبد الرحمن نے کہا ہم نے نزدیک عبد اللہ بن مبارک کی روایت ٹھیک ہے اور روایت کے
 نزدیک غلط ہے ۔

556 - أخبرنا محمد بن بشار حدثنا عبد الوهاب ، حدثنا حماد
 عن أبي (37 ب) نجدة عن أبي المصباح قال . كان رجل رديف النبي
 ﷺ على دابة . فعثر به دابة . فقال الرجل نفس الشيطان .. محو
 / مرس

556 - ہم سے محمد بن بشار نے بواسطہ عبد الوہاب ، حماد بن محمد ، ابو حمزہ اجمعی بیان کیا کہ ابو المصباح نے کہا ایک شخص

نبی کریم ﷺ کی مرضی پر آپ کے پیچھے بیٹھا بڑا شاگرد آپ کی مرضی پھیلے تو اس شخص نے کہا قَسْرَ
لَشَيْءٍ غَرُّ۔ یہ کردہ حدیث کی مندرجہ ذیل بیان کیا۔

الطریق

557 - أخبرني محمد بن عبد الله بن عبد الرحمن ، حدثنا أحمد بن
موسى ، حدثنا عاصم بن يزيد عن سليمان الهاشمي عن أبي ردة عن أبيه .
قال : سبى رسول الله ﷺ عشي و امرأة من بدبه ، فقلت : الطريق نسبي
ﷺ . فقلت : الطريق معرص . ان شاء يبي . و ان شاء أحد شيلا .
فقال لي ﷺ : دعوها . فبها جثارة قلت : بيا (بها) آ حد قال
بن ذلك في القلب
قال أبو عبد الرحمن : عاصم بن يزيد ثقة . وسليمان الهاشمي . لا
أعرفه

راستہ چھوڑنا

۵۵۰۔ ہم سے گھر ہی رسول اللہ ﷺ ہی کے راستہ میں رسول اللہ ﷺ کی عافیت بنی زید و سلیمان الہاشمی۔ ابوریہ
بیان کیا کہ ابوریہ کے واسطے کہ۔

و رسول اللہ ﷺ پیدل ہی شہر کے اور ایک حالت آچکے آگے رہیں رہی تھی میں نے کہا
نبی کریم ﷺ کے پیچھے راستہ چھوڑ دیا اس نے کہا: درست کار ہے، اگر چاہیں وہ نہیں بائیں گاہیں
بائیں بائیں سے گئے، ہائیں، تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اے پھر نہ دیکھو، یہ غزوہ ہے، میں نے اس کی
یہ آپ نے فرمایا یہ غزوہ اس کے دل میں ہے۔
ابو عبد الرحمن نے کہا عافیت بنی زید تھے یہ ابوسلیمان الہاشمی کہیں نہیں جاتا۔

ما يقول لمن قلل من غزواته

عبد من بعد اني الحجاب عن ربه من حاله عن أبي طهفة قال ، سمعت رسول الله ﷺ يقول إن الملائكة لا تدخل بيتاً فيه كتب أو (ثأليل) ، قلت انطلق إلى عائشة سألتها عن ذلك فأنشأها ، فقالت بأنه إن هذا أحبري أن النبي ﷺ قال لا تدخل الملائكة بيت فيه كتب ولا مثال مهمل سمعت رسول الله ﷺ ذكر ذلك قالت لا ولكن ساعدتكم عما رأيته فعل ، حرج لي معص عرواته ، وكنت أتعين لغيره ، فأحدثت خطأ فسترته عليا جاء استغفرك على الباب ، فقالت (357) سلام عليك يا رسول الله ورحمة الله ، الحمد لله الذي أعزك وعصرنا وأكرمك .. وساق الحديث

غزوہ سے واپس آنے والے کیلئے کیا دعا ہے

۵۵۸- ہم سے سختی میں ابراہیم نے بولنا شروع کر دی ، سید بن یسار ، ابوالمہاب ، زید بن خالد ، بیان کیا کہ حضرت ابو طلحہؓ نے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ، فرشتے اس گھر میں نہیں داخل ہوتے جس میں گنا یا تصویر ہے ہوں ، (زید بن خالد کہتے ہیں) میں نے (ابو طلحہؓ) سے کہ ام المومنین عائشہؓ نے کہا میں چلا ہوں ان سے اس بارہ پر نہیں گئے ، تو ہم ان کے پاس آ گئے ، میں نے کہا ، اے اہل جان ! اس نے مجھے بتایا ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ، فرشتے اس گھر میں نہیں داخل ہوتے ، جس میں گنا یا تصویر ہو ، کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ سے اس کا ذکر سنا ہے ، ام المومنینؓ نے کہا ، میں ، اور لیکن میں آپ سے یہاں مشاہدہ بیان کرتی ہوں ، شاید آپ کسی غزوہ پر تشریف لے گئے ، میں آپ کی راہی کا منتظر تھی ، میں نے ایک بار دہلی اور اس کا پتہ نہ پایا ، جب آپ تشریف لائے تو میں نے آپ کی دعا پڑھ لی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ يَاسِرٍ وَرَحِمَةً
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ اَبْنِي اَمْعَدٍ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ اَبْنِي اَمْعَدٍ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ اَبْنِي اَمْعَدٍ

ما یقول إذا أصابه حجر فعثر فدمیت أصبعه

559 حدیثاً عمرو بن مسمود حدیث ابو نعیم حدیث سفیان بن
الأسود بن قیس قال سمعت حدیثاً یقول بیہما اسبی عند عثی ۵
أصابه حجر فعثر فدمیت أصبعه فقال
هل أب إلا أصع فدمیت . ولی سبیل لله ما لقبت .

جب پتھر لگنے سے پھسل کر انگلی زخمی ہو جائے تو کیا دعا مانگے

۵۵۹۔ ہم سے عمرو بن مسمود نے واسطہ اور سفیان بن اسود بن قیس بیان کیا کہ حضرت بن عباسؓ کہہ
"یہی اگر تم ﷺ پیدل چل رہے تھے کہ آپ کو پتھر لگ کر گری ، آپ پھسلے تو آپ کی انگلی
مہلک زخم ہو گئی ، آپ نے فرمایا۔

"فَدَأَيْتُ إِذَا أَصَابَ دَمِيتُ وَهَيْتُ" (تو ایک انگلی سے جوشی ہو گئی اور مجھے تکلیف
سیکھائی ، پھر مالتھیت

یہی ہے اللہ تعالیٰ کے نام سے یہی ہے۔

ما یقول إذا نزل منزلاً

560 — آخرنا قنہ بن سعید ، حدث ابن ابیث عن برید بن ابی
حبیب عن الحارث بن یعقوب عن یعقوب بن عبد اللہ عن بسر بن سعید
عن سعد بن ابی وقاص عن حوالة بن حکیم السلمیة ، أن رسول اللہ
ﷺ قال :
"من نزل منزلاً ثم قال : أعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق لم
ضره شیء حتی یرحل من مرله ذلک ،

جب کسی منزل پر ٹھہرے تو کیا دعا مانگے

۵۶۰۔ ہم سے قنہ بن سعید نے واسطہ اور ابن ابیث عن برید بن ابی حبیب کا پیش رو یعقوب بن عبد اللہ بن

سعد بن سعید بن عبد اللہ بن وقاص بن حوالة بن حکیم السلمیہ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

”جو کسی منزل پر ٹھہرے قرآن دکھائے۔“

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ دس اللہ تعالیٰ کے کلماتِ تامہ کے ساتھ اس کی تفسیر
مِنْ شَيْءٍ مَا خَلَقَ کے ٹھہرے پہانگہوں

اس مجلس سے پٹے جانے تک اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچے گی۔

خلاصہ ابن عجلان :

561 أخبرنا محمد بن معمر حدثنا حبان حدثنا وهيب حدثنا ابن
عجلان عن يعقوب بن عبد الله بن الأشج عن معبد بن السب عن سعد
بن مالك عن حنيفة أمة حكيم قالت : قال رسول الله ﷺ : « مَنْ
أحسبكم إذا رُل منزلًا قال : أعوذ بكلمات الله من شر ما خلق لم يضره في
ذلك المنزل شيء حتى يرثيها »

ابن عجلان نے اس سے کہہ مختلف روایت کی ہے۔

561 - بہت گہری گھرنے کے واسطے جان، ”سبیب“ ابن عجلان نے معبد بن السبیب سے روایت کی ہے۔
سبیب، حضرت معبد بن سبیب سے روایت کیا کہ غور و خیر سے فرمایا کہ:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم میں سے کوئی جب کسی منزل پر ٹھہرے قرآن دکھائے۔“

”أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَيْءٍ مَا خَلَقَ“

مجلس سے پٹے جانے تک اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچے گی۔“

561 مکرر أخبرنا عبد الحميد بن محمد ، حدثنا محمد ، حدث
سحاب عن ابن عجلان عن يعقوب بن عبد الله عن معبد بن السبیب ،
قال قال رسول الله ﷺ : « مَنْ

561 - (ابن عجلان سے) ہم سے روایت کیا کہ غور و خیر سے فرمایا کہ: ”سبیب“ ابن عجلان نے معبد بن السبیب سے روایت کی ہے۔
سبیب، حضرت معبد بن سبیب سے روایت کیا کہ غور و خیر سے فرمایا کہ:

562 - أخبرنا عيسى بن حماد ، أخبرنا الوليد ، حدثني بكير عن

عقال

لَدَعْنِي عَقْرَب فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَمَا بَوْنُ قُلْتِ حِينَ
أَمْسَيْتِ . أَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ مِنْ شَرِّ مَا حَقَّقَ مِنْ بَصْرِكَ .

۵۶۲۔ ہم سے بیسی بی جملہ کے واسطے بیٹ ، بچیریان کیا کہ عیسیٰ بن مریم اور ہیری عید کے کہ ،
ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ کے پاس آکر کہا ، مجھے گھبرنے کا شہ ہے آپ نے اشد فرما
اگر تم شام کے وقت یہ دعا پڑھ لیتے۔

أَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ مَا خَلَقَ اللَّهُ الْكَافِرُونَ مِنْ شَيْءٍ مَا خَلَقَ
تجھے وہ نقصان نہ پہنچائے۔

مَا يَقُولُ إِذَا كَانَ فِي سَفَرٍ فَأَقْبَلَ اللَّيْلَ

563 أخبرنا اسحق بن ابراهيم . أخبرنا نفيق . حدثنا صفوان بن
عمر (قال) ب حدیثی شرح من عید . عن الزبیر بن ابی ولید
عن عبد الله بن عمر قال . كان رسول الله ﷺ إذا سافر فأقبل الليل .
قال يا أوصى . ربى وربك الله . أعوذ بالله من شر ما هيئت .
وشر ما خلق هيئت . وشر ما يذهب عليك . أعوذ بك من أمد ونسود .
من أخبة والعقرب . ومن ساكني البلد . ومن والد وما ولد .

قال ابو عبد الرحمن الزبیر بن الولید . شامی ما أعرف له غير هذا
حديث .

جب دورانِ غزوات ہو جائے تو کیا دے

۵۶۳۔ ہم سے اس کی بی بی کے واسطے بیٹ ، بچیریان کیا کہ عیسیٰ بن مریم اور ہیری عید کے کہ ،
حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا ، رسول اللہ ﷺ جب سفر فرماتے اور جب رات آجاتی تو آپ نے فرمایا
يَا أَوْصَى رَبِّي وَرَبَّكَ اللَّهُ . أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ .
وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْلُقُ . وَمِنْ شَرِّ مَا يَذْهَبُ عَلَيْكَ . أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَمْدٍ وَنَسْوَدٍ .
مِنْ أَخْبَةِ وَالْعَقْرَبِ . وَمِنْ سَاكِنِي الْبَلَدِ . وَمِنْ وَالِدٍ وَمَا وَلَدَ .

عبادہ (اس) آج صومِ حدیثی حیر میں اپنی سہیلوں میں حیر
میں صوم۔ نہ کمال حالاً مع میں عمر۔ فعال سمعت رسول اللہ ﷺ
بقول فی دعائہ :

”حیر یسوی وحی بصر اللہم اِنِّی اَسْأَلُکَ مَدْعَہ فی الدنْیَا
وَالْآخِرَہُ۔ اللہم لی اَسْأَلُکَ العفو والعافیۃ فی دینی ودنْیائی وأہْلی
وَدنْیائی۔ اللہم سر عودی۔ وآمن روحانی۔ اللہم احفظنی من بین یدْی
ومن حسی۔ ومن یمْی وحق نہالی۔ ومن عودی۔ وأعوذ بعظمتک ان
اغتناب من نَحْی“

فان حیر ہو الحف۔ قال عبادۃ فلا ادری قول النبی ﷺ اُو
قول حیر؟

۵۶۶ اور گنا۔ مسطور ہے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ میں نے اپنے رب سے دعا کی کہ
وہ حضرت ابن عمرؓ کے ساتھ بیٹھا بڑا تھا تو انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ کو میں نے مس و شکم دیا
میرے گناہوں کے لئے۔

اللَّهُمَّ رُبِّ اَسْأَلُکَ الْعَافِيَةَ فِي
الدِّينِ وَالْآخِرَةِ، اَللَّهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ
الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ
وَأَهْلِي وَمَالِي، اَللَّهُمَّ اسْتَعِذُّوْنِي
وَأَمِنْ رَدْعِي اَللَّهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ
بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِي، وَبَيْنَ يَمِينِي وَشِمَالِي، وَمِنْ عَوْدِي، وَأَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ
مِنْ الْغَتَابِ وَمِنْ نَحْوِي

وہ اللہ! میں آپ سے دیا اور آخرت میں سلام طلب
کرا ہوں، اے اللہ! میں آپ سے سلامی اور اپنے دین
دنیا اور گھر میں سلام طلب کر رہا ہوں، اے اللہ! میرے
محبوب پروردگار! میرے وقت کو امن سے بدل کے
لے اللہ! میرے گناہوں، بچے، دین، دنیا، اہل گھر سے
میری حفاظت فرما، اور نیچے و پس پانے سے آپ کی
عظمت کے ساتھ پناہ رکھنا ہوں!

چیرے کے گناہ، اس کا مطلب صفت (ذہنی) صفت ہے، مجدد کے ایک کے صوم نہیں کرے

(موصوفہ) خیر اکرم ﷺ کا ارشاد گراں ہے پیر کا قول ہے:

(موع آخر)

567 — آخرہ روایت میں یوب ، حدث هشیم عن بعل بن عطاء
عن أبي حاتم عن أبي هريرة ، أن أبا بكر (رضي الله عنه) قال سألت
رسول الله ﷺ فقال ثوبى بكلمات فقولن إذا أصبحت وإذا أصبحت فان
من الله لهنم دهر السماوات والأرض ، علم العيب والشهادة ، رب كل
شيء ومبیکه ، تعودك من شر عسي وشر الشيطان ، فقال قلها إذا
أصبحت وإذا أصبحت ، وإذا أتيت وإذا أخذت مصحبتك

۵۶۷۔ اور دعا۔ ہم سے نکلی ہوئی ہے اسے اسطرح میں کہ ، اے امام ، حضرت ابو بکر
کیا کہ حضرت ابو بکر سے نبی کریم ﷺ سے پوچھا کہ کیا کلمات بتائیں جو میں صبح و شام پڑھا دوں ،
لاری کہتے ہیں آپ نے فرمایا میں کہ

أَتَيْتُهُمْ قَدِ طَرَفْتُ التَّحَوُّتِ وَالْأَمْرِي . اے اللہ! آسمانوں کی طرف سے یہ کلمات بھیج دے
عَلَيْهِمُ الْعَيْبَ وَالشَّهَادَةَ رَبِّ كُلِّ
شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ
شَرِّ الْغَيْبِ وَشَرِّ الشَّيْطَانِ .
بکھیں آپ کے ساتھ ، لگاتار ہوں ، اپنے شر سے
شیطان کے شر سے

یہ نماز صبح و شام گھر میں آتے اور بہتر پڑھتے وقت پڑھا کرے

(موع آخر)

568 — آخرہ روایت میں بھی حدثنا ابن أبي الشوارب ، حدث
عبد العزيز بن اخطار عن سهيل بن أبي صالح عن أبي حاتم
عن أبي هريرة قال قال رسول الله ﷺ
من قال حين يصبح وحسين سبحان الله وحمده مائة مرة لم
يأت أحد ما فعل مما جاء به الا من قال مثل ما قال أو زاد عليه

۵۶۸۔ اور دعا۔ ہم سے نکلی ہوئی ہے اسطرح میں کہ ، اے امام ، عبد العزیز بن اخطار ، سہیل بن ابی صالح
سہیل بن ابی حاتم ، ابی ہریرہ سے نبی کریم ﷺ سے پوچھا کہ کیا کلمات بتائیں جو میں صبح و شام پڑھا دوں ،

سبحان اللہ ، یاں کیا کہ حضرت ابو بکر سے نبی کریم ﷺ سے پوچھا کہ کیا کلمات بتائیں جو میں صبح و شام پڑھا دوں ،

المجلس الأعلى للدراسات والبحوث

اسی وقت تھائی کی پکیزگی سے محسوس کیا جاتا ہے۔

یہ بچے رائے سے زیادہ افضل اہل کسی کا نہ ہوا، سوائے اس شخص کے جس نے اتنا یا اس سے زبرد ہوا۔

.. (100)

569 — أخبرني عبيد الله بن فضالة ، أخبرنا عبد الله ، حدث
عبد جبار بن عبد الله بن الوليد عن عبد الله بن عبد الرحمن بن جابر
عن أبيه عن أبي هريرة أن رسول الله ﷺ دعا سليمان الخير فقال : إن
سي الله ﷻ يريد أن يمحو كلمات تنافي الرحمن ، وترغب إليه فهي
في الليل والنهار ، تقول اللهم اني أسألك صحة في الدين ، وبها في
حسن حسن ، وبحسبنا الله ملائكة ، ورحمة منك وعافية ومعزة منك
ورحمتك .

۵۶۹۔ اور صاحب اسم سے عین کثرت میں مختلف نسخوں کے ساتھ عبد اللہ، سعید، عبد اللہ بن الولید، عبد اللہ بن عبد الرحمن بن عقیل،

میدانِ کربلا کی محفرتِ ابرہہ پر تہنیں کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے میں نے غیر (مذہبی) کو طواغیت قرار دیا۔

اللہ تعالیٰ کا پیغمبر بھی کچھ کلمات بھلا کر چاہتا ہے، جس کے ذریعہ تم اللہ تعالیٰ سے ملنا کہو اور وہی بات

W. J. G. B. J.

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هَدَانَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لَكَ شَاكِرِيْنَ
وَلَا اِنَّا لَكَ بِمُحْسِنِيْنَ
وَلَا اِنَّا لَكَ بِمُتَّقِنِيْنَ
وَلَا اِنَّا لَكَ بِمُحْسِنِيْنَ
وَلَا اِنَّا لَكَ بِمُتَّقِنِيْنَ
(سورہ آخر)

570 — أخبرنا عبد الرحيم بن محمد بن سفيان، حدثنا زيد بن
 الحارث، أخبرني عثمان بن موهب الهاشمي، سمعت أنس بن مالك
 يقول: قال رسول الله (ص) (38) لا طاعة لما يملك أن يسمي

572 — أخبرنا محمد بن النضر . حدثنا أبو عامر ، حدثنا عبد
المطلب . حدثني جعفر بن ميمون . حدثني عبد الرحمن بن أبي نبرة أنه
قال لأبيه يا أبا أنت اسمعت تدعو كل عادة . اللهم عامي في بدني .
اللهم عامي في سمعي . اللهم عامي في بصري . لا إله إلا أنت . تعيده
ثلاثا حين تصبح . وثلاثا حين تغرب . ونقول اللهم إني أعوذ بك من
عذاب قبر لا إله إلا أنت . تعيده ثلاثا حين تصبح وثلاثا حين تغرب ؟
قال نعم يا بني . وإني سمعت رسول الله ﷺ يدعو من أحب أن استن

نہی ابو عبد الرحمن جعفر بن موسیٰ، نسی، القوی

۵۴۔ ہم سے محمد بن الحنفیہ نے بواسطہ ابوہامرہ جابر بن عبد اللہ بن جعفر بن موسیٰ بن عبد الرحمن بن ابی بکرہ بن ابی کریم

نے پختہ دلو سے کہا، اے آبا جی! میں آپ کے ہر صبح و شام قیامتیں بارید کھاتا ہوں!

وَاللّٰهُمَّ عَلِّمْنِيْ فِيْ بَدَنِى الْاَلْفَبْعَ

وَلِى اَنْ اُجْعَلُ مِنْ شَرْعِهَا عَلِيْمًا

وَلَقَدْ يَمْنُنُ فِي سَمْعِي أَكْثَرَ عَافِيَةٍ لِّي

يَعْرِىَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اللَّهُمَّ

عذاب القبر آپ کے سوا کون عذاب کا مستحق نہیں!

67321

قرآن میں نے کہا، میں نے سب سے بڑا ایسی نے رسول اللہ ﷺ کو اپنی کلمت کے ساتھ

رُنگارنگے ہوئے شُناسد میں ماسما ہوں آپ کی سنت کا اتباع کروں :

اور وہ اگلی ہے۔ جعفری سمجھ تو رہی نہیں ہے۔

573 - انجمن دینی میں سجدہ ، حدثنا عبد الواحد بن الحسین

عزیز اللہ ! حدثنا ابراہیم بن سوبک النخعی حدثنا عبد الرحمن بن یزید :

المجلة العربية للعلوم الإنسانية

اِنَّكَ يٰرَبُّنَا اِنَّمَا اَتَيْتَنَا بِتِلْكَ الْاٰيَاتِ الْكَلِمَاتِ

a-library.blogspot.com

جہ ، وأعوذ بك من الكسل وسوء الكبر ، وعداب القبر ، وعداب النار ۱

سویں گھیلنے اس کے برعکس اس روایت کو قوت اور قوت سے مختلف بیان کیا ہے۔

۵۷۲۔ ہم سے محمد بن بشیر نے بواسطہ محمد بن احمد بن محمد بن اسماعیل بن ابی نعیم بن حماد بن محمد بن یزید بیان کیا کہ حضرت عبد اللہ بن عباس صلی اللہ علیہ وسلم صبح و شام پڑھنے کی تاکید فرماتے تھے۔

أَلَا لَهُ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ (اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت لائق نہیں، اس کے
لَهُ لُحُوتٌ وَلَهُ الْحَمْدُ أَصَحُّ (جیسے بادشاہی اور نہ قریب میں ہی صبح کی ہم نے سلام
وَلُحُوتٌ يَتَوَلَّى. أَكَلَهُمْ إِنْ تَوَلَّوْهُ (حک نے اللہ تعالیٰ کے لیے اسے اللہ عزوجل سے
يَكُ مِنْ شَيْءٍ هَذَا الْيَوْمَ وَهِيَ شَيْءٍ (کی پائی، اس کے بعد کی پائی، شمس، برص کی پائی،
مَا بَعْدَهُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُلِّ (قرآن کے غائب اور دنیا کے غائب سے آپ کی پاد
وَسُوءِ الْكِبَرِ وَعَدَابِ الْقَبْرِ (بچت ہیں)
وَعَدَابِ النَّارِ.

فصل من قال ذلك مائة مرة إذا أصبح

ومائة مرة إذا أمسى

575 - أخبرني عثمان بن عبد الله . قال . قلت لعبد الله بن مسعود . وفرائض عليه . حدثت أنك . حدثت شعبه عن الحكم بن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده عن أبي جعفر قال . من قال
لا إله إلا الله . وحده لا شريك له . نزلت به عند وهو على
كل شيء مبرور مائة مرة إذا أصبح ومائة مرة إذا أمسى لم يأت أحد بأفضل
منه إلا من قال أفضل من ذلك .

یہ دُعا ایک سو مرتبہ صبح و شام پڑھنے والے کی فضیلت

۵۷۳۔ محمد بن عثمان بن محمد بن اسماعیل بن احمد بن محمد بن یزید بن ابی نعیم بن حماد بن محمد بن یزید

حضرت عبدالغنی مروزی (رحمۃ اللہ علیہ) بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ رَاثَةً ثَنَانِي كَسْرًا كُنِيَ عِبَادَتِ لَا تَنْتَهِی نِسْبَةً
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْهَمْزُ وَالْهَمْزُ وَالْهَمْزُ وَهُوَ
 عَلَى حُكْمِ شَيْءٍ قَدِيرٌ
 سو بد مذہب ہے نہ پڑھے گا، اس کے بستر کس کا اٹل نہ ہوگا، سونے اس کے جس
 نے اس کے بستر پر جا۔

576 (آخر) محمد بن عبد اللہ بن ربیع (۶51) حدثنا
 عبد لا عن ، حدث داود عن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده عن
 النبي ﷺ قال
 « من قال لا إله إلا الله - وحده لا شريك له - له الملك ، وله
 الحمد ، وهو على كل شيء قدير ماتني مرة لم يدركه أحد بعده إلا من قال
 مثل ما قال ، أو أفصل »

549 - ہم سے مروی عبدالغنی بن علیؒ نے اسلافہ لوطی، داؤد، مروزی، شعیب، زبیب، زبیب
 بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى
 كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

دو سو بد مذہب ہے، تو (وہ) میرے لئے کوئی نہیں رہے گا، اگر وہ شخص جس نے دنیا یا اس سے زیادہ پڑھا
 577 - آخری عمرو بن منصور ، و ابراہیم بن یعقوب ، حدثنا
 المحمّد بن مہال ، حدثنا حماد بن سلمة عن ثابت وداود عن عمرو بن
 شعيب عن أبيه عن جده عن رسول الله ﷺ قال
 « من قال في يوم ماتني مرة لا إله إلا الله وحده لا شريك له ، له
 الملك وله الحمد ، وهو على كل شيء قدير ، لم يسفه أحد كان قبله ، ولا

ترافقہ تعالیٰ اس کے لیے ہرے دار معزوفراٹے کے ہواس کی صبح تک شیطان سے مخالفت
کریں گے اور اس کے بدلے اس کے لیے دجنت ہوگی۔ کھنے والی دس نیکیاں بھی جائیں گی اور ایک
کھنے والے دس گنا صحابہ کے جائیں گے اور اس کے دس گنا دس نبیوں غلام آزاد کھنے کے برابر ثواب دیا
خالقہ عمرو بن الحارث :

578 - أخبرنا أحمد بن عمرو بن السرح (قال) حد۔ أخبرنا من
وہب . قال أخبرني عمرو بن الحارث أن علاج حدثه أن ن عد
ارحمس المعافري حدثه أن عمر السدلي حدثه أن رجلا من الأنبا
حدثه . أن رسول الله ﷺ قال
« من قال بعد المغرب . أو الصبح . لا إله إلا الله وحده لا شريك
له له الملك وله الحمد يحيي ويميت . وهو على كل شيء قدير . عشر
مرات . بعث الله له مصلحه بخرسونه حتى يصبح . ومن حين يصبح حتى
يمضي . بحره »

عمرو بن الحدیث نے اس سے تھہرے گفت و گو میں بیان کی

۵۷۸ - ہم سے احمد بن عمرو بن السرح نے اسطرح بیان کیا کہ ایک صحابی نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ سے فرمایا جو شخص مغرب یا صبح
کے بعد اے اللہ لا اے اللہ وحده لا شریک لہ کہہ کہ الحمد لله ولا اله الا هو
یومیت ، وهو علی کل شیء قدير

دس بار پڑھے گا ، اور اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہرے دار معزوفراٹے کا جو صبح تک اس کی مخالفت
کرتے رہی گے اور اس کے وقت سے شام تک ... تاکہ وہ حدیث کی مانند
(روح آخر)

وذكر لاختلاف على عبد الله من بريرة فيه

579 - أخبرنا عبد بن عبد الله . أنا سويد عن زهير - وهو ابن
معاوية - حدثنا الوليد بن نعلان . عن (اس) بريرة عن أبيه قال قال

رسول اللہ ﷺ .

میں دعا میں صبح و عصر عیسیٰ ذات میں پورے نو لیتے دھن
اللہ . میں دعا اللہم اے ربی لا ایلہ الا انت . حلیمی وان عبدك .
وانا علی عهدك ووعدك ما استطعت . انعمت من شر ما صنعت انور
بعيدك ونور بدني فاعفر لی انه لا یغفر الذنوب الا انت .

اور دعا یہ اور اس روایت میں عبد اللہ بن عبد ربیع نے بیان کی کہ

۵۷۹- ہم سے عبد بن عبد اللہ نے اس طرح روایت فرمائی کہ وہ اپنے چچا سے روایت فرماتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

جس شخص نے صبح و شام اس دعا کو پڑھا پھر اسی دن یا اسی رات فوت ہو گیا تو جنت میں داخل ہوگا۔
اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ دے اور آپ میرے رب ہی آپ کے سوا کوئی
حَقِّقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى سبیل روایت ہے کہ آپ سے روایت ہے کہ
عَهْدِكَ وَوَعْدُكَ مَا اسْتَطَعْتُ بعد میں اپنی طاقت کے مطابق آپ کے وعدہ سے
أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ دے اور آپ میری ہمت کے خلاف نہ ہو کہ میں نے کیا
أَفْعَلْتُ يَنْفَعُكَ وَأَبْقَوْهُ يَنْفَعُنِي اور آپ کی نعمت اور نجات کا حصول کرو اور
فَاعْفِرْ لِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ مجھے بخش دیجئے کہ میں نے کیا گناہ کیے ہیں کہ میں نے کیا
لَا أَنْتَ .

580 - آخرتہ یعقوب بن ابراہیم بن یحییٰ بن سعید بن حبیب
العلم عن عبد اللہ بن ربیعہ عن بشیر بن کعب عن شداد بن اوس عن
النبی ﷺ قال :

سب الاستعداد أن يقول اللهم (أنت) آحد ربی لا ایلہ الا انت .
حَقِّقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ . وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ انور لك
بالعنة . ونور لك بدني . فاعفر لي . انه لا یغفر الذنوب الا انت فان
قال حين يصبح موقفاً ثم مات كان من أهل الجنة . وإن قال بعد ما
بمسي موقفاً ثم مات كان من أهل الجنة .

قال أبو عبد الرحمن حسن أنت عندما من الوليد من نعمة ، وأعلم
بعد الله من بريدة وحديثه أولي بالصواب

580۔ ہم سے بخبریں ہر ایم نے اسطرحی ہی محمد، حسین العظمیٰ عبداللہ بن ہدیہ، ابی بن کعب
حضرت شہداء میں اس بی بی کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تیرا مستغفر ہے کہ کریں کہے۔
اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ
وَعُودِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْيَسْرِ وَالْجُبْنِ وَالْكَؤُودِ وَالْغُلَامَةِ
وَالْمَخْوَفَةِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ لِقَاكَ يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْكَ كِبَاؤُكَ وَلَا أَمْرٌ إِلَّا أَنْتَ

اگر اس کہتیں کے ساتھ میں پڑھے پھر راسی بن اوست ہو گیا تو جنتی ہو گا، اور اگر شام کے
بعد سے جنتی کے ساتھ پڑھا پھر راسی اوست ہو گیا تو جنتی ہو گا۔

ابو عبد الرحمن نے کہا: "ہم سے نزدیک ولید بن عبد اللہ حسین (العظمیٰ) زیادہ اوست ہے
بن ہدیہ اور ان کی بذلت کو زیادہ جانتا ہے، اور اس کی بذلت محمد بن زیادہ اوست ہے۔"

581 أخبرنا عبد الرحمن بن محمد بن سلام ، حدثنا بريد .
أخبرنا حماد بن سلمة عن ثابت السائي . وأبو الطوام عن عبد الله بن
بريدة . أن داسا من أهل الكوفة . كانوا في سفر . ومعهم شدة من أوس
قالوا له حدثنا رحمتك الله . قال إيتوني بصحيفة ودواة . فأثرو
بصحيفة ودواة فقال . اكتب . سمعت رسول الله ﷺ يقول من قال
حين يصبح وحين يمسي . اللهم أنت ربّي . لا إله إلا أنت خلقتني وأنا
عبدك . وأنا على عهدك ووعدك ما استطعت . أعوذ بك من شر
ما صنعت . أثرو لك بالعمدة علي . وأثرو لك بدني . فأعمرني فإنه لا يعمر
الدنوب إلا أنت . فإن قالها مصحفا فاب من يومه عمر له وأدخل الجنة .
وإن دعا ممسحا فاب من لك عمر له . وأدخل الجنة .

581۔ ہم سے عبدالرحمن بن محمد بن سلام نے اسطرحی ہی محمد بن سلام، ثابت السائی، ابو الطوام عبداللہ بن
بریدہ بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تیرا مستغفر ہے کہ کریں کہے۔

مناذروں کی آواز، وہ کاغذ اور درخت کے کٹائے گئے ٹکڑوں نے کہا، کھڑکیوں میں سے نکل کر آؤ۔
 یہ سب ہے۔ آپ نے فرمایا: ہر شخص صبح شام یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ حَقَّقْتَ وَاَقَامْتَ عِبَدَكَ وَكَانَ عَمَلُ عِبَادِكَ
 وَوَعْدُكَ مَا اسْتَطَعْتَ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ تَسْوِيٍّ مَا صَنَعْتَ، اَلُوْكَ اَنْتَ الْمُسْتَعِيْزُ
 عَنَّا وَابْتِغَاءُكَ يَدَ نَجِيٍّ فَاغْفِرْ لِيْ فَهَلَا لَا يَنْفَعُ الدُّنُوْبَ وَاَنْتَ

اگر صبح پڑھے اور اسی دن مر گیا، اس کے گناہ معاف ہیں گے اور جنت میں داخل
 کیا جائے گا۔ اگر شام کر پڑھے اور اسی رات مر گیا تو اس کے گناہ معاف ہوں گے اور جنت میں داخل
 کیا جائے گا۔

الهي ان يقول الرجل اللهم ارحمني ان شئت (361)

582 أخبرنا محمد بن عبد الله بن يزيد قال حدثنا سفيان عن
 أبي هريرة عن أنس بن مالك عن رسول الله ﷺ (39 ب)
 لا يقل الرجل اللهم ارحمني ان شئت . اللهم ارحمني ان
 شئت . ولكن ليحزم المسألة .

اے اللہ اگر تو چاہتا ہے تو مجھ پر رحم فرما کہنے کی ممانعت

582 — ہم سے محمد بن عبد اللہ بن یزید نے واسطہ سفیان، ابوالانوار، ابوحریز، حضرت انورؓ

سے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”اُدی میں نہ کہے: اے اللہ! اگر تو چاہتا ہے تو مجھے بخش دے۔ اے اللہ! اگر تو چاہتا ہے تو

مجھ پر رحم فرما، لیکن نتیجہ کے ساتھ نہ مانا۔“

الهي ان يقول الرجل . اللهم اغفر لي ان شئت

583 أخبرنا محمد بن بشر . قال حدثنا عبد الرحمن
 بن سفيان عن أبي هريرة عن أنس بن مالك عن رسول الله ﷺ

۱۰ لا یل أحدکم اللہم اعمر لی ذیہ . ولكن یعمر اللہ .
یا اللہ تعالیٰ لا تنکرہ لہ .

”اے اللہ! اگر تو چاہتا ہے تو مجھے بخش دے کہ میں تیرے نعت

۵۸۳- ہم سے کہیں بڑے واسطہ جہاز حسن، سعید، الازہار، اعرج، حضرت امیر مومنین کا
تجاہد کرنے لگا۔

”تم میں سے کوئی یوں نہ کہے، اے اللہ! اگر تو چاہتا ہے تو میری بخشش فرما، بلکہ میں سے
ساتھ سوا کر دے، اس لیے کہ اللہ تعالیٰ کو مجبور کرنے والا کوئی نہیں:

584 . أعمرنا معز من الرعم . ۱۰ . أعمرنا معاضل من عبد
اعمر من صہب عن انس عن رسول اللہ ﷺ . ۱۰
۱۰ دعا أحدکم طیعم لئلا . ولا یمل اعظمی یل شہد اللہ
لا تنکرہ لہ .

۵۸۴- ہم سے انحنی بن ابیہم نے واسطہ امیل، جہاز وزیر بن صہب، حضرت امیر مومنین کا
دعا کرنا شروع کیا۔

”تم میں سے جب کوئی دعا کرے تو میں دعا کرے، اور میں دعا کرے، اگر تو
چاہے تو دعا فرما، بیشک اللہ تعالیٰ کو مجبور کرنے والا کوئی نہیں:

ما یقول إذا خاف شیئا من الخوام حیث یحیی

ودکر الاختلاف علی أن صالِح فی الخیر فی ذلک

585 - أعمرنا معنی من حواد قال أعمرنا البیت . عن یزید عن
جعفر عن یعقوب أنه ذکر له أن أبا صالح أعمره أنه سمع أن عمر
یقول

”اُمّی و رسول اللہ ﷺ فقال (لہ) ہ جہ لہ عی عوف

”اُمّی و رسول اللہ ﷺ فقال (لہ) ہ جہ لہ عی عوف

الذات من شر ما خلق لم يضرك .

ثام کے وقت شہادت لادیں جس سے کسی سے ڈرنے تو کیا دغا پڑے

اور اس سند کی روایات میں ابوہریرہ پر انکشاف کا ذکر

۵۸۵۔ ہم سے یحییٰ بن عمار نے بواسطہ بیٹہ زید بن جہرہ یقرب ابوہریرہ بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہ

نے کہا ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور آپ سے عرض کیا مجھے کچھ کرنے کا کہا ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر تم شام کے وقت یہ دعا پڑھو گے۔

أَعُوذُ بِحُكْمِيَّتِكَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ مِنْ دِينِ اللَّهِ تَعَالَى كَلَامُكَ حَرَكَةُ سَاعِدَيْهِ كِي تَخْلُقَ

شَيْءٍ مَا خَلَقَ
کی برائی سے بچاؤ اللہ تعالیٰ

ترجمیں وہ نقصان نہ پہنچاؤ۔

586 أخبرنا أحمد بن عمرو بن السرح . قال أخبرنا ابن

وهب قال أخبرني الليث عن ابن أبي حبيب عن يعقوب بن الأشعث عن

أبي صالح عن أبي هريرة قال :

«كُنْ رَجُلَ اللَّهِ ﷺ هَالِدًا لَدُنِّي عَقْرًا . قَالَ أَمَّا ابْنُ لَوْ

بَنَتْ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَةِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ لَمْ يَضُرْك .

۵۸۶۔ ہم سے احمد بن عمرو بن السرح ابن وہب ایلیہ بن ابی حبیب یعقوب بن الاشعث

ابوہریرہ بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہ نے کہا نبی اکرم ﷺ کے پاس ایک شخص آیا اور عرض کیا

مجھے کچھ کرنے کا کہا ہے۔ آپ نے فرمایا اگر تم یہ دعا پڑھو گے

أَعُوذُ بِحُكْمِيَّتِكَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ مِنْ دِينِ اللَّهِ تَعَالَى كَلَامُكَ حَرَكَةُ سَاعِدَيْهِ كِي تَخْلُقَ

ترجمیں نقصان نہ پہنچاؤ

587 أخبرنا وهب بن بيان . قال حدثنا ابن وهب . قال :

«سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَنْ يَرَبَدِّ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ . وَابْنَهُ الْخَطَّابِ بْنِ

يَعْقُوبَ . قَالَ يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ الْمَعْقَفِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي

ہریرۃ وال جاء رجل إلى رسول الله ﷺ . فقال ما نقيت من ضرر
لداخني البارحة ، قال :

«أما إني لو ظنت حين أمسيت أعود بكلمات الله الثامات من ضرر
خلق لم يضرني» .

۵۸۷۔ ہم سے وہی بیان نے ابوسعید بن وہب ، عمرو بن الکدث ، زید بن ابی حبیب ، ابی
ہریرہ ، یعقوب بن محمد اشقر ، قتادہ ، ابو صلیح ، یحییٰ کیا کہ حضرت ابومرثد نے کہا ایک آدمی نے
رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی کہ شہادت ایک گھوڑے کے لاشے سے میں نے سات
صحیفہ پائی آپ نے فرمایا اگر تم شہد کے وقت دعا پڑھ لیجئے ۔

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ التَّوْحِيدِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ
ترجمہ دو نقصان دہ چیزیں ۔

588 ۔ فرات علی محمد بن سلیمان لوین عن حماد بن
زید . عن سهيل بن أبي صالح عن أبيه عن أبي هريرة أن رجلاً من
أصحاب النبي ﷺ أدع طلع معه ما شاء الله . فبلغ ذلك النبي ﷺ
فقال

«أما إني لو قال أعوذ بكلمات الله الثامة من ضرر ما خلق لم يضرني»

۵۸۸۔ ہم سے کہی بیان ابن ابی شیبہ ، اسلم بن ابی صلیح ، ابو صلیح ، یحییٰ کیا کہ حضرت
ابومرثد نے کہا نبی اکرم ﷺ کے صہابیوں میں سے ایک شخص کو گھوڑے کا لاش پائی اس سے
جنس اور مال کو نکلوا صحیفہ نبوی رحمت زیادہ اتنی ہی اکرم ﷺ کہ اس کی اطلاع ہوئی آپ
نے فرمایا اگر یہ شخص یہ دعا

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ التَّوْحِيدِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

پڑھ لیتا تو اسے دو نقصان دہ چیزیں ۔

589 ۔ أخبرنا قتادة بن سعيد عن مالك عن سهيل عن أبيه عن

آنی ہریروہ اُن رجلا من اُسلم قال ما عمت هذه الليلة ، قال له رسول اللہ ﷺ من أي شيء ؟ قال لدعني عروب . قال انما كنت نوبت حتى اُنبئت . اُعود بکلمات اللہ الثابت من شر ما خلق لم يضرک . ان شاء اللہ شيء .

۵۸۹۔ ہم سے قسیر بن سید نے بواسطہ مکہ ، سبیل ، والد سبیل حضرت ابراہیم پر وٹیاں کیا کہ ،
 "قبلاً اُسلم کے ایک شخص نے کہا ، میں آج رات سو یا نہیں ، رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے
 پوچھا اگر آپ صبح اُسرے گا ، مجھے بچھڑنے کاٹ کھایا ، آپ نے فرمایا ، اگر تم شام کے وقت یہ
 نہ پڑھ جیتے۔

اُعود بِحِكْمَاتِ اللّٰهِ الثَّابِتَاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ
 تَرَانِہ اللہ تعالیٰ کوئی چیز نقصان نہ پہنچائی۔

590۔۔ أخبرنا محمد بن عبد اللہ بن المارث . قال حدثنا برید . قال أخبرنا هشام عن سہیل عن اُمّہ عن اُبی ہریرۃ اُن رسول اللہ ﷺ قال

من قال حين يمسي ثلاث مرار اُعود بکلمات اللہ الثابتۃ من شر ما خلق لم يضره لسة تلك الليلة .

۵۹۰۔ ہم سے محمد بن ابی بکر بن ابی بکر نے بواسطہ زید ، ہشام ، سبیل ، والد سبیل حضرت ابراہیم پر وٹیاں کیا کہ ،
 "قبلاً اُسلم کے ایک شخص نے کہا ، میں آج رات سو یا نہیں ، رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے
 پوچھا اگر آپ صبح اُسرے گا ، مجھے بچھڑنے کاٹ کھایا ، آپ نے فرمایا ، اگر تم شام کے وقت یہ نہ پڑھ جیتے۔
 اُعود بِحِكْمَاتِ اللّٰهِ الثَّابِتَاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ
 اُس رات اُس نے زانی کوئی چیز سے نقصان نہیں پہنچائے گا؟

591۔۔ أخبرنا محمد بن عیّان العقیلی . قال : حدثنا عبد الأعلی عن عبد اللہ بن عمر عن سہیل بن اُبی صالح عن اُمّہ عن اُبی ہریرۃ اُن رجلا من اصحاب (۱362) النبی ﷺ تعبد عن لقة عیّان عن عہ صبح اُن رسول اللہ ﷺ فقال ما حلت قال : یو رسول اللہ اللہ تعالیٰ عروب قال : انما اُعود بکلمات اللہ الثابتۃ من شر ما

خلق ثلاث (مرات) لم يضرک

۵۹۱۔ ہم سے گریں غماں، اعلیٰ نے واسطہ عہد علی، عید انشربہ محمد رسول ہی علی صلی اللہ علیہ وسلم اور صراحتاً
فرمودہ بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ کے صبا میں سے ایک شخص ایک رات آپ سے غائب دار میں
ماخوذ ہو گیا، آپ نے اس بارہ میں دریافت فرمایا، جب وہ صبح کو رسول اللہ ﷺ کی خدمت
میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا، تمہیں کس چیز نے دکھا، اس نے عرض کیا، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! مجھے
بچھرنے کاٹ کھا یا تھا، آپ نے فرمایا، اگر تم شام کو نبی بارہ دعا پڑھ لیتے،

أَعُوذُ بِكَ يَا خَلِيقَ اللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

تو وہ تمہیں تکلیف نہ پہنچاتا۔

592 آخرہ براہیم بن یوسف الکوفی ولس مافوقی

۱۱۔ حدیث لاشعری عن سفیان عن سہیل عن ابیہ عن ابی ہریرہ

(روحي الله عنه) ب ح قال

أدب رجلاً ففرب فحاء مبي ﷺ وأخبره فقال

أنا استوفيت حين مضى أعود بكلمات الله العزيم من شره

حق لم يضرک شيء ۱۱

۱۲۔ براہیم بن یوسف الکوفی لیس مافوقی فی الحدیث۔ وبراہیم بن

یوسف البیہقی نقلہ

۵۹۲۔ ہم سے براہیم بن یوسف الکوفی حدیث روایت کرتے ہیں کہ اس نے واسطہ اشعی، سفیان، یسین

واریس، بیان کیا کہ حضرت امیر مومنین نے کہا، ایک آدمی کو بچھرنے کاٹ کھا یا، اس نے نبی اکرم ﷺ کی

خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا، آپ نے فرمایا، اگر تم شام کو یہ دعا پڑھ لیتے،

أَعُوذُ بِكَ يَا خَلِيقَ اللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

تو تمہیں کوئی چیز تکلیف نہ پہنچاتی۔

یہ براہیم بن یوسف کی حدیث میں ہے، حدیث میں براہیم بن یوسف بنی نقیبہ۔

حدثنا وهيب عن سهيل عن أبيه عن رجل عن أنس بن مالك عن
 593۔ ہم سے انکی اپنی منہ سے واسطہ بیان، وہیب، سہیل والد سہیل، قیدہ اہم کے ایک شخص سے
 ذکر حدیث کی مانند بیان کیا۔

594۔ أخبرنا اسحق بن منصور قال أخبرنا أبو يعقوب
 حدثنا وهيب عن سهيل عن أبيه عن رجل عن أنس بن مالك عن
 عبد الله بن مسعود قال قال لعنه الله قال لعنه الله
 594۔ ہم سے انکی اپنی منہ سے واسطہ بیان، وہیب، سہیل والد سہیل، قیدہ اہم کے ایک
 شخص سے کیا، میں نبی کریم ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ آپ کے صحابہ میں سے ایک شخص آیا وہ
 عرض کیا، اگر شہادت بتائے کچھ نہ کہتا۔ ذکر حدیث کی مانند

595۔ أخبرنا هبة بن سعيد قال حدثنا سفيان عن سهيل عن
 به عن رجل عن أنس بن مالك عن عبد الله بن مسعود قال قال لعنه الله
 لأخيه. وعنه. وقال في آخره: إن شاء الله
 595۔ ہم سے قسیدہ بن سعید سے واسطہ بیان، سہیل والد سہیل، قیدہ اہم کے ایک شخص سے
 کیا، میں نبی کریم ﷺ کے پاس تھا کہ ایک انصاری آیا۔ ذکر حدیث کی مانند، اور اس کے
 آخر میں اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

596۔ أخبرنا الربيع بن سليمان قال: حدثنا أسد بن موسى
 عن حدثنا شعبه عن سهيل وأبيه عن أبيهما عن رجل عن أنس بن مالك عن
 عبد الله بن مسعود قال قال لعنه الله

596۔ ہم سے ربیع بن سلیمان سے واسطہ بیان، اسد بن موسیٰ، سہیل والد سہیل، قیدہ اہم کے ایک شخص سے
 کیا، میں نبی کریم ﷺ کے پاس تھا کہ ایک انصاری آیا۔ ذکر حدیث کی مانند، اور اس کے
 آخر میں اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

597۔ أخبرنا أحمد بن سليمان قال: حدثنا حبيب الله قال:

۵۹۷- ہم سے احمد بن حنبل نے بواسطہ حیدر اللہ اسد سرفراز، محمد بن یوسف بنی رافع، ابو اسحاق عمر بن سلمہ و ابیہ بن کثیرؒ

ذكر الاحكام على التهرى فيه :

598 أخبرني أحمد بن سعيد البرقي . قال حدثنا يعقوب .
قال حدثنا ابن أخي من شهاد عن عمه . قال أخبرني طارق بن
مخش عن أبي هريرة عن رسول الله ﷺ . أنه أتني سبع فقل هو
قال أعوذ بكلمات الله التامة من شر ما خلق لم يلدع . وم بصارة .

نہری پراس بدایت میں انکسٹ کا ذکر

۵۹۸۔ مجھ سے احمد بن حنبلہ نے واسطہ یثرب، اس صعب کے بیٹے، امین شام، طارق بن حاش حضرت ابوہریرہؓ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک آدمی لایا گیا جسے بچھڑے کاٹ کھدایا تھا۔ آپ نے فرمایا: اگر شخص یہ دعا پڑھتا۔

أَعُوذُ بِحُكْمَتِكَ اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ مِنْ شَيْءٍ مَا خَلَقَ

تو اسے کوٹا اور نہ اسے نقصان پہنچا۔

599 : أخبرني كثير من عبدة ، قال حدثنا بقية عن الزبدي عن
الزهري عن طارق بن عباد عن أبي هريرة عن النبي ﷺ قال :
قال أبو عبد الرحمن الزبدي أثبت من أس أئمة الزهري وأسنن
الزهري ، ليس بذلك القوي ، عبده غير ما حديث مسكر عن الزهري
قاله بونس ، قال :

۵۹۹۔ مجھ سے کثیرین پیدا ہوئے واسطہ تجلیہ، زبیدی، منہری، طارق بنی، غفاری، حضرت ابو ہریرہؓ

نبی اکرم ﷺ سے مذکور حدیث کی مانند یہاں کیا
 ابو عبد الرحمن نے کہا فرمائیے! ابی انی القسیری سے یہاں کھڑے ہے۔ ابی انی القسیری نے اسے

نہیں ایک سرور کا ملکہ نہ کہ عطاوار اور نہ محمد بن ابی بکر نے اس سے مختلف

ایک بیان کرتے ہوئے۔

600) اُحدیہا اُحمد بن عمرو بن السرح عن حدیث ابن وہب
عن یونس عن ابن شہاب یلعن اَن اُبا هريرة یخون

۶۰۔ ہم سے احمد بن محمد بن اسمرئیل نے واسطیابی و سبب، انصاف، پانی کی کھدائی، شامیہ، نہریں، عمارت، ہم کس پر استغنیٰ ہے کہ حضرت ابوہریرہؓ نے ایسی ہی روایت بیان کی،

ما يقول إذا حال لوما

601 - أخبر محمد بن المثنى عن معاذ بن هشام قال حدثني أبي عن قتادة عن أبي بردة (س) عن عبد الله بن قيس أن أبا عبد الله عليه السلام قال " كان إذا خاف يوما قال اللهم إني أعطيتك في محروهم - وعودك في شروهم "

جب کسی قوم سے ٹکے تو کیا دُعا پڑھے

۶۱۔ ہم سے محمد بن النعمان نے بواسطہ مسافرین چشم، ہشتم، قنکوہ، جہرودوی، عبداللہ بن قیس، یحییٰ
یا کاکر حضرت عبداللہ بن قیس فرمے کہ، ابی اکرم ؑ جب کبھی قوم کے غلو کو کس فرماتے
تو یہ دعا پڑھتے۔

اَللّٰهُمَّ رَاجِعْكَ فِيْ خُودِهِ
وَلِقَوْلِكَ مِنْ شُرُوْرِهِ

اے اللہ! ہم آپ کو ان کے منہ میں رکھ دے
اور ان کی شرارتوں سے آپ کو بچا دے۔ آمین

602 - أخبرنا محمد بن منصور قال حدثني عن إسماعيل بن أبي حنيفة عن أبي أيوب قال سمعت رسول الله ﷺ يوم الحديق

العلم من الكتاب . سريع الحساب . مخوي الحساب . العلم

[illegible]

میں نے ہم وہ خرق کے دن رسول اللہ ﷺ کے ٹھکانے سے ہٹا دیا۔
 اَللّٰهُمَّ مُرِّدْ لِكِتَابِ يَسْرٍ
 لِكِتَابِ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ اَمْرٌ مِّنْهُ
 وَرَازِقٌ مِّنْهُ

اے اللہ! کتاب آسان بنائے، جس کی مدد سے میں اپنے رب سے مل سکوں۔
 اے اللہ! محمد کے لیے اس کتاب کا ایک ایسا حکم بھیج دے جس سے وہ اس کتاب کو پڑھ سکیں اور اس سے اپنی زندگی بسر کریں۔

607 - أحمری ہارون سے عبد اللہ (363) قال حدثنا
یحییٰ بن یزید قال حدثنا أبو یزید عن عبد بن حماد عن
فیاض بن عیاض عن ابن عباس قال
كان آخر كلام إبراهيم (عليه الصلاة والسلام) يا حبيب بن علي
يا أبا حنيفة يا أبا حنيفة يا أبا حنيفة
ثم قال يا أبا حنيفة يا أبا حنيفة يا أبا حنيفة
ثم قال يا أبا حنيفة يا أبا حنيفة يا أبا حنيفة

۹۰۳۔ ہم سے دونوں میں عبداللہ نے واسطہ رکھی، البکر کربین عیاض اور حسین بن ابی اسحق میں کیا کہ حضرت میں عیاض نے کہا۔

عَبَّاسِ اللَّهِ وَفِيهِ الْوَكِيلُ
 "ہر ایمان پر مشروطہ و لازم کہ جب آگ میں ڈال دیا تو رائی کی آخری ہستی نہ تھی
 وکانی سہ لکھ کو انہ تعالیٰ اور دعا و احباب کا رہا ہے۔"

اور تھکے نبی اکرم ﷺ نے بھی ایسا ہی کیا۔

اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ النَّاسُ
 قَدْ جَعَلُوا لَكُمْ اٰلِهَةً مِّمَّ
 فَزَادَهُمْ اِيۡمَانًا وَّكَانَ الْوَاخِبُ اِنَّهُمْ
 لَفِيۡ سَمِ الْوٰخِبِ

(۱) لوگ کہیں کہ ان لوگوں نے تم کو
 خدا کے لیے اب کے بڑے ساتھی میں کہے ہیں تم میں
 سے ڈال دیا، پھر اس خبر سے ان کے ایمان کو مضبوط
 کر دیا۔ اس نے جواب دیا کہ تم لوگو! ان لوگوں

مجلس

الاستقرار عند التردد

604 - أخبرنا إسحاق بن إبراهيم ، قال : أخبرنا أبوهم من القاسم .
قال : حدثنا إسماعيل بن سعيد عن قتادة عن أنس بن مالك . قال : كان
عليه السلام إذا غزا قال : اللهم أنت عهدي ونصري وبك أمانا .

جگہ کے رقت اللہ تھانے سے مراد طلب کن

۶۴۔ ہم سے انھیں کیا اجر ہے؟ اس پر امام شافعی بن سید قتادہ بیان کیا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کہا: نبی اکرم ﷺ جب غزوہ کرتے تو روٹتا پڑھتے۔
 اَنْتَ عَصَوِيٌّ وَفَوَّيْرِي (اے اللہ! آپ ہی میرے انداز کی قوت و ہیرے والے کی قوت ہے)
 وَبِكَ اَقَاتِلُ (اور آپ کے ہی ہاتھوں میں ہی لڑتا ہوں)

605 أخبرنا عبد الله بن عبد الله بن أبي سويد عن وهيب قال
حدثنا أبو إسحق عن البراء عن أبي جعفر عليه السلام أن أبا بصير (من الخوارج)
سجد كان يغفوه به يوم حنين وهو على عتبة الجلاء فزل ثم استنصر ثم
قال
والله لي لا أكذب أنا من عبد المطلب .

۴۔ ہم سے جمعہ کو تین چار لشکر نے باطاس سویا، زبیر، ابراہیم، حضرت بلالؓ بنی اکرمؓ کی ایک کمانڈر تھے، غزوہ خندق کے دن بنی اکرمؓ کی ساری کمانڈ سے بچ کر چلا ہے تھے آپؐ اپنے سفیر محمد بن حنفیہ کے ساتھ آپؐ نے ساری سے آکر کمانڈر تھے اسے مدد طلب کیا، پھر لڑنا، بنی نضیر، بنی سہیل، بنی حنفیہ، بنی سہیل، بنی حنفیہ کی مدد دی۔

606 - أخبرني أحمد بن محمد بن عثمان بن محمد . قال حدثنا حماد بن عمار . قال حدثنا أبي قال حدثنا الأعرج عن أبي إسحاق عن أبي عبد الله عن علي بن محمد بن إسماعيل قال .

وَلَقَدْ اتَّخَذْنَا يَوْمَ نَادِي رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بِصَلَّى فِي رَأْيٍ شَدِيدٍ
حَقًّا لَهُ أَشَدَّ مِنْ مَا شَاءَ مُحَمَّدٌ ﷺ بِهِ تَعَالَى . وَهُوَ يَقُولُ : اللَّهُمَّ إِنِّي
أَسْأَلُكَ (٤٠ ب) وَعْدَكَ وَعَهْدَكَ . اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مَا وَعَدْتَنِي اللَّهُمَّ
بِإِنْجِثِّ عَذَابِ الْعَصَاةِ (٤٠٥٢ ح) لَا تَعْدُ فِي الْأَرْضِ . ثُمَّ التَّعَبُ بِ
كَأَنَّ شَقَّةَ وَجْهِهِ الْفَرَسُ ضَالٌّ عَذَابُ مَصَارِعِ الْقَوْمِ الْعَثِيَّةِ

۶۶۔ ہم سے امیر المومنین بن محمدؑ نے بواسطہ عمر بن حفص حفص، اعشى، البراکئ، ابو سعید و بیان کیا کہ حضرت عبداللہؑ نے کہا، غزوہ بدر میں جب دشمن سے ہمارا مقابلہ ہوا، رسول اللہ ﷺ نے کہا میں ہرگز نہ فریختی، میں نے کسی مانگنے والے کو اپنا حق مانگنے پر سے نہیں دیکھا جیسا کہ محمد ﷺ نے اپنے رب تعالیٰ سے مانگا، آپ فرماتے تھے ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ وَعْدَكَ وَعَهْدَكَ
وَاَمْرًا بِاَمْرِكَ مَا وَعَدْتَ وَعَدْتَ
اَللّٰهُمَّ اِنْ تَهَيَّأْتَ لِحُجَّتِ الصَّائِفَةِ
تَوْفِّقْنِيْ فِيْ الْاَزْمَنِ -

اے اللہ! میں تجھ سے آپ کا وعدہ اور عہد کے لئے
اے اللہ! میں آپ سے وہ وعدہ طلب کرتا ہوں جو آپ نے
مجھ سے فرمایا ہے۔ اے اللہ! اگر یہ حجت جو کہ آگے
قرن میں پھر یہی حجبات نہیں کی جائے گی

پھر آپ ہماری طرف توجہ فرمائیے، آپ کے چرواہے کو اسے لگا کر پناہ ہے، اپنی دُعا کی قبولیت کی وجہ سے خوش ہے بلکہ، اچھا، بھلا فرمائیے کہ ان افراد قوم کے بچنے پر اسے کی باتیں ہیں :

607 — اخیراً عمرو بن علی قال . حدثني يحيى قال : حدثني
سفيان قال سمعت عمرو بن مرة قال حدثني عبد الله بن الحارث
قال حدثني طلحة بن قيس عن ابن عباس عن
«كان رسول الله ﷺ يدعو بهذا الدعاء رب أعني ولا تنص علي
وأعصرني ولا تنصر علي وأمكر لي ولا تمكر علي وأعطني ويسر هدي لي
وأعصرني عل من ينص علي» رب أعطني لك شكركا لك ذكركا لك رفقا
(ك) ب حر مطواعا إليك عما لك أواعا شيباً . رب تغفل توفني

و عمل جوتنبرگ اثبات حجرت و اهدا قلم و سبقت داد و اسلحه سقیمه قلمی

کسی کو نہیں دیکھا، اور یہاں کیا گیا ہے کہ ڈیڑھ گھنٹے کے بعد جب یہی کوئی پیر محمدی کی مجلس
خیات نہیں کی،

609 — أَعْرَبَا رِيَادَ سَيِّدِ أَبِي يُونُسَ فَالْجَدُّ حَلَفَا مَعَهُمَا فِي مَعَاوَةِ قَالَ
حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَبِي عَمْرِو (عبد) بْنُ رِافِعَةَ الرُّزْبَنِيُّ عَنْ أَبِي قَالَ
«كَانَ يَوْمَ أُحُدٍ أَكْثَرُ الْمُشْرِكِينَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اسْتَعَاذُوا
حَتَّى أَتَيْتُ عَلَى رَأْسِ مَعْرُورٍ حَلَفَهُ صُغُرًا فَقَالَ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ لَا
قُدْرَةَ لَكَ سَهْوٌ وَلَا تَكَلُّفٌ لَكَ فَيْضٌ وَلَا هَدْيٌ مِنْ أَمَلْتُ، وَلَا مَعْلُومٌ
(لَكَ) عَذِيبٌ وَلَا مَعْطَى لَكَ مَعْتٌ وَلَا مَصِغٌ لَكَ أُعْطِيتَ وَلَا مَقْرَبٌ لَكَ
بَعْدَتْ وَلَا مَعْدٌ لَكَ مَرَتْ. اللَّهُمَّ أَسْطِ عِلْبَ مِنْ بَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ
وَعَصْلَتِكَ وَرِزْقِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي (364 آ) أَسْأَلُكَ الْعِمْ الْعِمْ الْمُقِيمَ بِي لَا
يَحُولُ وَلَا يَرُودُ. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعِمْ يَوْمَ الْعَبْقَةِ وَالْأَمْسِ يَوْمَ خَوْفِ
الْهَمِّ عَائِدَ لَكَ مِنْ شَرِّ مَا أُعْطِيتَ وَشَرِّ مَا مَعْنَى، اللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْإِيمَانَ
وَرَبِّهِ فِي قُلُوبِ وَكَرِهْ إِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالنَّمُوقَ وَالْعَصِيَانَ وَجَعَلْنَا مِنْ
لِرَأْسِنَا، اللَّهُمَّ تَوَفَّا مُسْلِمِينَ وَأَحْيَا مُسْلِمِينَ وَالْحَقُّ نَصَاحِينَ عِزَّ حَرِيَّةٍ
وَلَا مَعُوسِينَ، اللَّهُمَّ هَاتِلِ الْكُفْرَةَ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ رَسْمًا وَيَصْنَعُونَ عَمَلًا
سَهْوًا وَاجْعَلْ عَقِيمَ دَجْرِكَ وَعَدْلَكَ إِلَهَ الْحَقِّ آمِينَ»

۶۰۹۔ ہم سے زبیری الرب نے اسطعمہ زبیری محمدی علیہ السلام میں، محمدی ناصر دینی توان کا
کریم سے والد نے کہا، ایک ائمہ کے دن جب شرکین نے شکست کھائی تو ریل اللہ ﷺ نے
فرمایا: یہ وہاں آکر میں نے یہ دیکھا کہ کیا بیان کروں تو صدمہ آپ کے چہرے میں باندھ کر کھڑے
ہو گئے آپ نے یہ دعا پڑھی۔

اللَّهُمَّ قَاتِلِ الْكُفْرَةَ كُلَّهَا لَا تَقَاتِلْ
لَيْسَا تَسْطَرَّ، وَلَا يَهْطِلَ لَيْسَا
قَصَصَتْ وَلَا هَارِي لَيْسَا أَصْلَلَتْ
وَلَا تُهْجِلَ لَيْسَا هَدَيْتَ وَلَا مَهْجِلُ
رَبِّهِ دَانِمُ تَرَفُّضِي أَلَا يَكُنِي بِرِي بِرِي كَرَامَتِ
نَعْدَمَتِ تَلَفَرَانِي لَيْسَا كُنِي بِحُجَّتِ دَانِمِي، دَانِمِي
بِحُجَّتِ دَانِمِي كُنِي بِحُجَّتِ دَانِمِي
نَعْدَمَتِ تَلَفَرَانِي لَيْسَا كُنِي بِحُجَّتِ دَانِمِي

610 أخبرنا إسحق بن منصور قال أخبرنا أبو يعقوب بن
حدث عبد الواحد بن أبي قال سمعت عبد بن راحة الزرقاني قال لا
كان يوم أحد فذكر نحوه .

۶۱۔ ہم سے سختی بنی شخصوں نے بواسطہ ابو نعیم، عبداللہ بن ابی یونس یا کبرجد بن رافع حضرت علیؑ کا جب اللہ کا دیں تھا۔۔۔ آگے مذکورہ حدیث کی مانند ذکر کیا۔

611 أخبر محمد بن بشر قال حدثنا عبد الله بن عبد محمد
ابن علي قال حدثنا عبد الله بن عبد الرحمن بن موهب عن اسماعيل بن
عوف عن عبيد الله بن أبي رافع عن عبد الله بن محمد بن عمر بن علي بن
أبي طالب عن أبيه محمد بن عمر بن علي عن علي قال
« لما كان يوم بدر فالتت شيئا من فقال ثم جئت إلى رسول الله ﷺ
فظهر لي صبح فحدث فإذا هو ساجد يقول يا حي يا قيوم يا حي يا يوم
ثم رجعت إلى القتال ثم جئت فإذا هو ساجد لا يردد على ذلك ثم ذهبت
إلى القتال ثم جئت فإذا هو ساجد يقول ذلك فصبح الله عليه »

[illegible][illegible]

612 أخرون محمد عليل فان أحوال حفص قول حمداني

برہم عن الحجاج بن الحجاج عن قتادة عن أنس بن مالك أنه قال
كان رسول الله ﷺ يدعو يا حي يا قيوم .

۶۶۔ ہم سے گمراہی میں مبتلا ہونے کے واسطے بڑی باتیں ہیں، لیکن یہ باتیں ہیں کہ حضرت زکریاؑ
بلک نے کہا رسول اللہ ﷺ یہ دعا فرمادیا کرتے تھے: یا حيُّ یا قيُّومُ .

613 - أخبرنا محمد بن عبد الأعلی قال حدثنا المعتمر عن أنه
عن أنس قال كان من دعاء النبي ﷺ يا حي يا قيوم
۶۷۔ ہم سے گمراہی میں مبتلا ہونے کے واسطے بڑی باتیں ہیں، لیکن یہ باتیں ہیں کہ حضرت زکریاؑ
کہنے میں یہ دعا تھی۔

أَيُّ حَيٍّ أَيْ قَيُّوْمٌ

614 - أخبرنا محمد بن عثمان قال حدثنا سفيان بن عيينة قال
حدثنا سليمان بن المغيرة عن ثابت عن أنس بن مالك عن صهيب قال
كان رسول الله ﷺ إذا صلى خمس شيئا ولا يجهر به قال أعطتم
لي ثلثا من دعائه ذكر رب سبعا من الأنبياء أعطني جودا من جوده فقال
نعم سبحان هؤلاء أم يقولونهم قال سليمان قلعه شبهه بده فقبل له أخبر
عمر بن الخطاب ثلاث بين أن أسقط عليهم عدوا من غيرهم أو أخرجوا
الموت فقالوا أنت سي الله كل ذلك إليك فجرأ لنا فقال في صلاته
(وكانوا) إذا فرغوا فرغوا إلى الصلاة فقال أما عدو من غيرهم فلا وأما
أخرجوا فلا ولكن الموت أسقط عليهم ثلاثة أيام فأت سبعون ألفا فالتفت
نور أن يقول ربك أنفائل ربك أنفائل ولا حول ولا قوة إلا بك .

۶۸۔ ہم سے گمراہی میں مبتلا ہونے کے واسطے بڑی باتیں ہیں، لیکن یہ باتیں ہیں کہ حضرت
سبیت نے کہا رسول اللہ ﷺ جب نماز پڑھتے تو آہستہ آہستہ کہتے اور میں بھی رزق
دیکھ کر فرمادیا کیا تم نے مجھے سمجھا دینی دیکھا کہ میں کہہ رہا ہوں صحابہ نے عرض کی کہ ہاں آپ
فرمادیا کہ میں نے سمجھا کہ آپ نے فرمادیا کہ آج ہے اپنی قوم کا ایک دشمن کا زمانہ انہوں نے کہا

اس کے ساتھ کوئی بات بڑھ کر سکتا ہے یا ان کے مدد کے کوئی شکر سکتا ہے؟ مسلمانوں کو ان چیزوں اور ان کے
 اسی جیسی کوئی بات کو ان سے (جناب اللہ) کا کیا، اپنی قوم کے لیے تین چیزوں میں سے ایک
 چیز پسند کر لے کہ میں اس پر کوئی دشمن مسلط کر دوں، یا جھوک یا موت (ظہور ان کے منہ سے)
 کہ آپ اللہ تعالیٰ کے نبی ہیں مکمل فیصلہ آپ کے ہر دے سے، آپ ہمارے لیے اختیار فرمادیں چنانچہ نبی
 نے نمازیں کی، اور ان لوگوں کی یہ حالت تھی جب وہ گھبرائے قرآن شریف کر سیتے، تو اس نبی سے کہ،
 کوئی دوسرا دشمن تو نہیں ہو سکتا وہ بھی نہیں، اور لیکن موت اختیار کر لی، تو اللہ تعالیٰ نے ان پر
 تین روئے ایک موت مسلط فرمادی، وہ ستر ہزار سال کے، وہ انم جگے پڑتے ہوئے دیکھتے ہوئے (وہ دنیا میں)
 رَبَّنَا بِكَ أَفْئِدَتُنَا وَرَبَّنَا أَفْئِدَتُنَا وَرَبَّنَا أَفْئِدَتُنَا وَرَبَّنَا أَفْئِدَتُنَا وَرَبَّنَا أَفْئِدَتُنَا
 وَرَبَّنَا أَفْئِدَتُنَا وَرَبَّنَا أَفْئِدَتُنَا وَرَبَّنَا أَفْئِدَتُنَا وَرَبَّنَا أَفْئِدَتُنَا
 وَلَقَدْ قَاتِلْنَا أَكْثَرَ الْأَقْصَافِ وَالْأَقْصَافِ وَالْأَقْصَافِ وَالْأَقْصَافِ وَالْأَقْصَافِ
 وَلَقَدْ قَاتِلْنَا أَكْثَرَ الْأَقْصَافِ وَالْأَقْصَافِ وَالْأَقْصَافِ وَالْأَقْصَافِ وَالْأَقْصَافِ

(۱۰۰)

کیف الشعار

615 نَحْنُ هَاشِمٌ مِّنْ عِمَارٍ مِّنْ طَوْلِيدِ عِزِّ شِيَابِ عِزِّ نَبِيِّ مَحَنٍ
 مِّنْ لُّوْءِ نَبِيِّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ
 "إِيَّاكُمْ تَقْبَلُونَ عِدْوَكُمْ عِدَاً طَلَبَكُمْ شَعَارَكُمْ حَتَّى لَا يَبْصُرُوا، دَعْوَهُ
 نِيَكُمْ."

کیا شاعر مفسر کیا پڑ

۱۱۵۔ ہم سے ہاشم بن عمار نے بواسطہ ولید بن شیبان، ابن ابی شیبہ، حضرت بلال بن رباحؓ سے کہا،
 رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کل تم دشمن سے متاثر ہو گے اور تم کو شہر و ملت سے ہے۔
 حَسْبُكَ لَا يَبْصُرُونَ، دَعْوَهُ نِيَكُمْ

نہ شہر بہتر میں، طوائف دشمنوں سے غرور، حجت میں محسوس غلامی سے نبی ایک دھڑک رہا تھا۔
 یا طائف کے صوفیوں پر ایک دھڑک رہا تھا، تاکہ اپنے خود دشمنوں سے فرق ہو سکے۔ رحم

616 - أخبرنا أحمد بن سليمان قال (ر 365 آ) حدثنا عن أبي عبد الله قال حدثنا الأجلح عن أبي إسحق عن البراء بن عازب قال قال رسول الله ﷺ انكم تلقون العدو عدا وان شعاركم حم لا بصرون الأجلح ليس بالقوى وكان مسرفاً في التشيع .

حافظہ زہیر وشریٹ فی الاسناد واللغة علی احتلامہا فیہ
۶۱۶- ہم سے احمد بن سہیلان نے بواسطہ ابی بن حمیرہ، ابیہ، ابیہ الخلیجی کی کہ حضرت براء بن عازب سے کہہ دیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«کل تم دشمن سے مقابلہ کرو گے، تمہارا شعار یہ ہے: حَمْ لَا يَبْصُرُونَ»

روح نقی ندوی نہیں شیعیت میں انتخاب نہ تھا اور علی شیعہ اور شریک نے اس میں فکر و فہم نہ کیا
انھوں نے کہا ہے: اور اس میں الفاظ صرف ہی دونوں کے وقعت میں

617 - أخبرنا أحمد بن سليمان قال (حدثنا أحمد قال) ب حدثنا أبو يعقوب حدثنا شريك عن أبي إسحق عن الهيثم بن أبي صعرة قال حدثني رجل من أصحاب النبي ﷺ قال : قال النبي ﷺ ، ليلة الخندق

«إني لا أرى القوم إلا ميتينكم وإن شعاركم حم لا بصرون»

۶۱۷- ہم سے احمد بن سہیلان نے بواسطہ احمد بن یحییٰ شریک، ابی اسحق، ابی ہشیم بن ابی صعیرہ سے کہہ دیا کہ نبی کریم ﷺ کے ایک صحابی نے مجھے بتایا، نبی کریم ﷺ نے غزوہ خندق کی رات فرمایا: «میں نے ان لوگوں کو زندہ نہیں دیکھا اور ہمارا دشمن اسے گا تمہارا شعار یہ ہے: حَمْ لَا يَبْصُرُونَ»

618 - أخبرني هلال بن العلاء قال حدثنا حماد بن عمار قال حدثنا أبو إسحق عن الهيثم بن أبي صعرة قال وهو يخاف أن يشبه الخروبة أن رسول الله ﷺ حفر الخندق وهو يخاف أن يشبه أبو سليمان أن يمين وإن دعواكم حم لا بصرون

۶۱۸۔ ہم سے ہلال بن النضر نے واسطہ میں، سریر الہامی بیان کیا کہ مصعب بن نضر نے کہا میں غزوہ محوس کرنا تھا کہ (فرقہ) حدیثت کو حملہ آور ہوا، رسول اللہ ﷺ نے خندق کھودی، ایک غزوہ محوس کرتے گئے کہ ابوسفیان دلت کو حملہ آور ہوگا، وہاں نے فرمایا: اگر دلت تم پر حملہ کیا کہ جسے قرآن شامیر ہے۔ حُصَّةَ لَا يَنْصُرُونَ

ما يقول إذا أصابه جراحة

619 - أخبرنا عمرو بن سواد بن الأسود بن عمرو بن نضر، أن رجلاً قال: أخبرني يحيى بن أبيوب - وذكر آخر فيه - عن جده عن عمرة عن أبي الربيع عن جابر قال: لما كان يوم أحد وولّى الناس كتاب لي ﷺ في أبي عشر رجلاً من الأنصار وميم طلحة بن عبيد الله وذكره المشركون فالتفت رسول الله ﷺ فقال:

«مَنْ يَقُومُ؟» قال طلحة: أنا قال رسول الله ﷺ: «كَمَا أَنْتَ (فقال رجل) أَحَدٌ مِنَ الْأَنْصَارِ أَوْ رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ: أَبْ، فَقَاتِلْ حَتَّى تَقُتَلَ ثُمَّ التَّعْتُ عِدَا (هُوَ) بَ حُدِّثَ الشَّرِكِيُّ فَقَالَ: مَنْ لِلْقَوْمِ فَقَدْ طَلَحَهُ أَوْ قَالَ: كَمَا أَنْتَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ أَوْ قَالَ: أَنْتَ، فَقَاتِلْ فَكَانَ صَاحِبَهُ حَتَّى قُتِلَ، ثُمَّ لَمْ يَرْجِعْ فَقَالَ ذَلِكَ وَبَحْرَجَ إِلَيْهِمْ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَيَقَاتِلُ فَكَانَ مِنْ قَتْلِهِ حَتَّى يَقُتَلَ حَتَّى بَقِيَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَطَلْحَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «مَنْ لِلْقَوْمِ فَقَالَ طَلْحَةُ: أُنْ، فَقَاتِلْ فَكَانَ لِأَحَدٍ عَشْرٍ حَتَّى صَرَفَتْ يَدَهُ فَطَلَعَتْ أَصَابِعُهُ فَقَالَ حَسْبُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «أَوْ قُلْتَ بِاسْمِ اللَّهِ لِرَضَّتِكَ الْمَلَائِكَةُ وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ، ثُمَّ رَفَعَ اللَّهُ الشَّرِكِيَّ»

جب زخم پہنچے تو کیا دعا پڑھتے

۶۱۹۔ ہم سے عمرو بن ابی النضر نے کہا میں سریر الہامی بیان کیا کہ مصعب بن نضر نے کہا میں غزوہ محوس کرنا تھا کہ (فرقہ) حدیثت کو حملہ آور ہوا، رسول اللہ ﷺ نے خندق کھودی، ایک غزوہ محوس کرتے گئے کہ ابوسفیان دلت کو حملہ آور ہوگا، وہاں نے فرمایا: اگر دلت تم پر حملہ کیا کہ جسے قرآن شامیر ہے۔ حُصَّةَ لَا يَنْصُرُونَ

نبی اکرم ﷺ انصار کے لئے آؤریوں میں رہ گئے، طغیانی جیسے لشکر بھی ان میں تھے، لشکر کین ایک ایک بیٹھی گئے، رسول اللہ ﷺ (ان کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا، کون (شکر) انہوں سے متباد کرے گا، طغیانی کے کہ، میں! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، تم اسی طرح رہو، انصار میں سے ایک یہاں نے عرض کیا، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! میں، آپ نے فرمایا، اگر متباد کر دو، وہاں ایک کھشید ہو گیا، پھر آپ توجہ ہوئے شکر کین کے، عرض میں تھے، آپ نے فرمایا، قوم سے کون متباد کرے گا، طغیانی نے عرض کیا، میں، آپ نے فرمایا، تم اسی طرح رہو، انصار میں سے ایک شخص نے کہا، میں، آپ نے فرمایا، اگر متباد کر دو، وہ بھی اپنے ساتھی کی طرح لڑا، یہاں ایک کھشید ہو گیا، پھر آپ اسی طرح فرماتے رہے، انصار میں سے ایک آدمی نکلتا، اسی طرح لڑا، جیسے اس سے پہلا شخص لڑا تھا، یہاں تک کہ وہ شمشیر برباد ہو جاتا تھی کہ رسول اللہ ﷺ اور طلحہ باقی رہ گئے، فرمایا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، قوم سے کون متباد کرے گا، طغیانی نے عرض کیا، میں، (تو یہی وہ ہے) گیارہ آدمیوں کی طرح لڑے، یہاں تک کہ ہاتھ پر تلوار لگی تو ان کی انگوٹھیں کٹ گئیں، (طغیانی) اس سخت (فوج) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، اگر تم چاہو، (تو) کئے، تو رگ دیکھتے کہ فرشتے تھیں، اللہ ہیچنے، پھر اللہ تعالیٰ نے شکر کین کو واپس فرمایا۔

620 — أخبرنا قتیبہ بن سعید قال حدثنا أبو عروبة عن الأسود بن مسعود عن عبد بن مسعود قال أُمِّي إِصْحَقُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ :

أَهْلُ نَتِ إِلَّا أَصْحَقُ (٤١ ب) دَعَبْتُ وَلِي سَبِيلٌ لَّهِ دَعَبْتُ :

۶۲۰۔ ہم سے قتیبہ بن سعید نے بواسطہ ابوزرارہ اسود بن قیس، بیان کیا کہ جناب نبی ہی انبیاء نے کہا،

یا اکرم ﷺ کی انگوٹھیں ہر کسی طرف میں، زخمی ہو گئی تو آپ نے فرمایا۔

قَسَدُ أَنْتِ إِلَّا أَصْحَقُ دَعَبْتُ وَفِي (تو) ایک، اعلیٰ سے جو زخمی ہو گئی ہے، (تو) اللہ سے

سَبَّحُوْهُ قُلُوْا مَا لَيْفِي (کہ) وہی، تجھے یہ تعجب نہ ہو، (تو) ہے)

مايقول ابنا علي بن ابي طالب

621 — أخبرنا فضيلة بن سعيد وسليمان بن منصور واللفظ له قال حدثنا سليمان بن اس عجلان عن الأخرج عن أبي هريرة قال . قال النبي ﷺ
« المؤمن القوي خير وأحب إلى الله من المؤمن الضعيف وفي كل خير
إحرص على ما ينفعك ولا تصحح فإن علت أمر عقل . قدر الله وما شاء
الله وإياك واللغو فإن اللغو ينجح عمل الشيطان »

جب کوئی کام مطلوب کرے تو کیا دُعا پڑھے

۶۲۱۔ ہم سے قتیبہ بن سعید اور سلیمان بن منصور نے واسطہ سفیان، ابن عجلان، اخرجی یا ایک کہ
حضرت ابوہریرہؓ نے کہا، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا۔
« طاعتی کو کسی چیز اور اللہ تعالیٰ کو زیادہ محبوب ہے کمزور عینوں سے اور ہر ایک میں بہتر ہے
جو چیز تمہیں (دین اور آخرت میں) سعید ہو، اس کی طاعت کرو اور حکمتیں (اخلاق محنت کر) پھر اگر تم پر کوئی
کام غالب پہنچے (وہ بہتر کے) تو کرو۔
قَدَّرَ اللَّهُ وَمَا شَاءَ اللَّهُ (اللہ تعالیٰ نے یہ کیا ہے قدر فرما اور اللہ تعالیٰ نے چاہا)
اور اگر کہنے سے بھر بیٹھ کر شیطان کے کام کو کھول دیتا ہے۔

622 — أخبرنا الحسن بن محمد البصري قال حدثنا لمصعب
— وهو اس سلیمان — قال . حدثنا محمد بن عجلان عن أبي هريرة قال . قال رسول الله ﷺ
366 آ) عن الأخرج عن أبي هريرة قال . قال رسول الله ﷺ
« مؤمن قوي خير وأحب إلى الله من مؤمن ضعيف ، إحرص على ما
ينفعك ولا تصحح فإن علت أمر عقل . قدر الله وما شاء الله وصنع وإياك
واللغو فإن اللغو ينجح عمل الشيطان »

الفضیل بن سلیمان لیس بالقوی

۶۲۲۔ ہم سے حسن بن محمد بن عیسیٰ نے بواسطہ فضیل بن سلیمان، محمد بن عیسیٰ، ابو الازود، اعرح بن ابی کمر، حضرت ابوہریرہؓ کے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

ما تکرر من سئل عن امرئ فقال کذا وہو محب ہے کمزور نہیں سے، اور نیا امر قدرت میں پہنچے
میں ہرگز کی طرح کرو، اور شک دل مست ہو، اگر تم پر کوئی کام غالب آئے تو یوں کہو۔

قَدَرُ اللَّهِ وَفَافَتْكَ صَنِيعُ (اللہ تعالیٰ نے اپنا ہی قصد فرمایا اور اللہ تعالیٰ نے جہاد کیا)
اگر شک سے بچو، اگر شیطان کے کام کو کھول دیتا ہے۔

فضیل بن سلیمان قوی راوی نہیں۔

623 - أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَهُوَ ابْنُ
عُمَرَ بْنِ أَسْمَاءَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَهُوَ ابْنُ الْمَارِكَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَجَلَانَ
عَنْ رَبِيعَةَ عَنْ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ قَالَ الْقَوِيُّ
الْقَوِيُّ حَيْرٌ وَأَفْصَلُ عَبْدُ اللَّهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيفُ وَفِي كُلِّ حَيْرٍ، إِحْرَاصُ
عَلَى مَا يَمْلِكُ وَلَا تَحْزَنْ فَإِنَّ عَلَيْكَ أَمْرَ قَطْلٍ قَدَرُ اللَّهِ وَمَا شَاءَ صَبْرٌ وَإِيَّاكَ
وَالْقَوِيُّ لَوْ تَفَتَّحَ عَمَلُ الشَّيْطَانِ.

۶۲۳۔ ہم سے حسن بن محمد بن عیسیٰ نے بواسطہ عبد اللہ بن محمد بن اسحاق، محمد بن عیسیٰ، ابو الازود، اعرح بن ابی کمر، حضرت ابوہریرہؓ کے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، ما تکرر من سئل عن امرئ فقال کذا وہو محب ہے کمزور نہیں سے، اور نیا امر قدرت میں پہنچے
میں ہرگز کی طرح کرو، اور شک دل مست ہو، اگر تم پر کوئی کام غالب آئے تو یوں کہو۔
قَدَرُ اللَّهِ وَفَافَتْكَ صَنِيعُ (اللہ تعالیٰ نے اپنا ہی قصد فرمایا اور اللہ تعالیٰ نے جہاد کیا)
اگر شک سے بچو، اگر شیطان کے کام کو کھول دیتا ہے۔

624 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَخْبَرَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ قَالَ أَخْبَرَنَا
عَلِيُّ بْنُ ابْنِ عَجَلَانَ عَنْ رَبِيعَةَ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَدُوٌّ عَدُوٌّ
قَالَ عَبْدُ اللَّهِ صَحَّحَهُ مِنْ رَبِيعَةَ وَحَفْظِي لَهُ مِنْ مُحَمَّدٍ

۶۴۔ ہم سے محمد بن حنفیہ نے بواسطہ حبان، عبد اللہ بن ابی جحظہ، موسیٰ بن امیہ اور یحییٰ بن ابی جحظہ کی خبر لی۔
 جنہ کی رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ... انکو شہادت کی مانند ذکر کیا۔

عبداللہ (رضی اللہ عنہ) نے کہا یہ حدیث میں نے رسول کے حلقہ میں سے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) سے سنا ہے۔

625 أنعموا محمد بن العلاء قال أنعموا ابن فارس قال
 أنعموا ربيعة بن عيال عن محمد بن يحيى عن حبان عن لأعرج عن أبي
 هريرة قال قال رسول الله ﷺ

«الفرس القوي خير وأجمل إلى الله من الفرس الضعيف وكل به خير»
 «احرص على ما ينفعك واستعن بالله ولا تعجز فإن أصابك شيء فلا تقل
 لو أني فعلت كذا وكذا ولكن قل قدر الله وما شاء فعل»

۶۲۵۔ ہم سے محمد بن عیسیٰ نے بواسطہ ابن حورس اور سید بن عثمان، محمد بن یحییٰ بن جابر، احمد بن ابی یونس کیا کہ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔

چاندی کے مندر پر چڑھ کر، اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہوئے، اگر تمہیں کوئی تکلیف پہنچے تو یوں کہو، اگر میں یہ کرتا تو یہ کرتا اور لیکن تم یوں کہو۔

قَدَّرَ اللهُ وَمَا شَاءَ أَفْعَلُ

626 — أخبرنا عمرو بن عثمان قال : حدثنا يثينة عن حمير عن خالد
عن سيف عن عوف بن مالك أنه حدثهم أن النبي ﷺ قال : فقال النبي ﷺ
فقال لقصى عليه حسي الله ومم الوكيل ، فقال رسول الله ﷺ
« ردوا عليّ الرجل فقال ما قلت ؟ قال قلت حسي الله ومم
الوكيل فقال رسول الله ﷺ إن الله يلوم على العبد ولو كان عليه
الكنيس وإذا طبعك أمر قل حسي الله ومم الوكيل »

قال أبو عبد الرحمن: سيف لا أعرفه

۶۶۶۔ ہم سے عمرو بن عثمان نے واسطہ بغیر احمیرہ قالہ بیعت ، حضرت عتہ بن ابی ریحان
کیا کہ نبی کریم ﷺ نے دعاؤں میں کے درمیان رکعتوں میں بغیر فرمایا، جس کے غلوں فیصلہ
ہوا، اس کے کہا۔

حَسْبِيَ اللَّهُ وَبِعِزَّةِ الْوَجْهِ
راکھ ہے مجھے اللہ تعالیٰ اور وہ بے کلام ہے
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، اُسے پیر سے پس دایں چڑا، جب دعا پڑھا تو اس سے اُس نے
نہے کیا کہ؟ اس نے کہا میں نے حَسْبِيَ اللَّهُ وَبِعِزَّةِ الْوَجْهِ کہا تو رسول اللہ ﷺ
نے فرمایا، بیشک اللہ تعالیٰ عاجز ہونے پر عادت فرماتے ہیں، اور تم کچھ کمزاری سے کام کرو، جب
تم پر کوئی کام غالب آجائے تو اے کر۔
حَسْبِيَ اللَّهُ وَبِعِزَّةِ الْوَجْهِ
ابو عبد الرحمن (امام نسائی) نے کہا، بیعت راہی اگر میں نہیں جانتا۔

مَا يَقُولُ عِدَّ الْكُوفِ إِذَا نَزَلَ بِهِ

وإِخْلَافُ الْإِخْلَافِ لِحَبْرِ عِدَّ اللَّهِ مِنْ جَعْفَرٍ فِي ذَلِكَ
627 - أَحْمَرُ أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي قَالٍ
حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَنَسٍ بْنِ صَالِحٍ عَنْ
الْقَطْعِ عَنْ حَكِيمٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ قَالَ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ يَقُولُ عَمِّي
أَبُو عَلِيٍّ وَكَانَتْ أُمُّهُ تَحْتَ عَلِيٍّ قَالَ . عَمِّي كَلَّمَاتٍ رَعِمَ فِي رَسُولِ
اللَّهِ ﷺ عَمَّهُ إِذَا هُوَ يَقُولُ عِدَّ الْكُوفِ إِذَا نَزَلَ بِهِ وَقَالَ أَيْ هُوَ نَفَسَ
كَفَّيْنِ عَنْ حَسَنِ وَحُسَيْنٍ وَخَصَصْتُكَ مِنْ فِكَا سَأَلَهُ إِذَا هُوَ يَقُولُ
لَدُنَّ أَنْ يَطْلُمَا هُنَّ حَتَّى زَوْجِ ابْنَةِ مَرْجَانٍ شَبَّحَهَا حَتَّى إِذَا كَمَا يَخْصُصُ
لَدُنَّ مَرْجَانٍ خَلَّاهَا وَهِيَ عَلَى دَاهِنَا عَرَفَتْ أَنَّهُ يَطْلُمُ تِلْكَ الْكَلِمَاتِ
لَوْ كَانَتْ يَكْتُمُهَا ثُمَّ انْصَرَفَ عَنْهَا وَاصْبَرَهَا حَتَّى إِذَا سَرَّ قَرِيبًا مِنَ الْمِيلِ
خَلَّتْ كَأَنِّي أَهْرَقُ دَاءً ثُمَّ رَكَعَتْ (۳۶۷) فَطَفَتْ أَيْ بَتَ حَتَّى يَأْتِيَ
عَدَّ عَمِّي إِذَا هُوَ يَقُولُ عِدَّ الْكَلِمَاتِ هِيَ كَالِ يَكْتُمُ

قالت : أجل ، قلت :
 أحبري من قالت قد باني أن أحبر من أحد ، قلت : أماك الله
 إلا ما أحبرني فمعي لا أترك بعد هذا الموقف أبدا قالت : حلالي ثم قال
 يا بني بيا لي عمي كلمات علمه أباهن رسول الله ﷺ يقوهن
 عند الكرب إذا رب به وقال لقد حصصتك من دون حسن وحسين ولك
 ثغمين أرضاً أنت بها هربة فإذا نزل بك كرب أو نصبتك شدة
 فتوليهم لا إله إلا الله العظيم الكريم ، سبحانك ، تبارك الله رب العرش
 العظيم ، الحمد لله رب العالمين .

جب کوئی سختی لاحق ہو تو کب بڑھے

اور اس سلسلہ میں عبداللہ شہزاد جعفر کی روایت میں راویوں کے افتوت کا ذکر

۶۲۶۔ ہم سے ابو ذرؓ نے بواسطہ عبد العزیزؓ یہ بھی انھوں پر لکھوا کر دیا، اس پر اس نے عرض کیا کہ میں اس پر عمل کرتا ہوں۔ یہاں کیا کہیں حضرتؓ کہنے کے کہ لکھے میرے باپ میں حضرت علیؓ نے فرمایا کہ تم کو اس کی دوا حضرت علیؓ کے علاج میں تھیں، (ابھی جعفرؓ نے) کہا (حضرت علیؓ نے) لکھے کہ کلامت سکھوئے، ان (عبداللہؓ جعفرؓ) کا مابینوں یہ تھا کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں یہ کلامت سکھائے، تاکہ اس سختی کے وقت انہیں پڑھیں (حضرت علیؓ نے عبداللہؓ جعفرؓ سے) کہا، اے میرے بیٹے! میں نے یہ کلامت حسنؓ اور حسینؓ سے چھپائے، میں یہ کلامت صرف تمہیں ہی بتا رہا ہوں، (حضرت علیؓ جعفرؓ نے) کہا، ہم وہ کلامت ان (عبداللہؓ جعفرؓ)

۱۔ علامہ شری ہمنصر حضرت مخدوم آزاد کے چچا تھے اور حضرت خاں کے سوتیلے چچے تھے۔ یہ ایک گروہ کی دہائی حضرت سید رفیع الدین نے حضرت جعفر کو اوصاف کے بعد حضرت سید جان نگر سے اراد کی کہ یہ حضرت خاں سے نکلیں مگر باقیہ اس سب سے یہ اُن کے درویش باہر تیلے چچے بھی بنے۔ یہ علامہ شری ہمنصر حضرت امام حسینؑ کے کیا دار و بھائی ہیں انھوں نے بڑا مال کا مالک بن کر لوٹ کر یہاں سے گاجا۔ مرنے لگے۔

القعقاع بن حکیم عن علی بن حسی عن ست عبد اللہ بن جعفر النوفلی
 کانت عبد اللہ بن مروان عن أبیہ عبد اللہ بن جعفر قال عن
 وکان عبد اللہ بن جعفر یقول علمی أبی علی بن أبی طالب کثیر
 ألفوه عبد الکرم إذا کان ویقول : "ی نبی حبیبی رسول اللہ ﷺ
 ألفوه عبد الکرم إذا رل فی لقد حصصت من دون حسن (652)
 ح) وحسب قال کان من جعفر بکتمانہا فلما روح الله نیک عبد
 الله ونوحته بل الشام شعبها وشبھاها معہا استقلت وأردت
 بصرف حلا ب معروف أنه بطلها اباہن معہا بصرف نخصت ثم أوردت
 سادہ فقال وذكر كلمة معھا قال لی : "أی سید ، یلت تقدس أرف
 أنت با عریة إذا نزل ملک کرب أو عم فقولی هؤلاء الکلمات لا ی
 الا الله الکرم الخلف سارک الله رب العرش العظیم احمد لله رب العالمین

قال آداب بن صالح وحدثنی محمد بن کعب القرظی عن عبد اللہ بن
 شداد بن ادد عن عبد اللہ بن جعفر مثلهن

۱۱۱۱۔ ہم سے حمید الشہیدی سے بنی ہر ایم بن محمد نے اپنے چچ سے اس کے چچا سے واسطہ پڑے ، وہ
 بلائیں ، انہوں نے علی بن صالح بن حکیم سے بنی حسین ، عبد اللہ بن جعفر کا بیٹا جو کہ عبد الملک بن مروان کے عہد میں
 تھیں ، عبد اللہ بن جعفر سے کیا کہ حضرت علیؑ نے کہا ، عبد اللہ بن جعفر کہتے تھے ، مجھے بہت دیر حضرت علیؑ
 بن ابی طالب سے کچھ کلمات سکھائے جو میں اپنی گنتی کے وقت پڑھوں ، اور میں (حضرت علیؑ) سے (کلام)
 کہا ، میں میرے بیٹے ابی کلامت مجھے بول اللہ ﷻ نے سکھائے تھے ، تاکہ جب کوئی کلمہ کہے
 پانچے تو میں انہیں پڑھوں ، اب میں حسنؑ حبیبیؑ کے بغیر صرف نہیں سکھادہاں ، دلی ہی میں سکھانا
 کہا ، میں جعفر وہ کلامت ، ہم سے چچا نے تھے ، جب انہوں نے اپنی اس لڑائی کا نسخہ عبد الملک سے بھیجا
 سے کیا اور وہ ملک شام کو بھیجی تو غصت کہ اس کے لیے اس کے ساتھ چلے ، ہم بھی ان کے ساتھ گئے
 جب وہ سوار ہو گئیں اور انہوں نے داہیں ہونے کا ارادہ کیا تو انہیں سے کہ میں وہ ہونے کے ہم کھڑے
 کہ وہ کلامت نے سکھائے ہیں ، جب وہ داہیں لوٹ گئے تو میں پیچھے رہ گیا ، (وہاں کی صاحبزادی کا)
 سکھایا تو میں نے اس سے وہ کلامت سکھائی ، اس کے بعد اس نے کہا کہ میں اس سے بہتر نہیں

نے بچے کا، اُسے بیٹا! تم ایسی بچہ جلدی جہاں تم اجنبی ہوگی، جب تمہیں کوئی سستی دہم دے تو ہرگز
یہ کلمات پڑھ لیا۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ نَحْمَدُكَ اللَّهُمَّ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ
الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

ایمان میں صراط کے گ، اللہ ہی کعبہ قرآن نے واسطہ عبد اللہ بن شہر بن ابی، عبد اللہ بن جعفر سے
سے بچے کی کلمات بیان کئے۔

629 - حدثنا عبد الله بن سعد قال حدثنا علي بن ابي طالب قال حدثني
عن ابي اسحق قال حدثني اباي بن صالح عن محمد بن عمار عن كعب عن عبد
الله بن شداد عن عبد الله بن جعفر عن علي بن ابي طالب قال علي
رسول الله ﷺ كليات أوفى عبد الكرم إذا روي ما عساه حياً
ولا حياً خصصتك من إذا كرمك أمر قتل .

لا إله إلا الله الخليم الكريم ، سبحانه ، تبارك الله رب العرش العظيم
الحمد لله رب العالمين .

۶۲۹۔ ہم سے عبد اللہ بن محمد سے بچے جیسے اور ان کے چچا نے واسطہ اپنے والد ابی اسحق، ابی
بن صراط، اللہ ہی کعب، عبد اللہ بن شہر، عبد اللہ بن جعفر بن ابی اسحق حضرت علی بن ابی طالب سے کہا،
رسول اللہ ﷺ نے بچے چند کلمات سکھائے، جب کعبہ پر کوئی غم نہ آئے، جو کہیں انہیں پڑھ لوں
(حضرت علی نے عبد اللہ بن جعفر سے کہا) میں نے یہ کلمات حسن اور حسین کا نہیں سکھائے صرف نہیں
تبار ابی میں، جب کہ کوئی تمہیں نکلیں کرے تو یہ دعا پڑھو۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ
الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

630 - أخبرنا عتبة بن سعد قال حدثنا يعقوب عن ابن جعفر
عن محمد بن كعب القرظي عن عبد الله بن الحادي عن عبد الله بن جعفر

عن علیؑ أنه قال نقّی رسول الله ﷺ هؤلاء الکلمات وأمرنی أن أدل علی کرب أو شدة أن أقولها :

« لا إله إلا الله الکریم الحلیم ، سبحان الله رب العرش العظیم
الحمد لله رب العالمین » .

فکان عبد الله بن جعفر یلقها المیت وینث بها علی الموضع وبعلمها
المغفرة من بناته

۶۳۰۔ ہم سے قسیر بن سید نے واسطہ یقرب، ابن عیسیٰ، محمد بن کعب الغزالی، عبد اللہ بن ابی الدیلم
برابر حضرت ابی ہریرہؓ سے نقل کیا، رسول اللہ ﷺ نے یہ کلمات مجھے سکھائے اور مجھے کہا کہ اگر
تیریں کوئی غم یا سختی لاحق ہو تو یہ پڑھو۔

« لا إله إلا الله لُحْكَدِيْهِ الْمَسِيْرُ ، سُبْحَانَكَ ، سُبْحَانَكَ اللهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمُ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ »

تو عبد اللہ بن جعفر یہ کلمات سداً تفسیق کرتے، بگڑنے پر پڑھ کر دم کرتے، اور اپنی مرضی کی
شادی و شتر و دلوں کے علاوہ کہیں کرتے، اسے بھی سکھاتے،

631 - أخبرني زكريا بن يحيى قال حدثنا اسماعيل بن عبيد بن أبي
كرزبة قال حدثنا محمد بن طلحة (368 آ) عن أبي عبد الرحيم عن عبد
الوهاب بن عث عن محمد بن عجلان عن محمد بن عبد الله بن شداد
بن الحاد عن عبد الله بن جعفر عن علي بن أبي طالب رضي الله عنه أن
نبي الله ﷺ عساه هؤلاء الكلمات بقولن علي المريعر :
« لا إله إلا الله الکریم الحلیم ، سبحان الله وتبارك الله رب العرش
العظیم ، والحمد لله رب العالمین » .

۶۳۱۔ ہم سے زکریا بن یحییٰ نے واسطہ اسماعیل بن عبید بن ابی
کرزبہ بن عث، محمد بن عجلان، عبد اللہ بن جعفر بن علی بن ابی طالب، عبد الوہاب
بن عث، محمد بن عجلان، محمد عبد اللہ بن شداد، عبد اللہ بن جعفر بن علی بن ابی طالب نے
اسلامی نبی کے نبی ﷺ سے مجھے سکھایا کہ کہیں کہیں پڑھیں، غم کو دم کریں۔

إِلَّا إِلَهُهُ الْكَرِيمُ الْحَلِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبَارَكَ رَبُّ الْقَرِيبُ الْقَرِيبُ
وَالْمَسْمُوعُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

632 - أخبرنا يحيى بن عثمان قال . حدثنا زيد بن يحيى بن عبيد
عن أبي ثومان قال . حدثني الحسن بن الحر أنه سمع محمد بن عثمان
حدث عن محمد بن كعب القرظي عن عبد الله بن جعفر بن أبي طالب
عن بعض أهله عن جعفر بن أبي طالب أن النبي ﷺ (42 ب) علمه
كلمات إذا نزل به كرب دعا بين :
« لا إله إلا الله الحليم الكريم سبحان الله رب العرش العظيم الحمد لله
رب العالمين » .

هذا خطأ و أبو ثومان ضعيف لا تقوم بحجة والنسب حديث
يعتبر

۶۳۲- ہم سے یحییٰ بن عثمان نے اسطوریہ بن یحییٰ بن عید، البرکاتی، مسی بن الحر، محمد بن عثمان .
محمد بن کعب قرظی، عبد شمس بن جعفر بن ابی طالب، عبد شمس بن جعفر بن ابی طالب، حضرت جعفر بن
ابی طالب سے کیا کرتی کرم ﷺ نے مجھے سختی کے وقت پڑھنے کی یہ ہدایت ملے .
« لا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبَارَكَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمُ الْحَمْدُ
لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ » .
وہم سائل عن هذا الحديث خلافاً لمرثد بن ضيف، القائل أنه قول الله عز وجل

كلمات في كرب

633 - أخبرني زكريا بن يحيى قال : حدثنا اسحق قال : أخبرنا
جعفر عن منصور عن رعي بن حراش عن عبد الله بن شداد بن الحاد عن
عبد الله بن جعفر قال قال لي علي : إني سمعت بكلمات لم أخبر بها
حسناً ولا حسياً . إذا سألت الله مسألة وأنت تحت أن تسبح فقل لا
إله إلا الله وحده لا شريك له العلي العظيم لا إله إلا الله وحده لا شريك

۱۳۳۰ھ میں نگرہائی بھی نے واسطہ فتح، جبر و غصب، اور بھیجی، علی غرض، عبدالعزیز بن محمد ابراہیم الدہلوی، عبدالعزیز بن جعفر بن علی کا کہ حضرت علیؑ نے لکھے کہ میں تمہیں چند کلمات بتاتا ہوں جو میں نے حسنؑ اور حسینؑ کا نہیں بتائے، جب تم اللہ تعالیٰ سے کوئی دعا کرو، اور تم یہ چاہو کہ تم کا سیلاب ہو جائے تو یہ دعا پڑھو۔
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
اے اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی شریک نہیں، وہ ایک ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں، وہ بے غلط ہے۔
وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ يُحْيِي الْمَيِّتَ وَيُمِيتُ الْحَيَّ
اے اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی شریک نہیں، وہ ایک ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں، وہ بے غلط ہے۔

634 — أخبرنا محمد بن مزار عن عبد الرحمن قال حدثنا سعد بن منصور عن ربيعة بن حراش عن عبد الله بن شداد (بن سعد) قال أن علياً قال لأبن أخيه :
 «إذا سألت الله فأردت أن ترحم فقل لا إله إلا الله وحده لا شريك له العلي العظيم ، لا إله إلا الله وحده لا شريك له العظيم الكريم» .

۶۳۳۔ ہم نے محمد بن بشاشہؒ کو واسطہ عبدالرحمن بن سفیان بن خنصر، ربیعہ بن خزیمہ بن شذاد بن ابی الدویان کی خدمت میں بھیجے کہ جب یتیم اللہ تعالیٰ سے دعا کرو تو دعا کہ
تبرکت یا ہر ترے دعا پر صحر (صحر و صحر)
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ الْحَسَنُ الْكَرِيمُ

635 — أخبرنا محمد بن سنان قال حدثنا محمد بن حدث ثمة
من مصور عن رعي عن عبد الله بن شاذان عن علي أنه قال لأبي
جعفر ألا أحدثك حديثاً ما أحدثه أحس ولا أحسن؟ يا، سألتها لله
حاجة فأردتها أن تحمها فقولاً لا إله إلا الله وحده لا شريك له العظيم
الكريم لا إله إلا الله وحده لا شريك له اللهم العظيم

۶۳۵۔ ہم سے محمد بن بشیر نے واسطہ محمد بن بشر بنصور، بنی، جلالہ بن شہداء، بیان کیا کہ حضرت
 علیؑ نے حضرت زیدؑ کے دو بیٹوں سے کہا۔ کیا میں تم سے ایک ایسی حدیث نہ بتاؤں جو میں نے علیؑ سے سنی
 کہ میں نہیں بتائی، جب تم اللہ تعالیٰ سے کوئی حاجت طلب کرو، اور تم اس میں کامیابی پاؤ تو کہو۔
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ الْحَسْبُ الْعَظِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

636۔ احمد بن صفوان بن عمرو قال حدثنا أحمد بن عبد الرحمن
 قال حدثنا إسرائيل عن أبي إسحق عن عمرو بن مرة عن عبد الرحمن
 بن أبي ليلى عن علي قال :

اَكَلْتُ الْفَرْحَ . لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْكَرِيمُ
 سَحَابُ اللَّهِ رَبُّ السَّمَوَاتِ السَّعْيُ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ . وَحْدَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا
 الْعَلِيُّ

۶۳۶۔ ہم سے صفوان بن عمرو نے واسطہ احمد بن حاتم، اسرائیل، ابو اسحق، عمرو بن مرة، عبد الرحمن
 بن ابی لیلیٰ بیان کیا کہ حضرت علیؑ نے کہا۔ سنیں کہ بتائے شیعہ یہ کلمات ہیں
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَسْبُ الْعَظِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَسْبُ الْعَظِيمُ الْكَرِيمُ
 قُوَّتِي تَسْتَوِي السَّعْيُ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَلَمْ يَكُنْ
 بِقُوَّتِي الْفَسَادُ

حالہ حلف میں نغمہ کی بسانہ وہی نص
 637۔ احمد بن علی بن محمد بن علی قال حدثنا حلف بن نغم
 قال حدثنا إسرائيل قال حدثنا أبو إسحق عن عبد الرحمن بن أبي بلى عن
 علي قال قال رسول الله ﷺ
 «أَلَا أُعَلِّمُكُمْ كَلِمَاتٍ بِنِ اُنْتُمْ قُلْتُمْ خَلَعَ اللَّهُ عَنْكُمْ كُلَّ عَمَلٍ أَلَمْ يَعْصُوا لَكَ ؟
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ . لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عِلْمُ الْكَرِيمِ سَحَابُ اللَّهِ رَبُّ

تمہیں سنائی، انہوں نے کہا کہ ہاں

عرش العرش العظیم للہ الحمد لله رب العالمین

خلف بن قیس نے اس روایت کے مستند اور الفاظ حدیث کو قسے قلعے میں کیا ہے
۶۳۷۔ ہم سے علی بن محمد بن علی نے بواسطہ خلف بن قیس ہاشمی ہوا کہ جابر بن عبد الرحمن بن ابی بنیہ
کہ حضرت علیؑ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم میں چہ کلمات نکھڑوں اگر تم انہیں کہو
اور اللہ تعالیٰ تم سے کہہ دے ان فرمائے گا، اگرچہ کہ پہلے ہی تمہیں دیا گیا ہو۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَزِيزُ الْغَنِيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْغَنِيُّ الْغَنِيُّ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْغَنِيُّ الْغَنِيُّ الْغَنِيُّ الْغَنِيُّ الْغَنِيُّ الْغَنِيُّ

حافظہ علی بن صالح و یوسف بن اسحق بن ابی اسحق
638 احمری ہارون بن عبد اللہ قال حدثنا محمد بن عبد اللہ
بن الزبیر قال حدثنا علی بن صالح عن ابی اسحق عن عمرو بن مرہ
عن عبد اللہ بن سلمۃ عن علی (۳۶۹ آء) قال قال ی رسول اللہ
ﷺ : الا أعلمک کلمات یدخلن عرک مع انہ معقول لک لا یہ
باللہ العظیم الکرم لا یلہ الا اللہ العلی العظیم سبحان اللہ رب السموات
الارض ورب العرش العظیم ، الحمد لله رب العالمین

علی بن علی ہاشمی بن ابی بنیہ نے اس سے قسے قلعے روایت کیاں کی ہے۔

۶۳۸۔ ہم سے احمد بن محمد بن عبد اللہ نے بواسطہ محمد بن عبد اللہ بن الزبیر، علی بن صالح ہوا کہ جابر بن عبد الرحمن بن ابی بنیہ
کہ حضرت علیؑ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم میں چہ کلمات نکھڑوں اگر تم انہیں کہو
اور اللہ تعالیٰ تم سے کہہ دے ان فرمائے گا، اگرچہ کہ پہلے ہی تمہیں دیا گیا ہو۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَزِيزُ الْغَنِيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْغَنِيُّ الْغَنِيُّ الْغَنِيُّ الْغَنِيُّ الْغَنِيُّ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْغَنِيُّ الْغَنِيُّ الْغَنِيُّ الْغَنِيُّ الْغَنِيُّ الْغَنِيُّ

639 احمری احمد بن عثمان قال حدثنا شریح بن سلمۃ قال

عبد اللہ سے سلمۃ عن علی عن النبی ﷺ بحوالہ

۶۳۹۔ ہم سے احمد بن عثمان نے واسطہ شرح بن علی، ابیہیم بن یوسف، یوسف بن ابی النخعی، عمر بن عبد اللہ بن ابی اسحاق، حضرت علیؑ نے نبی اکرم ﷺ سے ایسی ہی روایت بیان کی۔

حافظہ الحسن بن واقد - 640 - أخبرنا الحسن بن حربث قال أخبرنا الفضل بن موسى

عن الحسن بن واقد عن أبي اسحق عن الحارث عن علي قال قال النبي

ﷺ

« لَا أُعَلِّمُكَ دَعَاءَ إِذَا دُعِيتَ بِهِ عَمْرَ اللَّهِ لَكَ وَأَنْ كُنْتَ مَعْبُورَ لَيْلٍ ؟

هَذَا عَلَى قَوْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ لَا

بِهِ إِلَّا اللَّهُ ، سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ »

حسین بن واقد نے اس سے قدس کے مختلف روایت بیان کی ہے

۶۴۰۔ ہم سے حسین بن حربث نے واسطہ فضل بن علی، حسین بن واقد، ابی النخعی، عدتہ بیان کیا کہ

حضرت علیؑ نے کہا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں ایک دُعا بتاؤں، جب تم اس کے ساتھ

دُعا کرو اللہ تعالیٰ تمہیں بخش دے اگر تم پہلے ہی نہیں دُعا کرو۔ میں نے کہا۔ ہاں آپ نے فرمایا۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ،

سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

ذکر الاختلاف علی سبع بن کدام فی خبر عبد اللہ بن جعفر (۱۰)

641 - أخبرني أحمد بن محمد بن جعفر قال : حدثنا عاصم بن

النضر قال : حدثنا العشر قال : حدثنا أبي قال : أخبرنا مسعر عن أبي

نكر بن حفص عن عبد الله بن حسن عن عبد الله بن جعفر قال في شأن

هؤلاء الكلمات لا إله إلا الله الحليم الكريم سبحان الله رب العرش العظيم

محمد لله رب العالمين ، اللهم اغفر لي اللهم ارحمني ، اللهم تجاوز عني

سهمي اغفر عني قال عبد الله بن جعفر - أخبرني عبيد الله بن

ﷺ

عنه هؤلاء الكلمات

رحمن ہی صرتے کہ ایک دوسرے کے چہرے ہیں دوست ہوتے ہیں تو میں نے دیکھا پڑھ لی، اس نے کہا میں نے نہیں جانتا، اس وقت میرا ارادہ تھا کہ تہذیبی گردن اڑا دوں لیکن تمہارے قاتلوں میں سے آج کے تمہارے زیادہ کوئی محبوب یا عزیز نہیں،

643 - أخبرنا اسحق بن منصور وأحمد بن سليمان عن يزيد بن أسير عن أبي بكر بن حفص عن حسن بن حسن قال روي عبد الله بن جعفر ابنته عن الحجاج فقال لا إله إلا الله العظيم الحليم ، سبحان الله رب العرش العظيم . الحمد لله رب العالمين قال فأتيت الحجاج فقبض فقال لقد حشيتي وأنا أريد قتلك فأتيت اليوم أحب إلي من كذا وكذا

۶۴۳- ہم سے اسحق بن منصور اور احمد بن سلیمان سے واسطے پر یہ اسیر، ابو بکر بن حفص بیان کیا کہ حسن ہی صرتے کہ ایک دوسرے کے چہرے ہیں تو میں نے دیکھا پڑھ لی، اس نے کہا میں نے نہیں جانتا، اس وقت میرا ارادہ تھا کہ تہذیبی گردن اڑا دوں لیکن تمہارے قاتلوں میں سے آج کے تمہارے زیادہ کوئی محبوب یا عزیز نہیں،

قوله لا إله إلا الله العظيم الحليم ، سبحان الله رب العرش العظيم . الحمد لله رب العالمين

رحمن ہی صرتے کہ ایک دوسرے کے چہرے ہیں تو میں نے دیکھا پڑھ لی، اس نے کہا میں نے نہیں جانتا، اس وقت میرا ارادہ تھا کہ تہذیبی گردن اڑا دوں لیکن تمہارے قاتلوں میں سے آج کے تمہارے زیادہ کوئی محبوب یا عزیز نہیں،

644 - أخبرني بكر بن يحيى قال حدثنا من أبي عمر قال حدثنا صفيان عن مسعر عن أبي بكر بن حفص عن حسن بن حسن قال روي عبد الله بن جعفر ابنته عن الحجاج نحوه ، إلى قوله الحمد لله رب العالمين ولم يذكر ما بعده

۶۴۴- ہم سے بکر بن یحییٰ نے بیان کیا کہ اس نے بیان کیا کہ حسن ہی صرتے کہ ایک دوسرے کے چہرے ہیں تو میں نے دیکھا پڑھ لی، اس نے کہا میں نے نہیں جانتا، اس وقت میرا ارادہ تھا کہ تہذیبی گردن اڑا دوں لیکن تمہارے قاتلوں میں سے آج کے تمہارے زیادہ کوئی محبوب یا عزیز نہیں،

الْقَوْمَيْنِ ۔ حکم مروت دُعا کر کی اور اس کے بعد (محمّد کے پاس مائے اکا) ذکر نہیں کیا۔

643 — أخبرني زكريا بن يحيى قال حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة قال حدثنا محمد بن بشر قال حدثنا مسعر عن إسحاق بن راشد عن عبد الله بن حسن أن عبد الله بن جعفر دخل على أمي له مريض فقال له صالح فقال :

« قل : لا إله إلا الله الحليم الكريم سبحان الله رب العرش العظيم اللهم اغفر لي ، اللهم رحمني ، اللهم تجاوز عني اللهم اغفر عني فإني عذور .» (370) ثم قال هؤلاء الكلمات علمين (عني) ذكر لشيء علمين إياه

۲۳۵ — ہم سے زکریا بن یحییٰ نے واسطہ زکریا بن ابی شیبہ کو یہی بشار مسعر بن یحییٰ بن اثنوین کیا کہ عبد اللہ بن حسن سے کہ عبد اللہ بن جعفر نے ایک مریض بیٹے کو لے کر آئے وہ دعا پڑھو۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ. سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ
اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي. اللَّهُمَّ رَحِمِي. اللَّهُمَّ تَجَاوَزْ عَنِّي. اللَّهُمَّ
اغْفُ عَنِّي فَإِنَّكَ عَفُورٌ.

پھر کہ اگر تجھے میرے پاس (حضرت علیؑ) سے یہ کلمات بخشنے اور کہ اگر یہ کلمات انیس ہی کلمہ سے

646 — أخبرنا إسحق بن منصور قال أخبرنا عبد الله بن حماد قال حدثنا حماد قال حدثنا عبد الرحمن بن أبي رافع عن عبد الله بن جعفر أنه رجع من الحجج من يومئذ فقال ها . إذا دخل بك ظنوك . لا إله إلا الله الحليم الكريم . سبحان الله رب العرش العظيم الحمد لله رب العالمين . وروى أن رسول الله ﷺ كان إذا حربه أمر قال هذا

۲۳۶ — ہم سے اسحاق بن منصور نے واسطہ حماد بن حماد سے کہ عبد الرحمن بن ابی رافع نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنی لڑکی کا نکاح کیا تو اس سے کہ : جب وہ میرے پاس آئے تو :

کلمہ شریف

آلِهَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ سُبْحَانَكَ رَبِّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي
رَبِّ الْعَالَمِينَ

اور (حدیث میں صحیح) غالب ممکن یہ تھا کہ رسول اللہ ﷺ کو جب سخت کام پڑا تو یہ دعا پڑھتے۔
(نوع آخر)

647 - اُحدی زکریا میں بھی قال حدثني عمرو بن عثمان قال
حدثنا محمد بن خالد عن عبد العزيز بن عمر عن أبي هلال كذا قال
عن

قال أبو عبد الرحمن قوله عن أبي هلال عطاء روى هو هلال
وهو مولى لهم .

اور عمر عمر بن عبد العزیز عن عبد اللہ بن جعفر عن انس بن
عمر بن رسول اللہ ﷺ علیہا کلمات تقول عبد الکرب : اللہ اللہ ربی
لا أشرك به شیئاً

۹۴۶۔ اور دیکھا مجھ سے نکلیاں کچھ نے اس طرح میں عثمان اللہ بن خالد بن جعفر بن عمر بن
ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما نے کہا اس روایت کو ہم سے اس طرح بیان کیا لیکن اس روایت میں اس سے
طواسیہ اس کا روای برہن نہیں بلکہ اس میں اصل ہے جو ان کا سنی ہے۔

عمر بن عبد العزیز اور حدیث میں صحیح بیان کیا کہ حضرت اس روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ
نے اہل کے وقت پڑھنے کے لیے کچھ یہ کلمات سکھائے۔

اللَّهُ أَفْهَمُ يَنْفُتُ لَوْ أَشْرَفَ بِهِ رَأَيْتَهُ تَعَالَى بِمَا يَزِيدُ وَكَسَبَ بِهِ سَكَتَهُ
شَيْئاً
کسی کو شریک نہیں کرتا

648 - اُحدی عید اللہ میں سعد بن ابراہیم قال - حدثني عبي
دل أخبرنا شريك عن عبد العزيز بن عمر عن أبي هلال عن عمر بن عبد

بن عبد العزیز رضی اللہ عنہما نے اس طرح میں صحیح بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ

العرب عن عبد الله بن جعفر أن سمى الله ﷺ علمه عبد الكروب .
الله ربي لا أشرك به شيئا .

وحد خطاً والصواب حديث أبي نعم . قال أبو عبد الرحمن
۶۴۸- ہم سے بیہ اشتری سعدی بن ابیہم نے واسطہ پر کیا اشتریک عبد العزیز بن عمر بن ابی
عبد العزیز بیان کیا کہ جب اشتری ہوئے کہ انہی اکرم ﷺ نے مجھے علم کے وقت پڑھنے کے لیے یہ
کلمات سکھائے . الله الله رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا
ابو عبد الرحمن سے کہ یہ غلط ہے اور انہی کی روایت ٹھیک ہے

649 أخبرنا اسحق بن منصور قال أخبرنا أبو نعم قال
حدثنا عبد العزیز (۶۴۳) عن عمر بن خطاب مولى عمر بن عبد العزیز
عن عمر بن عبد العزیز قال علمني في أسماء بنت عيسى شيئا آخره
رسول الله ﷺ أن تقول عبد الكروب الله الله ربي ولا أشرك به شيئا .
قال أبو عبد الرحمن هذا الصواب

۶۴۹ ہم سے ابی بن منصور نے واسطہ پر کیا عبد العزیز بن عمر بن ابی عمر بن ابی عمر بن ابی عمر
حضرت عمر بن عبد العزیز نے کہا مجھے میری والدہ اسماء بنت عیسیٰ نے ایک دوسرا سنا جو انہیں
رسول اللہ ﷺ نے علم کے وقت پڑھنے کے لیے بتایا .
الله الله رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا
ابو عبد الرحمن سے کہ یہ روایت ٹھیک ہے .

650 - أخبرني زكريا بن يحيى قال حدثنا اسحق بن إبراهيم
قال أخبرنا حرب عن معمر عن عبد العزیز بن عمر بن عبد العزیز عن
عمر بن عبد العزیز قال جمع رسول الله ﷺ أهل بيته فقال : إذا
أصب أحدكم هم أو حزن فليقل مع مرات الله ربي لا أشرك به
شيئا .

۶۵۰- ہم سے زکریا بن یحییٰ نے اسحاق بن ابیہم سے معمر بن عبد العزیز بن عمر بن عبد العزیز سے بیان کیا کہ

۶۵۲۔ ہم سے ابویوسف نے اسلحہ میں بی بی محمد بن عمر راستہ میں پہلے اثنی عشر العرش، ابوہریرہ بیان کیا کہ حضرت محمد بن عباسؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ کو جب کوئی عداوت پریشان کن توبہ لکھتے پڑھتے پھر دیکھتے تھے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَخَبَّرَهُ الْعَظِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ
 رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

653۔ أخبرنا نصر بن علي بن نصر قال حدثنا يزيد وهو ابن ربيع قال ، حدثنا سعيد وهشام عن قتادة عن أبي العافية عن ابن عباس أن النبي ﷺ كان يدعو من عند الكعب
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ (الحلم) العظيم لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ ، رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ، (۱)
 (371)۔

۶۵۳۔ ہم سے نسری علی بن اسحاق نے بی بی زریح، سیدہ ہشام، قتادہ، ابوہریرہ بیان کیا کہ حضرت ابن عباسؓ نے کہا، نبی اکرم ﷺ غم کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے۔
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْعَظِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ
 خالفه مهدي بن ميمون :

654۔ أخبرنا محمد بن حاتم قال أخبرنا حبان قال أخبرنا عبد الله عن مهدي بن ميمون قال حدثنا يوسف بن عبد الله بن لحارث قال قال لي أبو العافية ألا أعلمك دعاء أثبت أن النبي ﷺ كان يقرأ
 نزلت به شدة (۱ 652 ح) دعاءه ؟

656 أخبرنا حماد بن عمار قال حدثنا محمد بن يوسف قال
حدثنا يونس بن أبي اسحق عن ابراهيم بن محمد بن سعد عن أبيه عن
سعد قال قال رسول الله ﷺ
« دعوة ذي النون إذ دعا بها وهو في بطن الحوت لا إله إلا
أنت سبحانك إني كنت من الظالمين فإنه لم يدع بها مسلم في شيء قط إلا
استجاب له » .

۶۵۶۔ ہم سے محمد بن خالد نے واسطہ محمد بن یوسف، یونس بن ابی اسحق، ابراہیم بن محمد بن سعد، محمد بن سعد
بن ابی اسحق سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یونس علیہ السلام کی دعا کے الفاظ میں سے
ساتھ اس نے پھل کے بیٹھ میں دعا کی تھی۔
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ
جب کوئی مسلمان ان کلمات کے ساتھ کسی حاجت میں دعا مانگے تو اس کی دعا ضرور قبول ہوگی

ما يقول إذا راعه شيء

657 أخبرنا عبد الرحمن بن ابراهيم عن سهل بن هشام قال
حدثنا الثوري عن ثور بن يزيد عن خالد بن معدان عن ثوبان بن العباس
رضي الله عنه قال
« الله الله ولي لا شريك له » .

جب کوئی چیز خوفزدہ کرے تو کہیے دعا پڑھئے

۶۵۷۔ ہم سے محمد بن یونس بن ابی اسحاق نے واسطہ محمد بن یونس بن ابی اسحاق، محمد بن یونس بن ابی اسحاق
رضی اللہ عنہ بیان کیا ہے کہ ابراہیم بن محمد بن سعد نے فرمایا: یونس علیہ السلام کی دعا کے الفاظ میں سے
« الله الله رقيب لا شريك له » (اللہ تعالیٰ ہی میرا رب و مرہب ہے)
کوئی شریک نہیں ہے

ذکر حدیث عثمان بن حنیف

658 أخبرنا محمد بن معمر قال : حدثنا حبان قال : حدثنا
 جده قال : أخبرنا أبو جعفر عن عمارة عن حریقة عن عثمان بن حنیف أن
 رجلاً غمی أن لهی یخلفه فقال : یا رسول الله انی رجل غمی فادع الله
 أن یغنی فی کل أدمع قال : ادع الله فی مرتین أو ثلاث قال :

أعوذ ثم صل ركعتین ثم قل اللهم انی أسألك وأتوجه إليك بنبی
 محمد سیء أرحمة به محمد فی أترجحه مث إلى الله أن یغنی حاجتی أو
 حاجتی فی ثلاث أو حاجتی فی کذا وكذا اللهم شفع فی سبئی وشفعی
 فی نسبی

عثمان بن حنیف کی روایت کا بیان

658 ہم سے محمد بن عمر نے واسطہ میں، حماد بن جعفر، حماد بن غزیر، حضرت عثمان بن حنیف بیان
 کیا کہ ایک نابینا شخص نے کلمہ لا اِلهَ اِلاَّ اللهُ کے پس آیا اور عرض کیا، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر میں دنیا نہیں ہوں
 نہ فراویں اور اللہ تعالیٰ مجھے شفا عطا فرمائیں، آپ نے فرمایا مگر میں تمہیں اسی طرح پھنسا دیتا ہوں، اس نے
 سجدہ کیا، میں اس کا سر سے بے اللہ تعالیٰ سے دعا فرمائیں، آپ نے فرمایا : دشوگر و دشوگر دو رکعت نماز
 پڑھ کر یہ دعا پڑھو۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ
 بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ
 بِعَسْتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
 اللَّهُمَّ شَفِّعْ بِي مُحَمَّدٍ وَنَبِيِّ
 مُحَمَّدٍ

اے اللہ تعالیٰ میں سے سوال کرتا ہوں اور اپنے پیغمبر
 محمد کے واسطے سے آپ کی رحمت پر توجہ کرتا ہوں
 اے اللہ تعالیٰ آپ کے واسطے سے دعا فرمائیں کہ میں
 اللہ تعالیٰ سے شفا پاؤں اور اللہ تعالیٰ سے دعا فرمائیں کہ میں
 اللہ تعالیٰ سے دعا پاؤں

اے اللہ تعالیٰ میں سے دعا فرمائیں کہ میں
 اللہ تعالیٰ سے دعا پاؤں اور اللہ تعالیٰ سے دعا فرمائیں کہ میں
 اللہ تعالیٰ سے دعا پاؤں

کے ساتھ قتل و غارت کی طرح ان کے لیے میری خدمت تھی۔

659 - أخبرنا محمود بن عيلان قال حدثنا عثمان بن عمر قال
حدثنا شعبة عن أبي جعفر عن حماد عن حريفة عن ثابت عن عثمان بن
حبيب أن رجلاً صرير لیسر إلى النبي ﷺ فقال ادع الله (تعالى) بـ
ما أنت به داعي قال إن كنت دعوت وإن شئت صرير فهو خير لك
قال فادع ما أمرك أن يتوجه فجلس ووجهه وبدعو (هذا) آية الدعاء
اللهم إني سألتك وأتوجه إليك بـمحمد سيِّد الرحمة إني توجَّهت
بك إلى ربِّي في حوائج هذه قضيتي يا اللهم شفعه فيَّ

۶۵۹۔ ہم سے کئی غیلوں نے واسطہ میں ملوث اور سحر و جادو کی فزیر میں ثابت ختم نشان
 بنانے کی کوشش کی کہ ایک ایسا شخص کی کلمہ **اَللّٰہُ** کے پاس آیا اس نے کہا، اللہ تعالیٰ سے وہ
 فزیریں کہ مجھے تیرے حق فرمائے، آپ نے فرمایا، اگرچہ تو دعا کروں اگرچہ تو دعا کروں یہ تمہارے
 لیے بہتر ہے، اس نے کہا، آپ دعا فرمیں، آپ نے اس سے فرمایا، اپنے طریقے سے دعا کرو اور
 یہ دعا پڑھو۔ **اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ وَ اَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِمِیثَاقِ مُحَمَّدٍ نَبِیِّ**
اَرْحَمَہٗ وَاِنِّیْ تَوَجَّہْتُ بِکَ اِلَیْ رَبِّکَ حَاجَتِیْ ہٰذِہٖ ۔۔۔
فَقَضَیْ لِیْ اَللّٰہُمَّ سَمِعَہٗ فِیْ

حاملها هشام المستوفي وروح من القاسم فقالا عن أبي جعفر عليه السلام
 ربه من حراثة عن أبي أمامة بن سهل عن عمار بن حبيب

660 - أحمد بن زكريا بن يحيى قال حدث محمد بن أبيه قال
حدثنا محمد بن هشام قال حدثني أبي عن أبي جعفر عن أبي أمامة بن
سهل بن حبيب عن عمه (١٣٧٢) أن أبا بصير قال سألت النبي ﷺ فقال
يا رسول الله ادع الله أن يكشف لي عن مصري قال أوادعت قال
يا رسول الله شق عليّ دعاب مصري قال فاطلق فتوتاً ثم صل ركعتين
ثم قل اللهم إني أسألك وأتوجه إليك نبي محمد سيّ رحمة ربكم
إني أتوجه بك في ذلك وأنك تكشف لي عن مصري مثقه في شععي إن

نفسی وجع وقد كشف له عن سره.

شام دستوری اور دعائی القائل نے اس کے برعکس واسطہ پر صبح میری جی پی خوش ہو رہا ہے
ہی میں حضرت عثمان بن عفیف سے روایت کی ہے۔

۹۶۰۔ اہم سے ذکر کیا گیا ہے واسطہ کہ ہی انشی اسطہ ہی شام، شام، ابو جعفر، ابو ابراہیم بن علی بن عیینہ
ہاں کیا کیوے چاہئے کہ ایک دینا شخص نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا، اور عرض کیا، اے اللہ تعالیٰ
تکبر میرا اللہ تعالیٰ سے دعا فرماؤں کہ میری بیانی کھول دے، آپ نے فرمایا کیا میں نہیں چھڑ دوں،
اُس سے کہ، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! عر کا ختم ہو یا میرے لیے تکلیف دہ ہے، آپ نے مسرت
بلا خواہ کے درگت نماز پڑھ کر یہ دعا پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ وَ اَتَدَّعِیْکَ اِلَیْکَ بِسَیِّئِیْ مُحَمَّدٍ وَ اَبِیْ لَحْمٍ
وَ اَبِیْ لَحْمٍ وَ اَبِیْ لَحْمٍ وَ اَبِیْ لَحْمٍ وَ اَبِیْ لَحْمٍ وَ اَبِیْ لَحْمٍ
تَقْوِیْ شَیْئَہٗ وَ تَقْوِیْ شَیْئَہٗ وَ تَقْوِیْ شَیْئَہٗ
دعا کر کے دہی آیا تو اُس کی بیانی کھل گئی تھی۔

الوصوة

وذكر اختلاف ألقاب الخو أي هريرة في ذلك

661۔ أخبرنا عمرو بن علي عن عبد الله بن عمار عن أبي عيسى

قال حدثني أبي قال حدثني اسحق
وأخبرنا عبد الله بن سعد بن إبراهيم بن سعد قال حدث عمي
قال حدث أبي عن اسحق قال حدثني عتبة بن مسلم عن أبي
سعد بن عبد الرحمن عن أبي هريرة قال سمعت رسول الله ﷺ
يقول يا أيها الناس إن يتساءلوا بينهم حتى يقولوا اللهم هذا الله
محمود الملقب من حق الله ۛ فإذا قالوا ذلك فقولوا الله أحد الله الصمد لم
يجد ولم يولد ولم يكن له كفواً أحد ثم يقول من ساءه ثلاث ويستعدده

وقال عمرو ثم يصل على ياره ثلاثا ويعتود من الشيطان

اس سلسلہ میں حضرت پُرسرگسازِ قادریؒ کی ہدایت میں ادیبوں کے مختلف اغانی کا ذکر

۶۱۔ ہر سے عمروں علی نے واسطہ طلبا شد میں درون ہی اپنی بیٹی، درون ہی اپنی بیٹی، انحصار ایسی گفتی.

اور ہم سے جیہ اشہری صحابی ہر ایسا جس حد سے واسطہ پٹھو چلا کے اور ان کے کچھ نے واسطہ پٹنے والوں میں انھیں، عتبر ہی مسلم، واسطہ ہی عبد الرحمن بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا، قریب ہے کہ لوگ آپس میں سوال کریں یہاں تک کہ کوئی کہنے والوں کے، اللہ تعالیٰ نے یہ خلق بند کی ہے، تو اللہ تعالیٰ کو کس نے یہ یاد کیا، تو جب لوگ یہ بات کہیں تم کو۔

اِنَّهُ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ اٰیٰتٍ لِّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ
وَلَوْ يَكُنُ الْاِنْسَانُ ظٰلِمًا لَّكَافًا
اِنَّهُ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ اٰیٰتٍ لِّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ

سید کاظم

میر تقی میر اپنی، غیر طربِ قہر کے اور شیطان سے اللہ تعالیٰ کی پناہ لے، یعنی اَعُوْذُ بِاللّٰهِ

مَنْ الْخَيْطُ الرَّحِيمُ يَوْمَ؟

اور عمر وک روایت میں یہ ہے کہ پھر نبی ابراہیمؑ طرف تھو کے اور شیطان سے بھاگے۔

662۔ اخیراً محمد بن منصور قال حدثنا محمد بن عثمان بن

عروة عن أبيه عن أبي هريرة قال (قال) ب حد رسول الله ﷺ بأن
 لشيطان يأتي أحدكم فيقول من * هي وحد من ذلك شيء فيقول أنت
 الله

۶۶۲ ہم سے گریز کی صورتوں کے واسطے سفایاں و ششہم ہی عروہ و عروہ بیان کیا کہ حضرت امیر شاہ نے کہا۔ جمل اختر (رحمۃ اللہ علیہ) سے ملتا اور فرمایا۔ ایک شیطان تم میں سے کسی کے پاس آئے ہو گا کہ ہے کہ نہ وہ روایت کرتا کہ یہ ایک شیطان تھا جس کا نام تھا۔ وہ خود اپنے آپ کو خدا کا نائب سمجھتا تھا۔

100

وہی خیر کھانی پر ہیں۔

663 أخبرنا هرون بن سعد قال حدث جلد من مرزوق
نعمري القاسم بن مروز عن يونس عن أبي شهاب قال عروة وأول أبو
عروة قال رسول الله ﷺ يأتي بعد قبور من خلق كذا * من حق
كذا * إذا بلغ ذلك فليستد بالله وليت

[illegible]

664 أخبرنا سحنون عن ابراهيم قال أخبرنا جرير عن سهيل عن
 أبيه عن أبي هريرة قال جاءه ناس من أصحاب النبي ﷺ فقالوا يا أبا عبد
 الله انفسنا ما تعدلهم ان نتكلم به قال قد وجدتموه قالوا نعم قال
 ذلك صريح الإيمان

[illegible]

665 - أخبرنا أحمد بن سليمان الزهاوي قال حدثنا عبد الله بن أحمد بن حنبل قال حدثنا إسرائيل بن عاصم عن أبي صالح عن أبي هريرة في رجل يمشي في هذه الأرض لا يجد أن يشككم به (هـ 44 ب) قال ذلك بعض الأنبياء

۶۶۵ ہم سے امریکی جلیان الرعدہ کے توسط سے جبرائیل، یحییٰ، ابوصالح بیان کیا کہ حضرت
مکرمہ الشرفہ، شہزادہ، و دیگر کرامت مندوں نے، بے خفاقت محسوس کرتے ہی کہیں کرنے

کردہ ہیں نہیں سمجھ رہے ہیں کیا ہے؟

حافظہ حیاہ بن اُبی سلیمان :

666 احمر بن محمد بن مثنیٰ قال حدث عبد الرحمن قال
حدث سعيد بن حیاہ عن ابراهيم بن الحارث عن ابي عبد الله قال قال داؤد بن حص
لایمان

معاذ بن ابي سلیمان نے اسناد اس سے مختلف روایت بیان کی ہے۔

۶۶۶۔ ہم سے محمد بن یزید نے واسطہ عبد الرحمن بن سفیان، حماد، ابو یزید بیان کیا یعنی اکرم ؑ نے
فرمایا یہ صریح ایمان ہے۔

حافظہ اسحق بن یوسف

667 احمر بن محمد بن ابراهيم عن اسحق بن يوسف عن
معاذ بن حمر عن سعيد بن حمير عن انس بن عباس أن رجلاً أتى علي
ؑ فقال إني أريد في نفسي الشيء لأن أكون حُماً أحب إلى أن
أكون به فقال النبي ؑ الله أكبر أحمد لله الذي رد كبدك إلى
الوسوسة
قال ابو عبد الرحمن ما علمت أن أحداً نزع اسحق على هذا
اروايه والصحيح ما رواه عبد الرحمن

اسحق بن یوسف نے اس سے قسے مختلف روایت بیان کی ہے۔

۶۶۷۔ ہم سے محمد بن یزید نے واسطہ اسحق بن یوسف، سفیان، حماد، سعید بن حمیر حضرت ابن عباس
سے بیان کیا کہ ایک آدمی بنی اکرم ؑ کے پاس آیا اور عرض کیا میں اپنے دل میں ایسی چیز محسوس کرتا
ہوں کہ مجھے کڑھ بوجھا زیادہ پسند ہے اسے بیان کیسے ہے تو بنی اکرم ؑ نے فرمایا۔

لَقَدْ أَفْعَبَ الْفَعْمَةُ يَفُو الْكَذِبُ (اللہ تعالیٰ سب سے ڈرے، کذب تمہاری قوموں کو برباد کرتا)
وَلَقَدْ كَبِدَهُ الْكَابُ الْوَسْوَسَةُ (کھیلنے میں سے اس دشمنوں کے قریب کہ

دوسرے کی طرف پھیر دیا)

چہ وہ ہزاروں نے بیان کی

668 - أخبرنا عمرو بن علي قال - حدثنا عبد الرحمن بن
حدثنا صفوان عن منصور والأعمش (373) عن در عن عبد الله بن
شداد عن ابن عباس أن رجلا قال يا رسول الله إني لأجد في نفسي ثوب
لأن تكون حصة أحب إلي من أن تكلم به فقال في حديث منصور الله
أكرم وغلا حبيبا : الحمد لله الذي رد أمره إلى الوسوسة

۶۶۸۔ ہم سے عمرو بن علی نے واسطہ ہزاروں، صفیان، منصور وراشم، ذہ، عبد اللہ بن شداد، حضرت
ابن عباس سے بیان کیا کہ ایک شخص نے عرض کیا اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! میں اپنے دل میں ایسی چیز محسوس
کرتا ہوں کہ مجھے کوڑا بوجھنا زیادہ پسند ہے، اُسے بیان کرنے سے آپ نے فرمایا: اللَّهُ أَكْبَرُ
الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي رَدَّ أَمْرَهُ إِلَى الْوَسْوَسَةِ

منصور کی روایت میں اللہ اکبر اور اُس کے دونوں (منصور وراشم) دونوں کے الفاظ

ایک ہی جگہ ہیں۔

669 أخبرنا محمود بن عيسى قال أخبرنا أبو داود و
أخبرنا شعبة عن منصور والأعمش سمعا در عن عبد الله بن
شداد عن ابن عباس قال - قيل يا رسول الله أجدنا نجد الشيء لأن يكون
حصة أحب (إليه) آ من أن يتكلم به قال أجدنا الحمد لله الذي لم
يغفر لكم إلا على الوسوسة وقال الآخر الحمد لله الذي رد أمره إلى
الوسوسة .

۶۶۹۔ ہم سے محمود بن عیسیٰ نے واسطہ ابو داؤد، شعبہ، منصور وراشم، ذہ، عبد اللہ بن شداد
بیان کیا کہ حضرت ابن عباس سے کہا، عرض کیا گئی، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! ہم میں سے کوئی دل
محسوس کرتا ہے کہ مجھے کوڑا بوجھنا زیادہ پسند ہے اُسے بیان کرنے سے آپ
فرمایا: الحمد لله الذي لم يغفر لكم إلا على الوسوسة

منصور وراشم میں سے ایک نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں؟
الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي رَدَّ أَمْرَهُ إِلَى الْوَسْوَسَةِ

وَنُكِّرَ لَا عَلَى الْوُسُوفِ . فَأَدْرَايَ لِمَ كَرِهُوا

اور درجہ کے برائے نازل کیے ہیں

لَقَدْ أَتَى الْقَوْمَ الَّذِي رَأَى أَمْرًا فَلَبَّ الْوُسُوفَ

670 — أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَرْبُودُ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَوَم

قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو اسْحَقَ الْمَعْدَانِيُّ عَنْ سَلْبَانَ بْنِ صَرْدٍ عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ بِرَجُلَيْنِ قَدْ احْتَلَعَا فِي الْقِرَاءَةِ كُلُّ وَاحِدٍ مِمَّاهُ يَرْمِي الْآخَرَ النَّبِيُّ ﷺ قَالَا : مَا سَفَرْنَا النَّبِيَّ ﷺ فَاحْتَلَعَا فَقَالَ لَهَا أَحْسَبَا قَالَ أَبُو بِنِ كَعْبٍ لِي أَتَيْتُكَ أَتَيْتُكَ مِ كَبِ عَلَيْهِ فِي الْحَاجَةِ فَقَت أَحْسَبَا أَحْسَبَا هُوَ فَصَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ صَدْرِي بِدَمِهِ ثُمَّ قَالَ لَهُمَا ادْعَا هَذَا الشَّيْطَانَ قَالََا فَارْتَضَعْتَ عِرْقًا وَكَانَ يُنْظَرُ إِلَى اللَّهِ فَرَقَا ثُمَّ قَالَ أَبُو بِنِ كَعْبٍ لِي أَتَرَأَى الْقُرْآنَ عَلَى سَعَةِ أَحْرَفٍ

۶۶۰۔ ہم سے ابو داؤد نے واسطہ پر معلوم ہوا کہ ابو اسحق المدانی، سلبان بن صرد سے بیان کیا کہ حضرت ابی

بن کعب نے کہا کہ نبی اکرم ﷺ کے پاس دو آدمی آئے گئے جن کا نزاع میں اختلاف تھا دونوں میں سے ہر ایک کا خیال تھا کہ نبی اکرم ﷺ نے اپنے سے بڑھا ہے، قریش اکرم ﷺ نے دونوں سے بڑھوا، دونوں نے ایک دوسرے سے تکلف بڑھا، آپ نے دونوں سے تسبیح تم دونوں نے تمہیک بڑھا، انی نے کہا جہالت کے ناتاز میں مجھے جو شک تھا، اس سے بھی زیادہ شک بڑھا، قریش نے عرض کیا تم دونوں نے تمہیک بڑھا، تم دونوں نے تمہیک بڑھا، اصل اللہ ﷻ نے پناہ اختیار ہو گیا میرے پیچھے پناہ اور فرمایا اے اللہ اس سے شبیہ حق کو دور فرما، میں ہمیشہ سے شراب پر ہوا اور میری یہ حالت ہو گئی کہ اگر کسی کو غزوہ بدر کا اللہ تعالیٰ کی طرف دیکھ رہا ہوں، آپ نے میرا ہر ایک کلمہ علم یا ایسا ہے کہ میں قریش کو سنت خراش پر پڑھوں؟

671 أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا

اسْحَقُ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَوَمُ عَنْ أَبِي اسْحَقَ عَنْ سَلْبَانَ بْنِ صَرْدٍ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ بِرَجُلَيْنِ احْتَلَعَا فِي الْقِرَاءَةِ مَحْوٍ

678 - أخرنا هناد بن السري عن أبي الأخصب عن معبد عن
عمر (374) عن الربيع بن خثيم قال كان الأنصاري يقول من قرأ
من هو الله أحد كانت عدل ثلث القرآن
اس حدیث میں ربیع بن خثیم پر اختلاف کا ذکر۔

۶۷۸۔ ہم سے ہناد بن السری نے بواسطہ ابوالاسود، سیدہ امروہ، ربیع بن خثیم یہی کیا کہ حضرت
ابو یوسف انصاری کہتے تھے جس نے قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ کی قراءت کو قرآن کے تیسرے
حصے برابر ہے۔

679 - أخرني محمد بن عذاعة قال حدث حرير عن منصور عن
علاء بن مساف عن الربيع بن خثيم عن امرأة من الأنصار عن أبي أيوب
قال : قال رسول الله ﷺ
"أبعثر أحدكم أن يقرأ في (كل) حوب ليلة ثلث اقراء فسكنا
فأعاد ثلاث مرات بقول لا وسكت ثم قال من قرأ في ليلة ثل هو الله
أحد فقد قرأ ثلث القرآن."

۶۷۹۔ ہم سے محمد بن عذاعة نے بواسطہ جریج بن منصور، جہول بن یزید، ربیع بن خثیم ایک انصاری عورت
یہ کیا کہ حضرت ابوالیوسف نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

ایک ایام میں سے کوئی اس بات سے بھی عاجز رہے کہ ہر رات قرآن پاک کا تیسرا حصہ تلاوت
کرسے، ہم خاموش ہو گئے، آپ نے تین بار بات دہرائی، آپ فرماتے ہم خاموش ہو جاتے،
پھر آپ نے فرمایا، جس کے رات کو قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پڑھا دے گا کہ اس نے ایک تہائی
قرآن پڑھا؟

680 - أخرنا محمد بن الثني قال حدثنا محمد قال حدث
شعبة عن منصور عن حلال عن ربيع بن خثيم عن عمرو بن ميمون عن
سرا عن أبي أيوب عن النبي ﷺ قال قل هو الله أحد ثلث القرآن
۶۸۰۔ ہم سے محمد بن الثنی نے بواسطہ محمد بن عمرو، جہول بن یزید، ربیع بن خثیم، عمرو بن میمون، ایک کوفی

حضرت ابوالثیبہ بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ خاتمی قرآن ہے:

681 - أخبرنا محمد بن بشر قال حدثنا عبد الرحمن قال حدثنا داود عن منصور عن هلال عن ربيع بن خثيم عن عمرو بن ميمون عن أبي ليلى عن امرأة عن أبي أيوب عن النبي ﷺ قال قل هو الله أحد ثلث القرآن

لا أعرف في الحديث الصحيح اسداً أطول من هذا
۶۸۱- ہم سے گھر بننے کے واسطے عمرہ لائیں، زائمرہ بخسرو، جول، ربيع بن خثیم، عمرو بن ميمون، ابی لیلیٰ، ایک عورت، حضرت ابوالثیبہ بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: "قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ خاتمی قرآن ہے!"

(ام نہانی کے لیے) اس حدیث میں اس سے زیادہ ایک سدر سے کم ہیں۔

682 - أخبرني أبو بكر بن علي قال حدثنا عبد الله و يوسف بن مروان قال حدثنا فضيل بن عياض عن منصور عن هلال عن ربيع بن خثيم عن عبد الرحمن بن أبي ليلى عن امرأة عن أبي أيوب قال : قال رسول الله ﷺ بحود.

۶۸۲- ہم سے ابوبکر بن علی نے اسد، جید شہر میں یوسف بن مروان، فضیل بن عیاض، منصور، ہلال، ربيع بن خثیم، عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ، ایک عورت بیان کیا کہ حضرت ابوالثیبہ کہہ رہے ہیں ﷺ نے فرمایا: "..... فکلمه حديثك كفاية"

683 - أخبرني زكريا بن يحيى قال حدثنا بشر بن الحكم قال حدثنا عبد العزيز بن عبد الصمد قال حدثنا منصور عن ربيع بن عمرو بن ميمون عن عبد الرحمن بن أبي ليلى عن امرأة من الأنصار أن أبا أيوب أنبأها قال قال رسول الله ﷺ من قرأ في ليلة قل هو الله أحد فقد قرأ ثلث القرآن.

ہب حطاً

۶۸۴۔ ہم سے دگر بای کی بی بی نے واسطہ بشری الحکم، عبد العزیز بن محمد، محمد بن احمد، احمد بن محمد بن حمران،
عبد الرحمن بن ابی بکر، ایک انصاری عدلی بیان کیا کہ حضرت ابو الوثاب نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے
فرمایا جس نے ایک دست میں قُلْ اللَّهُ أَحَدٌ پڑھی دگر یا کہ اس نے قرآن پاک کا ایک تہائی پڑھا تو اس کا
یہ روایت خطاط ہے۔

684 — أخبرنا محمد بن المثنی قال . حدثنا اس أبي عدي قال
أخبرنا شعبة عن حصين عن (هـ 653) هلال قال كان الربيع بن
جابر جالساً م بقم حتى يحدث سہیں الحديث عن اس مسعود وحديثنا
برضا بن النعمان رحمہ اللہ سہا امرأة قال . قل هو الله أحد تعدل ثلث القرآن
۶۸۴۔ ہم سے محمد بن المثنی نے واسطہ بن ابی عدی، شمر، حصین بیان کیا کہ رسول نے کہا، ربيع
جب کسی مجلس میں بیٹھتا ہے تو جب تک حضرت ابن مسعود کی یہ حدیث بیان نہ کر دیتے نہ اُٹھتا، اور ایک
مجلس کے دو تہائی تک رحمہ اللہ کہہ کر قریع بیان کرتے اس روایت میں ربيع وہی مسعود کے دو تہائی تک
دست کا واسطہ ہے آپ نے فرمایا قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔

685 — أخبرنا أحمد بن ميعق قال حدثنا هشيم قال أخبرنا
حصين عن هلال بن يساف عن عبد الرحمن بن أبي ليل عن أبي س
كعب بن رجاء عن الأصم قال قال رسول الله ﷺ من قرأ قل هو
الله فكأنما قرأ ثلث القرآن

۶۸۵۔ ہم سے احمد بن ميعق نے واسطہ هشیم، حصین، ہلال بن یساف، عبد الرحمن بن ابی لیل، حضرت
ابو س کعب بیان کیا کہ ایک انصاری شخص نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے قُلْ
مُؤَلَّفَةٌ أَحَدٌ پڑھی دگر یا کہ اس نے ایک تہائی قرآن پاک کا دست کیا۔

686 — أخبرنا هلال بن العلاء بن هلال قال حدثني أبي قال
حدثني عن حصين عن عبد الرحمن بن أبي ليل عن أبي س كعب
قال قال رسول الله ﷺ من قرأ قل هو الله فكأنما قرأ ثلث
القرآن

۶۸۶۔ ہم سے ہلال بن العلاء بن ہلال نے واسطہ خند والدہ کا شہم حصہ عبد الرحمن بن ابی بکر بیان کیا کہ حضرت ابی بکرؓ نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس نے قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پڑھا، گویا اس نے قرآن پاک کا ایک تہائی حصہ قیامت کیا۔"

ذکر الاختلاف علی الشعبي فيه :

687 - أخبرنا أحمد بن سليمان قال حدثنا بعل فان حدثنا
 ذكرنا عن عمرو بن عبد الرحمن بن أبي بعل عن أبي بعل عن أبي أيوب الأحمري
 قال قل هو الله أحد تعدل ثلث القرآن
 اس حدیث میں شیعی پر اختلاف کا ذکر۔

۶۸۷۔ ہم سے حمزہ بن سلیمان نے واسطہ سلیمان ذکر کیا، عمرو بن عبد الرحمن بن ابی بکر بیان کیا کہ حضرت ابی بکرؓ نے کہا: "قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔"

688 - أخبرنا عبد الرحمن بن محمد بن محمد بن سلام فان حدثنا
 اسحق عن ابن عوف عن الشعبي عن عمرو بن ميمون أن أبا أيوب قال
 من هو الله أحد الله الصمد ثلث القرآن

۶۸۸۔ ہم سے عبد الرحمن بن محمد بن سلام نے واسطہ اسحاق ابن عوف، شعبی، عمرو بن ميمون بیان کیا کہ حضرت ابی بکرؓ نے کہا: "قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ، اللَّهُ الصَّمَدُ ایک تہائی قرآن ہے۔"

ذکر الاختلاف علی أبي اسحق فيه :

689 - أخبرنا علي بن سعيد بن مسروق الكوفي قال : حدثنا
 مرحوم عن ذكرنا عن أبي اسحق (۳۷۵ ہ) عن عمرو بن ميمون فان
 حدثني بعض أصحاب محمد ﷺ أن النبي ﷺ (۴۵ ہ) قال قل
 هو الله أحد ثلث القرآن

اس حدیث میں ابی اسحاق پر اختلاف کا ذکر۔

۶۸۹۔ ہم سے ابی بکر بن مسروق الکوفی نے واسطہ عبد الرحمن ذکر کیا، ابی اسحاق، عمرو بن ميمون بیان کیا کہ

حضرت محمد ﷺ کے ایک صحابی نے کہا، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ
ایک تہا قرآن ہے۔

690 - أخبرنا أحمد بن محمد بن سليمان قال حدثت حبيب بن رائدة عن
أبي إسحق عن عمرو بن ميمون قال قال النبي ﷺ قل هو الله
أحد ثلث القرآن

۶۹۰۔ ہم سے احمد بن محمد بن سلیمان نے روایت کیا، انہوں نے بیان کیا کہ عمرو بن محمد بن رائدہ نے کہا کہ
نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ایک تہا قرآن ہے۔

691 - أخبرنا محمد بن بشر قال حدثنا عبد الرحمن بن
حدثنا عبد الله بن أبي إسحق عن عمرو بن ميمون عن النبي ﷺ مرسل
۶۹۱۔ ہم سے محمد بن بشر نے روایت کیا، انہوں نے بیان کیا کہ عبد الرحمن بن محمد بن بشر نے کہا کہ
عمر بن محمد بن ميمون نے روایت کیا۔

692 - أخبرنا أحمد بن محمد بن مسعدة قال حدثنا بشر قال حدث
شعبة عن أبي إسحق قال سمعت عمرو بن ميمون يقول قل هو الله
أحد ثلث القرآن.

وفد رواد عطاء عن أبي إسحق عن ابن مسعود قال - أحضر أحدكم
فإنه يقرأ ثلث القرآن كل ليلة قالوا يا رسول الله ومن يستطيع ذلك ؟
قال ألا يقرأ قل هو الله أحد فبها تعدل ثلث القرآن

وقال أبو قيس : عن عمرو بن ميمون عن أبي مسعود ولم يثنه أحد
قلت على ذلك .

۶۹۲۔ ہم سے احمد بن محمد بن مسعد نے روایت کیا، انہوں نے بیان کیا کہ عمرو بن محمد بن بشر نے کہا کہ
ایک تہا قرآن ہے۔

میں سے ابو قیس نے روایت کیا، انہوں نے بیان کیا کہ عمرو بن محمد بن ميمون نے کہا کہ
میں نے اس پر کوئی اعتراض نہیں کیا۔

نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی اس بات سے بھی عاجز ہے کہ ہر بات ایک تہائی قرآن کی حد تک
 صحابہ نے عرض کیا: نے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر اس کی کوئی طاقت رکھتا ہے۔ آپ نے فرمایا: **قُلْ**
هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ کیوں نہیں پڑھتا، چنانچہ ایک تہائی قرآن پاک کے برابر ہے۔
 ابوقیس نے واسطہ عمرو بن یحییٰ ابو مسعود پر روایت بیان کی ابومیر سے علم کے مطابق اس
 کا کوئی مسلح نہیں۔

691 أخبرنا اسماعیل بن مسعود قال حدثنا بشر عن شعبة عن
 أبي إسحاق قال سمعت عمرو بن ميمون يحدث عن أبي مسعود عن النبي
 ﷺ قال نزلت أحذركم أن يقرأ ثلث القرآن كل ليلة فموتوا ومن بطن
 ذلك قال: قل هو الله أحد

۶۹۲۔ ہم سے انس بن مسعود نے واسطہ بشر بن ابوقیس، عمرو بن یحییٰ، حضرت ابومسعود بیان کیا
 کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی پر یہ بات بھی جاری ہے کہ ہر بات قرآن پاک کا ایک تہائی
 حد تک کرے۔ صحابہ نے کہا: اس کی کوئی طاقت رکھتا ہے، آپ نے فرمایا: قل هو الله أحد
 وہ روایٰ هذا الحديث موسى بن طلحة عن أبي أيوب هو

694 أخبرنا أحمد بن سليمان قال حدث جعفر بن عون عن
 عمرو بن عثمان بن موهب عن موسى بن طلحة (أن) أحذركم أن يقرأ
 بقول ان الله الواحد الصمد تعدل ثلث القرآن
 اس حدیث کو ابن ابی طلحہ نے حضرت ابوالدرداء کا قول قرار دیا۔

۶۹۳۔ ہم سے احمد بن یحییٰ نے واسطہ حمزہ بن محمد بن یحییٰ بن محمد بن ابی یحییٰ بیان کیا کہ
 حضرت ابوالدرداء یہ کہہ رہے تھے **إِنَّ اللَّهَ الْوَاحِدَ الصَّمَدَ** ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔
 ذکر الاختلاف على الزهري في هذا الحديث

695 - أخبرنا عمرو بن علي قال . حدثني أمة بن خالد قال

حدثني أبي أني سمعت الزهري عن جعفر بن عبد الله عن أبيه عن

(عبد اللہ) میں عبد الرحمن بن ابی صعصعة عن ابیہ عن ابی سعید الخدری أن رجلاً سمع رجلاً يقرأ قل هو الله أحد يردددها فصاح بها إلى النبي ﷺ وذكر ذلك له فقال رسول الله ﷺ والذي نفسي بيده أنه يفعل ذلك القرآن

اس حدیث میں ایک میں انش پر اختلاف کا ذکر۔

۶۹۸۔ ہم سے قتیبہ بن سعید نے واسطہ ایک مجدد الرحمن بن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی سعید عبد اللہ بن عبد الرحمن بیان کیا کہ حضرت اُمید غوثی نے کہا، ایک شخص نے ایک دوسرے شخص کو کہہ کر قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ پڑھتے سنا، جب صحیح ہوئی تو حضرت ابو سعید غوثی نے اپنی کرم ﷺ کے پاس گئے اور یہ بات آپ سے ذکر کی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے، یہ سورۃ ایک تمام قرآن کے برابر ہے۔

حافظہ اسماعیل بن جعفر :

699۔ أخبرنا العاصم بن عبد العظيم قال . حدثنا محمد بن جهم قال (حدثنا) اسماعيل بن جعفر عن مالك (م أنس) م ج و ذكر كلمة (376 آ) عبد الرحمن بن عبد الله بن عبد الرحمن بن أبي صعصعة

اسمیل بن جعفر نے اس سے مختلف روایت بیان کی ہے۔

۶۹۹۔ ہم سے عباس بن عبد العظیم نے واسطہ محمد بن جهم، اسمیل بن جعفر، ایک میں انش عبد الرحمن بن عبد اللہ بن عبد الرحمن بیان کیا۔

700۔ وأخبرني وكربا بن يحيى قال حدثنا اسماعيل بن ابراهيم قال حدثنا اسماعيل بن جعفر عن مالك بن أنس عن عبد الله بن أبي صعصعة المازني عن أبيه عن أبي سعيد الخدري قال أخبرني قتادة بن النعمان أن رجلاً في زمن النبي ﷺ كان يقرأ من السحر قل هو الله أحد يرددوها لا يرد عليها أنس م أن رجلاً يقول ان قل هو الله أحد يا رسول الله

انہوں نے بلا تاخیر صبح سے اللیل بقرآ من السحر قل هو الله أحد الله احد م
نہ ولم یولد ولم یکن له کفوا أحد ، یردھا لا یرید علیا کأنہ یثقلہ
ہو نہی ﷺ ، واللہ عسی یدہ اہا لتعدل ثلث لقرآن ،

لفظ الحديث لكره

ہم سے ذکر یہ بھی گئے ہے اسطے اسٹیل بن ابراہیم ، اسٹیل بن جبر ، ایک ہیں اس ، چچی بن
مسعود بنی ، مسعود بنی حضرت اوس بنی کی ایک حضرت قدر بن اسٹیل بنی اکرم ﷺ کے
بارہ ہر کہ ہیں ایک شخص عمری کے وقت قل هو الله أحد پڑھا اور اُسے ، بارہ ہر ، اس سے
بارہ گھنٹہ پڑھا ، جب صبح ہوئی تو ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا
سے حضرت عائشہ کے ہنر انہیں شخص رات کو اٹھا اور عمری (تہجد) کے وقت قل هو الله أحد
اللہ العبد ، اے ربہ ، وکرم یولہ وکرم یکن لہ کفوا أحد ، بارہ پڑھا
اس سے بارہ گھنٹہ پڑھا ، اگر یا کہ اس نے اپنے اپنے شخص نے اُسے تھوڑا کچھ ، تو نبی اکرم ﷺ نے
فرمایا اس رات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جاں ہے ، یہ ایک تہائی قرآن کے برابر ہے ،
ہریش کہو اللہ ذکر کیا کے ہیں۔

701 -- أخبرنا اسماعيل بن مسعود قال : حدثنا خالد قال : حدثنا
سعيد عن قتادة (أنه) حدثهم عن سالم (عن) معاذ عن أبي الدرداء
عن رسول الله ﷺ قال : أنا أستطيع أحدكم أن يقرأ ثلث لقرآن في
بنا فلو أن نفس أصعب من ذلك وأعسر قال : بن الله حراً لثلاثة
أحرار ، معص قل هو الله أحد حراً من أحرار ، لقرآن ،

اللہ ۔ ہم سے اسٹیل بن مسعود نے اسطے اسٹیل بن ابراہیم ، اسٹیل بن جبر ، ایک ہیں اس ، چچی بن
مسعود بنی ، مسعود بنی حضرت اوس بنی کی ایک حضرت قدر بن اسٹیل بنی اکرم ﷺ کے
بارہ ہر کہ ہیں ایک شخص عمری کے وقت قل هو الله أحد پڑھا اور اُسے ، بارہ ہر ، اس سے
بارہ گھنٹہ پڑھا ، جب صبح ہوئی تو ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا
سے حضرت عائشہ کے ہنر انہیں شخص رات کو اٹھا اور عمری (تہجد) کے وقت قل هو الله أحد
اللہ العبد ، اے ربہ ، وکرم یولہ وکرم یکن لہ کفوا أحد ، بارہ پڑھا
اس سے بارہ گھنٹہ پڑھا ، اگر یا کہ اس نے اپنے اپنے شخص نے اُسے تھوڑا کچھ ، تو نبی اکرم ﷺ نے
فرمایا اس رات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جاں ہے ، یہ ایک تہائی قرآن کے برابر ہے ،
ہریش کہو اللہ ذکر کیا کے ہیں۔

کیا نہیں سے کہی اتنی طاقت بھی نہیں رکھتا کہ وہ رات کو ایک تہائی قرآن پاک کی تلاوت کئے
میں ہنر عرض کیا ، ہم کہہ رہے ہیں اس سے عاجز ہیں ، آپ نے فرمایا ، بیشک اللہ تعالیٰ سے قرآن پاک کے تین
تہائی تلاوت ہوتے ہیں ، تو اس سے عاجز ہیں ، اگر کسی کے تھوڑے حصوں میں ایک حصہ تیار ہے ،

ہیں سے پھر اس نے یہ کس لیے کیا، صحابہؓ نے اس سے پوچھا تو اس نے کہا یہ رحمت کی گنت ہے بچے پسند ہے کہ اسے پڑھتا رہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے باور، بچے کی کتابی اسے محبت رکھتے ہیں؟

704 - أخبرنا قتیبہ بن سعيد قال : حدثنا أبو عروبة عن مہاجر بن ائیس عن رجل من أصحاب النبي ﷺ قال كنت أسير مع النبي ﷺ فسمع رجلاً يقرأ ، قل يا أيها الكافرون حتى حتمها فقال قد برئ مما في شرك ، ثم سرّاً فسمع آخر يقرأ قل هو الله أحد فقال أن حد لقد غفر له .

۴۴۔ ہم سے قتیبہ بن سعید نے بواسطہ ابو عروۃ، مہاجر بن ائیس بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ کے ایک صحابی نے کہا میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ چل رہا تھا کہ آپ نے ایک شخص کو مستجاب فرمایا یا ایہا الکافرون پوری سورۃ پڑھا تو آپ نے فرمایا یہ شخص عرصہ سے بری ہو گیا، ہم پھر اُس کے اپنے آپ کو ایک دو شخص کو مستجاب فرمایا ہو قل هو الله اُحد پڑھا تو آپ نے مستجاب فرمایا یہ تو اس کے گناہ بخش دیے گئے ہیں؟

705 - أخبرنا سليمان بن داود عن ابن وهب قال حدث عمرو بن سعيد أن ما المصنف أخبره أن ابن أبي ليلى الأنصاري أخبره عن ابن مسعود قال كنت مع رسول الله ﷺ في سفر ونحن سیر فقرأ رجل من القوم قل يا أيها الكافرون قال رسول الله ﷺ : أما صاحبكم فقد برئ من الشرك فذهبت أنظر من هو فأشهره فقرأ رجل آخر قل هو الله أحد قال رسول الله ﷺ : أما صاحبكم فقد عفر له . (377)

۴۵۔ ہم سے سلیمان بن داؤد نے بواسطہ ابن وہب، عمرو بن سعید، ابن ابی لیلیٰ انصاری بیان کیا کہ حضرت ابن مسعودؓ نے کہا ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں چلے گئے، ایک شخص نے قل یا ایہا الکافرون پوری سورۃ کی، رسول اللہ ﷺ نے مستجاب فرمایا یہ شخص عرصہ سے بری ہو گیا، میں نے دیکھنے کے لیے گیا کہ وہ کون ہے مگر اُسے غصہ کی نڈال دیا تو اُسے غصہ سے روک دیا اور اُس نے پڑھا قل هو الله اُحد تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ مست

راستی کے گناہ سمات کر دیے گئے ہیں:

ذَكَرَ مَا يَسْتَحِبُّ لِلْإِنْسَانِ أَنْ يَقْرَأَ كُلَّ لَيْلَةٍ قَبْلَ أَنْ يَامَ

706 — أخبرنا محمد بن رافع قال . حدثنا شاذان قال . حدثنا المعيرة وهو ابن ميمون الحراساني عن أبي الزبير عن جابر قال قال النبي ﷺ لا يام كل ليلة حتى يقرأ تريل السجدة وتبارك الذي بيده الملك

ہر رات انسان کو سننے سے پہلے کیا پڑھنا چاہیے

۶۶۔ ہم سے محمد بن اسحاق نے واسطیہ بن خیر بن مسلم الحراسانی، ابو الزبیر، بیان کیا کہ حضرت جابرؓ نے کہا: نبی اکرم ﷺ ہر رات جب تک سورۃ تنزل المسجدہ اور تبارک اللہ پڑھ کر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ قَدُوتِ دُفَرِ پڑھتے ہوئے نہ تھے۔

تابعہ یث بن اُبی سلیم :

707 — أخبرني محمد بن آدم عن عدة عن حسن بن صالح عن يث بن ابي الزبير عن جابر قال قال النبي ﷺ لا يام كل ليلة حتى يقرأ أم تريل السجدة وتبارك الذي بيده الملك

یث بن ابی سلیم نے بھی اسکی متابعت کی ہے

۶۷۔ ہم سے محمد بن آدم نے بھی واسطیہ بن حسن بن صالح، یث بن ابی الزبیر، بیان کیا کہ حضرت جابرؓ نے کہا: نبی اکرم ﷺ ہر رات جب تک تَعَزُّيلُ السَّجْدَةِ اور تَبَارَكَ الَّذِي يَدُورُ وَالْمَلِكُ قَدُوتِ دُفَرِ پڑھتے ہوئے نہ تھے۔

708 — أخبرنا أبو داود قال . حدثنا الحسن وهو ابن أبي قال . حدثنا ربيع قال . حدثنا يث عن أبي الزبير عن جابر قال قال رسول الله ﷺ لا يام حتى يقرأ أم تريل وتبارك

۶۸۔ ہم سے ابو داؤد نے واسطیہ بن حسن، ابی ربيع، یث بن ابی الزبیر، بیان کیا کہ حضرت جابرؓ

نے کہا: ”یہی کہم“ ﷺ ہرگز جب تک اَلَمْ تَسْتُرِبِلْ اور تبارک کے قیامت نہ ملے،
پہلے نہ آئے۔“

709 - أخبرنا أبو داود قال حدثنا الحسن قال . حدثنا وهيب
قال . سألت نافع بن الربيع سمعت جابر بن عبد الله قال قال رسول الله ﷺ كان لا ينام
(د 46 ب) حتى يقرأ ألم نربل ونبارك قال ليس جابر حدثني ولكن
حدثني صفوان أبو صفوان

69۔ ہم سے ابو داؤد نے واسطہ حسن بیان کیا کہ زہیر نے کہا میں نے ابوالزہیر سے پوچھا کیا آپ نے
حیث جابر سے یہ حدیث سنی کہ اگر اللہ تعالیٰ کے نبی ﷺ سوتے رہتے جب تک کہ اَلَمْ تَسْتُرِبِلْ
مستند ہو سکے قیامت نہ فرمائیے، (ابو الزہیر نے) کہا حضرت جابر نے مجھ سے یہ حدیث بیان
نہیں کی بلکہ مجھ سے صفوان یا کا ابو صفوان نے یہ حدیث بیان کی۔

ثم الجزء الثاني من كتاب يوم وللة محمد الله وعونه
کتب يوم وللة کی دوسری جزاء اللہ تعالیٰ کی حمد اور مدد سے مکمل ہوئی۔



الجزء الثالث

بسم الله الرحمن الرحيم صل الله على سيدنا محمد وآله وصحبه وسلم
سلياً

الفصل في قراءة باريك الذي بيده الملك

710 - أخبرنا اسحق بن ابراهيم قال - قلت لأبي أسامة أحدكم
شعة عن قاذفة عن عباس الجعفي عن أبي هريرة عن رسول الله ﷺ
قال يا سوره في القرآن (ثلاثين) آية شععت لأصاحب حتى غير له
تبارك الذي بيده الملك ؟

فأثر به أبو أسامة وقال . سم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا

تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ پڑھنے کی فضیلت

۱۰۔ ہمے انھی میں ابراہیم نے بیان کیا کہ میرے ابو اسامہ سے دوسرا کیا تم سے شیعہ نے ہوا
تبارک، عباس الجعفی، حضرت ابو ہریرہؓ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں ایک
تیس آیتوں والی سورت ہے، جو پڑھنے پڑھنے والے کی بخشش ہوتی ہے کہ معاف کر دی ہے گی۔

(رواہ تبارک) الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ (۱۰)

تو ابو اسامہ نے اس کو اتار کر کیا اور کہا میں

711 - أخبرنا عبد الله بن عبد الكريم (وقال) أحو حدث محمد بن عبد الله أبو ثابت المدني قال حدثنا ابن أبي حارم عن سهيل بن أبي صالح عن عروضة بن عبد الواحد عن عاصم بن أبي السجود عن روه بن عبد الله بن مسعود قال من قرأ تبارك الذي بيده الملك كل ليلة معه الله ب من عبد الله فقروا في عهد رسول الله ﷺ بسبب ما به (وإن) آ حل كتاب الله سورة من قرأها في كل ليلة فقد كثر وطاب محضره

712 - هم سے عبد اللہ بن عبد کریم نے بواسطہ محمد بن عبد اللہ ابی ثابت المدني، ابن ابی حارم، سہیل بن ابی صالح، عروضہ بن عبد الواحد، عاصم بن ابی السجود، روہ بن عبد اللہ بن مسعود، نے کہ جس نے تبارک الذی یدو الملک ہر رات تلاوت کی، اللہ تعالیٰ اس کے لیے عذاب فرمے گا، اور ہم رسول اللہ ﷺ کے زہد میں سے سورہ فاتحہ رخصت کر رہے تھے، اور یہ اللہ تعالیٰ کی کتاب میں ایک ایسی سورت ہے، جس نے ہر رات اس کی تلاوت کی اس نے بہت کم عمر گزارا۔

712 - أخبرنا محمد بن الصبر عن مازر قال حدثنا حجاج عن
مروان بن الحارث بن عاصم قال كان رسول الله ﷺ يصوم حتى يقول
"يريد أن يعطر ويعطر حتى يقول "يريد أن يصوم وكان يقول في كل
ليلة بني إسرائيل والزمير

۵۲۔ ہم سے کوئی انگریز مسافر نے پاسدگار مردان اپنی بی بیوں کا کام انہیں حضرت دانشمند
کا دھڑا بندھا رکھتے تھے۔ یہاں تک کہ ہم کہتے کہ آپ افلاہی کا کاررو نہیں رکھتے، اور انکار فرماتے
یہاں تک کہ ہم کہتے آپ بندھا رکھنے کا کاررو نہیں فرماتے اور آپ ہر ذات دھڑا، سبھی کا کاررو ہیں
مصرحہ قدرت فرماتے،

713 - أخبرنا علي بن حمزة قال حدثنا غيبة عن الوليد بن محمد عن سعد بن خالد عن سعدان عن عبد الله بن أبي بلال عن العباس بن سريته أن النبي ﷺ كان يقرأ المسححات قبل أن يرقأ ويقول : إن فيها أية

۴۱۳۔ ہم سے علی بن محمد نے واسطہ فقیر بن الولید، بکیر بن محمد، خالد بن محمد، عبد اللہ بن ابی ہلال بیان کیا کہ حضرت عراض بن ساری نے کہا: نبی کریم ﷺ سونے سے پہلے مسجد کی کھدوت فرماتے تھے، اور فرماتے: "اس میں ایک آیت ہے جو ایک ہزار آیت سے افضل ہے۔"

714 - (أخبرنا) ب ح زکریا بن یحیی قال حدثنا اسحق قال أخبرنا یحیی عن یحیی بن سعید عن حماد بن محمد عن ابن ابی ہلال عن العراء بن ساری عن ابی الیاس رحمہ اللہ کان یقرأ المسحاة قبل أن یزید وقال: "إن فیها آية خیر من ألف آية."

۴۱۴۔ ہم سے زکریا بن محمد نے واسطہ ابن یحیی، بکیر بن محمد، خالد بن محمد بن ابی ہلال بیان کیا کہ حضرت عراض بن ساری نے کہا: نبی کریم ﷺ سونے سے پہلے مسجد کی کھدوت فرماتے تھے، اور فرماتے: "اس میں ایک آیت ہے جو ایک ہزار آیت سے افضل ہے۔"

خالد بن معاویہ بن صالح۔

715 - أخبرنا أحمد بن عمرو بن السرح قال أخبرنا ابن وهب قال: سمعت معاوية يحدث عن یحیی بن سعید عن خالد بن محمد عن ابن وهب قال: کان رسول اللہ ﷺ لا ینام حتی یقرأ المسحاة ویقول ان فیہن آية کافآ آية. (۳۷۸ آ)

قال معاوية: إن بعض أهل العلم كانوا يحطون المسحاة سنًا، سورة الحديد والحشر والمزاريين وسورة الجمعة والتعاس وفتح اسم رث الأهل

قال أبو عبد الرحمن وجدت على حاشية الكتاب بعداء هذه الحديث سواداً من أهل ذلك لم أكتب حديثاً

مما یروى عن رسول اللہ ﷺ من قبله من خلقه روايت بیان کی ہے۔

۴۱۵۔ ہم سے محمد بن مروان السمری نے واسطہ ابی وہب، بکیر بن محمد بن ابی ہلال بیان کیا کہ خالد بن

اس شخص نے کہا، "اُس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ سمجھوتہ فرمایا، میں بھی آپ کی اس سے زیادہ بے پرواہی کا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "چھوٹے سے مرد نے کھلت پانی، چھوٹے سے مرد نے کھلت پانی"

جواب من قواعد آية في الله

717 — آنحضرت ابراہیم بن یعقوب قال حدثني عبد الله بن يوسف
والربيع بن رافع ولا حدث عنهم عن حماد قال حدثني ربيعة بن خالد
عن سفيان بن عيينة عن موسى بن عمار عن عمار بن عبد الله قال قال رسول
الله ﷺ

من قرأ سورة في ليلة كتب له قوت ليلة.

رات کو ایک سو آیتیں پڑھنے والے کا ثواب

[illegible]

المؤلفون: د. محمد عبد الحليم عبد الله

718 — آخرتیا محمود س عیلاں قال : آخرتیا وکج ذی حدت
سبیلان عن منصور عن ابراهیم عن عبد الرحمن عن یزید عن ابی سعید
قال : قال رسول الله ﷺ

الآيَاتِ مِنْ تَحْتِ سُورَةِ الْفُرْقَانِ مِنْ لَفْظِ لَيْلَةٍ كَمَا:

جس نے دوائیں دی ہیں

۷۱۸۔ ہم نے کئی غلوں کے اسلوب کو جمع، مفید، منظور، ہر سہر، جگہ، جس میں زیریں کی ایک نظر

ابن مسعودؓ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیتیں جس نے ایک رات میں پڑھ لیں وہ اسے کافی ہوں گی۔

ذكر خلاف مصور وسلمان عن ابراهيم في هذا الحديث

719 — أخبرنا عمرو بن موسى قال حدثنا يزيد بن حبان حدثنا عن مصور عن ابراهيم عن عبد الرحمن بن يزيد قال ذكر لي عن ابن مسعود الحديث طلقته وهو يطوف بالبيت صائتة فقال قال رسول الله ﷺ من قرأ الآيتين الأخرتين من سورة البقرۃ في ليلة كثره

اس حدیث میں ابراہیم بن مسعود و سلمان کے اسلاف کا ذکر

719۔ ہم سے عمران بن حکم نے ابوسعید خدریؓ، ابراہیم بن عمرؓ، یزید بن ابی اسحاقؓ، ابی اسحاقؓ، حدیث بیان کی کہ میں نے اس سے سنا کہ وہ بیت المقدس کا طواف کرتے تھے میں نے اس سے پوچھا، تو انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے رات کو سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیتیں پڑھ لیں وہ اسے کافی ہوں گی۔

720 — أخبرنا كثير من حاله قال حدثنا محمد بن جعفر عن شعبة عن سليمان عن ابراهيم عن عبد الرحمن بن يزيد عن علقمة عن أبي مسعود عن النبي ﷺ (قال) آ: من قرأ الآيتين الأخرويتين من سورة البقرۃ قال أبو عبد الرحمن طلقته أنا مسعود محدثي

720۔ ہم سے کثیر بن خالد نے ابوسعید خدریؓ، ابراہیم بن عمرؓ، یزید بن ابی اسحاقؓ، ابی اسحاقؓ، حدیث بیان کی کہ میں نے اس سے سنا کہ وہ بیت المقدس کا طواف کرتے تھے میں نے اس سے پوچھا، تو انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیتیں پڑھ لیں وہ اسے کافی ہوں گی۔

721 — أخبرنا علي بن حشرم قال: حدثنا يحيى عن الأعمش عن أبي مسعود عن عبد الرحمن بن يزيد عن أبي مسعود قال قال

رسول اللہ ﷺ :

«الآيات من آخر سورة البقرة من قراءها في ليلة كفتها»

۷۲۱۔ ہم سے علی بن خنسم نے اسطہ جینی، المشاہد، ابی ایوب، عطاء بن عبد الرحمن بن یزید بن ابی اکرہ،
ابو سعید نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، سورۃ البقرہ کی آخری دو آیتیں، جس نے رات کو اسیں
پڑھ لیں گے کافروں کی۔

722 - أخبرنا محمد بن عبد الله بن المبارك قال حدثنا يحيى بن
زاد قال حدثنا أبو الأحوص عن محمد بن رزيق عن عبد الله بن عيسى
عن سعيد بن جبيرة عن ابن عباس قال :

«ما رسول الله ﷺ وعده جبريل في سبع خصال فوفى جميع حصيل
بصره بل السماء فقال هذا باب قد فتح من السماء ما فتح قط قال
فزل منه صوت (۱379) فأتى النبي ﷺ فقال أشتر مورس (عدا آت
وتنتها لم يؤتها بي فملك فاتحه الكتاب وحوائج سورة البقرة لم تقرأ حرقا
مبها) إلا أعطته»

۷۲۲۔ ہم سے محمد بن عبد اللہ بن مبارک نے اسطہ جینی، ابی ایوب، عطاء بن عبد الرحمن بن یزید، عبد اللہ بن عیسیٰ
سید بن جبیر، ابن عباس سے کہا،

«اس شانہ میں کہ جبریل اللہ ﷺ تشریف فرما تھے، آپ کے پاس جبریل علیہ السلام تھے،
اپنا کتب آپ نے پئے اور یہ کہ فرشتے کی آواز سنی، جبریل نے ہی ندا دی کہ آسمان کی طرف اٹھ اٹھو
یہ آسمان کا ایک دروازہ کھولا، اور جس میں گندہ اور آسمان سے فرشتہ اتر آیا، انہیں انہیں
پس آگ لگا، آپ کہہ رہے تھے کہ فرشتہ جو آپ کو کھلا رہے، آپ سے پہلے کسی نبی کو کھلا نہیں گئے
فاتحہ، الحصف، اور سورۃ البقرہ کی آخری آیتیں، آپ اس سے ایک حدیث لیا پڑھیں
گئے کہ آپ کو اس کا اجر دیا جائے گا۔

723 - أخبرنا عبد الله بن عبد الكريم قال ثنا يحيى بن محمد

بن خالد حدثنا سفيان بن المعيرة عن ثابت عن أبي

۱۔ کان الہی ﷺ فی مسیر لہ فرل وول رجل إلی حب واصلت لہ
 قال ألا أخبرک بأفضل النعمان قال حلا علیہ الحمد قد رب اعطین

۷۲۳۔ ہم سے جید اشرفی محمد اکرم نے اس واسطے بر محمد مجید، سلمان بن العقیقہ، نبوت پائی کہ حضرت
 نے لے کر، انہی اکرم ﷺ پہنے ایک سفر میں تھے، ایک جگہ آئے اور ایک آدمی بھی آپ کے
 پہوں آگیا آپ نے اس کی طرف توجہ کر کر فرمایا۔ کیا میں نہیں قرآن پاک کی بعض سورہ مذہبوں پھر
 آپ نے اس کے پاس اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ (سورہ فاتحہ) قاری کی :

الکراهیة فی أن یقول الإنسان نبت آفة کذا وکذا

وذكر الاختلاف علی أني وائل فی خبر عبد الله

724 . أخبرنا عبد الوارث عن عبد الصمد عن عبد الوارث قال
 حدثنا أبو معمر قال : حدثني عبد الوارث قال حدثني محمد بن حمدة
 عن عبد عن أني وائل عن اس معمر عن النبي ﷺ قال
 " لا یقول أحدکم إني ست آفة (کبت وکبت) بانه ليس هو سي
 وکب سي "

انسان کہے کہ یہ کہنا مکروہ ہے کہ میں فظان فظان آیت بھول گیا ہوں

اور حضرت جبرائیلؑ کی مذہبیت میں تہذیبی پر اختلاف کا ذکر

۷۲۴۔ ہم سے عبد اللہ بن عبد السمیع بن عبد اللہ بن عبد السمیع نے اس واسطے بر محمد مجید، سلمان بن العقیقہ، نبوت پائی کہ حضرت
 نے لے کر، انہی اکرم ﷺ پہنے ایک سفر میں تھے، ایک جگہ آئے اور ایک آدمی بھی آپ کے
 پہوں آگیا آپ نے اس کی طرف توجہ کر کر فرمایا۔ کیا میں نہیں قرآن پاک کی بعض سورہ مذہبوں پھر
 آپ نے اس کے پاس اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ (سورہ فاتحہ) قاری کی :

725 . أخبرنا أحمد بن حرب قال حدثنا أبو معاوية عن
 الأعمش عن شقيق قال قال عبد الله :
 " وكن رسول الله ﷺ يقول لا یقل أحدکم (إني) آست آفة

کے رکھنے والے کو

۴۲۵۔ ہم سے احمد بن حنبل نے واسطہ الاستسارہ، ایش، تحقیق بیان کیا کہ حضرت عبداللہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ فرما کرتے تھے: تم میں سے کوئی یوں نہ کہے، میں فلاں آیت مجھ پر نازل ہو چکی ہے۔

726 — أخبرنا حماد بن موسى قال : حدثنا يزيد وهو ابن زريع
قال حدثنا شعبة عن منصور عن أبي وائل عن عبد الله عن أبي بصير

۱. نَبِيٌّ لِّأَحَدِكُمْ إِذَا قُلْتُ سَمِعْتُكَ يَقُولُ لَمْ يَكُنْ وَكَانَ لَمْ يَكُنْ هُوَ نَبِيٌّ

۴۶۹۔ ہم سے عمرانی کو کسی نے بلا سطریدہ کی ذریعہ شہر ہنصورہ اور اہل حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ایک
 بی گرام بھی نے فرمایا: تم میرے کسی کے بیٹے کو کسی بات سے کہو اور کہے میں غلامی
 آیت نہیں لگایا ہوں بلکہ وہ صلا دے گیا ہے۔

727 - أنجربا محمود بن عيلان قال أنجربا أبو يعين ومعه
 ولا حدثنا معيال عن منصور عن أبي وائل عن عبد الله قال قال
 رسول الله ﷺ :

وَمَا لَأَٰدَمَ أَنْ يَقُولَ سَيِّئًا رَبِّهِ كُنْتَ رَبُّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَٰكِمًا عَٰلِمًا

۷۶۔ ہم سے گوروں نے واسطہ خیر خواہ اور مہربان، سفیایں منصور، اللہ وائل بیان کیا کہ حضرت علیؑ نے کہا، رسول اللہ ﷺ سے فرمایا: اگر کسی میں سے کسی کے لیے یہ بڑی بات ہے کہ میں کہوں تو اسے کہیں نہ کہیں ہوگا۔

728 - أخبرنا قتیبہ بن سعید قال حدثنا حماد عن معمر بن عاصم عن أبي وائل عن ابن مسعود قال بنسبها لأحمد هـ أن يقول بسم آية كيت وكيت بل هو سيء.

[illegible]

اس کے برعکس حال، یہ انسان نے حضرت علیؓ کو شہرہ کیا۔

۴۲۔ ہم سے احمدی کلمی نے بواسطہ اس کی مسطور تالیف و خط و فراہم فرمائی ہیں اور یہ تالیف کتب خانہ دارالافتاء دارالحدیث

یَا اے صونہ بالآخرۃ :

ایک ہی نفل نے اسے سرسبز بیان کیا ہے۔

۴۳۔ ہم سے احمد بن عیسیٰ نے واسطہ کی بی بی آدم، ایک ہی نفل، زید، اندھا بن کیا کہ یہی نبی نے کہا، رسول اللہ ﷺ سَبَّحَ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى، قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ
رَفَعَهُ اللَّهُ أَحَدًا کے ساتھ وتر اور فرماتے، اور جب نماز پڑھتے تو

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ

تین بار پڑھتے اور آخری بار آواز بلند فرماتے،

حدثنا محمد بن جحادة عرواه عن زید بن اسیر عن ابی ہریرۃ

قرا :

733 - أخبرنا عمران بن حوشب قال - حدثنا عبد الوارث قال -

حدثنا محمد بن جحادة عن زید بن اسیر عن ابی ہریرۃ قال

كان رسول الله ﷺ يقول بسم اسم ربك الأعلى ، وقل يا أيها
الكافرون ، وقل هو الله أحد ، فإذا فرغ من الصلاة قال سبحان الله
ثلاث مرات ،

اس کے بارے میں روایت کو محمد بن احمد نے واسطہ زید، ابن زبیر بیان کیا اور ذرا

تکرار کیا ہے۔

۴۴۔ ہم سے عمران بن زبیر نے واسطہ عبد الوارث، محمد بن جحادہ، زید، ابن زبیر بیان کیا کہ یہی
الکفر، رسول اللہ ﷺ سَبَّحَ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى، قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ
رَفَعَهُ اللَّهُ أَحَدًا کے ساتھ وتر اور فرماتے تھے، اور جب نماز پڑھتے تو
سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ تین بار پڑھتے۔

ذكر الاختلاف على سبعين في حديث زید،

734 آخر ما علی بن مسعود قال حدثنا محمد بن یزید عن
 سہیل عن زید عن سعید بن عبد الرحمن عن اُروی عن اُبیہ عن اُبی بن
 کعب ان رسول اللہ ﷺ کان یوتر ثلاث رکعات بقراءۃ فی الأول مسح
 اسم ربّ الاعلیٰ ولی الثانی بقل یا اُیہا الکافرون ولی الثالث بقل هو الله
 أحد وبغیث قل الرکوع وابدأ فروع قال عبد فرحہ سبحان الله
 انقدوس ثلاث مرات بقل فی آخرهن

نزدیکیِ سعادت میں سنائی پر منتقلات کا ذکر

۴۲۲۔ ہم سے علی بن یحییٰ نے بواسطہ محمد بن یزید، سعید بن عبد الرحمن، اُروی، سعید بن عبد الرحمن بن اُبی بن کعب
 بن اُبیہ سے کہا کہ حضرت اُبی بن کعبؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ تیس رکعات وتر فرماتے تھے،
 پہلی رکعت میں سَبَّحَ اسْمَ رَبِّكَ الاعْلٰی دوسری میں قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور
 تیسری میں قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ قدرت فرماتے اور عزت، کرامت سے پہلے پڑھتے، جب نماز
 ہوتے تو فرماخت کے وقت

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ

تین بار پڑھتے، آخری بار دُعا لیا کہ کسے پڑھتے۔

735 آخر ما أحمد بن یحییٰ قال حدثنا محمد بن عبد عن
 سہیل وعبد الملك بن اُبی سہیل عن زید عن سعید بن عبد الرحمن عن
 اُروی عن اُبیہ کان رسول اللہ ﷺ یوتر مسح اسم ربك لأعلیٰ وقل
 یا الکافرون وقل هو الله أحد ويقول بعدما یسلم سبحان الله القدوس
 ثلاث مرات یرفع بها صوته،

۴۲۵۔ ہم سے احمد بن یحییٰ نے بواسطہ محمد بن یزید، سعید بن عبد الرحمن، اُروی، سعید بن عبد الرحمن بن اُبی بن کعب
 بن اُبیہ سے کہا کہ رسول اللہ ﷺ سَبَّحَ اسْمَ رَبِّكَ الاعْلٰی
 قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ کہہ قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ کے ساتھ وتر فرماتے، اور سلام کرنے
 کے بعد تین بار بلند آواز سے پڑھتے۔

736 - (أُحْمَرَا) ب ح محمد بن اسماعیل بن ابراہیم عن أبيه

قال

وكان رسول الله ﷺ يوتر مسح اسم ربك الأعلى وقل يا أيها
الكاثرون وقل هو الله أحد ، فإذا أراد أن يعصر فقل سبحان لك
القدوس ثلاثا يرفع بها صوته

۴۳۶۔ ہم سے محمد بن اسماعیل بن ابراہیم نے بیان کیا کہ میرے والد نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ
سَبَّحَ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى ، قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ کے
ساتھ وڑا فرماتے تھے ، پھر جب نماز کے تیسرے تہجد میں بارگاہِ آواز سے پڑھتے
سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ

ذكر الاختلاف على شعبة.

737 - (أُحْمَرَا) عمرو بن يزيد قال - حدثنا حماد بن أسد قال

حدث شعبة عن سمعة وزياد عن درع عن ابن عبد الرحمن بن أنس عن
أنه أن رسول الله ﷺ كان يوتر مسح اسم ربك الأعلى ، وقل يا أيها
الكاثرون ، وقل هو الله أحد ، وكان يقول إذا سلم سبحان الله
القدوس ثلاثا (يرفع) صوته بالثالثة
شعبہ اختلاف کا ذکر

۴۳۷۔ ہم سے عمرو بن زید سے بارگاہِ ہمزئی اسحاق بن زید ، ابی عبد الرحمن بن ابی ہزیم
کا کہ محمد بن ابی ہزیم نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ سَبَّحَ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى ،
قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ کے ساتھ وڑا فرماتے تھے جب
سلم فرماتے ۔ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ۔

تھیں بارگاہِ تیسری بار آواز بلند فرماتے۔

738 - (أُحْمَرَا) محمد بن عبد الأعلى قال : حدثنا حماد قال
حدث شعبة قال - (أُحْمَرَا) سلمة وزياد عن ابن عبد الرحمن بن أنس عن

عَدِ الرَّحْمَنِ أُنِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
 وَكَانَ يَقْرَأُ بِالْمُوتَرِ سُبْحَ اسْمِ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ
 هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ، ثُمَّ يَقُولُ إِذَا سَلِمَ سَحَابُ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ (سَحَابُ الْقُدُّوسِ) وَرَفَعَ صَوْتَهُ بِالثَّلَاثَةِ

۴۲۸ - ہم سے گہری خبر کے واسطے کہ خبر ملے اور زید، ابن عبد الرحمن بن ابی ہریرہ کی کہ
 عبد الرحمن نے کہا، کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ اِسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى قَدْ
 يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ کہ قَدْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ کہوت فرماتے، پھر جب سلام پھیرنے کو
 سُبْحَنَ لَمِيْلَتِ الْقُدُّوسِ ، سُبْحَنَ لَمِيْلَتِ الْقُدُّوسِ (تین بار پڑھتے،
 تیسری بار آواز بلند فرماتے۔

واقعه مصور مرواہ عن سلمة عن سعد عن محمد بن
 739 أحمد بن محمد بن قدامة عن جریر عن مصور عن سلمة بن
 کہیں عن سعد بن عبد الرحمن بن ثری عن اُبیہ ۔

وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُلَوِّنُ سُبْحَ اسْمِ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا
 الْكَافِرُونَ (۔ 381 آ) وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَكَانَ إِذَا سَلِمَ وَرَفَعَ سَحَابُ
 الْمَلِكِ ثَلَاثًا يَطْوِلُ فِي الثَّلَاثَةِ

مصور نے اس کی روایت کی، اور اس نے واسطے سلمہ، سعید روایت کیا، یہ کہ زید
 کا ذکر نہیں کیا۔

۴۲۹ - ہم سے گہری خبر کے واسطے کہ خبر ملے، سلمہ بن عبد الرحمن بن ابی ہریرہ
 بن ابی ہریرہ کی کہ رسول اللہ ﷺ سُبْحَ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى قَدْ
 الْكَافِرُونَ کہ قَدْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ کے ساتھ دعا فرماتے، جب سلام پھیرنے کو
 نماز سے خارج ہوتے تو تین بار رکعات پڑھتے، تیسری بار لہا لہا دعا کے کہتے تھے
 سُبْحَنَ لَمِيْلَتِ الْقُدُّوسِ

عبداللہ بن ابی حمزہ اور محمد بن بشر نے اس سے کہنے کی تعلیم دلائی۔ یہاں کی ہے (امام
حضرت ابی بن کبیر کا ذکر نہیں کیا)

۴۱۔ ہم سے محمد بن ابی ہریرہ نے واسطہ عبداللہ بن ابی حمزہ، قتادہ، عزرہ، اسمعیل بن عبداللہ بن ابی ہریرہ،
عبداللہ بن ابی ہریرہ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ سَبَّحَ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى، قُلْ
يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ، قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ کے ساتھ دُعا فرماتے، جب دُعا سے
فارغ ہوتے تو کہتے پڑھتے۔

سُبْحَنَ الثَّاقِبِ الْقُدُّوسِ

742. أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَرٍ قَالَ
حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ قَدَادَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ
أَبِي نَافْعٍ قَالَ كَانَ يُوْنُسُ سَبَّحَ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَعَلَى بَنِيهِ الْكَافِرُونَ
وَقَالَ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَإِنَّ سَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ سَجَدَ ذَلِكَ الْقُدُّوسُ
۴۲۔ ہم سے احمد بن سیمان نے واسطہ محمد بن ابی ہریرہ، قتادہ، عزرہ، اسمعیل بن عبداللہ بن ابی ہریرہ،
عبداللہ بن ابی ہریرہ بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ سَبَّحَ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى، قُلْ
يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ، قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ کے ساتھ دُعا فرماتے، جب سَلَّمَ
پھیرتے تو تین بار پڑھتے سُبْحَنَ الثَّاقِبِ الْقُدُّوسِ
شعبہ۔

743. أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، مُحَمَّدُ بْنُ بَشَارٍ قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ
قَالَ : حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَدَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بِحَدَّثٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يُوْنُسُ سَبَّحَ اسْمَ رَبِّكَ
لِأَعْلَى وَقَالَ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَعَلَى هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَأَدَا مَرَّةً قَالَ سَجَدَ
لِلَّهِ الْقُدُّوسِ ثَلَاثَ

۴۳۔ ہم سے شعبہ محمد بن بشر نے واسطہ ابو داؤد، عزرہ، اسمعیل بن عبداللہ بن ابی ہریرہ،
عبداللہ بن ابی ہریرہ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ سَبَّحَ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى

يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ إِنَّهُ قُلُّهُ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ كَيْسَ مَا تَدْرَأُونَ، جِب
ہم سے کہتے ہیں کہ پڑھو۔

سُبْحَنَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ

744 احمرنا اسحق بن منصور قال (حدثنا ابو داود) قال

احمرنا شعب عن قتادة قال سمعت ربيعة يحدث عن عبد الرحمن بن
بني أن رسول الله ﷺ كان يوتر مسح اسم ربك الأعلى ومل ي
الكارون ومل هو الله أحد فبدأ سلم قال سبحن الملك القدوس ثلاث
مرات وعندها في الثالثة

۴۴۔ ہم سے کہتے ہیں کہ اس نے واسطہ ابو داؤد، شعب، قتادہ، ربيعة یا یہ کیا کہ حضرت عبد الرحمن بن
بنی سے کہا کہ رسول اللہ ﷺ سبوح اسم ربک الأعلى، قُلُّ يَا أَيُّهَا
الْكَافِرُونَ إِنَّهُ قُلُّهُ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ كَيْسَ مَا تَدْرَأُونَ، جب سلام پھیرتے تو۔

سُبْحَنَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ

تین بار پڑھتے، تیسری بار اسے لیا کرتے۔

ما بقول هذا أراد أن يحمي آية وطلق ما به وطلق مراجع

745۔ احمرنا عمرو بن عبي قال حدثنا يحيى عن أبي جريح

قال حدثنا عطاء عن حابر قال قال رسول الله ﷺ
"طفنوا نصائح وادكروا اسم الله وحسنوا الآية ولو أن تعرضوا عني
مجد وادكروا اسم الله"۔

جب عبد الرحمن بن ثمال سے کہتے ہیں کہ اس نے چار غلطیوں سے لڑا کہ اس نے

۴۵۔ ہم سے عمرو بن عبي سے کہتے ہیں کہ اس نے چار غلطیوں سے لڑا کہ اس نے
سفر فرمایا۔ پھر اللہ کے نام سے کہتا تھا کہ اللہ کے نام سے کہتا تھا کہ اللہ کے نام سے کہتا تھا کہ

اسی پر کلمہ ہی پڑھائی میں شامل ہو۔

746 أخبرنا أحمد بن عثمان قال حدثنا أبو عاصم قال حدثنا
من شرح قال أخبرني عطاء أنه سمع جابرًا يقول قال رسول الله
ﷺ عفووا عنكم وادكروا اسم الله فإن الشيطان لا يسمع معه
وذكره تركه . وادكروا اسم الله . وحفروا أسمك وادكروا اسم الله و
لن تعرضوا عليها شيئا واطعنوا المصاييح .

و من شرح وأخبرني عمرو بن دينار أنه سمع جابرًا يقول
أخبرني عطاء عن أنه لا يقول اذكروا اسم الله

۴۹۹ ہم سے امام ابن عثمان نے بواسطہ ابی حاتم، ابی حریج، عطاء، یحییٰ یا کہ حضرت جابرؓ کے،
رسول ﷺ نے فرمایا۔

پس عفو فرمادے کہ اپنے دروازے بند کر دو، بیشک شیطان بند دروازے کو نہیں گھومتا،
پس عفو فرمادے کہ اپنی سبکوں کے برابر نہ دو، پس عفو فرمادے کہ اپنے برتن ڈھانک کر
سے پر چڑھ کر بیٹھ کر کہہ دے، اے شیطان! میں نے تجھے چار ٹکڑے کیا دیے
اسی پر کلمہ کہہ، ہم سے عمرو بن دینار نے حضرت جابرؓ سے ایسی ہی حدیث بیان کی کہ
عطاء نے اس نے پس عفو فرمادے کہ اے شیطان! میں نے تجھے کاڑھ کر نہیں کیا۔

ما يقول إذا أراد (48 . ب) أن ينام

وذكر اختلاف المتقدمين في ذلك (382 . ب) 654 هـ

747 أخبرني عمرو بن منصور قال حدثنا أبو يعقوب عن
من عبد الله عن ربيعة عن حذيفة قال كان النبي ﷺ إذا أراد
يأمن قال : يا حي القيوم أنت وأعيان.

کے کہ رسول اللہ ﷺ جب سوتے تو یہ دعا پڑھتے۔
يَا سُبُّكَ اَمُوتُ وَاَحْيَا

ذکر حلیۃ البراء فیہ

751 - أخبرنا محمد بن حاتم قال أخبرنا سويد قال حدثنا
عبد بن شعبة قال أخبرنا عبد الله بن أبي اسحق قال سمعت أبا بكر
بن أبي موسى يحدث عن البراء عن النبي ﷺ أنه كان يقول إذا أراد أن
ينام يا سُبُّكَ اَحْيَا ويا سُبُّكَ اَمُوت.

اس سلسلہ میں حضرت براءؓ کی حدیث کا ذکر

751 - ہم سے محمد بن حاتم نے بواسطہ سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا، حضرت براءؓ کی حدیث کو روایا کیا کہ
حضرت براءؓ نے کہ انہی اکرم ﷺ جب سوتے تو انہوں نے فرمایا کہ یہ دعا پڑھتے۔
يَا سُبُّكَ اَحْيَا وَاَسُوبُّكَ اَمُوتُ

ما يقول إذا أوى إلى فراشه

وذكر خلاص ما نقله للحبر عن أبي اسحق في ذلك

752 (قال) ب ح أبو عبد الرحمن الباقى أخبرنا أحمد بن
سليمان قال حدثنا أبو يعقوب قال حدثنا زهير عن أبي اسحق عن البراء
قال كان رسول الله ﷺ إذا أوى إلى فراشه وضع يده اليمنى تحت خده
الأيمن وفوق يمينه عدائكم يوم نعت عدائكم

جب اپنے بستر پر لیٹے تو کیا دعا پڑھے

اس سلسلہ میں براءؓ کی روایت میں روایوں کے اختلاف کا ذکر

752 ابو عبد الرحمن نسائی سے کہ ہم سے زہری بیان نے بواسطہ احمد بن زہری روایا کیا کہ حضرت

755 - انجیلی (آخری) ابراہیم بن الحسین عن حجاج عن اسرائیل عن ابي اسحق عن عبد الله بن يزيد عن البراء قال کان رسول الله ﷺ إذا أخذ مصحفه وضع يده تحت حده وقال اللهم في عبادك يوم تبعث عبادك

۷۵۵ - ہم سے ابراہیم بن الحسین نے بواسطہ حجاج، اسرائیل، ابو الخنی، عبد اللہ بن یزید بیان کیا کہ حضرت برائے ہاذب نے کہا، رسول اللہ ﷺ جب اپنے بستر پر بیٹھتے تو اپنی ہاتھ خداوند کے نیچے رکھتے اور یہ دعا پڑھتے۔

اللَّهُمَّ قَبْلِ عَذَابِكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ

756 انجیلی ابراہیم بن الحسین قال حدثنا حجاج عن محمد عن اسرائیل عن ابي اسحق عن ابي عبد الله عن ابي مسعود قال کان رسول الله ﷺ إذا أخذ مصحفه وضع يده تحت حده وقال اللهم في عبادك يوم تبعث عبادك

۷۵۶ - ہم سے ابراہیم بن الحسین نے بواسطہ محمد، اسرائیل، ابو الخنی، ابو عبد اللہ بیان کیا کہ حضرت ابی مسعود نے کہا، رسول اللہ ﷺ جب اپنے بستر پر بیٹھتے تو اپنا ہاتھ خداوند کے نیچے رکھتے اور یہ دعا پڑھتے۔

اللَّهُمَّ قَبْلِ عَذَابِكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ

757 - آخری احمد بن حنبل عن عبد الله بن حبيب عن حجاج عن ابي اسحق عن ابي عبد الله عن البراء عن عمار قال کان رسول الله ﷺ إذا أوى إلى فراشه قال اللهم (في) عبادك يوم تبعث عبادك.

۷۵۷ - ہم سے احمد بن حنبل بن عبد اللہ نے بواسطہ البراء بن عبد اللہ، ابو الخنی، ابو عبد اللہ بیان کیا کہ حضرت برائے ہاذب نے کہا، رسول اللہ ﷺ جب اپنے بستر پر بیٹھتے تو یہ دعا پڑھتے۔

اللَّهُمَّ قَبْلِ عَذَابِكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ

758 - خبری احمد بن سعید قال حدث اسحق بن منصور قال حدث ابراهيم وهو ابن يوسف عن ابي اسحق قال حدثني ابو ردة عن البراء سمعته قال كان رسول الله ﷺ يمسح بيده عن اديم وجهه كمن حنطه ويقول اللهم حيي عبدك يوم تفت حادته قال ابو عبد الرحمن يشه ان يكون به عن ابيه عن ابي اسحق

(۱۱)۔ بحسبہ احمد بن حنبل نے واسطہ اخفی بن عمرو، ابواسمیر بن رؤف، ابوالخنی، ابوالہدیہ دیالی
کیا کہ حضرت برائے نے کہ، رسول اللہ ﷺ سے وقت پہنچے، دانیس اور کریم بنایا جسے اور سے
پہنچے دانیس و خدر کے پیچے نکلتے اور یہ دیکھا پڑھتے۔

اَللّٰهُمَّ قَرِّبْ عِبَادَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ
 اَبْرَءِلَہُ عَلٰی سُلُطٰنِہٖ کَہَا، ہرگز نہ کہ اس دلیت میں (ابراہیم بن اوست) نے الاسطیپانے
 خدا کو اپنی زبان سے کہا ہے۔

759 اخیراً محمد بن عبد اللہ سے یہ حال حدیثی آئی ہے
 عطاء بن عمرو عن اسماعیل بن اُمّہ عن عبد اللہ بن عبد الرحمن
 الأنصاری عن الربیع بن البراء عن عارب قال قال البراء بن عارب قال
 رسول اللہ ﷺ

من نكلم هؤلاء الكتاب حين يأخذ منه من مضجعه بعد صلاة
الغداة ثم مات في بيته دخل الجنة . اللهم إني أسئلك ربّي إليك
وعظمت وجهي إليك . وغضبت أمري إليك . ولجأت ظهري إليك لا
معك إلا إليك آمين برسولك الذي أرسلت وبكتابك الذي
أنزلت .

۱۹۹۰ء - ام سے گری عبد اللہ بن یزید نے اپنے ابا سے اپنے والد عثمان بن عمرو، اسمعیل بن اسیر اور اسیر بن اسیر کو قتل کر دیا۔

میں نے اس وقت تک اس کی طرف دھیان نہیں دیا تھا کہ وہ میری زندگی کی سب سے بڑی بات تھی۔

یہ دعا کتنی بار پڑھے؟

۴۶۱۔ ہم سے عبد الرحمن بن کعب نے واسطہ میں ہمدان، محمد بن عمر، عاصم بن ابی النضر اور ان کے بیٹوں کا کرام التوہین حضرت خضر بن علی رضی اللہ عنہما کے کہ، رسول اللہ ﷺ جب بستر پر بیٹھے تھے قرآن و آیات ہاتھ مبارک پڑھتے و خدا کے نیچے رکھتے اور یہ دعا پڑھتے۔

رَبِّ قَسِيْ عَذَابِكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ

762 - أخبرنا محمد بن المنبہ قال حدثنا عاصم بن عدي عن الوارث قال حدثنا امان قال حدثنا عاصم عن سعد بن خالد عن سواد عن حفصة بنت عمر ان الرسول ﷺ كان اذا اراد ان يرفع وضع يده اليمنى تحت حذاه الايمن وقال

اللهم في عذابك يوم تحت عذابك ثلاث مرات

۴۶۲۔ ہم سے محمد بن المنبہ نے واسطہ میں عبد الصمد بن عبد الوارث، ابی عامر، محمد بن خالد، سواد بیان کیا کہ کرام التوہین حضرت خضر بن علی رضی اللہ عنہما کے کہ، رسول اللہ ﷺ جب سوئے گا اللہ عزوجل کو پہنچے دینیں ہاتھ مبارک کر پڑھنے دینیں و خدا عزوجل کے نیچے رکھتے اور یہ دعا پڑھتے۔

اَللّٰهُمَّ قَسِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ

763 - أخبرني علي بن حرب عن القسم بن يربك قال حدثنا عاصم عن عاصم عن سواد الخواص عن حفصة بنت عمر ان رسول الله ﷺ اذا نحد مصححه وضع كفه (اليمنى) تحت حذاه الايمن

۴۶۳۔ ہم سے علی بن حرب نے واسطہ میں یزید، اسحاق، عامر، اسحاق، ابو النضر بیان کیا کہ کرام التوہین حضرت خضر بن علی رضی اللہ عنہما کے کہ، رسول اللہ ﷺ جب بستر پر بیٹھے قرآن و آیات ہاتھ مبارک پڑھتے و خدا عزوجل کے نیچے رکھتے۔

764 - أخبرنا القسم بن زكريا قال . حدثنا حسين عن ربيعة عن

وكان خالد بن الوليد من الغيرة رجلاً يفرغ في فامة عدوك ذلك رسول الله ﷺ فقال له النبي ﷺ إذا اصطبحت فقل باسم الله اعوذ بك من الله المنة من عبثه وعقده و (م) ب ح شر عده ومن هرت لشياطين وأن يحصروا ففادى فذهب ذلك عنه

۷۶۔ ہم سے عمر ان ہی بکار نے واسطہ صبر غالب، ابن ابی نعش، عمرو بن شیب، شیبہ بن لہیہ
 کو ابن شیبہ کے لڑائے کا مخالف بن کر ایہی المیزان جہنم میں ڈالنے والے شخص تھے، ان میں سے ایک شخص
 کے پاس سے لڑائی کر کے توفی کرم ﷺ نے اے فرعون جہنم میں بشارت دے کر دھار
 اَسْمِ اللّٰهِ اَعُوْذُ بِحِكْمَاتِ اللّٰهِ السَّامِيَةِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ
 وَمِنْ شَرِّ رَجَابِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ وَاَنْ يَّجْعَلَ لِي
 جنوں نے یہ دعا پڑھی تو ان سے ٹھہر گیا،

(2) (b)

767 - حربي أحمد بن سعيد قال حدثنا الأحوص يعني بن جابر قال : حدثنا عمار بن رزيق عن أبي إسحق عن الحارث وأبي مسهر عن علي عن رسول الله ﷺ أنه كان يقول عند مضجعه : اللهم رب غود (توجهت) الكريم وكنيلانك (الائمة) من شر ما أنت آخذ بها بينه اللهم انت بكشف ما أتم والعزم اللهم لا يرم حدك ولا يخلف وعذك ولا يفد ذا الحد حيث الحد سبحانه وتعالى

۶۶۔ اور دُعا۔ مجھ سے احقر پر میرے واسطے اوس میں جواب، اعلیٰ میں توفیق، ابراہیمؑ

۷۶۔ اور دیکھا۔ مجھے اس طرح کی ایک عورت تھی۔
 عاتقہ اور ہر سیرۃ حضرت علیؑ کی، اگر رسول اللہ ﷺ اپنے وقت پہنچا دیتے تھے۔
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ
 اَلْحَکْمِیِّمْ وَبِعِزَّتِكَ السَّخَّوۃِ
 مِنْ شَیْءٍ اَنْتَ اَجْدُّ اِلَیْهِ
 اَللّٰهُمَّ اَسْتَغْفِرُ اِنَّمَا اَعُوْذُ

وہ عورت آپ کی بگڑاؤں، روک تھام کے
 ساجو بیڑوں پر کی کہ عاتقہ آپ کے ہاتھ پر
 ہر سیرۃ، عاتقہ ہر سیرۃ عاتقہ آپ کی ہر سیرۃ
 قرض و دھنڈے کے عاتقہ آپ کی ہر سیرۃ

وَالْمَغْفِرَ الْكَبِيرَ لَا يَهْزِمُ
جُودَكَ وَلَا يَخْلِفُ وَعْدَكَ
وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَنَّةِ مِنْكَ
لُجَّةُ سُبْحَانَكَ وَجَحَدُكَ

(نوع آخر)

768۔ اُحدوا اُحمد من (49ب) سلبان قال حدثنا عبد الله بن اسحق عن اسحق عن عاصم عن علي بن نهكان قال سمعت ابا عبد الله عليه السلام يقول يا ابيك ووجهك وجهي اياك ووجهك امرئيت ووجهك امرئيت

۷۶۸۔ اُحدوا اُحمد ہم سے احمدی ہیں نے اُحدوا اُحمد اسرائیل الراحق، عالم بیان کی کھڑی علی بن ابی حمزہ نے قرآن پڑھتے

أَللَّهُمَّ أَسْتَمِتْ نَفْسِي إِلَيْكَ وَوَجْهَتُ وَجْهِي إِلَيْكَ
وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ وَأَلْبَسْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ أَمَنْتُ بِكَ يَا
أَحَدَ الْوَحِيدِ الْمُرْسَلِ

(نوع آخر)

769۔ اُحدوا اُحمد من سلبان قال حدثنا أبو يعقوب عن ابي اسحق عن عاصم عن علي (رحمہ اللہ) ب حر قال اُحدوا مصححت فضل باسم اللہ . ولی سبیل اللہ . وعلی ملۃ رسول اللہ ﷺ وحق تدخل الیت (ی) ب حر قبرہ .

۷۶۹۔ اُحدوا اُحمد ہم سے احمدی ہیں نے اُحدوا اُحمد ازبیر اُحدوا اُحدوا، عالم بیان کی کھڑی علی بن ابی حمزہ نے قرآن پڑھتے

يُسَبِّحُ اللَّهَ وَحْدَهُ سَبِّحِي اللَّهَ اللَّهُ تَعَالَى كَيْفَ نَمُوں اس کے دست میں

770 — آخرًا یوسس من عبد الأعلى قال : أخبرنا عبد الله بن
 وهب قال : (حدثني) جده جدي عن أبي عبد الرحمن بن عجل عن عبد
 الله بن عمرو عن رسول الله ﷺ أنه كان إذا اصطبح لبوم يقول
 : اللهم يا حاكم ربنا وصفت جدي يا ناصر لديني ،

۴۴۔ اوردو تھا۔ ہم سے کزنس بن عبدالحق نے واسطہ عبدالحق بن حبیب، حبیبی، بروہیہ اور حبیبی بن بیان کیا حضرت عبدالحق بن عمر شریفؒ کا، رسول اللہ ﷺ جب حرم کے لیے بیٹے بیٹے کو نماز پڑھاتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ يَا سَمِيعَ رَبِّ وَصَمَّتْ
جَنَّتِيْ فَلْيُفْرِضْ لِيْ ذَنْبِيْ

(اے خدا! میں آپ کے سہمے سے ڈرتا ہوں، اے
میرے ہمدرد! میں نے اپنا پیلوں گھڑ دیا، میرے
گناہ معاف فرما)

771 أخبرنا ابراهيم بن يعقوب وأبو داود قالا حدثنا عطاء بن صهري قال أخبرني علي بن المبارك عن يحيى بن أبي كثير عن يحيى بن اسحق عن زهارة عن حذيفة أن رسول الله ﷺ قال

١٠. استطاع أحدكم على شغل الأيمن قليل منهم (إ) ب
أسمت فيي إيك ووجهت وجهي إيك والخات طهري إيك ووصفت
مري إيك لا صحا منك إلا إيك فإن مات من لكه دخل الجنة
١١. إنهم في حديثه وأؤمن بك وبرسلك

من رسول وادبه لا مد ولا ملأ منك الا إليك أم بكرون
الذي أنزلت ورسولك الذي أرسلت

۱۷۷۷۔ ہم سے حسرتی احمدی حبیب سے رابطہ برائیم کی کہان، احمدیہ جوائنٹس میں ممتاز احمد حبیب ہی شہید، ہوا کی پہلی حضرت بلال بن عاصمؓ، انہی کو ہم نے **عاصم** (ان الصفاؤ کی) ہندوستان کا کریم حبیب بستر و بیٹھے نور و شمس تھے۔

وَأَلْهَمْنَا سِرَّاتَكُمُ الْفَيْسُورَ وَوَحَّيْتُ إِلَيْكَ وَجْهَهُ وَقَوَّضْتُ
إِلَيْكَ أَمْرِي وَالْبَاقُ إِلَيْكَ ظَهَرِي وَوَقَّضْتُ إِلَيْكَ رِغْمِي نَفْسَهُ
وَنَفْسَهُ وَإِلَيْكَ أَمْتُ بَعْدَ أَنْزَلْتُ مِنْ كِتَابٍ وَبَعْدَ أَرْسَلْتُ
مِنْ رُسُلِي. لَا مَعْنَى وَلَا مَلْحَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ أَمْتُ يَكِيْلِكَ
أَوْيَ أَنْزَلْتُ وَوَصَّيْتُ الْوَدَى أَمَلْتُ

775 أخبرنا محمد بن عبد الله بن مريع قال حدث يزيد وهو
 ابن مريع قال حدث شعبة عن أبي إسحق عن لمراد أنه سمع أبي
 بصير رجلاً إذا أخذ مضجعه أن يقول اللهم أنزلت بي ربك
 ووجهك وجهي إليك وموضع أمري إليك والحدائق ظهري إليك راحة
 وجهه إليك لا مجا ولا ملجأ منك إلا إليك أتت سيك الذي أنزلت
 ومكاتبك الذي أنزلت قال مات مات على الفطرة

﴿۱﴾۔ ہم سے کوئی محدث شری نہیں ہے واسطہ پر یہی ذریعہ اشہد، اداکن بیان کیا کہ حضرت ہارون نے نبی اکرم ﷺ سے ایک شخص کو وصیت کرتے ہوئے سنا، کہ جب پہنے بستر پر بیٹھو تو پڑھا فرما۔

اللَّهُ أَسَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَانْقَضَتْ
لِعَمْرِي إِلَيْكَ وَابْنَاتُ طَهْرِي إِلَيْكَ رَغَبٌ وَرَهْمَةٌ إِلَيْكَ لَا تُفَارِقُ
وَلَا تَفْجَأُ مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ أَصْنَتْ بِضِيَّتِكَ لَوْحِي أَرْسَلْتُ وَبِكَ إِلَيْكَ
الْوَحْيَ أَسَمْتُ

ہی اگر سر کے توفیق پر ہو گئے۔

776 - أخبرنا محمد بن اسماعیل قال حدثنا علي بن حصص قال أخبرنا الثوري عن أبي اسحق عن الزهراء قال قال رسول الله ﷺ إذا نويت إلى فراشك فقل اللهم أسلم عني اليك ووجهك وجهي إليك ووجهك أمري اليك وأخات ظهري اليك راحة راحة إليك لا ملحاً ولا محاملك إلا إليك أنت مكتات الذي أرت وبيت الذي أربد من من ليالك من أنت على أسيرة وإن أصبحت أصبت خيراً.

۴۶۱۔ ہم سے محمد بن اسماعیل نے بواسطہ علی بن حصص، ثوری، الزہراءؑ بیان کیا کہ حضرت ہارثؑ نے فرمایا کہ جب تم اپنے بستر پر لیٹ کر سو رہو تو کہو:

اَللّٰهُمَّ اَسَلَمْتُ نَفْسِيْ اِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِيْ اِلَيْكَ وَقَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ وَاتَّكَيْتُ ظَهْرِيْ اِلَيْكَ نَفْسِيْ وَنَعْبَتِيْ اِلَيْكَ وَلَا مَلْجَا وَلَا مَصْأَئِدَكَ اِلَّا اِلَيْكَ اَنْتَ يَكْتُمُكَ الْاَرْضُ اَنْزَلْتَ وَتَسِيْكَ الْاُثَى اَنْزَلْتَ۔

ہی اگر اسی بات سر کے توفیق پر ہو گئے اور اگر کسی کی توبہ کی پر ہو گئے

777 أخبرنا محمد بن رافع قال حدثنا يحيى بن آدم قال

حدثنا إسرائيل

وأخبرنا أحمد بن سليمان قال حدثنا يحيى بن آدم عن إسرائيل عن أبي اسحق عن الزهراء قال :

”سمعت رسول الله ﷺ يقول لرجل يا فلان إذا أخذت مصحبتك فقل اللهم سلمت نفسي إليك ووجهك وجهي إليك ووجهك أمري إليك وأخات ظهري إليك راحة راحة إليك أنت مكتات الذي أرت وبيت الذي أربد من من ليالك من أنت على أسيرة وإن أصبحت أصبت خيراً“

عن عطرة وبن نصح نصحت وقد نصحت حبرا،

قال وكان أبو سحن (هـ 655 ح) يريد به لا ملجأ ولا منجا
منك إلا إليك ويقول لم أسمع هذا من البراء سمعته بكروبه عه لا
معا ولا معا

۴۴۴ ہم سے کہیں دفعہ نے واسطہ کی یہ نام نہ ملے اور ہم سے اس کی نہیں نے واسطہ کی یہ نام نہ ملے
الہی میں کیا حضرت بڑے کا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو کتاب ایک شمس سے فرما دئے
تھے غور! جب تم چنے بہتر یا تو یہ دعا پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِيْ اِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِيْ اِلَيْكَ
وَقَوَّيْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ وَالْحَسَنَ طَهَّرْتُ اِلَيْكَ رَقَبَةً وَرَغَبَةً
اِلَيْكَ اَمْتُ بِكَتَابِكَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ وَيَسِّرْتَ الَّذِيْ اَرْسَلْتَ،

اگر اس رت کرنی عادت پیش کیا اور تم سرگئے تو ظرت پھر سرگئے اور اگر تم نے حج کی تو
بدلتی مائل کر لی:

اَلْوَحْدَ الرَّحْمٰنِ لَمْ يَكُنْ اِسْرَاطِيْ فِيْهِ الْغَاظُ زَاكِرًا كَرِهَتْهُ، لَا مَلْجَا
وَمَخْرَجًا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ اہر کہتے تھے میں نے یہ الفاظ حضرت بڑے سے نہیں سنے ہیں
سے اگر کہنا نہ جہاں الفاظ کو حضرت بڑے سے بیان کرتے کہ مَلْجَا وَمَخْرَجًا۔

778 — آخر، غیبیہ میں معبد حال حدیث صحیحہ عن فی سحن
عن البراء بن العازب قال دعا اوی الی مرات قال اللهم اَسْلَمْتُ
نَفْسِيْ اِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِيْ اِلَيْكَ وَقَوَّيْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ وَالْحَسَنَ طَهَّرْتُ
اِلَيْكَ اَمْتُ بِكَتَابِكَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ وَبَسَّطْتَ الَّذِيْ اَرْسَلْتَ

۴۴۸ — ہم سے قسیدہ بن سید نے واسطہ کیا، الہی میں کیا حضرت بڑے کا
شیخ اکرم رحمہ اللہ! جب تم چنے بہتر یا تو یہ دعا پڑھتے۔

اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِيْ اِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِيْ اِلَيْكَ وَقَوَّيْتُ
اَمْرِيْ اِلَيْكَ وَالْحَسَنَ طَهَّرْتُ اِلَيْكَ اَمْتُ بِكَتَابِكَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ

ظَهَرِيَّ إِلَيْكَ وَمَوْتُتُ أُمْرِيَّ إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا
مَنْجَا وَمَلْهُأَ مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ أَعْنَتْ بِكِتَابِكَ الْوَيْهَ أَنْزَلْتَ
وَسَبَّحَكَ الْوَيْهَ أَرْسَلْتَ
پھر اگر تم کے زلفوت پر مروت ہے۔

ذکر اختلاف اعلیٰ (آ حد مصور لی هذا احدث (۱)

781 أخبرنا أبو بكر بن إسحق قال حدثنا محمد بن سابق
قال حدثني إروهم بن جهمان عن مصور عن الحكم بن عتيبة عن سعد
بن عبد الله عن البراء بن عازب قال قال رسول الله ﷺ

« إذا أتيت مصحبتك فوجهاً وصوفاً للصلاة ثم سكن آخر ما تقوى
النهم انصب وجهي إليك ووجهي أُمري إليك واحب ظهري إليك
(رعة ورعه) إيت لا ملجأ ولا منجى منك إلا إليك أنت بكتبت
الذي أنزلت وسببت الذي أرسلت فإن مث مث عن الفطرة ،
اس حدیث میں مسطور استقامت کا ذکر

۸۱۱ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی تلقین ابراہیم بن ہاشم بن خضر، حکم بن عتیر، محمد بن عبید بن
کیا کہ وضو کی برائی عذر بنے گی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جب تم اپنے بستر پر بیٹھ کر ادر
کر تو جیسے نماز کے لیے وضو کرتے ہو ایسا وضو کرو، پھر رات کو آخری بات جو تم کو دین سے
اَلْهَمَّةَ اَسَلْتُكَ وَجْهِي إِلَيْكَ وَفَوَضْتُ أُمْرِيَّ إِلَيْكَ وَالْمَنَاتُ كُلُّهَا
إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْهُأَ وَلَا مَنَاجِيَّ مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ
أَعْنَتْ بِكِتَابِكَ أَنْزَلْتَ وَسَبَّحْتَ الْوَيْهَ أَرْسَلْتَ ،
پھر اگر وہی رات مرا زلفوت پر مروت ہے ؟

782 . أخبرنا محمد بن عبد الأعلى قال حدثنا المعتمر قال
سمعت مصوراً يحدث عن سعد بن عبيدة قال . حدثنا البراء بن عازب
قال : قال لي رسول الله ﷺ :

«إِذَا أُنِيتَ مَصْبُوحَكَ قَوْصاً وَصَوَّكَ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ اصْطَبَحَ عَلَى شَقِّكَ الْأَيْمَنِ (فَقُلْ) اَللّٰهُمَّ اَسْمِعْ وَجْهِي الْبِكْ وَهَوِّصْ أَمْرِي الْبِكْ رَحْمَةً رَحْمَةً الْبِكْ ، لَا مَلْجَأَ وَلَا مَجَا مَتَكَ اِلَّا الْبِكْ اَمْتُ بِكَتْلِكَ الَّذِي اُنَزَّلْتَ وَبَيْتِكَ الَّذِي اُرْسِلْتَ فَإِنَّ مَتَّ مَتَّ عَلَى الْعَطْرَةِ وَاجْعَلْهُنَّ (50) سَ»
(آخر ما تقول

(قال لبراء) آفطت استذكر من فطت ورسولك الذي أرسلت .
قال ونبيلك الذي أرسلت .

۸۴ - ہم سے کہیں عبد اللہؓ کی سنے بلا سحر و سحر، سحر میں عیدہ، بیان کیا کہ حضرت براءؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا جب تم اپنے بستر پر لیٹے گا ارد گرد کو وضو کر دیا تو اس کے لیے وضو کرتے ہو، پھر اپنے دائیں بازو پر لیٹو اور یہ دعا پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ اَسْمِعْ وَجْهِيْ بِكَ وَهَوِّصْ اَمْرِيْ بِكَ رَحْمَةً رَّحْمَةً الْبِكْ ، لَا مَلْجَا وَلَا مَجَا مِنْكَ اِلَّا بِكَ اَمْتُ بِكَتْلِكَ الَّذِي اُنَزَّلْتَ وَبَيْتِكَ الَّذِي اُرْسِلْتَ .

پھر اگر تم سنے تو فطرت پر مرد کے، اور آخری بت تم اسی دعا کو بناؤ وہی اس کے بعد کہ کلام کرنا

حضرت براءؓ نے کہا، میں نے عرض کیا میں اسے ابھی یاد کرتا ہوں (پڑھتے پڑھتے) میرے کہا وہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ونبیلک الذي أرسلت .

783 - أخبرنا محمد بن رافع قال حدثنا يحيى بن آدم قال

حدثنا عطاء بن رافع قال حدثنا عبيد بن البراء بن عازب قال

قال لي رسول الله ﷺ

«إِذَا تَقَوَّى بَرَاءً إِذَا أُنِيتَ إِلَى فَرَشِكَ قَالَ فُطِّتَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ»

قال، إِذَا أُنِيتَ إِلَى فَرَشِكَ طَهَّرْهُ بِبَيْتِكَ ثُمَّ قُلِ اَللّٰهُمَّ اَسْمِعْ وَجْهِيْ سَمْعَ وَهَوِّصْ أَمْرِيْ الْبِكْ وَأَلْهَأْتِ ظَهْرِي الْبِكْ رَحْمَةً رَحْمَةً الْبِكْ

لا ملجأ ولا منجا منك إلا إليك آمنت بكتابات الذي أرسلت وبسبك الذي أرسلت فقلت كما قال لا لي قلت ورسولك الذي أرسلت موضع بدء لي صدري وقاس وبسبك الذي أرسلت ثم قال من قلنا من بكه ثم ماتت عن العطرة ۝

۴۸۳۔ ہم سے عمر بن عبد العاص نے واسطہ لکھی کہ آدم، انور سعد بن عیدہ، بیان کیا کہ حضرت براء بن عازبؓ نے کہا، مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے براء! جب تم بستر پر لیٹے ہو اگر آپ کے پاس براء سے عرض کیا، اللہ تعالیٰ اور اس کو غیر بستر مانگے، آپ نے فرمایا، جب تم بستر پر لیٹے ہو بستر پر لیٹو دینے، میں ہاتھ کو حلیہ بنا کر میرے دعا پڑھوں۔

أَشْهَرُ أَسْلَمْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَفَوَضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ وَأَتَجَبَّنَ طَهْرِي إِلَيْكَ رَهْبَةً وَرَعْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنَافِيكَ وَلَا إِلَيْكَ لَأَمْتُ بِكَ بِكَيْفَتِكَ الَّتِي أَسْلَمْتُ وَبِعَيْتِكَ الَّتِي أَرَسَلْتُ ۝

قریں نے وجہ دعا پڑھی یہاں آپ نے پڑھی تھی، مجھ میں نے تو بے خوفی کے آسٹل کر دیا، تو آپ نے اپنے دست مبارک کو میرے سپین پر رکھا اور فرمایا، وِعَيْتُكَ الَّتِي أَرَسَلْتُ، آپ نے پھر فرمایا، جس نے یہ دعا کرتا کو پڑھی پھر وہ مر گیا، تو حضرت نے کہہ دیا۔

784 — حدثنا عمرو بن علي قال حدثنا محمد بن شبيب عن محمد بن عبد الرحمن قال حدثنا حماد بن عمار عن سعد بن عبيدة عن البراء بن عازب قال : قال رسول الله ﷺ

«بِأَمْرٍ أَحَدُكُمْ مَصْجَعُهُ مِنَ اللَّيْلِ طَهْرُهُ يَبِيهُ ثُمَّ لَيْفَلْ بِاسْمِ اللَّهِ . أَلْهَمَ أَسْلَمْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَالْحَافَاتِ طَهْرِي إِلَيْكَ وَفَوَضْتُ أَمْرِي بِكَ وَوَجْهَتِ وَجْهِي إِلَيْكَ رَهْبَةً مَكَ وَرَعْبَةً إِلَيْكَ ، لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنَافِيكَ إِلَّا إِلَيْكَ . آمَنْتُ بِكُتَابِكَ ، أَمَرْتُكَ وَبِإِيتِكَ الرُّسُلَ مِنْ قُلُوبِ مَنْ قُلُوبًا ثُمَّ مَاتَ عَنْ عَنِ الْعَطْرَةِ ۝

۴۸۳۔ ہم سے عمرو بن علی نے واسطہ لکھی کہ آدم، انور سعد بن عیدہ، بیان کیا کہ حضرت براء

عائشہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب تم میں سے کوئی رات کو بستر پر بیٹے
 زینبؓ کو بکھر جائے پھر دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَسَلْتُكَ نَفْسِيْ اِلَيْكَ وَالْحَاثُ ظَهْرِيْ اِلَيْكَ
 وَقَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِيْ اِلَيْكَ رَهْبَةً مِنْكَ
 وَرَغْبَةً اِلَيْكَ، لَا مَلْجَا وَلَا مَفْجَا اِلَّا اِلَيْكَ اَمْتُ بِكَتَابِكَ
 الْمُنْتَقِلِ وَنَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ،

جس نے یہ دعا پڑھی پھر وہ مر گیا تو وہ نصرت پر مرے

785 — أخرت فنية من سعيد قال حدثنا حلف وهو ابن حليف
 (٣٨٧ آ) عن حصين عن سعد وهو ابن عبيدة عن البراء بن عازب

عن أبي بصير عن عائشة رضي الله عنها قالت قال رسول الله
 اللهم أسألك لبيك نفسي والحيات لبيك ظهري ووضعت لبيك أمري
 ووجهت لبيك وجهي ورغبة منك لا مفر ولا ملجأ ولا مفر
 منك إلا إليك أمت بكتابات الذي أرسلت وبنيك الذي أرسلت فيه من
 من لبيك من على العطرة،

۷۸۵۔ ہم سے قسیمی بن سعید نے اساطع غنی بن نعیم، حصین بن احمد بن حنبلہ بیان کیا کہ حضرت
 عائشہؓ نے فرمایا کہ نبی اکرم ﷺ جب بستر پر بیٹے تو اپنے دائیں ہاتھ کو بکھر جائیے
 پھر دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَسَلْتُكَ اِيَّاكَ نَفْسِيْ، وَوَجَّهْتُ اِلَيْكَ ظَهْرِيْ
 وَقَوَّضْتُ اِلَيْكَ اَمْرِيْ وَوَجَّهْتُ اِلَيْكَ وَجْهِيْ وَرَغْبَةً اِلَيْكَ وَرَهْبَةً
 مِنْكَ لَا مَلْجَا وَلَا مَفْجَا وَلَا مَقَرَّ مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ اَمْتُ بِكَتَابِكَ
 الَّذِي اُرْسِلْتَ وَنَبِيِّكَ الَّذِي اُرْسِلْتَ،

جس نے یہ دعا پڑھی، پھر اگر اسی بات مر گیا تو نفرت پر مرے۔

786 — أخبرنا محمد بن بشر قال حدثنا عبد الرحمن قال حدثنا شعبة عن مہاجر بنی الحسن قال سمعت البراء ولم يرفعه أنه أمر رجلاً أو أحد مصحفيه أن يقول اللهم أسلمت نفسي إليك ووجهي وجهي إليك ووجهي أمري إليك وأخوات صفري إليك رغبة ورهبة إليك لا ملجأ ولا منجى منك إلا إليك آمين بكذلك الذي أزلت ورسولك الذي أزلت فإن مات مات على العطرة

۸۶ — جسے محمد بن بشر نے اسط عبد الرحمن، شمر، ابوامر ابو الحسن بیان کیا کہ حضرت براءؓ نے ایک شخص سے کہا، جب تم اپنے بستر پر لیٹو تو یہ دعا پڑھو۔

أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ وَوَجْهِي إِلَيْكَ وَوَجْهِي إِلَيْكَ وَمَوْصِلَتُ أَمْرِي إِلَيْكَ وَأَخَوَاتِ صَفَرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنجَأَ مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ آمَنْتُ بِكَ يَا أَلَدِي أَسْلَمْتُ وَرَسُولَكَ الَّذِي أَسْلَمْتُ

پھر اگر مر گئے تو نفرت پر مر گئے۔

787 — أخبرنا أحمد بن عبد الله عن محمد بن جعفر قال حدثني شعبة قال أخبرني أبو الحسن عن البراء بن عازب مثل ذلك عن النبي ﷺ

۸۷ — جسے احمد بن عبد اللہ نے اسط محمد بن جعفر، ابوامر ابو الحسن بیان کیا کہ حضرت براءؓ نے نبی اکرم ﷺ سے ایسی ہی روایت بیان کی۔

(مع آخر)

788 — أخبرنا (أخيه بن سعيد) آخر قال حدثنا الفضل عن عقیل عن ابن شهاب عن عروة عن عائشة أن النبي ﷺ كان إذا أوى إلى فراشه كل ليلة جمع كفيه ثم رخص فيه فقال قل هو الله أحد.

وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْعُلُقُ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ثُمَّ يَمْسَحُ بِهَا مَا اسْتَطَاعَ مِنْ
جَسَدِهِ يَدًا يَدًا عَلَى رَأْسِهِ وَوَجْهِهِ وَمَا أَقْبَلَ مِنْ جَسَدِهِ يَمْسَحُ ذَلِكَ ثَلَاثَ
مَرَّاتٍ

۷۸۸۔ اور دُعا۔ ہم سے تفسیر یہ ہے کہ اے فضلِ جلیل! میں شایبِ دردِ بیکار کو کہہ رہا ہوں
حضرت عائشہؓ نے کہا، نبی اکرم ﷺ ہر رات جب اپنے بستر پر بیٹھے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو ایک
شکل میں اکٹھا فرماتے۔ پھر اس میں چھوٹے پھریں میں قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ قُلْ أَعُوذُ
بِرَبِّ الْعَالَمِينَ اور قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ دعوتِ فوجتے، ہر دن اس دعوت
کو اپنے تمام جسم ہر کہ پر چھیڑ کر رکھتے پھیڑتے، ابتداء اپنے سر پر اور جسم ہر کہ کے ساتھ ساتھ
کے کرتے، یہ عمل آپ عینِ باہر فرماتے۔

(مجمع آخر)

789 أخبرني محمد بن قدامة قال حدثنا جرير عن مطوف عن
شعبي عن عائشة قالت كان رسول الله ﷺ من آخر ما يقول حين ينام
وهو واضع يده على صدره الأيمن وهو يرى أنه ميت في ليلة تلك

رَبِّ السَّمَوَاتِ السَّبعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ رَبِّ وَرَبِّ كُلِّ شَيْءٍ مَرَلِ
النُّورَةِ وَالْإِحْبِلِ وَالْعَرْفَانِ هَلْ لَكَ الْحَبِّ وَالنَّوَى أَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ
أَعْلَمُ بِمَا صَيَّرَ

لَهُمْ أَنْتَ الْأَوَّلُ طَبَسَ قَطْلِكَ شَيْءٍ وَأَنْتَ الْآخِرُ طَبَسَ بَعْدُ شَيْءٍ
وَأَنْتَ الظَّاهِرُ طَبَسَ هَوْلُكَ شَيْءٍ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ طَبَسَ دَوْلُكَ شَيْءٍ، انص
عَنِ الْبَدَنِ وَاعْبُدِي مِنَ الْعَفْرِ

۷۸۹۔ اور دُعا۔ مجھ سے تمہاری قدر کرنے والا جبرِ مطوف! نبی بیان کیا کہ تم کو اس میں ہر رات
عائشہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ سوتے وقت اپنے دائیں رخسار کے نیچے ہاتھ لگے ہوئے یہ
خیال کرتے ہوئے کہ آپ اسی رات رحلتِ ہمزائے ہی آوری ہوتے دُعا کرتے۔

رَبِّ الْعَالَمِينَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ رَبِّ السَّمَوَاتِ السَّبعِ وَرَبِّ النَّاسِ

لَطِيفٌ رَّبٌّ وَرَبُّ كُلِّ شَيْءٍ
مَرْبُوعٌ لَشَوْءٍ وَالْإِغْبِلُ وَالْفَرْقَانِ
فَالرَّقِ الْحَيِّ وَالنَّوَى أَعُوذُ بِكَ مِنْ
كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ أَمْرٌ بِأَمْرٍ بِنَاصِيئِهِمْ
أَلَمْ تَكُنْ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ
شَيْءٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ
شَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ
شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ
شَيْءٌ فَخُصَّ عَنِ الدِّينِ وَأَعِزَّنِي
مِنَ الْفَقْرِ

دکھو اختلاف علی نبی کریم ﷺ فی ذلک

790 — نحوہ اسحق بن ابراہیم قال حدث حریر عن سہیل
قال کان ابو صالح یأمرنا إذا أراد أحدنا أن یسلم علی شیء
الأنبی ثم یقول :

اللهم رب السموات ورب الأرض ورب العرش العظيم رب ورب
کل شیء ذی قلب والوہوی (ومرسل) الشوفا والایجل والعرن أعوذ بک
من شر کل شیء أنت آحد بأصله أنت الأول فليس قبلك شیء وأنت
آخر فليس بعدک شیء وأنت الظاهر فليس فوقک شیء وأنت الباطن فليس
دونک شیء اعص عني الدین واعني من العفر وكان یروی ذلک عن نبی
کریم ﷺ

اس روایت میں صحت البیرونی پر متفق لاؤ گے

۹۰ ہم سے انکی بی بی سلیم نے میرے سے بیان کیا میں نے کہا، اب اصل ہم سے فرماتے تھے

جب ہم میں سے کوئی سونے کا اندہ کہے تو دائیں کرٹ پر لٹ کر رہنا پڑے۔

هَٰذَا رَأَتْ السَّمَوَاتِ وَرَبَّ الْأَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ. رَبَّنَا
 وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْخَيْبِ وَالنَّوْمِ وَمَزَالَ السُّورَةِ وَالْجَبَلِ وَالْفُرْقَانِ
 أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَيْءٍ كُفِيَ شَيْءٌ أَمْتُ أَخُذًا يَنْصِبِيهِ. أَمْتُ الْأَوَّلِ
 فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْخَيْرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّهِيرُ
 فَلَيْسَ قُدُّمَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاقِي فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ أَفْضَى عَسَى
 لَكُنَّيْنِ وَغَيْرُهُ مِنَ الْفَقْرِ

ارد (المصلح) اس حدیث کو رسول حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے تھے۔

ذکر الاختلاف علی عید اللہ :

791 أخبرنا محمد بن معاذ قال حدثنا ابن أبي عمير قال حدثنا
 محمد بن عمار قال حدثنا محمد بن عمار قال حدثنا محمد بن عمار قال حدثنا
 محمد بن عمار قال حدثنا محمد بن عمار قال حدثنا محمد بن عمار قال حدثنا

إذا أوى أحدكم إلى فراش فليضع يده على يده فليقل
 بسم الله الرحمن الرحيم ثم ليضع يده على يده فليقل
 بسم الله الرحمن الرحيم ثم ليضع يده على يده فليقل
 بسم الله الرحمن الرحيم ثم ليضع يده على يده فليقل

عید اللہ کے اختلاف کا ذکر

۹۱) ہم سے کوئی شخص نے اسطرح میں نہیں دیکھا کہ کسی نے اپنے سر پر ہاتھ رکھ کر
 اللہ کے نام سے پڑھا تو اس نے کہا کہ اس نے اپنے سر پر ہاتھ رکھ کر
 اللہ کے نام سے پڑھا تو اس نے کہا کہ اس نے اپنے سر پر ہاتھ رکھ کر
 اللہ کے نام سے پڑھا تو اس نے کہا کہ اس نے اپنے سر پر ہاتھ رکھ کر

بسم اللہ کہہ کر پڑھا تو اس نے کہا کہ اس نے اپنے سر پر ہاتھ رکھ کر
 اللہ کے نام سے پڑھا تو اس نے کہا کہ اس نے اپنے سر پر ہاتھ رکھ کر

وَبِكَ ارْقُطْهُ إِنَّمَا كُنْتُ نَفْسٍ
فَارْحَمَهَا، وَإِن أُرْسَلَهَا
فَأَحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادُكَ
الْمُحْسِنِينَ

اپنا پتھر رکھا اور آپ کے ہم پر اٹھا لیا، اگر
آپ میری جان بچا دیں تو اس پر رحم فرمائیے
اگر چھوڑ دیں تو اسکی اس طرح حفاظت مسدئ
جیسے آپ اپنے ایک بندوں کی حفاظت فرماتے ہیں

792 — أخبرنا عمرو بن علي ومحمد بن اعني قالا، حدثنا يحيى بن عبد الله قال، حدثني سعيد بن أبي سعيد المقبري عن أبي هريرة عن النبي ﷺ قال:

«يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا كَانَ طَبْعُ الْإِرْقِ دَافِعًا فَبَعْضُكُمْ يَفُوتُ نَفْسَهُ
لِيُؤْتِيَ بِهَا فَقُولَ مَا تَكُونُ فِي وَصْفِ حَسْبِي وَتَكُونُ رَقْعًا، لِيُطْمَأَنَّ
مَعَكَ دَارُكُمْ وَأَنْ أُرْسَلَهَا وَأَحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادُكَ الصَّالِحِينَ»

ہم سے عمرو بن علی اور محمد بن العقی نے واسطہ یحییٰ بن عبد اللہ، سعید بن ابی سعید المقبری
حضرت ابو ہریرہؓ بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تم میں سے جب کوئی اپنے بستر پر لیٹے
گئے کہ اپنی ناک کے اندر سے اپنے بستر کو بھائے، پھر دائیں ہاتھ کو اٹھیکے بندے اور بھائے
پاسینک تپا، وَصَفْتُ حَسْبِي وَتَكُونُ رَقْعًا، اَللّٰهُمَّ حَسْبِي اَمْسِكْهَا
فَارْحَمَهَا، وَإِن أُرْسَلَهَا فَأَحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادُكَ
الْمُحْسِنِينَ

793 — أخبرنا يزيد بن يحيى قال، حدثنا المعتمر بن سليمان قال، سمعت عبد الله بن سعيد بن أبي سعيد المقبري عن أبي هريرة قال، قال رسول الله ﷺ:

«يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا كَانَ طَبْعُ الْإِرْقِ دَافِعًا فَبَعْضُكُمْ يَفُوتُ نَفْسَهُ
لِيُؤْتِيَ بِهَا فَقُولَ مَا تَكُونُ فِي وَصْفِ حَسْبِي وَتَكُونُ رَقْعًا، لِيُطْمَأَنَّ
مَعَكَ دَارُكُمْ وَأَنْ أُرْسَلَهَا وَأَحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادُكَ الصَّالِحِينَ»

ہم سے زیاد بن یحییٰ نے واسطہ معتمر بن سلیمان، سعید بن ابی سعید بیان کیا کہ حضرت
ابو ہریرہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔۔۔ ذکر حدیث کی مانند
وقفہ لیز (مبارک) ()

794 - "حبریا محمد بن حاتم قال أخبرنا سويد قال أخبرنا
عبد الله عن عبيد الله عن سعيد عن أبي هريرة عونه
ابن مبارک نے اس روایت کو مرقوف بیان کیا ہے۔

۴۹۹۔ اہم سے گھریں حاتمہؓ نے بلا سطر سیدہ اجمہؓ، سیدہ امینہؓ، سیدہ اوسہؓ، اس طاہرہؓ کو حضرت اُمیرؓ پر
 ۱۰۰۰ روپیہ مال لکھا۔

795 - أخبرنا عبد الله بن محمد بن عيسى قال حدثنا جعفر بن محمد قال حدثني شعبة بن أحمد بن يحيى بن عطاء قال سمعت عمرو بن عاصم عن أبي هريرة قال قال بكر (رضي الله عنه) قال قال النبي ﷺ أخبرني بشيئ أوفيه إذا أصبح وإذا أمسى قال قال من أيقظهم فاطر السموات والأرضين وكل شيء ومبيكه أشهد أن لا إله إلا أنت . أعوذ بك من شر نفسي ومن شر الشيطان وشركه . لله إذا أصبحت وإذا أمست وإذا أعذت مصجعت .

۶۹۵۔ اہل حق و عدل نے اس شخص کو اپنے لیے ایک خاص مقام دیا اور اسے اپنے خاص مقام پر رکھا۔

اَلْهَمَّ قَطْرًا السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ
 رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَدَ أَشْهُدُ
 أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ
 شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ
 وَشَرِّ كُلِّ

اے اللہ آسمانوں اور زمین کے پڑاؤ پر
 ہر چیز کے پروردگار اور مالک میں کوئی دیکھوں
 کہ آپ کے سوا کوئی سمجھ نہیں میں شیعہ نفس کے
 شر و شیطان کے شر و اس کے شر کے شر سے آپ کے
 پیار و محبت سے

جیتے ہیں کہ وہ جیتے ہوئے ہیں۔

ذکر اختلاف علی اس عمر ہے

عبد بن شعبة عن خالد قال سمعت عبد الله بن الحارث يحدث عن عبد الله بن عمر أنه قال إذا أخذ مصححه أن يقول اللهم أنت خلقت عسي وأنت توفعها لك ممانها ومجباها أن أحييها وأحفظها وإن أمتها فقلان . اللهم إني أسألك العافية فقلان له رجل سمعت هدا من عمر قال من حبر من عمر رسول الله ﷺ

اس روایت میں ابن عمر پر اختلاف کا ذکر

۹۶ - ہم سے عبد اللہ بن عمر بن عبد الرحمن نے واسطہ بشری منقول کیا، خالد بن عبد اللہ بن الحارث نے کہا کہ حضرت عبد اللہ بن عمرؓ نے ایک شخص سے کہا، جب تم بیوقوف اور دھماڑہ ہو۔

اللَّهُمَّ أَنْتَ خَلَقْتَ عَسِي وَأَنْتَ تَوْفَعُهَا لَكَ مَمَانُهَا وَمَجْبَاهَا وَإِنْ أَمَتَهَا فَأَحْفَظْهَا وَإِنْ أَمَتَهَا فَأَغْفِرْ لَهَا، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ

وہ کہتا تھا! آپ سے ہی میری جان کو بڑا مستعد ہے اور آپ ہی نے رخصت کر کے رکھے، آپ ہی کے قبضہ میں رخصت ہو کر رہا کرتا ہے، اسے اللہ! اگر اسے زندہ رکھیں تو آپ اس کی حفاظت فرمائیں اور اگر اسے وفات دیں تو اس کی بخشش فرمائیں

اللہ! میں آپ سے سلامتی چاہتا ہوں

اس شخص نے حضرت ابن عمرؓ سے کہا، آپ نے وہ کمالیہ کے کشتی سے اتاری ہوئی علفیہ کہ کمالیہ سے بتر رہتی، رسول اللہ ﷺ کے کشتی سے۔

797 - أحمد بن رباح بن يحيى قال حدثنا بشر بن معاذ قال حدثنا خالد بن عبد الله بن الحارث قال كان ابن عمر إذا أوى إلى فراشه قال اللهم أنت خلقت عسي وأنت توفعها لك ممانها ومجباها أن أحييها وأحفظها، اللهم إني أسألك العافية فقلان له رجل من ولد بني أسد بن عبد شمس قال من حبر من عمر قال يقول هدا ۵ قال من حبر من عمر كان يقول هدا ۵ (51 - ب)

۹۷ - ہم سے زیاد بن یحییٰ نے واسطہ بشری منقول کیا، خالد بن عبد اللہ بن الحارث نے کہا کہ حضرت عبد اللہ بن عمرؓ نے ایک شخص سے کہا، جب تم بیوقوف اور دھماڑہ ہو۔

799 - أخبرنا أبو بكر بن صالح (389 آ) قال : حدثنا
 قال حدثنا حماد بن سلمة قال . أخبرنا ثابت عن أنس بن مالك
 كان إذا أوى إلى فراشه قال الحمد لله الذي أطعنا وسقانا وكفانا
 حكم من لا كافي له ولا مؤوى ؟!

۷۹۹۔ اور وہ دعا ہم سے ابو بکر بن صالح نے واسطہ ہزار صحابی طبرانی نے ثابت بیان کیا کہ حضرت
 ان فرشتے کا نبی اکرم ﷺ جب اپنے بستر مبارک پر لیٹے تو دعا پڑھتے۔
 الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا
 وَكَفَانَا وَأَوَانَا فَكُفِّرْ عَنْكَ
 کھانا پکانا اور اس دعا کے بعد شکرت کا بارگاہ ثابت
 فرشتوں اور فرشتے کے لیے اس دعا کا عذر ہے کہ
 ہی پڑھ لگے ہی ہیں کا کئی مدعا نہیں اور ہمیں
 کئی شکایتیں والہ نہیں

قراءة قل يا أيها الكافرون عند النوم

وذكر احتياط القائلين للحبر في ذلك

800 - أخبرنا إبراهيم بن يعقوب قال حدثنا سعيد بن سليمان
 قال حدثنا شريك عن أبي إسحاق عن عروة عن حنبل بن سائب
 رسول الله ﷺ قلت علمي شيئا ينفعني قال

« إذا أهدت مصحبتك فقل يا أيها الكافرون حتى تحسبها وراءك
 من الشرك ».

سوئے وقت قل یا ایہا الکافرون کی تلاوت کرنا

اور اس مسئلہ کی حدیث میں راویوں کے اختلاف کا ذکر

۸۰۰۔ جس سے ابراہیم بن یعقوب نے واسطہ سعید بن سلمان اور ابن عروہ بیان کیا کہ

حضرت جبرائیل علیہ السلام نے کہا، میں نے رسول اللہ ﷺ سے کہا، مجھے کوئی چیز بتائیں جسے
 نبیوں نے آپ سے فرمایا، جب تم اپنے بستر پر لیٹو تو قُلْ یَاٰیہَا الْکٰفِرُوْنَ پڑھ کر سورۃ
 پڑھو، یہ شرک سے بڑا نفع ہے۔

801 — أخبرنا محمد بن عبد الله بن المبارك قال حدثنا يحيى بن
 عبد الله بن عمار عن أبي سحر عن عروة بن مولى عن أبيه أن رسول
 الله ﷺ قال :

«لَمَّا دُعِيَ ۲ قَالَ قُلْتُ حَتَّى مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ لَتَمْسِي شَيْئًا فَوَهِ
 عَدَّ مَاتِي . قَالَ : إِذَا أُحْدِثَ مَصْحَفُكَ فَأَفْرَأْهُ لَعَلَّ ۲ يَأْتِي الْكَافِرُونَ . ثُمَّ
 م عَلَى خَاتَمِهَا فَلَهَا بَرَاءَةٌ مِنَ الشَّرِكِ .»

۸۰۱۔ ہم سے محمد بن عبد اللہ بن مبارک نے بواسطہ یحییٰ بن زبیر و ابوالاخئی فروہ بن نوفل بیان کیا کہ
 میرے والد نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، تم کس شخص سے آگے برے؟ میں نے عرض کیا،
 اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! میں کہوں گا کہ آپ مجھے کوئی چیز بتائیں جس سے وقت پڑھوں، آپ
 نے فرمایا، جب تم اپنے بستر پر لیٹو تو قُلْ یَاٰیہَا الْکٰفِرُوْنَ پڑھ کر سورۃ پڑھو، یہ شرک
 سے بڑا نفع ہے۔

802 — أخبرنا يعقوب بن ابراهيم عن شعيب قال حدثنا اسرائيل
 بن عدينا أبو اسحق عن عروة بن مولى عن أبيه عن أبي طر ريد
 بن ثابت بن أبي العباس عن فضالة بن عدينا عن عروة بن مولى عن أبيه عن
 قال : اقرأ قل يا أيها الكافرون ثم م على خاتمتها فلها براءة من الشريك .
 (۶ 655 ح) .

۸۰۲۔ ہم سے یعقوب بن ابراہیم نے بواسطہ شعیب، اسرائیل، ابوالاخئی فروہ بن نوفل بیان کیا کہ
 نوفل نے کہا، میری بی بی ثابت کی دائی نبی کریم ﷺ کے پاس آئی اور آپ سے دعا کی کہ مجھے
 کسے وقت پڑھنے کے لیے کوئی چیز بتائیں، آپ نے فرمایا، قُلْ یَاٰیہَا الْکٰفِرُوْنَ
 پڑھ کر سورۃ پڑھو، یہ شرک سے بڑا نفع ہے۔

803 - أخبرنا عبد الحميد بن محمد قال حدثنا محمد بن حنفیہ قال حدثنا محمد بن حنفیہ عن أبي اسحق عن أبي هريرة الأشجعي عن عمار لم يسم الله ﷺ عن النبي ﷺ قال . من قرأ قل يا أيها الكافرون بعد صلاة فطر برئ من الشرك

۸۰۳۔ ہم سے عبد الحمید بن محمد نے واسطہ میں عبد الحمید بن حنفیہ، ابو حنفیہ، ابو ہریرہ اشجعی بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ کی دُعا سے کہ: نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے سورۃ قل یٰ اَیُّہَا الْکَافِرُوْنَ پڑھی گا وہ یقیناً شرک سے بری ہو گیا۔

804 - أخبرنا محمد بن حاتم قال أخبرنا سويد قال أخبرنا عبد الله عن سفيان عن أبي اسحق عن هريرة الأشجعي قال قال رسول الله ﷺ لرجل .

”قرأ قل يا أيها الكافرون بعد صلاتك فإيا برقة من شرك“
۸۰۴۔ ہم سے محمد بن حاتم نے واسطہ میں سويد، عبد اللہ، سفيان، ابو اسحق بیان کیا کہ ہریرہ اشجعی نے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص سے فرمایا: تم سورۃ قل یٰ اَیُّہَا الْکَافِرُوْنَ پڑھو اور بیشک یہ شرک سے برآء ہے۔

ثواب من أوى طاهراً إلى فرائضه يذكر الله تعالى حتى تغلبه عيابه

805 - أخبرنا عمرو بن علي قال حدث أبو داود قال حدثنا حماد عن ثابت وعاصم عن شهر عن أبي طيبة عن معد أن النبي ﷺ

”من أوى إلى فرائضه طاهراً يذكر الله تعالى حتى تغلبه عيابه تغار من الليل لم يسأل الله تعالى حياء من حياء الدنيا والآخرة إلا أعطاه“

قال ثابت معدم علياً أبو طيبة فحدثنا بهذا الحديث عن معد

اس شخص کا ثواب جو بادھنوں پہنے بستر پر لیٹے نیند آنے تک اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا رہے

۸۰۵۔ ہم سے عمرو بن ملی نے بواسطہ ابو داؤد، احمد، ثابت اور امام شریک، ابو نعیم، حضرت معاذ بن کعب بنی اکرم رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

”جو شخص بادھنوں پہنے بستر پر لیٹے، اللہ کا ذکر کرتے ہی بائیں ہاتھ کے نیچے نیند آجائے، پھر رات کو ذکر کرتے ہوئے بیدار ہو تو دنیا اور آخرت کی بھلائیوں میں سے جو اللہ تعالیٰ سے مانگے گا اللہ تعالیٰ اسے عطا فرمائیں گے۔

ثابت نے کہا، ابو نعیم ہمارے پاس آئے تو ہمیں یہ حدیث معاذ سے بیان کی۔

806 (أحمد بن حنبل) ۱۔ حرارہ میں معقوب قال حدثنا عن
قال حدثنا حماد بن عاصم وثابت بن عبد الله بن عاصم عن شهر
عن أبي طيبة عن معاذ بن جبل أن رسول الله ﷺ قال
”من لم يمسح بيبه على ذكر طاهر متعارف من الليل بآل الله حبراً من
الدنيا والآخرة إلا (أعطيه) آ

لفظ ثابت مقدم علیاً محدثنا ہذا الحدیث ولا أعطيه الا بعدی
(ابو) آ حر طیبہ، حسن الحداد عن معاذ ۶ قال ۱۰ عن معاذ

۸۰۶۔ مجھے ابراہیم بن یعقوب نے حنفی سے بیان کیا کہ حمار نے کہا، میں، امام ابو ثابت
اللہ سے کہہ رہا ہوں کہ بواسطہ شریک، ابو نعیم، حضرت معاذ بن جبل، بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے
فرمایا جو مسلمان بادھنوں پہنے بستر پر لیٹے، اللہ کا ذکر کرتے ہوئے بیدار
ہو تو دنیا اور آخرت کی بھلائیوں میں سے جو اللہ تعالیٰ سے مانگے گا، اللہ تعالیٰ اسے عطا فرمائیں گے۔

ثابت نے کہا، ہمارے پاس تشریف لائے تو ہم سے یہ حدیث بیان کی وہم لائق ہے
کہا بہت علم کے مطابق ان کی کہ اس سے ابو نعیم ہے (ثابت نے کہا) میں نے حمار سے کہا

807 - أخبرني هلال بن العلاء قال حدثنا أبي قال حدثني عبد الله بن ربه عن عاصم عن شهر بن عتبة عن شهر بن حوشب أن أبا أمامة قال سمعت رسول الله ﷺ يقول من توضأ فأحسن الوضوء ذهب الأثم من سمته ونصره وهدى وجهه

قال أبو طيبة الحمصي وأنا سمعت عمرو بن عتبة يحدث هذا (حديث) ب حد عن رسول الله ﷺ قال وسمعت (390 - أ) يقول سمعت رسول الله ﷺ يقول :

« من أت طاهراً على ذكر الله لم يتعاز ساعة من الليل يسأل الله فيها شيئاً من أمر الدين والآخرة إلا آتاه إياه »

۸۰۷- ہم سے ہلال بن محسن نے واسطہ پہنچے والد جید اللہ بنہو، عجم، شمر بن عیہ، شمر بن حوشب بیان کیا کہ حضرت ابراہیمؑ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جس شخص نے اپنی طرح وضو کیا، اور گناہ اس کے کان، آنکھ، اعضاء اور ہاؤں سے نکل جاتے ہیں۔
ابو طیبہ الحمصی نے واسطہ حضرت عمرو بن عبسہ سے روایت کر رسول اللہ ﷺ سے بیان کیا کہ آپ نے فرمایا۔

جو شخص اُت کر وضو کرے گا ذکر کرتے ہوئے سر ہائے رات کہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہوئے بیدار ہو کر دنیا اور آخرت میں سے جو چیزیں اللہ تعالیٰ سے مانگے وہ سب عطا فرمائیں گے
خالد بن عطاء شمر بن عتبة :

808 - أخبرني أحمد بن محمد قال حدثنا العلاء بن فضال قال حدثنا أبو الأعور عن الأعمش عن شهر بن عتبة عن شهر بن حوشب أن أبا أمامة قال سمعت عمرو بن عتبة يقول قال رسول الله ﷺ

« ما من امرئ مسلم يب طاهراً (على) آجر ذكر الله يتعاز من الليل

۱ ما من عبد مسلم يأتي إلى فراشه فيقرأ سورة من كتاب الله حين
يأخذ مصحفه إلا وكل الله به ملكاً لا بدع فيه يقرئه (و) ما حر يؤديه
حتى يبيت مني هبة ۱

بستر پر لیٹے وقت قرآن پاک کی کوئی سورت پڑھنے والے کا ثواب

۸۱۲۔ ہم سے احمد بن محمد کو طیب نے اسطرح عبدالمعز بن یحییٰ، چال ہی حق، مجری، ابوالمجد، بنی خضاع کے دو اکوڑیوں، بیان کیا کہ حضرت شداد بن اوسؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، ”سبب بھی کوئی مسلمان بندہ اپنے بستر پر بیٹھتے وقت قرآن پاک کی کوئی سورۃ تلاوت کرے تو اسے نجات“ اس پر ایک فرشتہ مقرب فرماتے ہیں، جو کسی بخودی چیز کو اس کے قریب نہیں آنے دیتا، یہاں تک کہ وہ پہلے جو جائے، سبب بھی پہلے جو۔“

التصحيح والتعديد والتكثير عند الترم

813 انجیر محمد بن عبد اللہ سے عبد الرحمن قال حدثنا ابن
 بن عوف قال حدثنا حماد بن حیان عن اسماعیل بن یحییٰ عن
 حماد بن ابراہیم عن ائبہ عن عبد اللہ بن عمرو قال قال رسول اللہ

• خير كثير من (يعلمه) قبل در كل صلاة مكتوبة عشر تحيات
وعشر تكبيرات وعشر تهجدات وذلك مائة وخمسون تالعات وألف
وحسبنا في الميزان وإذا وضع وجهه سبحانه ثلاثاً وثلاثين وحمد الله
ثلاثاً وثلاثين وكبر الله أربعاً وثلاثين وذلك مائة تالعات وألف وحسبنا في
ميزان قايكم بعمل في اليوم واليلة ألفين وحسبنا سيده

سوتے وقت **سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ** اور **اللَّهُ أَكْبَرُ** کہنا

۱۴۔ ہم سے محمد بن عبداللہ شری عبد الرحمن نے اسط واسد بن یحییٰ و یحییٰ بن حیان، انیسویں ہی

ابن مالک، عطاء بن السائب، سائب، دیان کیا کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہت بڑی جھوٹی ہے کہ اُسے حضور اقرار دیا ہے۔ ہر شخص نماز کے بعد اس پر سُحْنُ اللہ، دس بار اللہ اُکھتے اور دس بار اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ پڑھنے میں ڈرتا ہے۔
 یزید بن ابی حمزہؒ نے کہا کہ تیس بار جہان اللہ تیس بار اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ پڑھنے میں ڈرتا ہے۔
 کہنا کہ تیس بار اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ پڑھنے میں ڈرتا ہے۔ تم میں سے کون ہے جو ایک سو اسی بار اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ پڑھتا ہے؟

814 أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَدْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ سُرَّةَ بْنِ يَزِيدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَسَّجَهُ حَادِمًا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ

«لَا دَلِيلَ عَلَيَّ مَا هُوَ حَبْرٌ لَيْتَ مَا فِي دَلِيلٍ وَمَا هُوَ غَابَ نَسَجَ لَكَ عِدَّةٌ مِائَتٌ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَتَكْبِيرُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ (۳۹۱) وَنَحْوُ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ قَالَ سَعِيدَانِ لَا أَتَدْرِي أَيُّهَا (أَرْبَعٌ وَثَلَاثُونَ) قَالَ عَلِيُّ (۵۲) مَا تَرَكْتُهَا مَدَّ جَمْعُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَبْلَ وَلَا لَيْلَةَ صَفْوَى قَالَ : وَلَا لَيْلَةَ صَفْوَى»

۸۱۴۔ ہم سے تیسری سید نے واسطہ سفیان و عبد اللہ، کہا کہ ابن ابی اسلمی دیان کیا کہ حضرت علیؑ نے کہا کہ نبی اکرم ﷺ کی صاحبزادی حضرت خاتونِ نبی اکرم ﷺ کے پاس خدمت کے لیے خادم طلب کرنے کے لیے حاضر ہوئی، نبی اکرم ﷺ کے اُن سے فرمایا: کیا میں تمہیں کسی بہتر چیز نہ مانوں؟ حضرت خاتونِ نبیؑ نے کہا: وہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اپنے سونے وقت تیس بار سُحْنُ اللہ تیس بار اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ پڑھنے کو۔
 سفیان و زہدی حدیث کہنے لگے کہ مجھے معلوم نہیں اس میں چونتیس بار کرنا ہے۔

حضرت علیؑ نے کہا کہ جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ سے کشتا میں نے نہیں مانگا۔
 گھنٹے کہ جب صفین کی رات بھی نہیں چھوڑا، حضرت علیؑ نے کہ صفین کی رات بھی نہیں چھوڑا۔

رسول اللہ ﷺ: ہل اولئکا علی حیر لئکا من حجر اسم فذل علی ہم
 یا رسول اللہ صلی اللہ علیک والہ وسلم نکیرات وسبحات وحمیدات مائة
 حیر تربدان نامان میای علی ألف حسنة ومثلها حیر صحاح قال علی
 یا دینی مد صحبت من رسول اللہ ﷺ: إلا ليلة صعبی فابی أنسینا حتی
 ذکرنا من آخر الليل.

اس کا ثواب

۸۱۶۔ ہم سے احمدی محمدی مسرت نے بواسطہ ابن جب، عمرو بن الحکم اور حمزة بن شریک،
 ابن الحارث، محمد بن کعب، شعیب بن ربیع بیان کیا کہ حضرت علی بن ابی طالبؓ سے کہا، برکت ﷺ
 کے پاس ایک قیدی آیا، تو حضرت علیؓ نے حضرت فاطمہؓ سے کہا، اپنے والد محترم کے پاس جا کر قدم
 دلو، اس کی وجہ سے کام سے بچ جاؤ گی، وہ شام کے وقت اپنے والد رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں
 حاضر ہوئیں، آپ نے ان سے فرمایا، تمہارا کیا کام ہے، اے بیٹی! انہوں نے کہا، اگر ن کام نہیں میں
 آپ کو معام کرنے کے لیے حاضر ہوئی ہوں، وہ کچھ مانگنے سے خیر انگیزیں، یہاں تک کہ جب آٹھ
 شام آئی تو پھر حضرت علیؓ نے کہا، اپنے والد کے پاس جا کر قدم دلو، اس کی وجہ سے کام سے بچ جاؤ
 گی، حضرت فاطمہؓ پھر گئیں یہاں تک کہ جب آپ کے پاس پہنچیں تو آپ نے فرمایا، بیٹی تمہارا کیا کام
 ہے، انہوں نے کہا، اے آبا جان کچھ نہیں، میں نے کچھ کے لیے آئی تھی کہ آپ شام کے کھانے
 اور کچھ لٹکے شراکیزیں، یہاں تک کہ جب قیدی نکلتا تو حضرت علیؓ نے ان کا پیرو، تو دروں لٹکے شراکیزیں
 تک کہ جب رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے تو آپ نے فرمایا، تم کس لیے آئے ہو، حضرت
 علیؓ نے کہا، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! میں کام کی بڑی تکلیف ہے، ہم پاس ہوتے ہیں کہ آپ بھی
 ایک خادم خدمت فرمائیں، جس کی وجہ سے ہم کام سے بچ جائیں، رسول اللہ ﷺ نے مسرت
 کو کہا میں جیسا مل جائوں گا تمہارے لیے شریک اور نکل سے زیادہ بہتر ہے، حضرت علیؓ نے
 کہا، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! اللہ تعالیٰ تم پر رحمت فرمائیں، آپ نے فرمایا اللہ اکبر،
 سُحْنُ عَلُوْدِ الْكَلْبِ سُوْدُ جَبْ سَمْنِ كَالْوَدُوْدِ قَوْمِ الْكَلْبِ ہر ازینجا کہا کہ رات

« اثنتان يسير ومن يعمل بها قليل ومن يحافظ عليها دخل الجنة قد روي الله ما رواه قال يسبح أحدكم إذا فرغ من صلاته عشر وعمره عشرين ويكثر عشرًا وإذا أراد أن ينام مائة فذلك مائتان وحسون بالبدن وثمنان وحسنات في الميزان فأبكم يعمل في يومه وليكن أربعين وحسنات سبعة (٣٩٢) قد عده الله فأب رأيت رسول الله ﷺ يحفظه بدء »

۸۱۹۔ ہم سے محرمی جہلہ میں بنو یزید نے واسطہ سفیان، عسلا و الذر عطاء بیان کیا کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

”وہ چیزیں آسمان ہیں، ان پر عمل کرنے سے تم لوگ جہنم کی پابندی کر سکتے ہو جنت میں داخل ہو سکتے ہو، جس نے عرض کیا، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! وہ کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا: جب تمہیں سے کوئی اپنی نماز کے غبار بخیر تو دس بار **سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ** دس بار **اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ** دس بار **اَللّٰهُمَّ اَنْتَ كَرِهُ** کے اور جب سونے کا لڑوہ کرے تو یہ سوا بار پڑھنے سے یہ پڑھنے میں اللہ تعالیٰ سے ہیں اور قرآن میں اللہ تعالیٰ خیر ہے، پس تم میں سے کون ہے جو ایک دن رات میں اللہ تعالیٰ

چراغ نہ کرے؟

حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ اس کو دھتوروں پر
 شہادہ کرتے تھے ؟
 وقلہ العوام

820 — أخبرنا أحمد بن حنبل قال حدثني يزيد قال أخبرني
 الزهري عن عطاء بن السائب عن أبيه عن عبد الله بن عمرو قال من
 قال في كل صلاة مكتوبة عشر تحميدات وعشر تسبيحات وعشر
 تكبيرات وإذا أراد أن ينام ثلاثا وثلاثين تسبيحة وثلاثين تحميدة
 وأربع وثلاثين تكبيرة وداوم عليهن دخل الجنة

علامہ نے اس وقت بیان کیا۔

۸۲۔ ہم سے احمد بن حنبل نے اس طریقہ، علوم عظام، ابن السائب، سائب بیان کیا کہ حضرت



ایک سو بار سو بار چلنے اور غروب ہونے سے پہلے چڑھا، اگر کوئی شخص صبح قیامت کے دن اس سے دستِ حل نہ لائے گا، سوائے اس شخص کے جس نے اسکا پاس سے زیادہ چڑھا:

822 - أخبرنا محمد بن عيسى عن معمر بن راشد قال حدثنا حماد عن الثوري عن حماد بن عيسى عن أبي بصير عن أبي عبد الله عليه السلام قال سمعته يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله يقول لا إله إلا الله والله أكبر سبحانه الله وأجله ولا تكفرت عنه دونه ولو كانت أكثر من ريد السموات

۸۲۲۔ جس سے اٹھیل ہی مسعود نے واسطہ خاں الدین اکبریت، حاتم بن ابی صفیہ، ابی العزیز، عمرو بن
موسٰی بیان کیا کہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مجلس

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْمُحَمَّدُ ﷺ
 اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ کی ذات پاک ہے اور محمد

تقریباً ہشتاد سال کے لیے ہیں۔

پہلے اس کے گناہات پر جانیں گے اگرچہ منہ کی جھلک سے ظاہر ہوں:

823 - أخبرنا محمد بن النقي قال حدث محمد بن سعد عن منصور عن خلق عن حبيب عن عبد الله بن عمرو قال :
 « لأن أقول سبحان الله ولا إله إلا الله والله أكبر والله الحمد أحب إليّ
 من (أن) أحمل على حدثها من الجهاد في سبيل الله بأرسلها »

۸۲۳ ہم سے محمد بن الحنفی نے واسطہ محمد شہید منصور، اہل حق بن حبیب بیان کیا کہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے کہا، میں یہ کلمات پڑھوں۔

سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۚ إِنَّ اللَّهَ وَحْدَهُ الْقَادِرُ عَلَىٰ شَيْءٍ عَظِيمٍ

کلام یہ ہے کہ انسان یوں کہے۔ سُبْحَانَ رَبِّيَ وَبِحَمْدِهِ

نواب من قال سبحان الله وحده

826 - أخبرنا عمرو بن علي قال حدثنا جهاد بن مسعدة قال حدثنا مصنف عن انس بن مالك عن ابي صالح عن ابي هريرة قال قال رسول الله ﷺ .

من قال سبحان الله وحده خط الله به دونه وان مكات اكثر من بلد البحر

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ پڑھنے والے کا ثواب

۸۲۶ - ہم سے عمرو بن علی نے اسط حدیث میں سنا، ایک شخص نے کہا، ابوہریرہ بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جو شخص نے سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ پڑھا، اللہ تعالیٰ اس کے گناہ ممان فرمادے گی اگر وہ سو سال کی جہاد سے بھی زیادہ ہوگی۔

نواب من قال سبحان الله العظيم (656 ح)

827 - أخبرنا عمرو بن منصور قال حدثنا مسلم بن ابراهيم قال حدثنا حماد بن سلمة عن حجاج الصواف عن ابي الزبير عن جابر ان النبي ﷺ قال :

من قال سبحان الله العظيم عرفت له شجرة في الجنة ، (393 ح)

سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ کہنے والے کا ثواب

۸۲۷ - ہم سے عمرو بن منصور نے اسط حدیث میں سنی، ابوہریرہ بیان کیا کہ جابر بن عبد اللہ نے فرمایا، میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، کہ جو شخص نے سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ پڑھا،

میں نے اس کے لئے جنت میں ایک شجرہ کی قسم لی ہے۔

ہے کہ یہ جنت میں رحمت لگا دیا ہوتے گا۔

ثواب من قال اللہ اکبر اللہ اکبر لا إله إلا الله

828 - أخبرنا زكريا بن يحيى قال ثنا اسماعيل بن بشر بن
مصور ومحمد بن يونس قال حدثنا عبد الأعلى عن سعيد عن قتادة عن
نُسْرٍ عن سمیع رسول اللہ ﷺ رحلاً وهو في سفر يقول اللہ اکبر اللہ
اکبر قال سمی اللہ ﷺ علی المعطرة قال أشهد أن لا إله إلا الله قال
خرج من لار فاستق القوم فإذا راعي عم حصرص الصلاة فقام يؤذن

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

828 - ہم سے زکریا بن یحییٰ نے بواسطہ اسمعیل بن بشر بن مصور اور محمد بن یونس، عبد الاحل سے
سمیع، قتادہ بیان کیا کہ حضرت انسؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے سفر میں ایک شخص کو مست جو
اللہ اکبر اللہ اکبر کہتا رہتا، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا یہ غفلت ہے (اس نے مجھ سے)
أشهد أن لا إله إلا الله کہا، آپ نے فرمایا، اگ سے اگ کیا، اگ اگے بڑھے تو
دو کریں کا پھر رہا تھا، نماز کا وقت ہو گیا تو وہ کھڑا ہو کر نماز میں شے رہا تھا۔

829 - أخبرنا زكريا بن يحيى قال حدثنا عبد الأعلى عن سعيد عن قتادة عن
قال حدثنا يزيد بن زريع قال حدث سعيد عن قتادة عن
الأحوص عن عبد الله بن جهم.

829 - ہم سے زکریا بن یحییٰ نے بواسطہ عبد الاحل، محمد بن یونس، سمیع، قتادہ بیان کیا کہ محمد بن
سعد بن عبد اللہ بن جهم نے فرمایا کہ حضرت انسؓ نے فرمایا کہ

ما يغل الخيال

أدوم عن محمد بن فضال

وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَصِيلٍ عَنْ عِمْرَانَ عَنْ
أَبِي رُوَيْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : « كَلِمَتَانِ (53) :
(ب) حَيِّتَانِ عَلَى النَّاسِ نَقِيطَتَانِ فِي الْمِيزَانِ حَيِّتَانِ إِلَى الرَّحْمَنِ ، سَحَابٌ
لَهُ وَرَحْمَةٌ ، سَحَابٌ لِلَّهِ الْعَظِيمِ »

ترازو میں کون سے کلمات بھاری ہیں

۸۳۰۔ ہم سے محمد بن آدم نے بواسطہ محمد بن فضیل ،
اور ہم سے محمد بن حرب نے بواسطہ محمد بن فضیل ، احمد بن ابی نعیم بیان کیا کہ حضرت ابو ہریرہؓ
نے کہا : میں نے رسول اللہ ﷺ سے فرمایا : دو کلمے ہیں جو زبان پر رہنے ، میزان میں بھاری تر ہیں کہ کیا آپ
سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ ، سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعَالَمِينَ اور ہم ان کی تعریف کر سکتے ہیں
اللَّهُ تَعَالَى

افضل الذکر و افضل الدعاء

831۔ اُخبَرنی بھی میں حیب میں عربی قال ، حدث موسى من
أبراهيم من كثير الأمازيقي الذي قال سمعت صلحة من حرش يقول
سمعت حمار من عبد الله يقول سمعت رسول الله ﷺ يقول
« إن أفضل الذكر لا إله إلا الله وأفضل الدعاء الحمد لله »

افضل الذکر اور افضل الدعاء

۸۳۱۔ ہم سے محمد بن حبيب بن عمار نے بواسطہ موسیٰ بن ابراہیم بن کثیر الانصاری ، المدنی ، الخزاز
خویش بیان کیا کہ حضرت عمار بن عبد اللہؓ نے کہا ، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : تحقیق سب سے بڑا ذکر
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اور سب سے بڑا دعا الْحَمْدُ لِلَّهِ ہے۔

832۔ اُخبَرنا عبد الرحمن بن محمد قال ، حدثنا حجاج قال
أخبرنا من جريج قال أخبرني صالح بن شُعْبَةَ حَدَّثَنَا رُوَيْحَةَ إِلَى سَيِّدَانِ

”یہ الوجل من الاعتصار أن رسول الله ﷺ قال قال نوح لانه
 ، ابي موصك بوصبة وواصرها كيلا تساعا أوصيك بأشئين ، أهلك من
 اثنين . أما اللذان أوصيك بهما فبشر الله بهما وصالح حلفه واما يكون
 التوحي على الله تعالى . أوصيك بلا إله إلا الله فإن السموات والأرض لو
 كانت حلفة فقصنها ولو كانت في كفة وزنها وأوصيك بسبحان الله
 وعبده فإنها صلاة المخلوق بها يورق الملق ، وإن من شيء إلا يسبح
 بحمده . ولكن لا تفقهون تسبيحهم انه كان حلقا عذورا وأن اللذان أهلك
 بهما فبجنب الله بهما وصالح حلفه ، أهلك من الشرك والكفر

۸۳۲۔ ہم سے علیہ الرحمۃ بن محمد سے بلاط حجاز ، امین جرجی ، صلح علی محمد ، علی بن ابی طالب
 انصاری صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا حضرت علیؓ علیہ السلام نے اپنے
 بیٹے سے کہا :

”میں تمہیں نیک وصیت کرتا ہوں اور تمہاری ، جاکر تو اُسے حاصل نہ جائے ، میں تمہیں دوباروں
 کی وصیت کرتا ہوں اور دوباروں سے منع کرتا ہوں ، مگر وہ دوباروں میں کی تو یہ وصیت کرتا ہوں کہ تو
 کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے بشارت طلب کر ، اور اپنا حقوق درست کر ، اور وہ دونوں اللہ تعالیٰ کے
 ہاتھ سے پیش ہوتی ہیں ، میں تمہیں ”لا إله إلا الله“ اللہ کی وصیت کرتا ہوں ، پس جنگ اگر
 آسمان اور زمین (اس کے گرد) دائرہ میں جائیں تو یہ گمان کو توڑ دے گا ، اور اگر یہ گمراہی کے ایک
 ہوش میں ہوں تو ان (زمین و آسمان) سے روزی ہوگا ، اور میں تمہیں ”سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ“
 کی وصیت کرتا ہوں ، جنگ یہ مخلوق کی غارت ہے اور اس کے زیر اللہ تعالیٰ مخلوق کو روزی کا مالک قرار
 ہے ، اور اگر کسی چیز ایسی نہیں ، جو اس کی حمد کے ساتھ تعجب نہ چمکتی ہو ، اور لیکن تم ان کی تسبیح نہیں
 سمجھتے ، جنگ وہ بردبار نہ کشتہ والا ہے۔

اور وہ دو چیزیں ہیں سے میں تمہیں منع کرتا ہوں ، اللہ تعالیٰ کے لیے ان سے بگاڑ بہن
 مخلوق درست کر ، میں تمہیں شرک اور ٹھیکر سے منع کرتا ہوں۔

833 — أخبرنا الحسن بن علي بن زياد قال : حدثنا الوليد بن

کہاں اور میرے سوا ان میں تمام سُننے والے اور سائل نہ تھے ایک پُرسے میں ہوں، اور قَوْلِ اِلٰہِ اِذْ
 قُلْتُ اَیُّکُمْ پُرسے میں رہا اُن کے تئیں قَوْلِ اِلٰہِ اِذْ اَللّٰهُ دَاوِلْ اِیّٰہِیْ ہوا۔

835 أخبرنا أحمد بن حنبل قال حدثنا أبو معاوية (398) عن
 الأعمش عن أبي صالح عن أبي هريرة قال : قال رسول الله ﷺ
 لا أقول سبحان الله والحمد لله والله أكبر ولا إله إلا الله أحب إلي مما
 طلعت عليه الشمس.

۸۳۵- ہم سے احمد بن حنبل سے واسطہ برساتا، اعمش، ابوصالح بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہؓ نے
 کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 مجھے کن تمام چیزوں سے زیادہ پسند ہے جی پر سبحان علویٰ ہوا ہے۔

836 أخبرنا عمرو بن منصور قال حدثنا حماد بن حنبل
 قال حدثنا عبد بن مهران قال سمعت الحسن بن علي بن فضال عن
 حماد بن حنبل قال قال رسول الله ﷺ أخبر أحدكم أن يعمل كل يوم مثل
 أحد قولين يا رسول الله ومن يستطيع أن يعمل ؟ قال كلكم يستطيعه
 قالوا يا رسول الله وما هو ؟ قال سبحان الله أعظم من أحد ولا إله إلا
 الله أعظم من أحد والحمد لله أعظم من أحد ، (والله أكبر أعظم من
 أحد) ح

۸۳۶- ہم سے عمرو بن منصور نے واسطہ عمری بن حفص، حماد بن حنبل،
 حماد بن حنبل سے فرمایا،

کیا تم میں سے کوئی مرد اور امہ پانے کے برابر کی کرنے سے عاجز ہے، صوفیائے عرض کیا
 کہے اللہ تعالیٰ کے سوا اس کی کن طاقت کہتے ہیں؟ آپ نے فرمایا، تم سب اس کی طاقت لگتے
 اور صوفیائے عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ کے پیروہ کیجئے؟ آپ نے فرمایا سُبْحَانَ اللَّهِ اور
 نبیوں علیہم السلام قَوْلِ اِلٰہِ اِذْ اَللّٰهُ دَاوِلْ اِیّٰہِیْ اور اَلْحَمْدُ لِلَّهِ اور سے

حالیہ عیسیٰ بن یونس :

839 - أخبرنا محمد بن یحیی قال حدثنا محمد بن موسی وهو
ابن یحیی قال حدث عیسی بن یونس قال حدثنا طلحة بن یحیی عن
راحم بن محمد بن طلحة قال (أخبرني) أشداد بن (أحد) أن أسي
قال ما أحد أعظم عند الله من رجل مؤمن بمصر له الإسلام ذكر
من نبله وتبجح

عیسی بن یونس نے اس سے قدسے گفت و روایت بیان کی ہے۔

۸۳۹- ہم سے عمرو بن علی نے اپنے واسطہ عمرو بن یحیی، عیسی بن یونس، طلحہ بن یحیی، ابراہیم بن محمد بن طلحہ
بیانی کا کہ حضرت شداد بن اشد نے کہا میں کرم سے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس کو اس
سے زیادہ عظمت نہ کوئی نہیں جو اس میں عمر گزرتے کہ لا إله إلا الله لا أحد نور سبحان الله لا ذكر غيره

ذکر ما اصطفى الله جل ثلوه من الکلام

840 - أخبرنا عمرو بن علی قال حدثنا عبد الرحمن بن مهدي
عن إسرائيل عن هارث بن مرة عن أبي صالح الصفي عن أبي هريرة عن
سعد الخدري عن أبي بصير قال

«إن الله اصطفى من الکلام أربعاً سبحان الله وحده الله ولا إله إلا
الله والله أكبر هل قال سبحان الله تكب له عشرون حسنة وحطت عنه
عشرون سيئة ومن قال الله أكبر فقل ذلك ومن قال لا إله إلا الله فقل
ذلك ومن قال الحمد لله رب العالمين من قل بعدة تكب له ثلاثون
حسنة وحطت عنه ثلاثون سيئة»

اللہ جل ثلوه نے کون کلام پسند فرمایا ہے

۸۴۰- ہم سے عمرو بن علی نے اپنے واسطہ عمرو بن یحیی، اسرائیل، ہارث بن مرة، ابو صالح الصفی بیان
کیا کہ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا میں کرم سے فرمایا کہ

و اللہ تعالیٰ نے کلام سے ہر کلمات منتخب فرمائے ہیں۔

سُبْحَنَ قُدُّوْهُ، اَلَمْ يَلِدْ وَلَدًا اَللّٰهُ مُرَّةٌ اَنْتَ خَيْرٌ مِّنْ سَبْعَةِ
سُبْحَنَ قُدُّوْهُ، اس کے بے بیش یکساں محی بائیں کی، بیش گنہ صاف کیے بائیں کی
اور جس نے اللہ اَکْبَرُ کی اس کو ہی تباہی توپ ہے گا، جس نے تَوَالِدَ اَلَمْ يَلِدْ وَلَدًا، اس
کو ہی تباہی توپ ہے گا، اور جس نے اپنے دل کی گزائی سے اَلَمْ يَلِدْ وَلَدًا، اَلَمْ يَلِدْ وَلَدًا
کا، اس کے بے بیش یکساں محی بائیں کی اور بیش گنہ صاف ہیں گے۔

841 - خبرنا محمد بن علی بن حسن بن شقیق قال انی أخبرنا
عن أخبرنا، نو حمزة عن الأعمش عن أبي صالح عن أبي هريرة قال
عن رسول الله ﷺ خبر الكلام أربع لا تدلي بأهين مدان
سبحان الله والحمد لله ولا إله إلا الله والله أكبر،

۸۴۱- ہم سے محمد بن علی بن حسن بن شقیق نے واسطہ اپنے والد، حمزہ، الأعمش، ابو صالح بیان کیا کہ
کہ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، بہترین کلام چار ہیں جس کو بھی ان میں
سے پہلے پڑھو، گھر پر دار کرو، سُبْحَنَ قُدُّوْهُ، اَلَمْ يَلِدْ وَلَدًا، اَلَمْ يَلِدْ وَلَدًا اور
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

842 - أخبرنا علي بن المداور قال حدثنا اس مصعب قال حدثنا
الأعمش عن أبي صالح عن بعض أصحاب محمد ﷺ قال رسول الله
ﷺ أحب الكلام إلى الله أربع لا يضرنك بأهين مدان سبحان الله
والحمد لله ولا إله إلا الله والله أكبر،

۸۴۲- ہم سے علی بن المداور نے واسطہ اپنے نہیں، اعمش، ابو صالح بیان کیا کہ محمد ﷺ کے ایک صحابی
نے کہ، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، اللہ تعالیٰ کو چار کلمات زیادہ پسند ہیں، جس کو بھی پڑھا تو
کوئی نقصان نہیں، سُبْحَنَ قُدُّوْهُ، اَلَمْ يَلِدْ وَلَدًا، اَلَمْ يَلِدْ وَلَدًا اور اللہ اَکْبَرُ

حافظہ سہیل بن ابی صالح :

843 - أخبرنا اسحق بن ابراهيم قال . حدثنا جرير عن سہیل عن

بعد من الله بدية مفقودة معلقة ، وعلني الله مائة نبيطة

قال نور حنف لا أحب إلا قال علما ما بين السماء والأرض
ذكر حذاف القلب لحر حرة في ذلك

ایک سوار اللہ تعالیٰ کی تسبیح تحمید و تحمیر کرنے والے کا ثواب

۸۴۴۔ ہم سے ابوبکر بن عقیب سے واسطہ سیدی عثمان اموی بن غنم ، ماصم بن جندب البصری ، بیان کیا کہ حضرت ام الدرداءؓ نے کہا ، ایک دن میرے پاس سے رسول اللہ ﷺ گزرے ، میں نے عرض کیا ، اے نبی کریم! کیا میں تجھے جسے کہتی رہوں ، آپ نے فرمایا ستر اڑھنٹھ ملو کہ یا کرو ، تحمیر حضرت انجیل پر اللہ کی مدد میں سے ایک اسو غلام آزاد کرنے کے برابر ہے اور ستر بار اللہ تعالیٰ کا نام پڑھو کہ یا کرو ، تحمیر یہ سو گھوڑے مع میں ، اللہ تعالیٰ کے دست میں بیٹھنے کے برابر ہے ، اور ستر بار اللہ تعالیٰ کا نام پڑھو کہ یا کرو ، تحمیر یہ سو گھوڑے مع قنودہ دھار اللہ تعالیٰ کے دست میں بیٹھنے کے برابر ہے ، اور ستر بار لا الہ الا اللہ کہ یا کرو ۔

ابو غنمؓ نے فرمایا کہ میرا خیال ہے کہ آپ نے فرمایا یہ کہ آسمان اور زمین کے درمیان گزرنا ہے ؟

845 — أخبرنا الحسن بن عيسى قال حدثنا عبد الصمد قال حدثني قال حدثنا محمد بن حجاج عن منصور عن عماره عن عمير عن ربيع بن عبيدة عن حمزة بن حذاف قال قال رسول الله ﷺ

أحب الكلام إلى الله أربع سبحان الله (54) ب) وأحمد الله ولا اله إلا الله والله أكبر لا يصرك بأنهن بدأت .

ایک سوار اللہ تعالیٰ کی تسبیح تحمید و تحمیر کرنے والے کے ثواب کا بیان

۸۴۵۔ ہم سے حسن بن عقیب سے واسطہ سیدی عثمان اموی ، محمد بن جندب البصری ، عمارہ بن عقیب ابوبکر بن جندب بیان کیا کہ حضرت حمزہ بن حذافؓ نے کہا ، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ، اللہ تعالیٰ کے چار کلمات

سے زیادہ پسند ہی، سُبْحَنَ اللّٰهُ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ
جس کو بھی پہلے پڑھو، تمہارے لیے کوئی حرج نہیں۔

حافظہ حریر :

846 - أخبرني محمد بن عداة عن حرير عن مصور عن هلال
عن ربيع عن حمزة قال قال رسول الله ﷺ

« من أحب الكلام إلى الله أربع سبحان الله والحمد لله ولا إله إلا الله
والله أكبر ولا يضررك بأيهن بدأت »

میرے اس سے قدسے مختلف روایت بیان کی۔

۸۴۶ - میرے محمد بن قاسم نے واسطہ حریر، حمزہ، ہلال، ربيع بیان کیا کہ حضرت حمزہؓ نے کہا،
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، بیشک اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ چار کلمات پسند ہی، سُبْحَنَ اللّٰہ،
اَلْحَمْدُ لِلّٰہ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، تم جس کو بھی پہلے پڑھو تمہارے لیے
کوئی حرج نہیں۔

حافظہ سلعة بن کھیل

847 - أخبرنا محمد بن بشر عن محمد قال حدثنا عنه عن
صفه بن کھیل عن هلال عن حمزة عن أبي سفيان قال

« إذا حدثك حديث فلا (تزيدن) آ على أربع أطيب الكلام وهو من
الفرقان لا يضررك بأيهن بدأت ، سبحان الله والحمد لله ولا إله إلا الله والله
أكبر »

طبرانی کھیل نے اس حدیث سے مختلف روایت بیان کی ہے

۸۴۷ - میرے محمد بن بشر نے واسطہ محمد، بشر، طبرانی کھیل، ہلال، حضرت حمزہؓ بیان کیا کہ
نعمان بن کھیل نے فرمایا، اب میں تمہیں ایک حدیث بیان کرتا ہوں، چار پاکیزہ کلمات ہیں زیادہ
میرے محمد بن قاسم نے فرمایا، تمہارے لیے کوئی حرج نہیں سُبْحَنَ اللّٰہ

زیادہ پسند کلام یہ ہے کہ بندہ یوں کہے۔

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ
وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ
وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ

اے اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بڑی بات یہ ہے کہ انسانی کچھ شخص کو کہے اللہ تعالیٰ سے
ڈر، تو وہ کہے تم اپنا خیال کرو۔

850 - أخبرنا محمد بن العلاء قال حدثنا أبو معاوية قال
حدث الأعمش عن إبراهيم التيمي عن الخوارثي عن سويد قال قال عبد
الله بن مسعود أحب الكلام إلى الله أن يقول الرجل سبحان الله
وحمدك وتبارك اسمك وتعالى جدك ولا إله غيرك رب إني ظلمت نفسي
فأعترني ذنوبي إنه لا يعذر الذنوب إلا أنت وإن من أكبر الذنوب عدا
الله . . مثله

۸۵۰۔ ہم سے محمد بن العباس نے واسطہ ابو سلمہ، ایش، ابراہیم التیمی، عاصم بن محمد بیان کیا کہ حضرت
عبد اللہ فرمے کہ، اللہ تعالیٰ کی سب سے پسندیدہ کلام یہ ہے کہ کوئی یوں کہے۔

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ
وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ
وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ
نَفْسِي فَاعْفُرْ لِي ذُنُوبِي إِنَّهُ لَا
يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ

اے اللہ! آپ کی ذات پاک ہے، ہم آپ کی
تقریب کرتے ہیں، آپ کا نام بڑا بڑا ہے، آپ کی
بندگی بند ہے، اے آپ کے سوا کوئی اور نہیں ہے
سوائے ہمارے خدا اور اسی نے مجھے آپ پر گناہ کیا ہے
میرے گناہوں سے عفو فرما، کیونکہ آپ کے سوا کوئی نہیں

کوئی نہیں بخش سکتا۔

اے اللہ تعالیٰ کے اس سب سے بڑا گناہ... مذکورہ حدیث کی مانند۔

851 - أخبرنا محمد بن رافع قال - حدثنا مصعب قال : حدثنا

وہی ہو قام بصلی صلی فی مسائل ۔

جب نیند سے بیدار ہو کر کیا دعا پڑھے

۸۵۴۔ ہم سے عبد الرحمن بن عمر نے بواسطہ شبلیہ وغیرہ بنی سلم، ابو القزحجہ بیان کیا کہ حضرت جابرؓ نے کہا، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا، جب آدمی اپنے گھر میں داخل ہوتا ہے۔ یا اپنے بستر پر بیٹھا ہے تو ایک فرشتہ اور ایک شیطان ایک دوسرے سے جلدی اسکی طرف بڑھتے ہیں، فرشتہ کہتا ہے (گھر میں داخل ہو سنے کو) مجھ کوئی سے شروع کرو، اور شیطان کہتا ہے شر سے شروع کرو، پھر اگر انسان اللہ تعالیٰ کا ذکر سے تو فرشتہ شیطان کو ڈر کر ویت ہے، اور اسکی حفاظت کرتا رہتا ہے، اور جب نیند سے بیدار ہو کہے تو بھی ایک فرشتہ اور شیطان اسکی طرف ایک دوسرے سے آگے بڑھتے ہیں، فرشتہ کہتا ہے (بیدار ہو کر) مجھ کوئی سے شروع کرو اور شیطان کہتا ہے شر سے شروع کرو پھر اگر وہ یہ دعا پڑھوے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ رَزَقَنَا اَلْاَیَّامَ اَلْفَیْیَہَ (تمام تعویذیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہی جس نے نیند کے موافقہا وَلَمْ یُیْسِئْہَا فِیْ مَنَامِہَا بعد کے پوری جان نوازی اور نیند میں نئے موت اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ یُحِیْثُ السَّمَوٰتِ نہیں دی، تمام تعویذیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہی جس نے سائنات آسمانوں کو اپنی امانت کے بغیر یہی ہر گھنٹے سے، بلکہ، کہ ہے، جبکہ اللہ تعالیٰ اگر ان تَحْسِبُوہُ نَعِیْبٌ پر شفقت کرے نہایت سزا دینا)

پھر اگر وہ بستر پر لیٹ گیا اور سرگیا تو شہید ہو گا اور اگر وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھنے لگا تو اس نے

854 .. أخبرنا الحسن بن أحمد قال حدثنا محمد بن حاتم قال حدثنا
 حماد عن حماد بن عمار عن أبي الزبير عن حماد بن رسول الله عليه السلام
 قال .

« إذا أوى رجل إلى فراشه اسدده ملك وشيطان فيقول الملك نعم
 بحير وبغور الشيطان نعم بشر فإن ذكر الله ثم نام مات ملك بكفؤه .
 وقد سيقط طاب الملك أصبح بحير وخاب الشيطان أصبح بشر فإن قال
 الحمد لله الذي رد إليّ عسي ولم يمن عليّ منامها . الحمد لله الذي يميت
 السموات والأرض لن تزولا إلى آخر الآية . الحمد لله الذي يميت السموات
 لن تقع على الأرض إلا بدينه إلى آخر الآية ، فإن وقع من سريره مات
 دخل الجنة »

۸۵۴۔ ہم سے حسن بن احمد نے واسطہ ابراہیم حماد، حماد بن عمار، ابو الزبير بیان کیا کہ
 حضرت جابر نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب آدمی اپنے بستر پر لیٹتا ہے کہ
 ایک فرشتہ اور شیطان فوراً اس کے پاس پہنچتے ہیں۔ فرشتہ کہتا ہے بھائی پر ختم کر شیطان
 کہتا ہے بڑائی پر ختم کر، پھر اگر اللہ تعالیٰ کا ذکر کر کے سو گیا تو فرشتہ تمام رات اس کی حفاظت
 کرتا ہے اور جب دوبیدار ہوتا ہے تو فرشتہ کہتا ہے (ان کر) بھائی سے شروع کر اور شیطان کہتا
 ہے بڑائی سے شروع کر، پھر اگر اس نے یہ دعا پڑھی۔۔

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي رَزَقَنِيْ
 وَلَمْ يُؤْسِسْ لِيْ فِتْنًا مِّنْهَا
 الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي يُعِيْثُ
 لِسَمَوَاتِيْ وَالْاَرْضِ اَنْ تَزُولَا وَلِيْنَ
 زَاوَاتٍ اِنْ اَمْسَكْتَهُمَا مِنْ اَحَدٍ
 وَنَّ نَفْسٍ ۚ لَّانَّهُ كَانَ جَوِلًا عَفُوًّا

وتمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے جے ہیں، جس نے
 زندہ کر کے مجھے میری جان وادی اور زندگی میں سے
 موت نہیں دی، تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے ہیں
 ہیں، جس نے آسمانوں اور زمین کو اپنی جگہ سے جٹنے
 سے روک رکھا ہے، اور اگر وہ ہٹ جائیں تو اس
 کے سوا انہیں کوئی نہیں روک سکتا، ایک دودھ

بخشنے والے ہے۔

كُلُّكُمْ لِلَّهِ الَّذِي يُعْصِتُ أَمْرُهُ
تَمَّ تَقَرُّجَ عِلْقٍ الْأَرْضِ بِالْأَرْضِ
إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَآرَبٌ وَهُوَ كَرِيمٌ
فُلَيْ، نہایت مراد ان میں

پھر اگر وہ اپنی پار پانی سے گر کر مر گیا تو بھی جنت میں داخل ہوگا :

855 أخبرنا محمد بن رافع قال حدثنا أبو هريرة عن أنس بن مالك عن عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال : كل من مات على الفطرة أو على الفريضة أو على الإسلام أو على الجهاد أو على ما جاز قال

«إِنْ دَخَلَ الرَّجُلُ إِنْ يَتَهُ (وَأَوْى) ب ح إِلَى مَوَاضِعِ الْحَدِيثِ
مَوْفُوعاً»

۸۵۵۔ ہم سے گھر میں ارفیقہ نے بواسطہ امیر بنی الحاکم، ہشام، حجاج الصواف البرزنجیری بیان کیا کہ حضرت یابرہ نے کہا۔ جب آدمی اپنے گھر میں داخل ہو، اور اپنے بستر پر بیٹھے... مذکور حدیث کی مانند بیان کیا،
(نوع آخر)

وذكر لاختلاف عن سفیان في خبر حليقة فيه .

856 - أخبرنا محمد بن عبد الله قال : حدثنا يحيى قال حدثنا
سفیان عن عبد الملك عن ربيعة بن حراش عن حليقة قال : كتاب رسول
الله صلى الله عليه وسلم من ماله قال : الحمد لله الذي هدانا لهذا
والله شكور

اور وہاں اور اس سلسلہ میں حضرت عذائہ کی روایت میں سفیان پر اختلاف کا ذکر۔
۸۵۶۔ ہم سے گھر میں عبد اللہ نے بواسطہ یحییٰ سفیان، عبد الملک، ربیع بن حراش بیان کیا کہ عذائہ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي تَكْتُمُونَ (تمام قریشیں اللہ تعالیٰ کے چلنے ہی میں سے
بِسُوءَاتِهِ وَالْبُيُوتِ الشُّورِ) ہیں مرنے کے بعد یہ کیا ایسی کی طرف توجہ

857 - أخبرنا محمد بن المثنی قال حدثنا عبد الرحمن (397)

(قال حدثنا سفيان عن عبد الملك عن ربيعة بن حراش عن جده
قال كان رسول الله ﷺ إذا استيقظ قال الحمد لله الذي أعجب
بعدا أماتا وإليه الشور

۸۵۷۔ ہم سے محمد بن المثنیٰ نے اسطریقہ حسن، سفیان، عبد الملك، ربيعة بن حراش بیان کیا کہ حضرت
خزیمہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ جب رات سے بیدار ہوتے تو یہ دعا پڑھتے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ
مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ الشُّورُ (تمام قریشیں اللہ تعالیٰ کے چلنے ہی میں سے
کے بعد یہ کیا ایسی کی طرف توجہ)

358 - أخبرنا زكريا بن يحيى قال حدثنا قتيبة بن سعيد قال

حدثنا أبو حنيفة عن سفيان عن عبد الملك بن عمرو عن الشعبي عن ربيعة
بن حراش عن جده (قال) كان رسول الله ﷺ إذا قام قال
الحمد لله الذي أحيا بعد ما أماتا وإليه الشور

۸۵۸۔ ہم سے زکریا بن یحییٰ نے اسطریقہ سیرین، حماد، سفیان، عبد الملك بن عمرو
بیان کیا کہ حضرت خزیمہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ جب رات سے اٹھتے تو یہ
دعا پڑھتے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ الشُّورُ

859 - أخبرنا محمد بن آدم عن سليمان وهو بن حبان عن
الثوري عن منصور عن ربيعة عن جده قال كان رسول الله ﷺ إذا
استيقظ قال الحمد لله الذي أحيا بعد ما أماتا

۸۵۹۔ ہم سے محمد بن آدم نے اسطریقہ سلیمان بن حبان، الثوری، منصور، ربيعة بیان کیا کہ حضرت

ہیں اپنی امیریاں کیا کہ حضرت عبادہ بن الصامتؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہم تم کو
کریمہ ہر طور پر دعا پڑھتے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
لَهُ الْخُلُقَاتُ وَلَهُ الْمَسْجِدُ وَهُوَ
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ سُبْحَانَ اللَّهِ
وَالْمَسْجِدُ لِلَّهِ وَالْإِلَهِ لِلَّهِ
وَقَدْ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا
بِاللَّهِ رَبِّ الْغُفُورِ

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی سمجھ نہیں، اسی کے لیے
بادشاہی اور تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر
ہے اللہ تعالیٰ کی ذات پاک ہے اور ہم تم کو دعا پڑھتے
تعالیٰ کے لیے ہیں اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی سمجھ نہیں،
اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے بڑا ہے بچنے والی کرنے
کی طاقت اللہ تعالیٰ کی قربت سے ہی ہے۔ اے پیغمبر

پھر دعا ایسے بخش دو

تو کئے بخش دیا جائے گا پھر اگر اس نے تم کو نذر پرسی تو اس کی نذر قبول کی جائے گی۔

(موع آخر)

862 — انصاری محمود بن حاد قال حدثنا عن الأديني
قال حدثني يحيى عن أبي سلمة قال حدثني ربيعة بن كعب قال
«كنت مع رسول الله ﷺ أنه توضأ وتغسلت فكبنا نفوس
للبل يقول سبحان الله وعلمده سبحان ربّي (العظيم) ب وعلمده سبحان
ربي وعلمده ثم يقول سبحان رب العالمين سبحان رب العالمين»

۸۶۲۔ اور دعا: ہم سے کہو یہ غلام نے اس طرح اور زانیہ کی، اس طرح بیان کیا کہ حضرت زبیرؓ
مکثتے کہا میں رسول اللہ ﷺ کے ہاں اتنا دیر کیا کہ اتنا اب کے دوسرے کہے
پانی اور دوسری ضرورت کی چیزیں دیا کرتا تھا۔
اب اتنا کہنے کو یہ دعا پڑھتے۔

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ
رَبِّكَ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ

اللہ تعالیٰ کی ذات پاک ہے اور ہم تم کو دعا پڑھتے
ہیں، پاک ہے بسا پھر دعا پڑھنے والی دعا ہم

يَا وَيْحَكَ

توین کے بی

پھر دیکھئے سُبْحَنَ رَبِّيَ

اَلْكَلِيمِ، سُبْحَنَ رَبِّ الْعَالَمِينَ

863 - أخبرنا سويد بن نصر قال أخبرنا عبد الله بن معمر عن
الزهري عن أنس بن مالك قال :

«بينا نحن جلوس عند رسول الله ﷺ قال يطلع عليكم أهل
(٥٥٥) رجل من أهل الحنة مطلع رجل من الأنصار تطف بحنة له
من وصورته معق عليه في يده الشال فما كان من العد قال رسول الله
ﷺ يطلع عليكم الآن رجل من أهل الحنة مطلع ذلك الرجل على مثل
مرته الأولى . فلما كان من العد قال رسول الله ﷺ يطلع عليكم الآن
رجل من أهل الحنة مطلع ذلك الرجل على مثل مرثته الأولى . فما هم
رسول الله ﷺ اتبعه عبد الله بن عمرو بن العاصي فقال . اني لاجت
أني فأنصت أن لا أدخل عليه ثلاث ليال وقد رأيت أن تزويي اليك
حتى يحل ببني عطف . فقال نعم قال أنس فكان عبد الله بن
عمرو بن العاصي يحدث أنه دامت معه ليلة أو ثلاث ليال فلم يره يقوم من
الليل شيء غير أنه إذا (انقلب) على مرثته ذكر الله وكبر حتى يقوم
(٥٩٨) لصلاة العصر فيسبح الوضوء قال عبد الله غير أني لا أسمع
يقول إلا حير فلما مضت الثلاث ليال يحدث أحضر عطف . قلت يا
الله هـ لم يكن بيني وبين والدي عصب هجرة ولكني سمعت رسول الله
ﷺ يقول لك ثلاث مرات في ثلاث محاسن

بعده عليكم الآن رجل من أهل الحنة مطلع أنت تلك ثلاث
مرات فأردت آوي اليك فأطهر عطفك فلم أرك تعمل كثير عمل لما لذي
معك من قد رسول الله ﷺ ؟ قال ما هو إلا ما رأيت وصرفت عنه

نہاں کے خوف بھی گیز نہیں ہے، اور نہ میں اس بھلائی پر جو اللہ تعالیٰ نے اُسے عطا فرمائی ہے
حد تک ہوں، جبکہ اللہ ہی عمر ٹوٹنے کا یہ وہ بہت ہے جس نے تمہیں اس مرتبہ تک پہنچایا ہے
اور ابھی چل رہے ہیں کی ہم طاقت نہیں رکھتے۔

(نوع آخر)

864 - 'احمری رکتہا من جہی دل حدثنا علی بن عبد الرحمن
بن عبیدہ قال حدثنا یوسف بن عدي دل حدثنا عثم بن علی عن
عادم بن عمرو عن یہ عن عائشة قالت کان رسول اللہ ﷺ إذا تخطو
من الليل قال لا إله إلا الله الواحد القهار رب السموات والأرض وما
بيها العزيز الغفار .

۸۶۴۔ اور دعا یہ ہم سے کر کیا ہو گئی ہے واسطہ علی بن عبد الرحمن بن عبیدہ یوسف بن عدي
بن عبیدہ، ہشام بن عمرو، عمرو بن عثمان، حنفیہ بن عاصم نے کہا، رسول اللہ ﷺ جب
رات کو سو رہے تھے تو یہ دعا پڑھتے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ
رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا
الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ
اور اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ دیکھنے سے
پہنچا ہے آسمانوں، زمین اور ان کے درمیان کی
ہیروں کا مالک، زبردست، بہت بخشنے والا ہے۔

(نوع آخر)

865 - 'احمری عمرو بن سواد قال : أخبرنا ابن وهب قال :
عن محمد بن أبي أيوب عن :

وأخبرني عبد الله بن مصافة قال (أخبرنا) آخ عبد الله قال
حدثنا محمد بن عبد الله بن الوليد عن محمد بن عيسى عن
أبي عبد الله عليه السلام قال كان إذا استيقظ من

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ

تُؤْمِنُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ

867 - اَحِبِّیْ عَلٰی مِثْلِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَلْفٌ بِهٰی اِسْمِیْ
ہاں حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَسِ قَالَ اَحْبَبْتُ شَرِیْکَ عَنِ اَبِیْ اسْحٰبٍ عَنْ اَبِی
عَبْدَہٗ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ بَصَحْتُ اللّٰہَ اِلٰی رَحِیْبٍ ، رَحِیْبٌ مِّنْ
الْعَمُو وَهُوَ عَنِ عَرَسٍ مِّنْ اَمَثَلِ حَبْلِ اَصْحَابِہٖ فَاَسْهَرُوا وَاَنْتَ اَبَدُ فَمِنْ
اَسْهَدَ اَنْ اَبِیْ قَدَمْتُ اَلَدِیْ بَصَحْتُ اللّٰہَ اِبِیْہِ

وَرَحِیْبٌ فَاَمَ فِیْ حَوَافِّ اللَّیْلِ لَا یَعْلَمُ بِہٖ اَحَدٌ فَتَوَصَّاهُ فَاَنْجَحَ الْوَصْوَدَ ثُمَّ
حَدَّثَ اللّٰہَ وَمُحَمَّدٌ وَصَلٰ عَلٰی اَسْمٰی عَلٰی وَاسْتَجَابَ لِقَوْلِیْ قَدَمْتُ اَلَدِیْ
بَصَحْتُ اللّٰہَ اِبِیْہِ فَقَوْلُ اَطَرُوا اِلٰی عَدِیْ فَاَلْمَا لَا یَرٰہُ اَحَدٌ عِبَرِیْ

۸۶۷ - ہم سے علی بن محمد نے بواسطہ حضرت قسیم، ابو الاحوس، شریک، ابو اسحاق، ابو حذیفہ بیان کیا
کہ حضرت عبداللہ بن مسعود نے کہا، اللہ تعالیٰ وہ آدمیوں سے خوش ہوتے ہیں، ایک وہ آدمی جو پہنچے
راستیوں سے بہترین گھوڑے پر سوار ہو کر دشمن سے مقابلہ کرے، وہ شکست کا ہائیں نہ دیتے
قدم ہے پھر اگر قسیر ہو گیا شدید ہو گا، اور اگر باقی رہ گیا تو یہ وہ ہے جس پر اللہ تعالیٰ خوش ہوتے ہیں۔
اور ایک وہ آدمی جو آدمی رات کو اٹھے کھڑی کہ اس کو نہ دیر، اپنے طریقے سے دشمنوں کو ہار دے پھر
اللہ تعالیٰ کی حمد اور اس کی بزرگی بیان کرے، نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجے، اور قرآن پاک شروع
کے یہ وہ شخص ہے جس پر اللہ تعالیٰ خوش ہوتے ہیں، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، میرے بندہ کی طرف
دیکھو، کھڑا ہوا ہے اسے میرے برا کرتی نہیں دیکھ رہا،

مَا يَقُولُ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ مِنْ حَوَافِّ اللَّيْلِ

868 - اَحْبَبُّهُ مِثْلُ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِیْ مَالِكٍ عَنْ اَبِیْ لُؤْلُؤٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرٍ
عَنِ اَسْمِیْ اَنْ رَّسَوٰہُ اللّٰہَ عَلٰی کَانَ اِذَا قَامَ اِلٰی الصَّلَاةِ مِنْ حَوَافِّ
اللَّیْلِ یَقُوْلُ اَللّٰہُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ یُّوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ
اَنْتَ قَامَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

ومن ہیں (399) انت حق. وهلك الحق. ووعدك حق. وهلك
حق وحق حق وحق حق وحق حق. طهه لك سميت. و
انت وعبت بوكنت وابتك انت وابتك حاصمت وابتك حاصمت وعبر
ي م قدم ونشرت ونشرت وانت انت هي لا به لا انت

جب ت کو تہ کی نماز کے لیے اٹھے تو کیا دعا پڑھے

۸۶۸۔ ہم سے فقیر محمد بن محمد نے واسطہ مالک، ابو الزہری، طاؤس، بیان کیا کہ حضرت ابی جہشؓ

نے کہا، رسول اللہ ﷺ جب رات کو نماز (تہ) کے لیے اٹھتے تو یہ دعا پڑھتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْحَقُّ اَنْتَ
رہے اللہ! انا تو تجھ سے کچھ بے بی سہ پہا ہوں

لَوْ اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
اور زمین کے درمیان کسے ٹکے ہیں اللہ آپ کے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ قَبْلَ السَّمٰوٰتِ
سے تمام تو ہیں یہ سب ہی آسمانوں اور زمین کو

وَالْاَرْضِ. وَاَنْتَ الْحَقُّ اَنْتَ رَبُّ
قائم رکھتے ہیں، اور آپ کے لیے تمام قرین

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِمْ
ہیں آپ ہی ایک ہیں آسمانوں، زمین اور ان میں ہر

اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعَدُكَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ
کے اور ان ہی آپ سب سے پہلے پکارنا ہے، پکارنا

لِالْحَقِّ وَلَوْ رَكِبَ الْحَقُّ وَالْحَقُّ
یہ ہے اپنی آواز میں ہے حق اور حق حق

وَلَنْ رَّحِمَ وَالْاَعْمٰهَ اَللّٰهُمَّ
ہے، اللہ! میں آپ کا ہی مہر و ہوں آپ

فَاَنْتَ اَسْمَعُ وَاَنْتَ اَعْلَمُ وَعَبْدُكَ
پر جان دیا ہوں، میں نے آپ کو پھر دیا ہے،

لَوْ عَلِمْتُ وَلَوْ اَنْتَ وَرَبُّكَ
آپ کی طرف ہی جھکا ہوں، آپ ہی کے لئے ہوں

خَاصَّتُ وَاِلَيْكَ حَاصَّتُ
جھکا ہوں آپ کے لئے ہی عرض کر رہا ہوں،

لَا غُفْرٰنِيْ مَا قَدَّمْتُ وَاَخَّرْتُ وَ
مجھے بخش دیں جو کچھ میں نے پہلے، بعد میں

اَسْرَيْتُ وَاَنْتَ اَنْتَ اِلٰهِيْ لَا اِلٰهَ
پر مشیہ اور اعتراف کیا، آپ ہی میرے معبود ہیں،

اَلَا اَنْتَ
آپ کے سوا کوئی معبود نہیں)

الحجۃ عشر

اور دُعا۔ اور اس بعد میں ام المومنین حضرت عائشہؓ کی روایت میں روایوں کے اختلاف کو اگر
۸۶۰۔ ہم سے ابو داؤد نے واسطہ پر یہ بنی ہارون، اصمغ بن زید، انور، خالد بن صلیح بن ابی کبار
رحمۃ اللہ علیہ نے کہا میں نے ام المومنین حضرت عائشہؓ سے پوچھا رسول اللہ ﷺ جب رات
کو اٹھ کر نماز پڑھتے تو کس چیز سے ابتدا کرتے تھے، ام المومنینؓ نے کہا:
اَبِ دَسْ بِرَ اللّٰہِ اَکْبَرُ دَسْ بِرَ اللّٰہِ اَکْبَرُ دَسْ بِرَ اللّٰہِ اَکْبَرُ دَسْ بِرَ اللّٰہِ اَکْبَرُ دَسْ بِرَ اللّٰہِ اَکْبَرُ
اَسْتَعِیْزُ بِاللّٰہِ کہتے اور دس بار یہ دُعا پڑھتے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَ اَهْلِ بَيْتِيْ دے اللہ مجھے بخش دیں، میری رہنمائی فرمادیں
وَ اَنْدُقِیْ دے مجھے مدد فرمادیں۔
اور دس بار یہ دُعا پڑھتے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ یَّکُوْنَتْ لِّیْ
الْفِیْقُ یَوْمَ الْحِسَابِ دے اللہ! میں حسب کے دن کی ناکامی
پناہ مانگتا ہوں،

871۔ انہیرنا عمرو بن عثمان قال أخبرنی یحییٰ قال حدثنی
عمر بن جعفر قال حدثنی الأدهم بن عبد اللہ السمری قال حدثنی
شریح المورق قال دخل علی عائشہ صائب . ثم کان رسول اللہ
ﷺ یستحب الصلاۃ إذا قام من اللیل؟ قالت کان إذا ہب من اللیل کبر
(اللہ) ب حر عشر و الحمد (اللہ) ب حر عشر و قال باسم اللہ و بحمدہ
عشر و قال سبحان (الملك) ب حر القدوس عشر و استمع عشر و عقل
اللہ عشر و قال اللهم إني أعوذ بك من صبيح أديب و صبيح يوم القيامة
عشر ثم يستحب الصلاۃ

۸۶۱۔ ہم سے عمرو بن عثمان نے واسطہ پر، عمر بن جعفر، انہیر بن عبد اللہ السمری، بیان کیا کہ
شریح المورق نے کہا، میں ام المومنین حضرت عائشہؓ کے کہیں گیا اور میں نے اُن سے پوچھا،
رسول اللہ ﷺ صبح کو کس چیز سے شروع فرماتے تھے، جب رات کو اٹھتے؟ ام المومنینؓ نے

نے کیا۔ جب آپ رات کو بیدار ہوئے تو دس بار اللہ اُکھڑو دس بار اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ
یَسِّرِ اللّٰہُ وَیَسِّرْہٗ دس بار سُبْحٰنَ الْعِلَیِّیْنَ اَللّٰہُ دس بار
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ دس بار لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دس بار یٰرَبِّ دُعا پڑھو اَفْہَمَ لَیْکَ اَمْرًا مِّنْ
یَرْضٰی اللّٰہُ وَرَضٰی یَوْمَ الْقِیٰمَةِ پھر نماز شروع فرماتے۔

ما یقول اذا وافق ليلة القدر

872 أخبرنا قتیبہ بن سعید قال حدثنا حماد بن عمار عن سہیل
عن کھمس عن عبد اللہ بن مریدہ عن عائشہ ذات فہم
« یارسوب اللہ ان عمت اُتی لیلۃ بلۃ القدر ما أقول فیہ ؟ قال یقول
اللہم ائت عفو لعب العفو فاعف عني »

جب لیلۃ القدر پائے تو کیا دعا پڑھے

872۔ ہم سے قتیبہ بن سعید نے روایت کی ہے کہ سہیل بن سعد، حماد بن عمار، سہیل بن سعید
کہ اُمّ المؤمنین حضرت عائشہؓ نے کہا میں نے عرض کیا اے اللہ تعالیٰ کے
پیڑا اگر مجھے معلوم ہو جائے کہ لیلۃ القدر کونسی رات ہے تو میں اس میں کیا دعا کروں؟ آپؐ نے
فرمایا یہ دعا کرو۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ عَفْوَ عَفْوٍ عَفْوٍ
اللہ اشر! اے اللہ! بہت زیادہ عفو سے دعا کرو
فَاعْفُ عَنِّیْ

873 - أخبرنا اسماعیل بن مسعود قال حدثنا حماد عن کھمس
عن ابن مریدہ عن عائشہ (رضی اللہ عنہا) « ما أقول فی لیلۃ القدر؟
فأقول: اللہم ائت عفو لعب العفو فاعف عني »

« ان وافقت ليلة القدر ما أقول ؟ قال : تقولين اللهم ائت عفو لعب العفو فاعف عني »

۸۴۳۔ ہم سے انجیل بن مسعود نے بواسطہ خالد کھس، ابن بزیہ، بیان کیا کہ ام الرضیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر میں تھیں، ان کے پاس سے عرض کیا، اگر میں لیلۃ القدر پاؤں تو کوئی چیز پھول آگے آپ نے فرمایا یہ دعا پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ

874 أخبرنا محمد بن عبد الاعلى قال حدثنا معمر بن حماد بن محمد عن ابن بريدة عن عائشة قالت سميت رسول

۸۴۴۔ ہم سے محمد بن بکر بن عبد اللہ بن مسعود نے بواسطہ خالد کھس، ابن بزیہ، بیان کیا کہ ام الرضیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر میں تھیں، ان کے پاس سے عرض کیا، اگر میں لیلۃ القدر پاؤں تو کوئی چیز پھول آگے آپ نے فرمایا یہ دعا پڑھو۔

875 — أخبرنا يوسف بن عبد الاعلى قال : حدثنا ابن وهب قال : أخبرني سعيد بن أبي أيوب عن عبد الرحمن بن مروق عن أبي (هـ) 657 (ح) مسعود الطبري عن عبد الله بن بريدة عن عائشة (رضي الله عنها) ب ح أنها قالت :

« يا رسول الله أرأيت إن وافقت ليلة القدر ماذا أدعوه ؟ » قال : قل اللهم إنيك عفو تحب العافية (آ ح فاعف عني) .

۸۴۵۔ ہم سے انس بن عبد اللہ بن مسعود نے بواسطہ ابن بزیہ، ابن بزیہ، بیان کیا کہ ام الرضیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر میں تھیں، ان کے پاس سے عرض کیا، اگر میں لیلۃ القدر پاؤں تو کوئی چیز پھول آگے آپ نے فرمایا یہ دعا پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ يُحِبُّ الْعَافِيَةَ فَاعْفُ عَنِّيْ

ذكر الاختلاف على معيان في هذا الحديث

876 أخبرنا عبد الحميد بن محمد قال (400 آ) حدثنا محمد بن حماد بن محمد عن ابن بريدة عن عائشة قالت سميت

رسول اللہ ان وافعت لیلۃ القدر لما أسأل اللہ بہا ؟ قال
نولي . اللهم إلتک عمرو نحب العفو فاعف عني . (56 ب)

اس حدیث میں یہاں پر اختلاف کا ذکر

۸۷۶۔ ہم سے عبد المجید بن محمد نے بواسطہ محمد بن یحییٰ بن جریج ، ابن بریدہ بیان کیا کہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا : میں نے عرض کیا : اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر ! اگر میں لیلۃ القدر پاؤں تو اس میں کیا دعا کروں ؟ آپ نے فرمایا یہ دعا کرو :

”اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ يُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي“

877 أخبرنا العباس بن عبد العظيم قال حدثنا هشام بن القاسم قال حدثنا الأشجعي عن سعد الثوري عن علقمة بن مرثد عن سليمان بن بريدة عن عائشة قالت

قلت يا رسول الله أرأيت ان وافعت ليلة القدر ما أقول بها ؟ قال
نولي . اللهم إلتک عمرو نحب العفو فاعف عني .

۸۷۷۔ ہم سے عباس بن عبد العظیم نے بواسطہ محمد بن یحییٰ بن جریج ، اشجعی ، سفیان ثوری ، علقمہ بن مرثد بیان کیا کہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا : میں نے عرض کیا : اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر ! اگر میں لیلۃ القدر پاؤں تو میں کیا دعا کروں ؟ آپ نے فرمایا یہ دعا کرو :

”اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ يُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي“

878 - أخبرنا أحمد بن سليمان قال : حدثنا يزيد قال أخبرنا
محمد بن عبد الله بن حبيب - وكان شريك مسروق عن النسابة - عن
مسروق عن عائشة رضي الله عنها قالت

”و عرفت أي ليلة ليلة القدر لكان أكثر دعائي بها أن أسأل الله
العفو والعافية“

شریک تھے۔ مسروق بیان کیا کہ اُنم الزینبی حضرت عائشہؓ انصرمنا نے کہا،
 اگر مجھے معلوم ہو جیسے کہ کوئی ہی رات ایسا اللہ سے آسمانی اس رات میں اکثر تھا، انصرمنا
 سے معافی اور عافیت طلب کرتا ہوں۔

مسألة المعافاة

وذكر (احمد) أن أنطاس، القاضى لم يأتى ذكر الصديق رضى الله عنه
 في ذلك:

879 أخبرنا أبو داود قال حدثنا محمد بن سليمان قال
 حدث عيسى بن أبي رزير الثمالى الحمصي عن يونس بن عمار عن أوسد
 بن يحيى أنه سمع أن بكر بن عتق عن أبي بكر بن عتق عن رسول الله
 ﷺ عطف على المير عام أول في معدي هذا وعبد ندرهان، دا ذكر من
 افتد عطف يقول سلوا الله المعافاة فإنه لم يعط عهد بعد يقين خبراً من
 عافية

عافيت مانگنا

اسی سلسلے میں حضرت ابو بکر الصديق رضی اللہ عنہ کی سیرت میں راویوں کے مختلف
 الفاظ کا ذکر،

۸۷۹ — ہم سے ابو داؤد نے اوسط محمد بن سلیمان، عیسیٰ بن ابی رزیر الثمالی الحمصی عثمان بن عامر،
 اوسط الجبلی بیان کیا کہ حضرت ابو بکرؓ نے منبر پر خطبہ دیتے ہوئے کہا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو
 پچیس سال میری اسی جگہ میں منبر پر خطبہ لٹا دیا اور فرستے ہوئے سنا، صدیق اکبرؓ نے جب انصرمنا
 کے نبی اکرم ﷺ کو لڑا تو ان کی آنکھوں سے آنسو بہ رہے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: انصرمنا
 سے عافیت طلب کرو، جب تک کسی بندہ کو ایمان کے بعد عافیت سے بہتر کوئی چیز نہیں دی گئی۔

880 — أخبرنا يحيى بن عثمان قال أخبرنا عمر بن عبد الوحة
 قال حدثنا عبد الرحمن بن يزيد بن جابر قال حدثني سفيان بن عمار

قال . سمعت أوسط الحجلي على صبر حمص يقول . سمعت أبا بكر الصديق يقول . قام بنا رسول الله ﷺ عام أول وأمي هو ثم حقت العبرة ثم قال . قام بنا رسول الله ﷺ عام أول وأمي هو فقال : سلوا الله المعافاة فإنه لم يؤت عذر بعد يقين حياً من معافاة .

۸۸۰۔ ہم سے گنجی بنی عثمان نے بواسطہ عمرو بن عبد الرحمن بن زید بن جابر بن سلم بن حارث بن کبار کہا کہ اوسط ابہلی نے حمص کے منبر پر کہا کہ میں نے ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے سنا کہ ہم میں رسول اللہ ﷺ پچھلے سال کھڑے ہوئے ان پر میرے اہل باپ فدا ہوں پھر آنسوؤں نے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی آنکھوں سے پھر کہا کہ ہم میں رسول اللہ ﷺ پچھلے سال کھڑے ہوئے میرے اہل باپ آپ پر فدا ہوں انہوں نے فرمایا اللہ تعالیٰ سے عافیت طلب کرو ، بیشک کسی بندہ کو بھی ایمان کے بعد عافیت سے بہتر کوئی چیز نہیں دی گئی۔

881۔ أحمد بن محمد بن محمود بن خالد قال حدثنا الوليد قال حدثنا جابر قال حدثني مسلم بن عامر قال . سمعت أوسط الحجلي يقول . سمعت أبا بكر رضي الله عنه يقول . قام بنا رسول الله ﷺ عام أول (عائني) وأمي هو ثم خففته العبرة ثم عاد فقال . سمعت رسول الله ﷺ عام الأول يقول . سلوا الله العفو والمعافاة فإنه لم يؤت عذر بعد يقين حياً من معافاة .

۸۸۱۔ ہم سے محمد بن خالد نے بواسطہ ولید بن احمد بن جابر بن سلم بن حارث ابہلی بیان کیا کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ پچھلے سال رسول اللہ ﷺ ہمیں خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے ، میرے اہل باپ آپ پر فدا ہوں پھر آنسوؤں نے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی آنکھوں سے پھر دوبارہ کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو پچھلے سال یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ سے عافیت اور معافاں طلب کرو ، بیشک کسی بندہ کو ایمان کے بعد معافیت سے بہتر کوئی چیز نہیں دی گئی۔

882۔ أحمد بن علي بن الحسين قال : حدثنا أبيه عن جده عن

شعۃ عن یزید عن حماد عن سلمہ عن اوسط الجہلی قال حدثنا عبد الرحمن بن مسعود عن رسول اللہ ﷺ مفسی هذا عام اول ثم سمر و قال سوا اللہ المعادہ فابہ لم یؤت احد بعد لیقبی حیر من المعادہ ولا حسد ولا مدحوا ولا یلعنوا ولا یلعنوا وکونوا یحوا کما امرکم اللہ

۸۸۲۔ ہم سے اسی ہی اہلسنی نے اوسط میری خالہ، طبر، یزید بن حماد، یزید بن کمالی نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے کیا صحبت کو کھڑے ہیں خیر دیا اور کہ پہلے سال میری اسی جگہ رسول اللہ ﷺ نے کھڑے ہوئے پھر صدیق اکبر کے آنسو سر پڑے۔ پھر کہ اللہ تعالیٰ سے صفات طلب کر دیجیے ایسی کے بعد صفات سے بہتر کسی کو کوئی چیز نہیں دی گئی اور آپس میں حد، دشمنی قطع رسمی فخر نہ کرو اور یہ کہ اللہ تعالیٰ نے نہیں حکم دیا ہے آپس میں بھائی بھائی پر جاؤ۔

883۔ أخرنا أصحابنا عن ابراهيم قال حدثنا عبد الرحمن بن مسعود عن صالح عن سلمة عن اوسط الجہلی قال حدثت المنبہ (۱) 401 بعد ودة رسول اللہ ﷺ من فافف أن یکر یحط الدس قال ثم ف رسول اللہ ﷺ عام الاون فحققتہ العترة مراراً ثم قال أتت من س سوا اللہ المعادہ فابہ لم یؤت احد بعد یقبی مثل معادہ ولا أشد من ربه بعد کفر وعیبکم بالصدق فابہ یهدی الی البر وهم فی الخلة وینکم وینکذب فابہ یهدی الی العجور وهم فی الدار

۸۸۴۔ ہم سے اسی ہی اہلسنی نے اوسط میری خالہ، طبر، یزید بن حماد، یزید بن کمالی نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کی صفات کے ایک سال بعد میں مدینہ منورہ حاضر ہوا، اقریب سے بڑھ کر خلیفہ بنے پابا، انہوں نے کہا، (اس سے اچھے ماں رسول اللہ ﷺ ہم میں کھڑے ہونے کوئی دوسرے نہیں تھا گوا انہوں نے نہ نہ کہ، یا پھر کہ، نے دگر اللہ تعالیٰ سے صفات طلب کر دیجیے ایسی کے بعد صفات جیسی چیزیں دی گئی اور کہنے کے بعد شک سے محنت چیز کسی کا نہیں رہا گئی اور تم کوئی کہ قدم پر ہر اختیار کرنا، اس سے کہ کھائی گئی کی طرف رہائی گئی ہے اور یہ دونوں وہاں لائی گئی، جنت میں ہوں گی، مجھوت سے کہو جیگ وہ گناہ کی طرف رہائی گئی ہے، اور د

روزی جہنم میں بھول گئے۔

884 (أخبرنا) ب ح عمرو بن عثمان قال حدث أبي قال حدثنا أبو حمزة محمد بن عمر السجستاني قال سمعت أبا عبد الله عليه السلام يقول قال رسول الله ﷺ من قام في مقامه هذا عام أوله فله من الله العافية ثلاثين سنة لم يؤت أحد مثل العافية بعد يقين

۸۸۴۔ ہم سے محمد بن عثمان نے واسطہ اپنے والد، ابو حمزہ محمد بن عمر السجستانی سے سنا کہ ان کا کہنا ہے کہ میں نے اپنے والد سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ کا ذکر کیا تو ارشاد ہوا کہ جو شخص اس سال پہلے ہی بکرا کھڑے ہوئے اور تین بار سترہ نے رگڑا اللہ سے عافیت مانگو، بیشک ایمان کے بعد کسی کو عافیت بھی نہیں دی گئی۔

885 - أخبرنا الحسن بن منصور عن أحمد بن حنبل قال حدثنا أحمد بن محمد بن عبد الرحمن بن عمر قال : أن أبا بكر حفص بن الفضل قال سمعت أبا عبد الله عليه السلام يقول قال رسول الله ﷺ من قام بهذا عام الأول فقال : ألا أنه لم يغمض بين الناس شيء أفضل من الصدقة بعد اليقين إلا أن الصدق والمروءة إلا أن الحكمة والعبادة والبر.

۸۸۵۔ ہم سے الحسن بن منصور نے واسطہ احمد بن حنبل، احمد بن محمد بن عبد الرحمن بن عمر سے سنا کہ ان کا کہنا ہے کہ میں نے اپنے والد سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ کا ذکر کیا تو ارشاد ہوا کہ جو شخص اس سال پہلے ہی بکرا کھڑے ہوئے اور تین بار سترہ نے رگڑا اللہ سے عافیت مانگو، بیشک ایمان کے بعد کسی کو عافیت بھی نہیں دی گئی۔

886 - أخبرنا محمد بن رافع قال حدثنا الحسن بن علي عن

رسول اللہ ﷺ عدم أول (کتابی) فیکم فقال ان لیس م يعط
شیئا هو فصل من العفو والعافية صلوا الله

۸۸۶- ہم سے گمراہی نے اہل حنین بن علی، زائدہ، عاصم، ابوصالح بیان کیا کہ حضرت ابراہیمؑ نے
کہا، ہم میں رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے جیسے آج میں تم میں کھڑے ہوں، آپ نے فرمایا: ہٹ
دو گرا کو صاف اور عافیت سے افضل کوئی چیز نہیں دی گئی، تو تم یہ دونوں چیزیں اللہ تعالیٰ سے مانگو۔

887 - وأخبرنا محمد بن رافع قال أخبرنا حسين بن علي عن
رواية عن عاصم عن أبي صالح قال قام أبو بكر عن أمير نحو حدثنا به
مرتين مرة هكذا ومرة هكذا

۸۸۷- ہم سے گمراہی نے اہل حنین بن علی، زائدہ، عاصم، ابوصالح بیان کیا کہ ابوصالح نے کہا کہ حضرت
ابراہیمؑ نے کھڑے ہوئے اور..... ذکر وہ حدیث کی مانند۔ ابوصالح نے یہ روایت میں دو
بار بیان کی، ایک بار اس طرح اور ایک بار اس طرح (یعنی ایک بار حضرت ابراہیمؑ سے اور
ایک حضرت ابراہیمؑ سے)

888 أخبرنا محمد بن علي بن الحسين بن شقيق عن حديث أبيه
عن حدث أبو حمزة عن الأعمش عن أبي صالح عن بعض أصحاب
السيّد ﷺ قال دم أبو بكر عدم استخف فقال قام فبا رسول الله
ﷺ فقال يا أيها الناس صلوا الله العافية فإنه لم يعط أحد شيئا يعني خير
من لعافية بس البقية

۸۸۸- ہم سے گمراہی بن الحنین بن شقیق نے ابوصالح سے روایت کیا کہ ابوصالح نے بیان کیا
کہ کسی گمراہ کے ایک صحابی نے کہا، حضرت ابراہیمؑ جس سال غیبہ بنائے گئے (خطیبہ
کے لیے) کھڑے ہوئے (کہا، ہم میں رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے دو فرماؤ، اے دو گرا!
اللہ تعالیٰ سے عافیت طلب کرو۔ گمراہ ابیہ کے سوا عافیت سے بہتر کوئی چیز نہیں دی گئی۔

ما يقول إذا قام وإذا قام

889 أخبرنا محمد بن عبد الله قال حدثنا يحيى بن

مكرو فاعل علی بساره ثلاثاً ولینعود بالله من الشیطان الرجیم وشرها ثلاث
ولا یحدث بها أحداً ظاناً لا تغفره.

اس حدیث میں اوسط میں بعد از عین پر اختلاف کا ذکر

۸۹۴۔ ہم سے احمد بن محمد بن ابی الحکم نے اوسط محمد بن جعفر شیعہ، عبد ربیع بن سید بیان کیا کہ
اوسط نے کہا تحقیق میں خواب دیکھنا تو بیاہر ہوا تھا، میں حضرت ابراہیم کے پاس گیا روئے سے بیان
کیا تو انہوں نے کہ میں بھی یہی خواب دیکھتا تھا تو بیاہر ہوا تھا، یہاں تک کہ میں نے سر اٹھا کر
سے پرچھا، آپ نے فرمایا، جب تم میں سے کوئی ایک پسندیدہ خواب دیکھے تو اپنے غیر خواہش کے علاوہ
کسی سے بیان نہ کرے، اور جب اپنا پسندیدہ خواب دیکھے تو اپنے بائیں طرف تین بار تھمکے،
شیطان مردود اور اس کے شر سے تین بار بچا جائے (انہوہ یا اللہم یرحمہ) اور وہ کسی سے بیان نہ کرے
تو شک و اس کا نقصان نہ پہنچائے گا؟

895۔ اخیراً احمد بن سلیمان قال حدثنا عبد اللہ بن اسماعیل
عن ابی اسحق عن ابی سعید قال قال رسول اللہ ﷺ من رأى رؤیا
تعجبہ مرسل

۸۹۵۔ ہم سے احمد بن سید بیان نے اوسط عبد اللہ بن اسماعیل، ابی اسحق، بیان کیا کہ حضرت ابو موسیٰ
نے کہا، بھلا اللہ ﷺ نے فرمایا، جو شخص یہ خواب دیکھے جو اسے پسند نہ ہو۔۔۔ روایت مرسل ہے

ما یقول إذا رأى فی صاعه ما یكفره

وذكر الاختلاف علی الأوراعي فی خبر أبي قتادة فيه

896۔ اخیراً اسحق بن منصور قال . اخیراً أبو سعید قال
حدثنا لأوراعي عن نجي عن عبد الله بن أبي قتادة عن أبيه أن النبي
ﷺ قال لرويا الصالحه من الله والحلم من الشيطان فإذا حلم أحدكم
حسناً فإنه مخلص من شيا له ثلاثاً ، ولينعود بالله من الشيطان یرحمہ لا

جب اپنے خواب میں اپنی ناپسندید بات دیکھے تو کیا کرے

اور اس سلسلہ میں ابوقتادہ کی روایت میں اندھلی پر اختلاف کا ذکر

۸۹۶۔ ہم سے آخری نبی حضور نے بواسطہ الہام و الواسطی، عیسیٰ و محمد ﷺ کی تبادلاً و التبادلہ کی کہ، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اچھا خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور برا گندہ خیال شیطان کی طرف سے۔ پس جہنم میں سے کئی برا گندہ پریشانی کن خواب دیکھتے آپ اپنی دنیاں و جہنمیں پر شرکے پھر کہتے: قَوْلُ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ پڑھئے وہ اسے نقصان نہیں دے گا۔

897 أحمد بن اسحق بن منصور قال أخبرنا محمد بن كثير عن
الأورعي عن يحيى عن أبي سمعة عن أبي قتادة عن أبي بصير قال
روىنا مصدقة بشرى من الله والخلم من الشيطان . بعد حمد أحدكم حتماً
نكرهه فيعمل عن سائر ثلاثا وليعود بالله من الشيطان الرجيم لا نصره
قال أبو سمعة، إن كتاب الرؤيا للصوفي حتى سمع حدث أبي

15

۱۸۹۶ء - ہم سے اپنی بہن محسنہ نے بواسطہ محرم کی کثیرہ اور ذرا سی دیکھی، البتہ اس وقت وہ بیان کیا کہ
 نبی اکرم ﷺ نے فرمایا، اچھا خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے، اور بری خواب کفر سے
 شیطان کی طرف سے ہے، پس جب تم میں سے کوئی ناپسندیدہ خواب دیکھے تو اپنی زبان پر
 تین بار شکر کہے اور اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ پڑھے تو اسے نقصان
 نہیں پہنچے گا،

انہیں سنے گا،
 اُلو سنے کے، اور شہرِ غراب بجے، یاد کر شیتے تھے، یہاں تک کہ میں نے
 اُلو تھام دیا کی روایت کے مستحق۔

898 — أخبرنا محمود بن خالد قال حدثني عبد الله بن أبي نجر عمار قال حدثنا يحيى بن أبي كثير قال حدثني عبد الله بن أبي

النيطاط وإذا علم أحدكم حلاً بجأه فليصق عن يمينه وليتعوذ بالله من
النيطاط وإياها لا تضره قال (١٤٠٣هـ) يحيى محمد بن أبي سلمة قال بن
كنت لأحلم الحمر بجأه حتى يصحمني فليقتلها فائدة محمد بن

۸۹۸۔ ہم سے محمد بن خالد نے بواسطہ ولید، ابوسعود، یحییٰ بن ابی کثیر، عبد اللہ بن ابی قتادہ و سہل بن عقیقہ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اچھا خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور پریشان کن خواب شیطان کی طرف سے۔ پس جب تم میں سے کوئی پریشان کن خواب دیکھے تو اپنی اینٹوں پر ٹھکے اللہ اکبر یا لا الہ الا اللہ من الشیطان الرجیم پڑھے۔ جب تک وہ اسے نقصان نہیں لگے گا۔ یعنی نہ کہ اگر سے بولنے سے یاں کیا کہ جب تک میں پریشان کن خواب دیکھ کر خوفزدہ ہو جاؤں گا اتنا ہی مان نک کہ وہ مجھے یاد کر دیتا ہوں جو میں کو تو خدا سے بلا کر انہوں نے مجھے یہ حدیث بیان کی۔

ذكر الاختلاف على أن ملحة في عهد المرحوم به

899 . أخرجه اسحق بن منصور قال حدثنا بشر بن شيب
قال حدثني أبي عن الزهري قال أخبرني نوسمة أن أبي قتادة قال
سمعت رسول الله ﷺ يقول الرؤيا الصالحة من الله وخلم من
سبطه . إذا حم أحدكم الحلم بكرهه . فيصق عن يمينه ثلاثا
ويستعمل بالله منه ظن يضره

اس سلسلہ میں اہل علم میں جہادِ فکری پر اختلاف کا ذکر

۸۹۹۔ ہم سے اس کی یہ خصوصیت ہے بواسطہ بشری شعیب، انہری، ابرار، یہ ایک شیعہ ہے۔
نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اجماع اہل اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور یہ ان کی طرف
شیعہ ان کی طرف سے ہے پس جب تم میں سے کوئی خواب دیکھے جو اسے پسند ہو تو اپنی بائیں طرف
تین بار حضور کے اور اس سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے اور اسے ہرگز نقصان نہ ملے گا۔

900 - احمره قتيه بن سعيد قال حدثني عن يحيى بن

بعد عن الى سنة في عهد محمد بن عبد الله بن عبد الوهاب

ہاں، لڑوایا من اللہ والخلع من الشیطان ہوا راوی اُحدکم ثبت بکرمہ
 صحیح عن بسارہ (ثلاثا) ولیستعد باللہ من شرہا وہاں لا نصرو
 ۹۰۰۔ ہم سے قتیبہ بن سعید نے واسطہ میں فضیل، یحییٰ بن سعید، ابوسریہ اور یزید بن ابی اسحاق بیان کیا
 کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور پریشانی کن خواب شیطان
 کی طرف سے ہے، پس جب تم میں سے کوئی ایسی چیز دیکھے جسے ناپسندیدہ چیز ہے یا اس طرف
 نہیں بدھو، اور اس کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے وہ نیکے کوئی نقصان نہ لے گا؛

901۔ اُحمرہ علی بن حرب قال: حدثنا من فضیل عن یحییٰ بن سعید عن ابوسریہ عن یزید بن ابی اسحاق
 عن رسول اللہ ﷺ: سمعت ابا قتادہ یقول: قال رسول اللہ ﷺ
 اللّٰوایا من اللّٰہ والخلع من الشیطان ہوا راوی اُحدکم ثبت بکرمہ ھیتعل عن
 بسارہ ثلاثا ثم لیستعد باللّٰہ من شرہا وہاں لا نصرو

۹۰۱۔ ہم سے علی بن حرب نے واسطہ میں فضیل، یحییٰ بن سعید، ابوسریہ بیان کیا کہ ابوقتادہ نے کہا
 کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اچھا خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور پریشانی کن خواب شیطان کی
 طرف سے ہے، پس جب تم میں سے کوئی ناپسندیدہ چیز دیکھے تو نہ بے خوابی اس طرف میں بدھو کہ
 ہر اس کے شر سے پناہ مانگے وہ نیکے کوئی نقصان نہ لے گا۔

902۔ اُحمرہ علی بن حرب مرہ آخری قال: حدثنا من فضیل
 قال: حدثنا یحییٰ بن سعید عن ابي هريرة عن ابي هريرة قال: قال رسول اللہ ﷺ
 اللّٰوایا من اللّٰہ والخلع من الشیطان ھو راوی من ذلك ثبت بکرمہ
 لیستعد باللّٰہ من شرہا ثلاثا ولا بدکرها لأحد وہاں ذلك لا
 یضرہ

۹۰۲۔ ہم سے علی بن حرب نے دوسری بار واسطہ میں فضیل، یحییٰ بن سعید، ابوسریہ بیان کیا کہ
 حضرت ابی ہریرہ نے کہا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اچھا خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور
 پریشانی کن خواب شیطان کی طرف سے ہے جب کوئی شخص اس میں سے کوئی ناپسندیدہ چیز
 دیکھے تو نہ بے خوابی اس طرف میں بدھو کہ ہر اس کے شر سے پناہ مانگے وہ نیکے کوئی نقصان نہ لے گا۔

ذکر سے اُسے نقصان نہ ہوگا:

903 — أخبرنا علي بن حرب مرة أخرى قال حدثنا ابن فضال قال حدثنا يحيى بن سعيد عن أبي سلمة عن أبي هريرة قال قال رسول الله ﷺ الرؤيا على ثلاثة ، بشرى من الله وخبر من شيطان وشئ يحدث به الإنسان فإبراء في ماله

۹۰۳۔ ہم سے علی بن حرب نے ایک اور مرتبہ واسطہ ابن فضال، یحییٰ بن سعید، ابوسعید، بیان کیا، کہ حضرت ابیہریرہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، خواب تین قسم کے ہیں، اللہ تعالیٰ کی طرف سے نشت، شیطان کی طرف سے غم میں ڈالنا اور کئی چیز کی نشان دہی کرنا ہے، چہرے پہنے خواب میں دیکھتا ہے؟

904 أخبرنا علي بن حجر قال . حدثنا اسماعيل عن محمد عن أبي سلمة عن أبي هريرة أن رسول الله (ص 657) قال الرؤيا الصالحة جزء من ستة وأربعين جزءا من النبوة وقال الرؤيا السخافة من غف والمطم من الشيطان فإذا حلم أحدكم حلما بحدود فليصو عن يمينه ثلاث مرات ويستعد بالله من شره فإنه لن يضره

۹۰۴۔ ہم سے علی بن حجر نے واسطہ اسماعیل، محمد، ابوسعید، حضرت ابیہریرہؓ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، اچھا خواب نبوت کے چھ یا تین حصوں میں سے ایک حصہ ہے اور آپ نے فرمایا، اچھا خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے، پریشان کن خواب شیطان کی طرف سے ہے، پس جب تم میں سے کوئی پریشان کن خواب دیکھے جس سے وہ غورزدہ ہو تو پہنے بائیں طرف تین بار تحریک کرے اور اس کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے، ایک سو دو اُسے نقصان نہ دے گا:

ذکر لاختلاف علی أبي صالح في هذا الحديث

905 أخبرنا أبو صالح المكي قال حدثنا فضيل بن يحيى عن عاصم عن الأعمش عن أبي صالح عن أبي سلمة عن أم سلمة قالت قال رسول الله ﷺ إذا رأى أحدكم في حله ما يكره فليغتسل

ويصل عن يمينه ثلاثاً فلها لى قصره

۹۰۸۔ ہم سے گھر میں مصلیٰ نے اسلحہ اور گرجن جیاض، الارصین، المصلیٰ، ایان کیا کہ حضرت ائمہؑ نے کہا، اچھا خواب اور تھقل کی طرف سے بشارت ہے، اور نہجے خواب خوشخبریاں ہی، تم میں سے جو شخص ہا پسند، خواب ٹیکھے آنکس سے بیان نہ کرے اور اپنی باتیں طرفتیں، بادشہ کو شے سے روئے کے کہ قصصی نہت ۴،

ما يفعل إذا رأى في عامه الشيء يحبه

909 آخری احمد بن یحییٰ قال حدث محمد وهو بن سمعة عن ابن اسحق عن محمد بن ابراهيم (١٤٠٤) عن أبي سمعة بن عبد الرحمن عن أبي قتادة قال سمعت رسول الله ﷺ يقول ان رزقاً علی ثلاثة منازل فمن لم يجد في الرجل نفسه طمس ذلك شيء ومن لم يكونه من شيطان ومن لم يتصوره ومن لم يزل الله يبدل رأي أحدكم الشيء بغيره فليعرضه علی ذي رأي فاصح فليتأول خیر وبطل خیر فان رزقاً العبد الصالح خیر من سهو وزعم خیر من سوء

قال عوف بن مالك : والله ما رسول الله لو كانت حصاة من حصاة
الخصا لكان كثرها

جب خواب میں کوئی پسندیدہ چیز دیکھے تو کب کرے

[illegible]

میں سے ایک محسوس ہے۔

عون بن مالک نے کہا، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! خدا کی قسم اگر خواب لکھوں گی تو تیرا
ہر ایک لکھ رہا تب بہت بڑی چیز ہوئی۔

ما بفعل إذا رأى في صاعه ما يكره وما يقول

910 - أخبرنا أحمد بن (أبي) عبد الله قال حدثنا يزيد وهو
بن ربيع قال حدثنا سعد بن قتادة عن أس سيب عن أبي هريرة
قال قال رسول الله ﷺ رؤيا ثلاث فمؤثر حتى ورؤيا يحدث بها
لنفس منه ورؤيا تحرس من الشيطان من رأى ما يكره فليقم فليصل

جب خواب میں اپنی ناپسندیدہ بات دیکھے تو کیا کرے اور کیا پڑھے

۹۱۰۔ محمد بن احمد بن ابی عبد اللہ نے واسطیہ میں منیہ سعید، قتادہ، ابی ہریرہ بیان کیا کہ
حضرت پیغمبر ﷺ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا خواب تین قسم کے ہیں، ایک ایسا خواب
لیک خواب جو آدمی اپنے دل سے باتیں کرتا ہے، اور ایک خواب شیطان کی طرف سے علم
کیا جاتا ہے، جو شخص اپنی ناپسندیدہ بات دیکھے تو اس کو نماز پڑھے،

911 - أخبرنا قتيبة بن سعد قال حدثنا الليث عن أبي هريرة
عن حماد عن رسول الله ﷺ أنه قال

”أبى رأى أحدكم رؤيا يكرهها فبرق عن يساره ثلاثاً ويستعد دفعه
عن الشيطان ويستحضر عن يمينه الذي كان عليه“

۹۱۱۔ محمد بن قتیبہ بن سعید نے واسطیہ میں، ابی ہریرہ حضرت جابر بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے
فرمایا کہ جس نے کوئی ایسا خواب دیکھا کہ اس سے برقع کرے اور اپنے بائیں طرف تین بار ہاتھ اٹھ کر کہے۔
”اللهم أنت خير من الشيطان الرجح—جو پڑھے اور چپے پھر پڑھے اے ہل گئے“

الروح عن ان يحرق الإنسان نملق الشيطان به في صامه

912 أخبرنا محمد بن سعد قال حدثنا ثابت عن أبي هريرة
عن جابر عن رسول الله ﷺ أنه قال لأعرابي جاءه رجل في حلة
رأسي قطع قال أتعلم فرجوه الي ﷺ فقال
ولا تخبر نملق الشيطان لك في المنام .

خواب میں شیطان کسی سے کھیلے تو اسے کسی انسان کو بتانے پر ڈانٹ

913 ہم سے تفسیر بن سعید نے واسطہ لیٹ، ابو الزبیری بیان کیا کہ حضرت جابر سے کہ
رسول اللہ ﷺ سے ایک وہابی نے آکر کہا، میں نے خواب میں دیکھا کہ میرا سر کاٹ دیا
گیسے اور میں اس کا بچا کر دوڑ رہا ہوں آپ نے اُسے ڈانٹ دیا اور فرمایا،
مخواب میں نہنے ساتھ شیطان کے کھیل کر کسی سے مست بیان کرے

913 أخبرنا محمد بن الشی قال حدثنا أبو أحمد مرثد
قال حدثنا عمر بن سعد عن عطاء بن أبي رباح عن أبي هريرة قال
جاء رجل إلى النبي ﷺ فقال رأيت رأسي في المنام صرت فرجه
بندذه (58 . ب) ضحك وقال :

« بعد الشيطان إلى أحدكم (مبوله) آتم بصره وبعبر به ادس »

913 ہم سے محمد الثقی نے واسطہ لیا ابو الزبیری، عمر بن سعید، عطاء بن ابی رباح بیان کیا کہ حضرت
ابو ہریرہ سے کہ، ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کے پاس آکر کہا، میں نے خواب میں دیکھا کہ
میرا سر کاٹ دیا گیا ہر میں نے اُسے دوڑنے دیکھا، آپ نہیں ڈانٹے اور فرمایا،

« شیطان تم میں سے کسی ایک کا ارادہ کرتا ہے کہ تم پر ڈانٹ دے اور فرمایا
وہ صبح لوگ سے بیان کرنا بھڑاسا ہے »

مَا يَقُولُ إِذَا رَأَى سَجَابَا (مَحْرًا) بَ عَقِيلًا

914 - حَبْرٌ قَبِيحٌ مِّنْ سَعْدٍ قَالِ حَدَّثَ بَرِيدٌ بَعِيٌّ مِّنْ لِّقْدَامٍ
بِشَرِيحٍ مِّنْ هَدْيٍ عَنِ نَبِيٍّ (عَنِ ابْنِهِ) حَدَّثَ شَرِيحٌ أَنَّ عَالِيَةَ حَبْرِيَّةً
كَانَتْ إِذَا رَأَتْ سَجَابَا عَقِيلًا مِّنْ هُنَّ (الْأَعْوَى رَوَاهُ) دَهْبُورُ
وَهُوَ كَذِبٌ لِّبِ سَلَاةٍ حَتَّى يَسْتَعْلِفَ يَهُودُ

الْبَهْمُ بِهَ بَعْدَ مَثٍ مِّنْ شَرِّ مَا أُرْسِلَ بِهِ، فَإِنْ نَظَرَ قَالِ إِنَّهُمْ سَبَّ
أَبَا الْبَهْمِ سَبَّ دَعَا وَإِنْ كَشَفَهُ لَفَّ وَهُوَ نَظَرَ حَمْدُ اللَّهِ عَنِ دَعَا

جب بادل آتا ہو ایسے کی ترکیب دیا پڑنے

914 - ہم سے قنبر بن سید نے اسطرلابی القلم ہی شریک ہی عالی مقدم شریک بیان
کیا کہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا، رسول اللہ ﷺ جب آفاق میں سے کسی بھی آفتاب پر بادل
آتا دیکھتے، جس کام میں مشغول ہوتے اُسے چھوڑ دیتے، اگرچہ نمازیں ہی ہوتے یاں بلکے بادل کی
لون رنگ کی دیکھ دیتے۔

أَفْهَمَ مَا نَأْتِيهِمْ يَكُ مِنْ كَثْرَةِ
مَا يُؤْتِيهِمْ
(اُسے اللہ ایک قسم آپ کی بنا، چاہتے ہی اس
کے شرف کے ساتھ بادل بھیجا گیا ہے)

پھر اگر بادل کوئی قرعہ دیتے۔
أَفْهَمَ سَيِّئًا نَّافِعًا أَفْهَمَ
سَيِّئًا نَّافِعًا
(اُسے اللہ غم پر جسے دل نفع دیتا، نفع دیتا، اُسے
اللہ غم پر جسے دل نفع دیتے دیتا)

اسکے دل بہت جاتا، اگرچہ بد بستی قرآن پر اللہ تعالیٰ کا نیکو اور فرماتے۔

مَا يَقُولُ إِذَا كَشَفَهُ اللَّهُ

915 - حَبْرٌ أَرَاهِمُ مِّنْ مُحَمَّدٍ النَّجِيِّ الْقَاضِي قَالِ - حَدَّثَنَا بَعِيٌّ
بِشَرِيحٍ مِّنْ هَدْيٍ عَنِ نَبِيٍّ (عَنِ ابْنِهِ) حَدَّثَ شَرِيحٌ أَنَّ عَالِيَةَ حَبْرِيَّةً
كَانَتْ إِذَا رَأَتْ سَجَابَا عَقِيلًا مِّنْ هُنَّ (الْأَعْوَى رَوَاهُ) دَهْبُورُ

۹۱۵۔ کان رسول اللہ ﷺ بد رائی داشتہ فی حق من اتی سماء رزق
عنه و ان کان فی صلاة فذلکشفہ اللہ حمد اللہ و ب مطرب و ان انہم

جب بادل چھٹ جائے تو کیا دعا پڑھے

۹۱۵۔ ہم سے ابراہیم بن کواثی القاضی نے واسطہ کیا، سفیان، مقدم ہی شریک، شریک بیان
کیا کہ ام المومنین حضرت عائشہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ جب آسمان کے آفاق میں سے کسی آفتاب
بدل اُبھرنا دیکھتے تو یہاں ہم چھوڑ دیتے اگرچہ نمازیں پڑھتے، پھر اگر بادل چھٹ جاتا تو اس دعا کا
استحکام فرماتے اور اگر کسی حدیث قرآن دعا پڑھتے تھے۔

أَتَقْرَأُ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعَالَمِينَ

916۔ أخبرنا عمرو بن سواد عن الأسود بن حذاف عن سعد بن عبد الله عن أبي الطاهر قال

نكفأ جعد بن ربيعة ولا جعد بن عبد الله (405)

۹۱۶۔ ہم سے عمرو بن سواد بن الاسود نے واسطہ میں رہا، ابن شہاب
سید بن سبیب بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ جب بارش دیکھتے تو یہ دعا پڑھتے۔

أَتَقْرَأُ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعَالَمِينَ (حدیث اسلمہ حضرت کے ساتھ خوب دیکھنے والے
وَلَا تَجْعَلْهُ سَبَبَ عَذَابٍ
بنا اسے سبب کے ساتھ خوب دیکھنے والے ذبا)

ما يقول إذا رأى المطر

وذكر الاختلاف على الأوراعي فيه :

917۔ أخبرنا علي بن حشرم قال (حدث) عيسى بن يوسف
عن الأوراعي عن زهر بن القاسم عن محمد بن عائشة أن رسول الله
ﷺ كان إذا رأى المطر قال

اللهم صيِّباً هَيَّاءً.

جب بارش دیکھے تو کیا دعا پڑھے

اور اس مسئلہ میں ازہلی پر اختلاف کا ذکر

۹۱۶۔ ہم سے علی بن خشرم نے بواسطہ یحییٰ بن یونس، ازہلی، نعیمی، قاسم بن مکرم، ازہلی، جعفی، ہاشمی، یحییٰ بن کیا کہ رسول اللہ ﷺ جب بارش دیکھتے تھے تو یہ دعا پڑھتے تھے۔
 اللَّهُمَّ صَيِّباً هَيَّاءً
 (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے)

918 حدیثی محمود بن خالد قال حدثنا یونس بن ابی عمرو قال حدثنا یونس بن یونس عن القاسم بن محمد عن عائشة قالت کان رسول اللہ ﷺ اذا رأى المطر قال
 اللهم اجعله صيِّباً هَيَّاءً

۹۱۸۔ محمد بن یحییٰ بن خالد نے بواسطہ ولید، الزمری، داغ، قاسم بن مکرم، یحییٰ بن کیا کہ رسول اللہ ﷺ جب بارش دیکھتے تھے تو یہ دعا پڑھتے تھے۔
 اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ صَيِّباً هَيَّاءً
 (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے)

919 (حدیث) محمود بن خالد قال حدثنا عمرو بن اوس عن ابي عبد الله عن رجل من رجلي عن القاسم بن محمد عن عائشة قالت کان رسول اللہ ﷺ اذا رأى المطر قال
 اللهم اجعله صيِّباً هَيَّاءً

۹۱۹۔ ہم سے محمد بن یحییٰ بن خالد نے بواسطہ عمر، ازہلی، ایک آدمی، داغ، قاسم بن مکرم، ازہلی، جعفی، ہاشمی، یحییٰ بن کیا کہ رسول اللہ ﷺ جب بارش دیکھتے تھے تو یہ دعا پڑھتے تھے۔
 اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ صَيِّباً هَيَّاءً

920۔ اُبی بن ابراہیم بن یعقوب قال حدثنا یونس بن عبد اللہ حدیثی محمود بن خالد قال حدثنا یونس بن ابی عمرو عن القاسم بن محمد عن عائشة قالت کان رسول اللہ ﷺ اذا رأى المطر قال
 اللهم اجعله صيِّباً هَيَّاءً

من آخر من القول عبد المظفر وذكر اختلاف الزهري وصاحح من
عن علي بن عبيد الله بن عبد الله بن عتبة

923 - أخبر عمرو بن سواد عن الأسود بن عمرو قال قال
عبد الله بن عمرو بن العاص عن الزهري قال (أخبرني) أنه قال عبد الله بن
عبد الله بن أبي هريرة قال قال رسول الله ﷺ
ما أعتت علي عبادي من حجة إلا أصبح فريق
مهم بها كافرين يقولون الكوكب والكوكب

بارش کے وقت پڑھنے کی اور دعا، اور اس میں مذہبی اور صالح بن کیان کے بیچ اختلاف ہے
پر فقیر پر اختلاف کا ذکر۔

۹۲۲ - ہم سے عمرو بن سواد بن الاسود بن عمرو بن اسطہ بن وہب بن زہری، جلیل الشریعہ
عبداللہ بن ابی کثیر نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے
جب مجھ میں سے چوتھے بندوں پر انعام فرمایا تو میں سے ایک فرقہ کافر ہو گیا،
دو گئے ہیں۔ مستندہ اور شاہ کے کہ وجہ سے یہ بارش ہوئی

924 - أخبر قتیبہ بن سعید قال حدثنا سفیان عن صالح بن
کمال عن عبد الله بن عبد الله عن دبد بن خالد قال نظر الناس على
عبد رسول الله ﷺ فقال :

أنا نسمعوا ما قال ربكم عز وجل الليلة قال ما أعتت علي عبادي
من حجة إلا أصبح طائفة منهم بها كافرين يقولون مطرو سؤ كذا وكذا
لأن من آمن لي وحمدني على صفاتي فذلك الذي آمن لي وكفر بالكوكب
ومن قال مطرو سؤ كذا وكذا فذلك الذي كفر لي وآمن بالكوكب

۹۲۲ - ہم سے قتیبہ بن سعید نے فرمایا، صالح بن کیان، جلیل الشریعہ عبداللہ بن ابی کثیر
نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں لوگوں پر بارش ہوئی، تو آپ نے کہا کیا
آپ نے نہیں سنا جو تمہارے بعد وہاں غزوہ میں آئے آج رات فرمایا، فرمایا جب مجھ میں سے چوتھے
بندوں پر انعام فرمایا تو میں سے ایک فرقہ کافر ہو گیا، دو گئے ہیں۔ مستندہ اور شاہ کے کہ وجہ سے یہ بارش ہوئی

فلان ستائے کی وجہ سے بارش ہوئی، پھر مالی جو شخص مجھ پر ایمان لایا اور میرے بارش پر ستائے پر
میرا تعریف کی تریں وہ شخص ہے جو مجھ پر ایمان لایا اور ستائے کا انکار کیا اور جس نے کہا، ہم پر
فلان فلان ستائے کی وجہ سے بارش ہوئی تو یہی وہ شخص ہے جس نے میرے ساتھ کفر کیا، اور ستائے
پر ایمان لایا۔

925 أخبرنا محمد بن سلمة قال حدثنا من قسم عن ثابت
بن جابر عن جابر عن عبد الله بن عبد الله عن ربه عن
عبد الله بن جابر عن رسول الله ﷺ صلى الله عليه وسلم
قال من البخل عمن يصرف أقال على الناس فقال

«هل تدرون ماذا قال ربكم عز وجل؟» قالوا: الله ورسوله أعلم
قال: «أصبح من عبادي مؤمن - بالكسب - فأن من قال: مطر، فمضى
ورحمته فذلك مؤمن في كافر بالكوكب، وأن من قال: مطر، بوء كذب
وكذب، فذلك كافر في مؤمن بالكوكب.»

۹۲۵۔ ہم سے مجھ پر تلے اسطرحی قسم، ملک، اصحاب میں کہیں، حیدر اللہ بن محمد شریانی کیا،
کوئی یہی خالد الجندی نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے بارش کے بعد جو بات کہی تھی، اس پر منہ میں
خاندان افراتی، جب نذر سے سلام پیرا تو لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر کہا۔

«کیا تم جانتے ہو تمہارے پروردگار نے کیا فرمایا؟» صحابہ نے عرض کیا، اللہ تعالیٰ اور اس کے
رسول بہتر جانتے ہیں، کہنے لگے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا، میرے بندوں میں سے کہنے والوں پر کرم
کی، وہ شخص جس نے کہا، ہم پر اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمت سے بارش ہوئی تو یہ شخص مجھ پر ایمان
لےنے والا ستائے کا انکار کر رہا ہے، اور وہ شخص جس نے کہا، ہم پر فلان فلان ستائے کی وجہ سے

نے تو کہی، اللہ اور اس کے رسول کی بات، اللہ تعالیٰ نے فرمایا، میرے بندوں میں سے کہنے والوں پر کرم
کی، وہ شخص جس نے کہا، ہم پر اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمت سے بارش ہوئی تو یہ شخص مجھ پر ایمان
لےنے والا ستائے کا انکار کر رہا ہے، اور وہ شخص جس نے کہا، ہم پر فلان فلان ستائے کی وجہ سے

شبابِ سعید بنِ السبیب بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، ہر
 اللہ تعالیٰ کی طرف سے راحت ہے، اگر کبھی آپ رحمت کے ساتھ بھیجی جاتی ہیں اور اگر کبھی عذاب
 کے ساتھ، (جب یہ پہلے) تو بڑا اچھا ذکر کر لیں وہاں پر۔

”أَتَقُولُ يَا نَسْرُكَ حَيًّا“ وہ اللہ! ہم آپ سے اس کی سزا دینگے یہ
 ”وَقَوْلُهُ يَا رَحْمَتُ شَيْءًا“ اور آپ کے ساتھ اس کے شر سے ہمارے ساتھ ہیں

930 — حذی بن عیاد بن عبد اللہ بن حذی بن محمد بن سلیمان
 قال (حذی) الحسن بن اعین قال حدثنا عمر بن سالم (افطس) عن
 یہ عن الوہری عن عمرو بن مسلم عن ابراہیم عن ابی ہریرہ قال قال رسول
 اللہ ﷺ لا یسوء ریح ولكن سوا الله من حیثه وتعودوا به من شره
 ۹۲۰۔ ہم سے عثمان بن جبہؓ نے واسطہ محمد بن سلیمان، حسن بن اعین، عمرو بن سالم (افطس)،
 سالم (افطس)، زہری، عمرو بن سلیم، الذہبی بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا، خبر آئی ہے کہ لوگوں نے
 اُسے بُرا بھلا کہہ کر، نبی اکرم ﷺ کے فرمایا، ہر گالی نذر، لیکن اللہ تعالیٰ سے اس کی سزا ملے گا اور اس
 کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو۔

931 — احبرہ یوسف بن سعید قال حدث جرج عن ابی
 جریج قال أخبرني ربه عن ابی شهاب انه أخبره قال أخبرني ثوب
 بن قیس ان ابا ہریرہ قال سمعت رسول الله ﷺ يقول ریح من
 روح الله تاني بالرحمة وتاني بالعذاب فلا تسوء وسوا الله من حیثه
 وتعودوا به من شره

۹۳۱۔ ہم سے یوسف بن سعید نے واسطہ جرج، ابی جریج، زہری، ابن شہاب، ثابت بن قیس بیان
 کیا کہ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، ہر اللہ تعالیٰ کی طرف سے رحمت
 ہے (اگر کبھی رحمت دیکر اور اگر کبھی عذاب سے کہ آتی ہے، اُسے گالی مت دو، اللہ تعالیٰ کے ان کی
 سزا ملے گی اور اس کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو۔

932 - أخبرنا حميد بن مسعدة عن سعيد بن وهب عن ابن جابر عن
الأوزاعي عن ابن شهاب عن ثابت الوردی عن أبي هريرة قال قال
رسول الله ﷺ

(إن) الريح من روح الله يحيى بالرحمة ويذهب فلا تعود
وعود من غيرها وتعودوا به من شرها

۹۳۲۔ ہم سے حمید بن مسعود نے واسطہ میں ابن جابر، اوزاعی، ابن شہاب، ثابت الوردی
بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ہو اللہ تعالیٰ کی طرف سے
راحت ہے، رحمت بھی تو ہے اور غلاب بھی، اسے گالی زور، اللہ تعالیٰ سے اس کی بہتری کو
اور اس کے شر سے اس کی پناہ ہو۔"

ذكر الاختلاف على سليمان بن مهران في خبر أبي جابر في كعب في الريح

933 - أخبرنا محمد بن المثنى قال حدثنا أسد بن محمد قال
حدثنا الأعمش عن حبيب بن أبي ثابت عن سعيد بن عبد الرحمن بن
أبري عن أبيه عن أبي بن كعب عن النبي ﷺ قال "لا تسوا ريح
فاد رأيتن بها ما تذكرون فقولوا اللهم إنا سألك خير هذه الرياح وخير
ما فيها وخير ما أرسلت به وعودك من شر هذه الرياح (ومن) شر ما فيها
ومن شر ما أرسلت به" .

ہم کہ گالی بیٹھنے کے بارے میں حضرت ابی بن کعبؓ کی روایت میں یہ بیان ہے مهران پر اختلاف ہوگا
۹۳۳۔ ہم سے محمد بن المثنیٰ نے واسطہ میں ابو حنیفہ، اعمش، حبيب بن ابی ثابت، سعيد بن عبد الرحمن
بیان کیا کہ حضرت ابی بن کعبؓ نے فرمایا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: "ہم کہ گالی
مت دو، جب تم اس میں کوئی نامسنویدہ بات دیکھو تو یہ دعا پڑھو۔"

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ خَيْرَ غِيَاظٍ وَرِيحٍ وَخَيْرَ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ وَخَيْرَ مَا فِيهَا وَخَيْرَ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ
الرياح وخير ما فيها وخير ما أرسلت به وعودك من شر هذه الرياح (ومن) شر ما فيها ومن شر ما أرسلت به

ہجرتی میں اپنی زبان کیا کہ حضرت ابی بن کعبؓ نے کہا، تیرا آدمی علیؓ تو ایک شخص نے اُسے
 کہا وہی، بنی کرمؓ نے فرمایا، اُسے گالی زدو، اللہ تعالیٰ سے اس کی بستی، جو اس میں ہے اُس
 کی بستی اور جس کے لیے بھیجی گئی ہے اس کی بستی ہو، اور اللہ تعالیٰ سے اس کے شر، جو اس میں ہے
 اُس کے شر اور جس کے لیے بھیجی گئی ہے اس کے شر سے پناہ مانگو،

938 - أخبرنا محمد بن عمار قال حدثنا ابن أبي عدي عن
 سعد بن زر عن سعيد بن عبد الرحمن بن أري عن أبيه عن أبي بن
 كعب نحوه ولم يرفعه

۹۳۸ - ہم سے محمد بن بشیر نے بواسطہ ابن ابی عدی، شعبہ، ذر، سعید بن عبد الرحمن بن ابی
 بن کعبؓ، حضرت ابی بن کعبؓ، مذکورہ حدیث کی مانند بیان کیا اور اُسے مرفوع نہیں کیا۔

939 - أخبرنا اسحق بن منصور قال حدثنا من شعبة قال
 سمعنا شعبه عن حبيب قال سمعت ذرا عن ابن عبد الرحمن بن أري
 عن أبيه عن أرواح صاحب علي عهد أبي نحوه

۹۳۹ - ہم سے اسحق بن منصور نے بواسطہ ابن شعیب، شعبہ، حبیب، ذر، ابن عبد الرحمن بن ابی
 بن کعبؓ، حضرت ابی بن کعبؓ، ذر، سمعت ذرا عن ابن عبد الرحمن بن اری
 عن ابیہ عن اری صاحب علی عہد ابی نحوه، اُن کے اس طرح روایت کی۔

ما يقول إذا عصفت الريح

940 - أخبرنا أحمد بن عمرو بن السرح قال أخبرنا من وهب
 قال سمعت من حريج يحدث عن عطاء بن أبي رباح عن عائشة
 قالت كان النبي ﷺ إذا عصفت الريح قال

اللهم اني أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيهَا وَخَيْرَ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ وَأَعُوذُ بِكَ
 مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا وَشَرِّ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ

جب گتے کے بھونکنے کی آواز سے تو کیا رہا تھے

۹۴۱۔ ہم سے قسبہ بن سعید نے بواسطہ لیث بن خالد بن جریہ، سعید بن جریہ، سعید بن جریہ بن سعید بن جریہ بیان کیا کہ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں نے اپنے آپ کو تم میں سے کسی کے بعد کم نہ کیا کہ اللہ تعالیٰ کے لیے اگر وہ جانور بھی جنہیں وہ زمین پر پیدا کرتے ہیں، اس شخص گتے کے بھونکنے کی آواز یا گیسے کا دیکھنا سنے قریشیان سے اللہ تعالیٰ کی پناہ لے۔
 رَأَوْهُ بِالْمَدِينَةِ تَحْتِ رِجْلَيْهِ وَهُوَ يَبْكُ وَيَسْتَعِينُ بِهِ يَدَيْهِ وَهُوَ يَبْكُ وَيَسْتَعِينُ بِهِ يَدَيْهِ.

مَا يَقُولُ إِذَا صَبَحَ نَبِيَّ الْحَمِيرِ

943۔ أخرنا وهب بن بيان قال حدثنا اس وهب قال حدثنا الليث بن سعد وسعيد بن أبي أنس عن جابر بن ربيعة عن عبد الرحمن الأعمش عن أبي هريرة (هـ 408) أن رسول الله ﷺ قال:
 إِذَا سَمِعْتُمُ الدَّبِكَ نَصَبِجَ بِاللَّيْلِ فَإِذَا رَأَتْ مَلَكًا فَهَلُوا اللَّهَ مِنْ هَضْمِهِ
 وَإِذَا سَمِعْتُمُ الْخَمِيرَ فَإِذَا رَأَتْ شَيْطَانًا فَاسْتَعِيدُوا بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ.

جب گھسے کی رینگ سنے تو کیا رہا تھے

۹۴۲۔ ہم سے وہب بن بیان نے بواسطہ ابن وہب، لیث بن سعد اور سعید بن ابی الیاس، جعفر بن محمد بن محمد بن جریہ بیان کیا کہ حضرت ابی ہریرہؓ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم کو گھسے کی آواز یا گیسے کی آواز سنے تو اس کے فرشتے دیکھا ہے تم اللہ تعالیٰ سے اس کا فضل مانگو اور جب تم گیسے کا دیکھنا سنا تو اس نے شیطان دیکھا ہے تم پر دعا پڑھو۔

تَعُوذُ بِالْمَدِينَةِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

ثم أخرجنا ثلاث من كتاب يوم وليلة والحمد لله رب العالمين

بطوله الخمر الرابع

کتاب يوم وليلة کی تیسری جز کل مکتوب، اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ نَبِيِّنَا

اس کے بعد دعا پڑھو۔

الجزء الرابع

بسم الله الرحمن الرحيم (وصل الله على سيدنا محمد وعلى آله وصحبه وسلم سبعا كثر) ب ح (وصل الله على محمد وآله وسلم) ١

ما بقول إذا صبح صباح الذبكة

944 - أحمد بن حنبل في مسند قال حدثني أبي عن جعفر بن ربيعة عن الأعمش عن أبي هريرة عن أبي أنس رضي الله عنه قال إذا صبح صباح الذبكة صلوا الله من فضله فإنها رب ملكاء ودين صبح يوق الحمار معموداً بالله من الشيطان - فإنها رب شيطاناً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا

جب مرغ کی اذان سنئے تو کیا دعا پڑھے

۹۴۴۔ ہم نے سب سے پہلے اسطریقہ بھری ربیعہ میں بیان کیا کہ حضرت ابو ہریرہؓ نے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب تم مرغ کی اذان سناؤ کہ اللہ تعالیٰ سے اس کا فضل ملے گا اس سے فرشتہ دیکھ جائے گا کہ جب تم گھر کے کسی بیٹے کو فریاد سے اللہ تعالیٰ کی دعا کرو اس کے کہ اس کے شیطان دیکھ جائے گا

945 - اُحمری ابراہیم بن حنفیہ قال حدثنا موسیٰ بن داؤد قال حدثنا عبد العزیز بن فی سلمہ عن صالح بن کیمان عن عبد اللہ بن عبد اللہ عن رید بن حاتم الطہمی قال قال رسول اللہ ﷺ : لا نسوا النبیث فإنه یؤدی بالصلوات .

۹۲۵۔ بہت ابراہیم بن یعقوب نے بواسطہ عمر بنی ڈاؤر عبد العزیز بن ابی اسحاق صالح بن کیسان
حید الشری عبد الشریان کیا کہ حضرت زید بن خالد الجہنیؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مریخ
کو گالی مت دو، اس لیے کہ وہ غار کے لیے آگاہ کر آئے۔
حالیہ دور میں محمد فاروقی الحلبی:

946 حَبْرًا مُحَمَّدٌ مِّنْ إِبْرَاهِيمَ مِّنْ أَبِي عَدَمٍ هَذَا
 حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مِّنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هُوَ رَجُلٌ مِّنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ
 لَا تَسْمِ الدُّيُوكَ فَإِنَّهُ يَدْعُو إِلَى الصَّلَاةِ .

۹۴۶۔ ہم سے محمد بن اسماعیل بن ابراہیم نے بواسطہ ابو نصر، زبیر و صالح بن کسائی بیان کیا کہ جبرائیل علیہ السلام نے کہ، سرخ نے رسول اللہ ﷺ کے پاس زانیہ کی ایک تصدی شخص نے لٹکے گا دی، آپ نے فرمایا، اسے گالی مت دو۔ تحقیق یہ لٹان کی طرف جاتا ہے۔

ما نخرج من المجال

وذكر الخليلي الماتلون للخبر في ذلك :

947 - 'احمد علی بن حنبل قال حدثنا عبد اللہ بن عبد الرحمن بن یزید بن جابر والولید بن مسلم عن عبد الرحمن بن یزید عن حماد بن عمار لفظی عن عبد الرحمن بن حنبل بن یزید الحمصی عن ابيه عن الثوری بن عیاد قال

۱۔ ذکر رسول اللہ ﷺ الدجال ذات عداہ فحفظہ وہ ورجع حتی
 عدہ فی حلقہ النحل فقال غیر الدجال أخوف فی علیکم . أن یخرج
 وأنا بیکم فانا حبیبه دوسکم وأن یخرج ولسب بیکم فامرؤ حبیج عدہ
 والله حبیفی علی کل مسلم ، إنه شاب فطط عیہ قائمہ کأنہ بشہ بعد
 العری من فطط من رآہ مکم طیئراً فواتح سورة (أصحاب) الکہف ۱

دجال سے کیا چیز بچا سکتی ہے؟

اور اس مسئلہ کی حدیث میں راویوں کے اختلاف کا ذکر

۹۲۴۔ ہم سے علی بن جریر نے بواسطہ عبد اللہ بن عمر بن لہیع بن جابر اور ولید بن سلمہ بن عبد الرحمن بن مسعود
 کہنا ہے جابر بن عبد الرحمن بن عمر بن لہیع بن عمر بن لہیع بن جابر کہ حضرت فراس بن صہبانی نے
 کہا: ایک صبح رسول اللہ ﷺ نے دجال کا تذکرہ فرمایا: تو ادا کر کہ آہستہ کیا اور جبہ کیا یا میں تک کہ ام
 بجھے وہ گھجھدلی کے بنڈی میں ہے۔ آپ نے فرمایا: میرے نزدیک دجال کے علاوہ کچھ اور چیزیں
 تھلے بارہ میں زیادہ خوفناک ہیں۔ اگر وہ میرے ہستے ہوئے نکلا تو میں تمہارے ہستے اس کے
 ساتھ مقابلہ کرنے والا ہوں گا اور اگر نہ نکلا جس کی تم میں نہ ہوا تو میری شخص ذاتی طور پر اس سے مقابلہ کرنے
 والا ہو گا۔ اور اللہ تعالیٰ میرا غلبہ ہو گا ہر مسلمان پر۔ بیشک وہ گھجھدلی کے اہل والہ نوجوان ہے۔
 اسکی آنکھ انگریزی کی گیارہ عدد یعنی بی قطن کے ساتھ مشابہت رکھتا ہے، تم میں سے جو شخص
 اس کو دیکھے آسودۃ العقب تکلف کی ابتدائی آیات پڑھے۔

ذکر اختلاف الفاظ الناطق لحیر ثومان

فما یجوز عن الدجال

948 أخبر محمد بن عبد الأهل قال حدثنا جلد قال حدث
 شعبة قال أخبرني قتادة عن سالم بن أبي الجعد عن معاذ بن ثوبان عن
 أبي بصير قال

من قرأ العشر الأواخر من سورة الكهف فإنه عصمه له من

رجال سے کیا چیز کا کہانی ہے؟ میں حضرت قرآن کی روایت میں مردوں کے انصاف کا ذکر۔
 ۹۴۸۔ ہم سے محمد بن عبد الوہابی نے بواسطہ محمد بن شہر، قتادہ، سالم بن ابی الجعد، حضرت ابی الجعد
 حضرت ابی ثعلبہ نے کہا، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا، جس نے سورۃ کعبہ کی تفسیر پیش کرے، اسے
 قرآن کے لیے رجال کے فضل سے پہاڑ ہے۔

949 - حدثنا عمرو بن علي قال حدثنا محمد بن جعفر قال حدثنا شعبة عن قتادة عن سالم بن أبي الجعد عن معاذ بن أبي الدرداء عن أنس بن مالك قال :

«من قرأ عشر آيات من الكهف غفم من فتنه الشيطان»
 ۹۴۹۔ ہم سے عمرو بن علی نے بواسطہ محمد بن شہر، قتادہ، سالم بن ابی الجعد، حضرت ابی الجعد
 ابی ثعلبہ نے کہا، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا، جس نے سورۃ کعبہ کی دس آیتیں تلاوت کیں، ابلیس
 کے فتنے سے بچ جائے گا۔

950 - أخبرنا إبراهيم بن الحسن قال : حدثنا حجاج قال : أخبرني شعبة عن قتادة قال - سمعت سالم بن أبي الجعد يحدث عن معاذ بن أبي الدرداء عن أبي بصير قال :

«من قرأ العشر الأوائل من الكهف غفم من فتنه الشيطان»
 ۹۵۰۔ ہم سے ابراہیم بن الحسن نے بواسطہ محمد بن شہر، قتادہ، سالم بن ابی الجعد، حضرت ابی الجعد
 ابی ثعلبہ نے کہا، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا، جس نے سورۃ کعبہ کی آخری دس آیتیں تلاوت کیں، ابلیس
 کے فتنے سے بچ جائے گا۔

951 - أخبرنا أحمد بن سليمان قال حدثنا عثمان بن حسان قال حدثنا سالم بن أبي الجعد عن قتادة (1409) بن جعفر عن سالم بن أبي الجعد عن معاذ بن أبي الدرداء عن أبي بصير قال :

«من حفظ عشر آيات من أول سورة الكهف غفم من فتنه الشيطان»

954 — بحیرہ محمد بن یسار قال حدثنا عبد الرحمن بن
 حدثنا صفوان عن ابی ہاشم عن ابی محمد عن فیس بن عمار عن ابی سعید
 البختری قال :

« من قرأ سورة الكهف كي أنزلت ثم أدرك الدنيا لم يسلط عليه ذو لم يكن له عليه سبيل . ومن قرأ سورة الكهف كان له نوراً من حيث قرأه ما بينه وبين مكة »

[illegible]

الامر بالأداء إذا تعذر العيالي

955 أنجبروا محمد بن سلمان قال حدثنا يزيد قال أخبرني
 هشام عن يحيى عن حماد بن عبيد الله قال قال رسول الله ﷺ
 (أيكم) ، حر بالحقه فإن الأرض تطوى بالليل وإذا نوبتكم
 الليلان فادعوا بالأذان .

جب جن (چھوٹے) رنگ بڑے (بڑے) تران کچھ کا حکم

۱۵۵۔ ہم سے احمد بن یحییٰ نے بلاطریہ، اشم، حسن، یحییٰ کیا کہ خلیفہ جابر بن عبد اللہ نے فرمایا کہ: کل قطر ۱۵۵ نے فرمایا: رات کو سفر کیا اس لیے کہ رات کو میں یحییٰ جاتی بہت دینی سحرنا: وہ خطیرا سحرنا: میں جب قہارے مانتے ہیں، انہیں ہم کو اذان پکارتے۔

ذكر ما يكنى العرب ووطنه شطه

956 — آخرتاً محمد بن یحیی بن عبد الله الباقوری قال . حدثنا
محمد بن یحیی بن عبد الله بن محمد بن حماد بن حنبل قال . حدثنا یحیی بن

سعد الانصاری قال حدثني محمد بن عبد الرحمن بن أسعد بن زرارة عن عیاش (الثقفی) عن عبد الله بن مسعود قال : قال رسول الله ﷺ . لیس فی وجهی وحمل وحمل وانا معه جعل للی ﷺ یقرأ وحمل العرب بدو ورداد فما قال حریل للی ﷺ ألا أعلمت کلمات تقویٰ فیکف التحریت لوجهه وتطیبت شفتیه ؟ قل . أعوذ بوجه الله الکرم وکلماته الثابتة التي لا یحورهن تر ولا فاجر من شر ما یزل من السماء وما یمرح بها ومن شر ما در فی الأرض وما یمرح بها ومن شر اللیل والهار ومن شر طوارق البیل والهار الا طارفا بطرق یحیر بأرجس حکم العرب لوجهه واملطات شفتیه

وہ ذکر جو سرکش جن کو کچاڑنے اور اس کا شعلہ بجھاٹے

۹۵۶- ہم سے محمد بن یحییٰ بن عبد اللہ شافعی نے اسلمہ بن ابی مریم الحکمری بنی ہاشم سے کہا کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود سے کدیر بن جابر سے کہہ دیجئے کہ ایک سرکش جن آپ کے قریب تریا گیا، تو میری علیہ السلام نے نبی اکرم ﷺ سے کہا کہ میں تمہیں چند کلمات نہ سکھاؤں، تم انہیں پڑھو اور میں تمہارے لیے کر جائے، اور اس کا شعلہ بجھاؤ یہ کلمات پڑھو۔

أَقُوذُ بِوَجْهِهِ النَّوَّارِ الْحَمْدُ لِيَوْمِ الْكَافِرِينَ
وَشَرِّهِمْ كَلِمَاتُ رَدِّهِمْ
الْبَاقِيَاتُ الْبَرِّ لَا يُجَالُوتُهُنَّ
مَعَهُمْ كَلِمَاتُ رَدِّهِمْ
وَلَا فَيْضٌ مِنْ شَرِّ مَا يَسْجُدُ مِنْ
بَلَدِهِمْ كَلِمَاتُ رَدِّهِمْ
السَّعَادَةُ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ
بَلَدِهِمْ كَلِمَاتُ رَدِّهِمْ
شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ
بَلَدِهِمْ كَلِمَاتُ رَدِّهِمْ
وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ
بَلَدِهِمْ كَلِمَاتُ رَدِّهِمْ

إِنَّمَا يُطْعَمُ بِحَسْبٍ يَأْكُلُ
فَرَسٌ فِي مَرْكَبٍ لِيُكْرِيَ أَدْرَاسَ كَاشُورٍ كَرِيماً

حافظہ مالک بن انس :

957 - لحارث بن مسكين فرقة عليه وان اجمع عن من القسم
فان اخرجوا مالک عن يحيى بن سعيد قال اسرى رسول الله ﷺ فرأى
عمر بن الخطاب بن عبد الله بن مسعود في ركة التفت اليه ﷺ وانه قال له
جئت عبيد اسلام، وساق الحديث

بلکہ بنی انس نے اس سے قدسے مختلف روایت بیان کی ہے۔

۹۵۸ - جس سے حدیث بیان کی گئی ہے قرآنہ اسلام ہی قسم بلکہ بیان کیا کہ کئی بنی سید نے کہا ،
رسول اللہ ﷺ کو سہا ہوا ، آپ نے ایک سرکش جن کو دیکھا جو آگ کاشت دینے آپ کو یہی
کہنے لگا ، جب بنی کریم ﷺ کو جعفر سے ملے دیکھے ، آنحضرت جبریل علیہ السلام نے ان سے
کہا کہ اللہ کے عہد میں بیان کی۔

958 - اخرجوا أحمد بن محمد بن عبد الله قال حدثني
عن حرب قال حدثنا أحمد بن محمد بن عبد الله بن مسعود عن أبي المثنى السجستاني عن أبي
عمر بن عبد الله بن مسعود عن أبيه عن علي بن عمر بن عبد الله بن مسعود عن أبيه عن
عنه عن ذلك (410) لبي ﷺ فقال أنريد أن تأخذني * قل
سجد من سحرك محمد ﷺ قال أنو حرة فقلت فإذا أنا به قائم بين
بني فخذته لأذهب به إلى أبي ﷺ فقال إني أجدته لأهل بيت
فمنهم من بعثني إلى أبيه قال فعاد . فذكرت ذلك لبي ﷺ فقال
أنريد أن تأخذني فقلت نعم فقال قل سبحان من سحرك محمد ﷺ
فقلت فإذا أنا به فادرت لأذهب به إلى أبي ﷺ فقلت إني لا أجد
فذكرته ، ثم عاد فذكرته لبي ﷺ فقال أنريد أن تأخذني فقلت نعم .
فقال قل سبحان من سحرك محمد ﷺ فقلت فإذا أنا به فقلت

حلیٰ معی اعلیٰ کتاب ادا طبع لم یفرق ذکر ولا انفی من حل، ففت
 و من هؤلاء الکلمات قال ایہ الکرمیٰ افرأھا۔ عدد کل صا ح وماء قال
 یو حریرہ۔ فحلیٰ عہ مذکرت ذلک لہی سبحانہ فقال و ما علمت
 نہ کدلت

۹۵۸۔ ہم سے احمد بن محمد بن عبد اللہ نے واسطہ شیبہ بن حرب، اسمعیل بن مسلم، ابو الزکریا بن ابی
 بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا، میں زکوٰۃ کی گجڑوں پر عین تھا، میں نے اسٹیل کو نشان دیا،
 گواہ اس میں سے کچھ لایا، کہ بات میں نے نبی اکرم ﷺ کے پاس بیان کی، آپ نے فرمایا
 کیا تم نے کچھ پڑھا ہے؟ ہر پڑھو۔

سُحْنَ مَن سَحْنَكَ دیکھو وہ حالت میں نے کچھ لایا
 لِحَسَنَ لے کر لیا

حضرت ابوہریرہؓ نے کہا، پھر میں نے یہ ٹھکانہ ہی تو دیکھا میرے سامنے کھڑا تھا، میں نے اُسے
 نبی ﷺ کے پاس پہنچنے کے لیے پڑھا دیا، تو وہ کہنے لگا، میں نے یہ مال تنگہ ست جہات کے
 ایک گھوڑے کیلئے یا ۹۰ واہیں دیکھ نہیں آؤں گا، حضرت ابوہریرہؓ نے کہا، اس نے پھر لیا، تو
 میں نے یہ بات نبی اکرم ﷺ سے بیان کی، آپ نے فرمایا کیا تم نے کچھ پڑھا ہے؟ ہر پڑھو
 عرض کیا، اُنہیں آپ نے فرمایا پڑھو۔ سَحْنَ مَن سَحْنَكَ لِحَسَنَ پھر میں نے
 یہ پڑھا تو وہ میرے پاس تھا، میں نے اُسے نبی اکرم ﷺ کے پاس سے ہانا ہوا تو اس نے میرے
 ساتھ ساتھ لے کر دو، دو نہیں آؤں گا، میں نے اُسے لے کر دیا، وہ پھر آیا تو میں نے نبی اکرم ﷺ سے اس
 کا ذکر کیا، آپ نے فرمایا، کیا تم نے کچھ پڑھا ہے؟ ہر پڑھو عرض کیا، اُنہیں، تو آپ نے فرمایا، پڑھو
 سَحْنَ مَن سَحْنَكَ لِحَسَنَ میں نے یہ پڑھا تو وہ میرے پاس تھا، میں نے
 کہا، تو نے میرے ساتھ ساتھ لے کر دو، دو نہیں آؤں گا، اب میں نے کچھ پڑھا، پڑھو۔
 نبی اکرم ﷺ کے پاس لے جاؤں گا، اس نے کہا، کچھ پڑھو، دو، میں نے اسے لے کر لیا، اُنہیں
 تم نہیں کہو گے تو وہ خود بخود ہی سے تمہارے پاس کوئی بھی نہ آئے گا، میں نے کہہ کر لیا
 کدلت میں، اُس نے کہا، آجے دیکھو، وہ خود بخود آئے، میں نے اُسے

چھڑ دیا اور بات میں کئے ہی اگر تم ﷺ سے بیان کی کپ سے فریاد کیا نہیں معلوم میری کہ
 یہاں سے (یعنی آیت انحرى کی یہ غرضیت ہے)

959 انحرى براہم من بغض ذال حدث عنال من طبع
 ان حدث عنوف عن محمد عن أبي هريرة قال وكلمني رسول الله ﷺ
 بعد ركاة رمضان فأناني أتبع نحو من الطعام فأحدثت فقلت لأرصدت
 ان رسول الله ﷺ قال اني محتاج وعلي عيال وني حاجة شديدة
 فقلت له في أصبحت ذال اني ﷺ يا أبا هريرة ما فعل أسيرك
 الدارحة قلت يا رسول الله شكى حاجة شديدة وعيالا فرجعت فحدثت
 سيده فقال ما به قد كدث وسبعود فعرفت أنه سبعود فوال رسول الله
 ﷺ إنه سبعود فرصدته فعاء بنحو من الطعام فقلت لأرصدت اني
 رسول الله ﷺ قال دعني فاني محتاج وعلي عيال ولا أعود فرجعت
 فحدثت سيده فأصحت فقال رسول الله ﷺ يا أبا هريرة ما فعل
 أسيرك الدارحة قال يا رسول الله شكى حاجة وعيالا فرجعت فحدثت
 سيده فقال أما ان كدث وسبعود فرصدته الثالثة فعاء بنحو من طعام
 فأحدثت فقلت لأرصدت اني رسول الله ﷺ هذا آخر ثلاث مرات ترعم
 انك لا تعود ثم تعود قال قال دعني أصمت كلوت ببعثك الله يا
 قلت ما هي قال : إذا أوبت إلى فراشت فقرأ آية الكرسي ، الله لا اله الا
 هو اعني القيوم ، حتى تحم الآية فانه من يرال عليك من الله حامط ولا
 يفرط شيطان حتى تصبح فأصحت فقال لي رسول الله (. 658 ح)
 ﷺ ما فعل أسيرك الدارحة قلت يا رسول الله رحم أنه يصلي كتابات
 بعني الله ما عجبت سيده قال ما هي قال لي إذا أوبت إلى
 فراشت فقرأ آية الكرسي من أولها حتى تحمها الله لا اله الا هو اعني
 القيوم ، وقد من يرال عليك من الله حامط ولا يفرط شيطان حتى
 تصبح وكانوا أخر من شيء على الخبر فقال اني ﷺ أما ان كدث وله
 صديق تلم (من) يحاطب مد ثلاث با أنا هريرة فقلت لا قال

۶۵۹۔ ہم سے براہیم بن یزید نے واسطہ عثمان بن العیثم، عوف، احمہ بن ابی اسحاق، حضرت یزیدؓ نے کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے مجھے رضی اللہ عنہ کی ذکاوت و کمال اور عظیم فرمایا تو ایک کئے والا کو ہم سے پھرے گا، میں نے اُسے بکرایا، میں نے کہا، میں تجھے رسول اللہ ﷺ کے پاس سے ہاؤں گا، اُس نے کہا، میں محتاج ہوں، عیالدار ہوں اور مجھے شیعہ ضرورت ہے، میں نے اُسے چھوڑ دیا، پھر جب میں نے حج کی ذی اکرم ﷺ سے فرمایا، اُسے یزیدؓ چھوڑ دیا، قیدی نہ گذشت کیا کیا، میں نے عرض کیا، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! اس نے شیعہ ضرورت اور اپن عیالدار ہوتا ہوا کیا کیا، مجھے اُس پر ترس آگیا تو میں نے اُسے چھوڑ دیا، آپ نے فرمایا، اُس نے تم سے مجھ سے واسطہ دو پھر اُسے گا، رسول اللہ ﷺ کے یہ فرمنے کی وجہ سے مجھے یقین ہو گیا کہ وہ خود آئے گا، میں نے اس کا انتظار کیا وہ آیا تو ظہر سے پھرے گا، میں نے کہا، میں تجھے رسول اللہ ﷺ کے پاس بھیجوں گا، اُس نے کہا، مجھے چھوڑ دو، میں محتاج اور عیالدار ہوں، اُنہو ایہ نہیں کہوں گا، مجھے ترس آگیا میں نے پھرے چھوڑ دیا، جب میں نے حج کی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، اُسے بکھریا، قیدی نہ گذشت کیا کیا، میں نے عرض کیا، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! اس نے عورت اور عیالدار کی کا ذکر کیا، مجھے ترس آگیا، میں نے اُسے چھوڑ دیا، آپ نے فرمایا اس نے تم سے مجھ سے واسطہ دو، پھر آئے گا، میں نے قہری ہادی اُس کا انتظار کیا وہ آگیا ظہر سے پھرے گا، میں نے اُسے بکرایا اور کہا میں تم سے خود رسول اللہ ﷺ کے پاس ہاؤں گا، تین ماہ میں سے آفریاد ہے، تم کہتے ہو کہ نہیں آؤں گا، پھر آئے ہو، اُس نے کہا چھوڑ دیا، میں نے کہا کہ تھکنا ہوا ہوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ تم سے کہے گا، میں نے کہا، وہ کیا ہیں؟ اُس نے کہا، جب تم اپنے بستر پر بیٹھو راجہ ایکوی اللہ لا یتھ ولا ھو الحق القیوم، آخریت یکسچہ لا یرحمہ اللہ تعالیٰ کی صورت سے ایک کائنات سفر ہے گا اور حج تک بیعتان خدا سے فرمیں نہیں آئے گا، میں نے حج کی تو رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا، اگر شرات تھیں قیدی نہ کیا گیا، میں نے عرض کیا، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! اُس نے کہا کہ میں تم سے بیٹے کلات نکلتا ہوں جس کے ساتھ تمہیں اللہ تعالیٰ نصیب ہے گا، اُس نے اُسے چھوڑ دیا، اُس نے کہا کہ میں تم سے بیٹے کلات نکلتا ہوں

حضرت ابراہیمؑ نے عرض کیا، اُس نے مجھے کہا، جب تم اپنے بستر پر لیٹو آیت اعلیٰ شروع
 ہے کہ **يَا اِبْرٰهٖمُ رَاٰنَا اِنَّكَ لَمِنَ الصّٰغِرِيْنَ** اور اُس نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کی طرف
 سے تم پر کتنا مغرور ہوا اور صبح تک شیطان تمہارے قریب نہیں آتا۔ اور وہ (صوفی) بڑے
 بارہ مہر میں تھے بنی اکرم **علیہم السلام** نے فرمایا ہر مال ہاشمہ وہ تمہارا ہے لیکن اُس نے نہیں
 سنا کہ ہے۔ نے بغیر وہ تم ہانتے ہر حق دانوں سے تم کسے مخاطب ہے میں سے عرض
 کہیں آپ نے فرمایا، وہ شیطان تھا،

ذکر ما یجیر من الجن والشیطان وذكر اختلاف الناقص خبر أني قد

960 — أخبرنا عبد الحميد بن سعيد قال حدثنا بشر عن
 الأوراعي قال حدثنا يحيى بن أبي كثير قال حدثني اس ثني أن
 أخبره أنه كان لهم حزن فيه عمر وكان أني بتعاهده فوجدته بقصص فحرسه
 باد هو بدانة تشبه الإعلام الخاتم قال فسلمت فرد اسلام فقلت من
 أنت أنس أم إس ؟ قال جـ . قال فاولي بك فاولي بدو فدا بد
 كك وشعر كك قال فكدا خلق الخمر . قال لقد علمت الخمر ما
 مهم أند مي . قال له أني ما حملك على ما صعب قال بعدا أملك
 رجل تحب الصدقة فأحب أن تصعب من طعانت قال أني ك الذي
 يخبركم قال هذه الآية . آية الكوكبي . ثم دعا أني لي لبي **عليه**
 فأخبره فقال : صلق الخبيث

جن اور شیطان سے بچنے والی چیز کا ذکر

انور مسعود میں حضرت ابن ابی شیبہؒ کی روایت میں درج ہے کہ

۹۶۰۔ ہم سے عبد الحمید بن سعید نے واسطہ جعفر بن محمد بن ابی شیبہؒ کی روایت میں کیا کہ ان کے والد
 حضرت ابی شیبہؒ نے انہیں بتایا کہ ایک کھجوریں خشک کھجوریں تھیں، ان سے روٹی
 بنائی جائے، ان سے روٹی بنائی جائے، ان سے روٹی بنائی جائے، ان سے روٹی بنائی جائے

مشہد ایک ہاتھ تھا، میں نے اُسے سلام کیا تو اُس نے سلام کا جواب دیا، میں نے کہا، تم کون ہو، میرا
والدین اس نے کہا، میں میرے والد سے کہجے اپنا ہاتھ پڑاؤ، اس نے مجھے اپنا ہاتھ پڑاؤ دینا کہ
اس کا اقرار ہال گئے پیسے تھے، (میرے والد نے کہا، جیڑی کی مخلوق اسی طرح ہے اُس نے کہا
میں ہاتھ دے کر نہیں لکھتے نیا دھت کوئی نہیں، میرے والد نے اُسے کہا، جو کہ تم نے کیا تیس
اس پر کس نے کہہ دیا، اُس نے کہا، جیسے بہت سلام ہوئی ہے کہ آپ ایک صدقہ پندہ کرنے گئے
آئی ہیں، تو مجھ نے ہاؤ کہ تم نے سلام سے ہم بھی صدمہ لیں، میرے والد نے کہا، تو کیا چیز نہیں تم سے
بچا سکتی ہے، اُس نے کہا یہ آیت الحکیمی، پھر میرے والد نے اکریم ﷺ کے پاس گئے آپ
کو بتایا کہ آپ نے فرمایا، غیبت سے بچا کا۔

961 - أخبرنا أبو داود قال حدثنا معاذ بن هاني قال حدثنا
حزب بن شداد قال حدثني يحيى قال حدثنا الحصري عن
عيسى قال حدثني محمد بن أبي بكر قال كان لحدي حزب من
عمر فجعل يحده بنفسه فحسب ذات إليه فإذا هو بداهه شه العلام الخلف
فسم عليه فرد عليه السلام فقال من أنت أم إنك؟ قال لا
أعرف (ع 61) قال اعطني يدك فإذا يدك وشعر قلت قال
هكذا خلق الله قال قد علمت الله ما عليم رجل أشد مني قال ما
شأنك؟ قال أنت أمك رجل عمة الصدقة فاحسب أن يصيب من
طعامك قال ما يحويكم منكم قال هذه الآية التي في سورة البقرة
والله لا إله إلا هو الحي القيوم لا تأخذه سنة ولا نوم، إذا قلنا حين
نصبح أحرث ما إلى أن نمسي وإذا قلنا حين نمسي أحرث ما إلى أن
نصبح هذا إلى أن نمسي فاحسب حوزة قال صدق الحديث

961 - ہم سے البراء بن رزائے اسلمہ سنائی جاتی، حبیب بن شداد، ابی، حصری بن وحی، عیسیٰ بن ابی
محمد بن ابی حبیب سے کہ، میرے والد کا کھڑی کا ایک گھنٹیاں تھا، اُسے کہ ہم ہاؤ کہ تو ایک بہت
اس کا سپرد دیا، اچانک وہ دیکھا کہ وہ باغ غلام کے مشابہ ایک خانہ ہے، اُسے سلام کیا تو اُس نے
سلام کا جواب دیا، انہوں نے کہا، تو کی سی شخص اور مخلوق کو جس سے بچا کا، تو کیا چیز نہیں تم سے

شہید جنگ بیتان اس گھر سے جھاگ ہوا ہے جس میں سورۃ البقرہ پڑھی جائے اور تحقیق سب سے عالم
روایت ہے جو انہی عزوجل کی کتاب سے نقل ہے۔

964 - أخبرنا محمد بن بشر قال حدثنا محمد بن حاتم حدثنا
شعبة عن سلمة بن كهيل قال سمعت أن الأعمش قال قال عبد الله
عز وجل اقرأوا القرآن ليرى (جہ) آصميركم ولا تدي عه كبيركم فإن الشيطان
يغر من البيت يسمع نقرأ فيه سورة البقرة

۹۶۴۔ ہم سے کہیں شہید نے اس کے شہر ہری کہیں اولاہوس بیان کیا کہ حضرت عبد اللہ شہید
نے کہا کہ قرآن پاک کو روایت تفسیر وغیرہ سے میری دیکھنا کہ تہا سے پھرے اس میں رشتہ ہیں اور
تہا سے اس سے تہا ہے۔ جنگ بیتان اس گھر سے جھاگ ہوا ہے جس میں سورۃ البقرہ کی
قوت مستجاب ہے۔

965 - أخبرنا قتیبہ بن سعيد قال حدثنا يعقوب وهو ابن عبد
الرحمن الزهري عن سہیل عن أبيه عن أبي هريرة (ع 412) أن رسول
الله ﷺ قال لا تجعلوا بيوتكم مقارن بن الشيطان يعبر من البيت الذي
تقرأ فيه سورة البقرة

۹۶۵۔ ہم سے تفسیر بن سید نے اس کے شہر ہری کہیں اولاہوس بیان کیا کہ حضرت
عبد اللہ شہید نے کہا کہ قرآن پاک کو روایت تفسیر وغیرہ سے میری دیکھنا کہ تہا سے پھرے اس میں رشتہ ہیں اور
تہا سے اس سے تہا ہے۔ جنگ بیتان اس گھر سے جھاگ ہوا ہے جس میں سورۃ البقرہ کی قوت مستجاب ہے۔

966 - أخبرنا ابراهيم بن سعد الجوهري قال حدثنا ربحان بن
سعيد قال حدثنا عده وهو ابن منصور عن ايوب عن أبي غلابة عن أبي
صالح وأخبرنا عبد الرحمن بن محمد بن سلام عن ابن ربحان عن عده
عن ايوب عن أبي غلابة أنه روى أنه حدثنا أبو صالح الجاهلي عن
سہال بن مشير أن سمى الله ﷺ قال يوما يا ابن الله كتب كتابا قبلنا
حق السموات والأرض ما لم يزل مع وقال إبراهيم بن علي عام فهو عده عن
عمر بن وهب أنه أنزل من ذلك الكتاب انبيى حم على سورة البقرة

قال حدثنا البث عن ابن عجلان عن صبي أني سمعت مولى الأضداد
عن أبي السائب أن أبا سعيد قال قال رسول الله ﷺ إن هذا
الحق بالدينه أسلموا فإذا رأيتم أحدا منهم فحدثوه ثلاث مرات ثم إن بدا
بكم أن تفتوه فافتوه بعد ثلاث.

یث بن سعد اور یحییٰ بن سعید نے اس سے قدسے مختلف روایت بیان کی ہے۔

۹۸۔ ہم سے یحییٰ بن سلیمان نے بواسطہ یث بن یث، یث، ابن عجلان یعنی ابوسید رضی اللہ عنہ
اور ابی بنی کی کہ روایت کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مرنے والوں میں تم کی ایک جماعت
نکلے گی، جب تم ان میں سے کسی کو دیکھو، قرآن پڑھو، پھر اگر وہ تم سے ملنے
ظاهر ہوں ہمیں مار ڈالو، تو تین بار ڈالنے کے بعد انہیں مار ڈالو۔

971 — أخبرنا يعقوب بن ابراهيم الدورقي قال حدثنا يحيى
بن عجلان قال حدثني صبي عن أبي السائب عن أبي سعيد قال قال
رسول الله ﷺ: «إن بالدينه نفرأ من الحق أسلموا من رأى شيئا من
هذه (الأمور) فليؤدبه ثلاثا فإن بدا له بعد فليقتله فإنه شيطان»

۹۸۱۔ ہم سے یحییٰ بن ابراہیم دورقی نے بواسطہ یث بن یث، یث، ابن عجلان یعنی ابوسید رضی اللہ عنہ
کو روایت کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تحقیق دینہ مندوں میں تم کی ایک جماعت
نکلے گی، جو شخص ان میں سے کسی چیز دیکھے تو تین بار ڈالے، اگر وہ
کے بعد ظاہر ہوئے، تو تین بار ڈالے، پھر وہ شیطاں ہے۔

972 — احداث من مسكني قراة عليه وأنا أسمع (413) عن
ابن علقم قال حدثنا مالك عن صبي عن أبي السائب عن أبي سعيد
عن هشام بن زهرة عن أبي سعيد الخدري أن رسول الله ﷺ خرج إلى
مكة فبها هو به (إد) آ جاء فقي من الأضداد حدث عهد برس
قال رسول الله ﷺ: «إن بالدينه نفرأ من الحق أسلموا من رأى شيئا من
هذه (الأمور) فليؤدبه ثلاثا فإن بدا له بعد فليقتله فإنه شيطان»

رہا رکھ دیا دیکھ تم نے۔ قال ابو سعید ؓ فاصبر۔ جب لی رسی
لمرج حتی ماتت وحز الفی منیاً، بلغ ذلك رسول الله ﷺ
ان بالنبیة حناً قد اسلموا فاداء وانهم منهم شیئاً قدوتہ ثلاثۃ اہم من
بدا لکم فافعلوہ فانما هو شیطان۔

۹۶۲۔ ہم سے حدیث یہ کہیں نے قرآنہ بواسطہ ابن القس، ایک مصنفی مولیٰ ابن ابی ابراہیم
مولیٰ ہشام بن زہرہ حضرت ابو سعید خدریؓ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ غزوہ خندق میں تشریف سے
گئے، ابھی آپ وہیں تھے کہ انصار میں سے ایک جوان آیا، جس کی نئی شادی ہوئی تھی اُس نے
عرض کیا سائے اللہ تعالیٰ کے پیڑ اچھے ابدت عطا فرمائیں میرا میرے گھر والوں کے ساتھ اچھی
نیاساز ہے، رسول اللہ ﷺ سے اُسے بہت عطا فرمادی، وہ جوان آیا تو دیکھ اگر اس کی
بیوی دونوں کے درمیان کھڑی ہے اُس نے اُس کی طرف نیزہ بلند کیا، اگٹے اگٹے اُس نے
کہا، جب تک اللہ داخل ہو کر دوسری نہ کرے، اس نے اللہ داخل ہو کر دیکھ کر ایک سانپ
کٹلی کے فرش پر بیٹھا ہے، جب اُس (خدری) نے سانپ دیکھا، اس میں نیزہ گاڑ دیا، پھر
اُسے بلند کیا، حضرت ابو سعیدؓ نے کہا، سانپ نیزہ کی نوک پر تڑپا، یہاں تک کہ مر گیا، اور وہ جوان بھی
مر کر گر پڑا، یہ بات رسول اللہ ﷺ تک پہنچی تو آپ نے فرمایا۔

”مذہب میں کچھ جتن کھائے ہو گئے ہیں، جب تم ان سے کسی کو دیکھو، اتریں دن کی اُسے صحت
دے دو، مگر وہ تمہارے سامنے ظاہر ہوئے، اور اَللّٰہُ یَا دَہُ شیطانی ہے؟“

973۔ انحرأ عبد الرحمن بن محمد بن سلام قال حدثنا برید
قال انحرأ حریر بن حارم عن أسماء بن عید عن رجل من أهل مدینہ
یقال له السائب قال کنا عند أبي سعید الخدری وهو جالس علی سریرہ
فانصرف تحت سریرہ حیة (ظلمة) یا أما سعید هذه حیة تحت السریر
فقال لا یتجسسها قال رسول الله ﷺ ان هذه لیوت عوامر فاداء
وانهم شیئاً ما صرحوا علیہ نکلتا فان ذهب والا فافعلوہ وہا کافر
مختصر

۹۶۳۔ ہم سے عبد الرحمن بن ابی بکر بن محمد بن سلام نے بواسطہ برید بن حارم، اسماء بن عید اور ایک شخص سے روایت کی ہے۔

جاہلیت کی پکار

۹۴۴ - ہم سے عبدالمجید بن عبداللہ بن ابی الجہاد نے واسطہ سفیان، عمرو، بیان کیا کہ حضرت جابرؓ نے کہا ہم ایک غزوہ میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھے، مہاجرین میں سے ایک شخص نے ایک انصاری شخص کو دھکا دیا، انصاری نے پکارا اے انصار! مدد، اور مہاجرین نے پکارا اے مہاجرین! مدد؟ رسول اللہ ﷺ نے یہ بات سنی تو فرمایا: جاہلیت کی پکار کیا ہے؟ صحابہؓ نے عرض کیا: اے اللہ تعالیٰ کے رسول، مہاجرین میں سے ایک شخص نے ایک انصاری شخص کو دھکا دیا ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس پکار کو چھڑ دو، وہ لوڈا پکار ہے۔

الإنذار

978 أحرموا خبيثه من سجد قال حدثنا حاتم (1414) عن يزيد وهو ابن أبي عبد قال سمعت سلمه من الأعمش يقول حرج ملنا يؤذنا بالأولى وكنا نسمع رسول الله ﷺ يدي فرد فقبي علام عند الرخص من عوف فقال أخذت لفاح رسول الله ﷺ قلت من ملها؟ قال عطفان، فصرحت ثلاث صرخات يا صاحبا فاستمع ما سمعنا لاني الذببة ثم صرعت على وجهي حتى أدركتهم وقد أخذوا (اسفون) آ من الماء فجعلت أرميهم سبي وكنت رايا وأقول أنا ابن الأعمش واليوم يوم الرضع ثم ذكر كلاما معاه والآخر حتى استنفدت لفاح سهم واستلبت سهم ثلاثين بردة قال :

وجاء لبي ﷺ والباس فقلت يا بني الله قد سمعت القوم الماء وهم عطاش فانت الساعة فذاز يا ابن الأعمش ملكك فأسبح، ثم رجعا.

قرآن

۹۴۵ - ہم سے قتیبہ بن سعید نے واسطہ ماکہ، یزید بن ابی جہاد، بیان کیا کہ حضرت عمر بن الخطابؓ نے

میں نہیں، مجھے حضرت جبریل رضی اللہ عنہ کی موت کا غلام ہو جائے گا، رسول اللہ ﷺ کی اور نہیں
 پہنچی گی، میں نے کہا: انہیں کس نے پکڑا؟ اُس نے کہا: قیدِ غفلت نے، میں نے تین دھچکا کر
 واقعہ کیا، پکارا: دین کے دونوں کناروں والوں کو میں نے سنا دیا، میں میدانِ ویراں میں
 کر میں نے انہیں ہادیاں اور وہ اپنی نکال رہے تھے، میں ان پر اپنی گمان سے تیر اندازی کرنے لگا
 اور میں دھیرے انداز تھا، میں کسر طعنا میں لکھ کر کاٹتا ہوں، اور آج ڈاکوؤں کی حرکت کا وہی ہے
 اور میں رجز پڑھاؤں۔ یہاں تک میں نے ان میں سے تیس اونٹنیاں واپس چھڑائیں، وہی کہتا تھا
 نبی اکرم ﷺ اور لوگ آگئے تو میں نے عرض کیا: اے اللہ تعالیٰ کے نبی! میں نے قوم
 کو پانی سے دھک دیا ہے اور وہ پیاسے ہیں، آپ بھی پھر بھیج دیں، آپ نے فرمایا: اے نبی اکرم
 تم تک پہنچنے والے ہر انہیں صاف کر دو، تو ہم واپس پہنچے!

979 أخبر عمرو بن علی قال حدثنا يحيى ورواه من روى
 فلا حدث النبي (ومعمر) أ عن أبيه عن أبي عثمان الهادي عن صفية
 من عماري ورواه من عمرو قال لما رأت «وأنشد عشرين الأعراس» من
 رسول الله ﷺ إلى ربيعة من حبل فعلا فعلاها حمرًا ثم قال يا
 عبد مناف إنما أنا بدوية، مني مثلكم كمثل رجل رأى العدو فعزى
 يسقوه إلى أهله فجعل يصب يا صاحبا

۹۷۹۔ مجھے عمر بن عبد العاص کی اور بنی نضیر کی نبی کریم ﷺ کی اور بنی نضیر کی نبی کریم
 کو قبیلہ کی حالت اور تیر میری عمر کے کہا، مجھے کہتے: «وَأَنْتُمْ عَوْنٌ وَتَبْتَ الْأَقْبَابُ» اُن کی
 برائی تو رسول اللہ ﷺ پہاڑ کی ایک بڑی پٹائی پر پہنچے اور سب ان کی پٹائی پر چڑھ گئے، پھر آپ
 نے فرمایا: اے بنی عبد مناف! یقیناً میں نے اُن سے دھک دیا ہے اور تیر میری مثال اور تیر میری مثال اس شخص کی طرح
 ہے۔ جس نے دشمن کو دیکھا اور وہ اُس سے پہلے پہنچے سے پہلے دشمن سے گھر پر حملہ کرے گا۔
 تو وہ آکر میں دینی فروع کو دیا ہے۔ یکساں کیا ہے۔

۹۸۲۔ ہم سے محمد بن یزید نے بواسطہ مسامرہ بن ہشام القصار، سفیان، مصیب، سعید بن جبیر سے
کیا کہ حضرت ابن عباسؓ نے کہا، جب یہ آیت **وَأَنذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّى** اُنزل ہوئی
تو رسول اللہ ﷺ نے صفا پناہ پر گھڑے ہو کر فرمایا: **وَاصْبِرْ بَآحَاہُ**

983۔ أخبرنا أبو کریب محمد بن العلاء قال أخبرنا أبو معاوية
وال حدثنا الأعمش عن عمرو بن مرة عن سعید بن جبیر عن
عاصم بن محمد عن رسول اللہ ﷺ قال ہوم عن الصفا قد
بصاحاء وحتمت بالہ ویرش فقالوا **ما لک** قال **أرأیتکم أن یو**
أخبرکم أن لعدو مصحکم أو محبتکم کہتم **بصدوقی** فقالوا **نہی**
وال فانی **مدیر لکم** بن یدی عذاب شدید فقال **أولک** **تبارک** **الحد**
دعوت **جمیعہ** فأمر اللہ تعالیٰ **انت** **بدا** **أبی** **لم** **وتناہ** **إلی** **آخرہ**

۹۸۳۔ ہم سے ابو کریب محمد بن العلاء نے بواسطہ مسامرہ، الحنفی، عمرو بن ترقہ، سعید بن جبیر سے
کیا کہ حضرت ابن عباسؓ نے کہا، ایک دن رسول اللہ ﷺ صفا پناہ پر چڑھے اور پکار کر
فرمایا: **وَاصْبِرْ بَآحَاہُ** قریش نے جمع ہو کر کہا، تمہیں کیا پست ہے، آپ نے فرمایا: تمہارا ملک
خیال ہے کہ اگر میں تمہیں اطلاع دوں کہ دشمن تک یا شتم تم پر حملہ کرنے والا ہے تو کیا تم میری تصدیق
کرو گے، انہوں نے کہا، ہاں، آپ نے فرمایا، چلک میں تمہیں سخت تذاب سے ڈرنے والا ہوں
ابو سب نے کہا: اے اللہ! میں نے جاکتہ ہو، کیا اسی لیے تم نے ہم سب کو جمع کیا تھا، پھر اللہ تعالیٰ
نے **تَبَّتْ** **یَدَا** **أَبْنِیَ** **لَہِیْ** **وَتَبَّتْ** **أَخْمَرُ** **کَآذِلِ** **فِرَاقِی**۔

اللہی أن یقال ما شاء اللہ وشاء فلان (415 . 7)

984۔ أخبرنا محمد بن عبد اللہ بن یزید المقرئ قال حدثنا
سعید بن جبیر قال حدثنا عبد الملك بن عمرو عن دمی عن حدیثہ **عن**
رأیت **فی** **النوم** **کأن** **رجلا** **من** **الہیود** **يقول** **ترعمسون** **أنا** **بشرک** **بہ** **وہم**
تشرکون **(تقولون)** **ب** **حد** **ما** **شاء** **اللہ** **وشاء** **محمد** **عانت** **الہی** **فانصر**
فانصر **فقال** **ن** **أما** **ال** **سکت** **أکم** **وال** **لکم** **ب** **بانت** **اللہ** **ش** **ال** **ش**

جو اللہ چاہے اور مصلال چاہے کہنے کی ممانعت

۹۸۴۔ ہم سے محمد بن عبد اللہ بن جریر القری نے واسطہ سفیان، ابو الکلب بن حمیر، ابی یحییٰ کبک حضرت خلیفہ نے کہا، میں نے خواب میں دیکھا گیا کہ ایک یہودی شخص کہہ رہا ہے، تمہارا خیال ہے کہ ہم ان شرکائی کے ساتھ شرک کرتے ہیں، (اُسے سناؤ!) تم بھی شرک کہتے ہو، تم کہتے ہو
مَا شَاءَ اللَّهُ وَشَاءَ مُحَمَّدٌ (جو اللہ تعالیٰ چاہے اور جو محمد چاہے)

فری نے نبی اکرم ﷺ کے پاس آکر آپ کو اطلاع دی، آپ نے فرمایا، میں تمہارے پیچھے
ہلستے بکھتا ہوں۔ بکھڑا کر!

مَا شَاءَ اللَّهُ شَرٌّ وَشَرُّ (جو اللہ تعالیٰ چاہے پھر جو تم چاہو)

ذکر الاختلاف علی عبد اللہ بن یسار یہ

985 أخبرنا اسماعیل بن مسعود قال . حدثنا خالد بن شعبة عن مصور قال سمعت عبد الله بن يسار يحدث عن حذيفة أن رسول الله ﷺ قال :

« لا تقولوا: ما شاء الله وشاء فلان ولكن قولوا: ما شاء الله ثم شاء فلان »

اس روایت میں محمد ان شرعی بیدار پر اعتکاف کا ذکر

۹۸۵۔ ہم سے اسمعیل بن مسعود نے واسطہ خالد بن شعیبہ، محمد بن عبد اللہ بن یسار، حضرت خلیفہ سفیان کا ذکر کر کے فرمایا۔

”میں نے دیکھا کہ جو اللہ چاہے اور فلان چاہے اللہ تعالیٰ چاہے اور فلان چاہے۔“

986 أخبرنا يوسف بن عيسى قال حدثنا الفضل بن موسى قال أخبرنا مسمر عن معمر بن خالد عن عبد الله بن يسار عن حذيفة بن اليمان عن أبيه عن النبي ﷺ قال : « ما شاء الله ثم شاء فلان »

لشرككم تقولون: ما شاء الله وشاء فلان والكمفة فامرهم النبي ﷺ بذلك

زادوا أن يخلقوا أن يقولوا :
 «ورساً لكم وبعون أهدهم» ماشاء الله ثم شئت

۹۸۶۔ ہم سے راحت پر مبنی نے واسطہ فضل ہی کوئی، سحر و سجدہ بنی خالد، عبدالمشرقی بدریہ کی کہ خیر جینہ کی ایک حدیث قیصر نے کہا، ایک یہودی نے نبی اکرم ﷺ کے پاس لوگوں کو تم بھی نہ بتاتے ہو، اور تم بھی شرک کرتے ہو، تم کہتے ہو، جو اللہ پرست اور تم چاہو، اور تم کہتے ہو، کہہ کہ تم قریشی اکرم ﷺ نے سب کو حکم دیا کہ جب تم کا اللہ کرو تو وہی کرو، اب کبھی تم اور میں کو جو اللہ پرست ہے پھر تم چاہو۔

987. أخبرنا أحمد بن محمد بن حنبل قال حدثني أبي قال حدثني
 برهم بن طهمان عن معوية بن سعد بن خالد عن حفصة امرأة من
 المهاجرات من جهة قال دخلت يهودية على عائشة فعاد بك
 تشركون وساق الحديث

۹۸۸۔ ہم سے احمد بن محمد بن حنبل نے واسطہ اپنے والد، ابراہیم بن طہمان بن معویہ و سجدہ بن خالد بیان کیا، کہ
 کہا جو اس میں سے خیر جینہ کی ایک حدیث قیصر نے کہا، ایک یہودیہ حدیث نے ام المؤمنین حضرت
 عائشہ کے پاس لوگوں کو تحقیق تم شرک کرتے ہو۔ اور آگے اسی طرح حدیث بیان کی۔

987 مکرور - أخبرنا أحمد بن محمد بن حاتم القود قال حدثني القسم بن
 مالك قال حدثنا الأحملي وقال علي بن زياد عن أبي ثوري عن حارث بن
 رجلا أن النبي ﷺ قال : ما شاء الله يعني وشئت فقال
 «وبك أعتني والله عداً هل ماشاء الله وحده»

۹۸۹۔ ابونعیرہ کہہ رہے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے اس قسم کی حدیث بیان کی کہ حضرت حارثہ
 نے کہا، ایک شخص نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا اور آپ کے گھڑی کی اس سے کہہ دیا، ماشاء
 اللہ آپ چاہیں، آپ نے فرمایا، تم سے میرے حکمت ہو، کیا تم نے مجھے اللہ تعالیٰ کے برابر نہ

سہارا کہ

قَسَمْتُ بِاللَّهِ وَحْدَهُ

(کہا کہ اللہ ہی ہے)

۹۹۱۔ ہم سے احمد بن یحییٰ نے بواسطہ یحییٰ بن یحیرہ اوزاعی، زہری، حمید بن عبد الرحمن بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جو شخص قسم کھائے، اور قسم میں یوں کہے جیسے کات و غزنی کی قسم، تو وہ لا إله إلا الله کا لفظ پڑھے اور جو شخص اپنے ساتھی سے کہے کہ اؤ میں تمہارے ساتھ جوا کھیلوں تو وہ صدقہ کرے؛

992 أخرجه يونس بن عبد الأعلى قال أخبرني حميد بن عبد الرحمن عن أبي هريرة قال قال رسول الله ﷺ من حلف مكره ففاد لي حنيفة: باللات والعزى حيفن لا إله إلا الله. ومن قال لصاحبه بعد أن أقمرنا فليصدق

۹۹۲۔ ہم سے یونس بن عبد الاعلیٰ نے بواسطہ ابن ربیع، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے تم میں سے قسم کھائی، اور اپنی قسم میں کہے جیسے کات و غزنی کی قسم، تو وہ لا إله إلا الله کا لفظ پڑھے اور جو شخص اپنے ساتھی سے کہے کہ اؤ میں تمہارے ساتھ جوا کھیلوں تو وہ صدقہ کرے،

ما يؤمر به المشرک أن يقول

993 أخرجه أحمد بن سليمان قال حدثني حميد بن عيسى عن يونس بن عبد الأعلى قال قال رسول الله ﷺ قال يا حميد بن عيسى عن أبي هريرة قال قال رسول الله ﷺ من حلف مكره ففاد لي حنيفة: باللات والعزى حيفن لا إله إلا الله. ومن قال لصاحبه بعد أن أقمرنا فليصدق

اللهم في شر عيسى وأمر لي على رشد امرئ ما أقول الآن حين

مٹ . کان بطعمهم لکد والسام . وأنت تحرهم . فقال له ماشاء الله
 یقول . ثم قال له قل اللهم هي شر عسی . وأعزم لی علی رشد
 سری . فان تم أنه وهو مسلم . فقال قلت لی ما قلت . فكيف أقول
 الآن . وأنا مسلم ؟ قال قل اللهم اعصر لی ما أسررت وما أعلنت .
 وما أخطأت وما عمدت . وما جهلت .

۹۱۲۔ (بزرگوار ہے) تم سے بڑھ کر میری سرکائی الہی نے (سلاطین کی عیدیں سلاطین القزویں، عمروں کی بل
 قیس، منصور، ابوبکر بن عرش، عمر بن ابی حصین، بیان کیا کہ حضرت حسینؑ نے کہا، میں رسول اللہ ﷺ
 کے پاس گیا اور کہا، اے محمد! تم سے عبدالمطلب اپنی قوم کے لیے اچھے تھے، وہ انہیں جگہ اور کھانا
 کھاتے تھے اور آپ انہیں زندہ کرتے ہیں۔ اور جو اللہ تعالیٰ نے پالا وہ آپ کے فریاد، پھر
 فریاد، بول کر۔

أَلْقَمْتُ قَرْقَرِي شَرَّ قَرْقَرِي، وَأَعَزَمْتُ لِي عَلَى رُشْدٍ أَمْرِي.

پھر جواب دہ عثمانؓ نے کہا آپ کے پاس کے اور کہا، آپ نے مجھے جو کچھ فریاد تھا سو فریاد، اب
 بہتر کریں عثمانؓ میں کیا پڑھوں، آپ نے فریاد پڑھو،
 أَلْقَمْتُ قَرْقَرِي مَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَخْطَأْتُ وَمَا عَمَدْتُ
 وَمَا جَهَلْتُ.

994۔ "خبریں دکر یا میں بھی قال حدثنا عثمان هو ابن أبي شيبة
 قال حدثنا محمد بن بشر قال حدثنا زكريا هو ابن أبي رائدة قال
 حدثنا منصور بن المعتمر قال حدثني ربيعة بن حرش عن عمرو بن
 حصي قال جاء حصي إلى أبي بكرؓ قال أن يشتم فقال (يا محمد
 كان عبد المطلب حياً لقوم مٹ کان بطعمهم لکد والسام وأنت
 تحرهم فقال) آجہ کہ رسول اللہ ﷺ ماشاء الله أن يقول، ثم
 حصي قال يا محمد ماذا تأمرني أن أقول؟ قال تقول اللهم إني أعوذ
 بك من شر نفسي ونسألك أن تعزم لي على رشد نصري ثم ان حصي سلم
 بعد ۹۹۷۔ (بزرگوار ہے) تم سے بڑھ کر میری سرکائی الہی نے (سلاطین کی عیدیں سلاطین القزویں، عمروں کی بل

وَيَقُولُ الْإِنْسَانُ مَا تَعْمُرُنِي أَنْ أَمُوتَ ۖ قَالَ هَلْ عَلَّمَهُ الْقَوْمُ مَا تَعْمُرُنِي
وَمَا أَهْلَكَ وَمَا أَهْلَكَ وَمَا أَهْلَكَ وَمَا أَهْلَكَ وَمَا أَهْلَكَ

۹۹۲۔ ہم سے ذکر یا بی کیلئے واسطہ ملنے کی خبر، مگر یہ بشر و دیگر ہی الی زائد، منقولہ عن النبی
ابن ابی حنیفہ عن ابن ابی شیبہ عن ابن عمر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم کہ آپ نے فرمایا کہ
اگر کسی نے کہہ: تم سے عبد الملک اپنی قوم کے لئے جرتے، وہ انہیں بخیر اور کمال سے کہتا ہے
اور تم انہیں ذرا کرتے ہو، تو جو کچھ اللہ تعالیٰ نے پایا، اس میں اللہ تعالیٰ نے ان سے فرمایا ہم
صیغہ نے کہا: اے محمد! آپ مجھے کیا پڑھنے کا علم فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ایں کہ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ کَثْرَةِ قَوْمٍ وَاَسْأَلُکَ اَنْ تُقَدِّمَ لِيْ عَدُوَّ
نُشْرَ اَعْمٰی

پھر اس کے بعد حضرت صیغہ سے فرمائی کہ تم نے فرمایا کہ آپ نے فرمایا کہ آپ نے فرمایا کہ
اس سے آپ سے پہلے ہر تہ پر پڑھا، اور اب اگر آپ مجھے فرمائیں گے میں یہ کہوں گا، آپ
نے فرمایا ایں کہ

اَللّٰهُمَّ غُوْرِلِيْ مَا اَسْرَدْتَ وَمَا اَخْلَطْتَ وَمَا اَحْطَطْتَ وَمَا جِهَلْتَ
وَمَا وَجَلْتَ

مَا يَقُولُ اِذَا اسْتَرَاتِ الْحَيَرِ

993۔ اَعْمَلِيْ اِرَاقِيْمِ مِنْ يَحْفُوتُ قَالَ عَدُوُّ اللّٰهِ مِنْ مُحَمَّدٍ
عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا هَنِيْءٌ عَنْ مَعْبُودٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ
رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اسْتَرَاتِ الْحَيَرِ تَمَثَّلُ بِهَا طَرَفٌ وَبِأَيْتٍ بِالْأَحَادِ مِنْ
لَمْ تَرَوْهُ

جب کوئی خبر لیٹ ہو جائے تو کیا دعا پڑھے

۹۹۵۔ ہم سے ابوالخیر بن یزید نے واسطہ ملنے کی خبر، مگر یہ بشر و دیگر ہی الی زائد، منقولہ عن النبی
ابن ابی حنیفہ عن ابن ابی شیبہ عن ابن عمر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم کہ آپ نے فرمایا کہ
اگر کسی نے کہہ: تم سے عبد الملک اپنی قوم کے لئے جرتے، وہ انہیں بخیر اور کمال سے کہتا ہے
اور تم انہیں ذرا کرتے ہو، تو جو کچھ اللہ تعالیٰ نے پایا، اس میں اللہ تعالیٰ نے ان سے فرمایا ہم
صیغہ نے کہا: اے محمد! آپ مجھے کیا پڑھنے کا علم فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ایں کہ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ کَثْرَةِ قَوْمٍ وَاَسْأَلُکَ اَنْ تُقَدِّمَ لِيْ عَدُوَّ
نُشْرَ اَعْمٰی

رُشِعُوا كَأَنَّهُمْ يَرْشِعُونَ

وَيَذَرُكَ يَا أَخْصَارُ مَنْ لَمْ تُرَوِّدْ (اور تیرے پاس میں نے شخص میں سے کسی کو نہ ڈال دیا)

996 -- أخبرنا عمر بن محمد بن الحسن بن النضر عن أبي

عروة عن إبراهيم بن مہاجر عن عامر عن عائشة قالت : قال رسول الله

ﷺ إذا سئرت الحرة (نفل) آخذت ببيت طرفه وبأنك بالأخبار من ثم

ترود

997 -- ہم سے عربی کہیں کہیں بن النضر نے بواسطہ اپنے والد ابو عروہ، ابو ایوب بن مہاجر، عامر بن

کیاکام الزینین حضرت عائشہ سے کہا، جب کنیز پریشہ برہائی تو برہم اللہ ﷻ طرفہ کاغذ

پڑھتے، وَيَذَرُكَ يَا أَخْصَارُ مَنْ لَمْ تُرَوِّدْ

997 -- أخبرنا علي بن حجر قال حدثنا شريك عن المقداد بن

شريع عن أبيه عن عائشة قبل لها هل كان رسول الله ﷺ يمشي مشي

من الشعر ؟ قالت

اكان يتمثل بشعر أبي ربيعة وبأنك بالأخبار من ثم ترود

998 -- ہم سے علی بن حجر نے بواسطہ شریک، مقداد بن شریع، شریع بن ابی کہیں کہیں حضرت عائشہ

سے کہا کیا رسول اللہ ﷺ مشی سے گزر پڑھتے؟ ام الزینین نے کہا، آپ اپنے نام

کو پڑھتے تھے،

وَيَذَرُكَ يَا أَخْصَارُ مَنْ لَمْ تُرَوِّدْ

998 -- أخبرنا عبد الحار بن العلاء عن عبد الحار بن عمار وعمر

بن بريد عن أبي حنبل الدمشقي عن صفوان عن ابراهيم بن مسروق عن

عمرو بن مشريق عن أبيه قال اردعي الي ﷺ حلقه فقال هل معك

من شعر أمية ؟ قلت نعم قال هيه وقال عمرو هات فاشتدته بيتا

لم يزل يقول : هيه ، حتى أنشدته مائة بيت

۱۰۰۱۔ ہم سے احمد بن محمد بن اسحق نے اسط ابن دوس، یونس، ابن شہاب، ناخ بن حمیر بیان کیا کہ حضرت عثمان بن ابی اسحاق شقی نے رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک درکنار نکبت کی جود اپنے جسم میں محسوس کرتے تھے، رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: پہنئے جسم کے ارد گرد حصہ پر اپنا ہاتھ رکھ کر تین بار بسم اللہ اور سات بار دعا پڑھو۔

أَعُوذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَيْءٍ رَّسِمَ اللّٰهُ عَلٰى اَنْفُسِهِمْ كَيْفَ تَرَوْنَ
مَا آتٰهُ وَآخِذُوْهُ
اس پر اس کے فرسے سے یہ کہہ کر کہ ہر روز پڑھا کر

1002۔ احمد بن حنبل، مسند میں حد (418) الأحماد بن العيث بن
عاصم قال: أخبرني حماد بن عمار بن الحكم قال: حدثني يونس بن
مينا عن أبيه عن حماد بن عمار عن أبيه عن حماد بن عمار عن أبيه عن حماد بن عمار
عن أبيه عن حماد بن عمار عن أبيه عن حماد بن عمار عن أبيه عن حماد بن عمار

۱۰۰۲۔ ہم سے یونس بن عبد اللہ بن ابی شیبہ نے اسط اپنے دارا عثمان بن الحكم، یونس، ابن شہاب، ناخ بن حمیر بیان کیا کہ حضرت عثمان بن ابی اسحاق شقی نے دو محسوس کیا تو اس کی حکایت رسول اللہ ﷺ سے کی، اور حدیث کو مرسل بیان کیا۔

ذكر ما كان جبريل يعوذ به النبي ﷺ

1003۔ احمد بن محمد بن حنبل، مسند میں حد (418) الأحماد بن العيث بن
عاصم قال: أخبرني حماد بن عمار بن الحكم قال: حدثني يونس بن
مينا عن أبيه عن حماد بن عمار عن أبيه عن حماد بن عمار عن أبيه عن حماد بن عمار
عن أبيه عن حماد بن عمار عن أبيه عن حماد بن عمار عن أبيه عن حماد بن عمار

حضرت جبریل علیہ السلام نبی اکرم ﷺ کو کیا پڑھ کر دم کرتے تھے

۱۰۰۳۔ ہم سے محمد بن یونس نے اسط عبد اللہ بن ابی شیبہ، یونس، ابن شہاب، ناخ بن حمیر بیان کیا کہ حضرت
انور بن شعیبہ، نبی اکرم ﷺ سے حدیث کے لئے تشریف لائے تو انہوں نے کہا میں تمہیں

حَلَّ شَيْطَانٌ وَهَامَّ قُلُوبَهُمْ نَبِيُّ
 كُفْرٍ عَنِ لَأَمَّةٍ،
 کے شر سے

اگر آپ فرماتے کہ اسی طرح ہمارے باپ ابراہیم (علیہ السلام) اسمعیل اور ائلی (علیہما السلام) کو دم کرتے تھے

ذَكَرَ مَا كَانَ إِلَهِي ﷺ يَحُذُّ بِهِ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ

1007 - أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ قُذَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَصْرُورٍ عَنْ مِهَالٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ أَبِي عَاسِمٍ عَنْ كِلَابٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَحُذُّ حَسَنًا وَحُسَيْنًا . أَعَدَّ كِلَابٌ مَكَلَمَاتِ اللَّهِ الثَّامَةَ مِنْ كَلِمَةِ شَيْطَانٍ وَهَمَّهُ وَمِنْ كَلِمَةِ عَنٍّ لَأَمَّةٍ وَكَانَ يَقُولُ كَانَ أَبُوكَ يَحُذُّ بِهِ إِسْمَاعِيلَ وَاسْحَقَ

نبی اکرم ﷺ حضرت حسنؑ اور حسینؑ کو کیا دم کرتے تھے

۱۰۰۷- ہم سے محمد بن قنبر نے باسط جری انصوری اہل بی عمار، سعید بن جبیر بیان کیا کہ حضرت ابی عباسؑ نے کہا رسول اللہ ﷺ حضرت حسنؑ اور حسینؑ کو یہ پھر دم کرتے تھے،
 أَوْهَيْبُ حَكَّمَ بِحِكَايَاتِ اللَّهِ الثَّامَةَ مِنْ حَلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّ قُلُوبَهُمْ نَبِيُّ
 حَلَّ عَيْنٍ لَأَمَّةٍ،

اگر آپ فرماتے تھے، تمہارے والد اسی الفاظ کے ساتھ حضرت اسمعیل اور ائلی (علیہما السلام) کو دم کرتے تھے۔

1008 - أَحْمَدُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَحْمَدَ جَرِيرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مِهَالٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ أَبِي عَاسِمٍ عَنْ كِلَابٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَحُذُّ حَسَنًا وَحُسَيْنًا

۱۰۰۸- ہم سے زکریا بن کنینہ نے باسط جری اہل بی عمار، اسحق بن ابراہیم، احمد جری، اعمش، مہال بن عمار، سعید بن جبیر بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ

حضرت حسنؑ اور حسینؑ کو دم فرماتے تھے۔ - مرقا

ذکر ما کان الی ﷺ یقرأ علی نفسه إذا اشتکی

1009 - أخبرنا حنیفة بن سعید عن مالک عن ابن شہاب عن عروة عن عائشة أن رسول الله ﷺ کان إذا اشتکی (419) یقرأ عن نفسه بالمعوذ وبعث علیما اشد وجعہ کنت اقرأ علیہ ونصح علیہ بده رجاء رکنتها

نبی اکرم ﷺ جب بیمار ہوتے تو اپنے آپ پر کیا پڑھتے تھے

۱۰۰۹ - ہم سے قسیر بن سید نے واسطہ ملک ابن شہاب، عروہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ جب بیمار ہوتے تو اپنے آپ پر سوڑات (سورۃ غلق اور انس) پڑھ کر پھونکتے، اور جب درد کثرت ہو باقی قرآن آپ پر پڑھتی اور اس پر پناہ دے پھرتی، اس کی کچھ کتابیں کر کے پڑھتے۔

ذکر ما کان الی ﷺ یعوذ به أهله

1010 - أخبرنا عمرو بن علی بن حدث بھی قال حدثنا سیان قال حدثنا سیان عن مسلم عن مسروق عن عائشة أن رسول الله ﷺ کان یعوذ ببعض آیهة بسم یس وبقول اللهم ربنا اذهب لانس واشف أنت الشافی ، لا شفاء إلا شفاؤک شفاء لا یحادر شفاء قال سیان حدثنا منصوراً فحدثنی عن ابراهیم عن مسروق عن عائشة بحره

نبی اکرم ﷺ اپنے گھروالوں پر کیا دم کرتے تھے

۱۰۱۰ - ہم سے عمرو بن علی نے واسطہ کئی سیان، سیان عن مسلم، مسروق بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے گھروالوں پر کیا دم کرتے اور اپنا دستہ ہلک کر پڑھتے۔

شعاع الا شعاعك شعاع لا بعدد شعاع

مریض پر کونسا ہاتھ پھیرا جائے

۱۰۱۶۔ ہم سے شریانی مریض نے واسطہ علیہ السلام پر نیدر، اوتس، ابراہیم مسروق، بیان کیا کہ اگر مریض حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے کمرہ میں ہے جب کئی چادر ہاتھوں پر لیاں ہاتھ پھیرنے (مرد و عورت) سے

كَأَيُّوبَ أَبَى أَنْ يَكُونَ لَهَا رَجُلٌ يَأْتِيهَا لِتَلِفَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّيَّرَهُ بِإِذَا شَفَعَهُ فِي رَبِّهِ فَكَانَ يُسْقَى

1017 أخبرنا يونس بن عبد الأعلى قال حدثني عبد الله بن وهب قال حدثني داوود بن عبد الرحمن عن عمرو بن يحيى عن أبيه عن يوسف بن محمد بن ثابت بن قيس بن شماس عن أبيه عن حماد عن رسول الله ﷺ أنه دخل عليه فقال اكشف الناس رءوسهم عن ثيابهم عن قيس بن شماس ثم أخذ زبانا من ثيابها فمعه في فخذ به ماء (عنه) عليه

۱۰۱۸۔ ہم سے انیسویں صدی کے واسطہ علیہ السلام پر دھب، داؤد بن علی، عمرو بن علی، یونس بن محمد بن ثابت بن قیس بن شماس، محمد بن ثابت بن قیس بن شماس بیان کیا کہ اگر مریض ہوتے ہیں شریانی مریض کے قریب

كَأَيُّوبَ أَبَى أَنْ يَكُونَ لَهَا رَجُلٌ يَأْتِيهَا لِتَلِفَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّيَّرَهُ بِإِذَا شَفَعَهُ فِي رَبِّهِ فَكَانَ يُسْقَى
تأیید بن قیس بن شماس
چرا کہ نے یہاں لکھا کہ میں نے اپنے پاس سے لیا میری بیوی سے، پھر نے مجھ پر ڈال دیا۔
خاتمہ میں حرج

1018 أخبرنا علي بن مهزيب قال حدثنا حجاج بن محمد عن عمرو بن يحيى بن حماد قال أخبرني يوسف بن محمد بن ثابت بن

قیس بن شماس ان الہی ﷺ فی ذات من قیس مرسل
 اسی پر نکالنے اس سے قدسے مختلف روایت یہاں کی ہے۔

۱۰۱۸۔ ہم سے علی بن سہیل نے اسطہ بیان کیا کہ عروہ بن عروہ بیان کیا کہ اسطہ
 کہہ رہی ہیں قیس بن شماس نے کہا بنی اکرم ﷺ بہت ہی قیس کے پاس شریف آئے۔
 اور آگے مرسل روایت یہاں کی۔

ذکر رقیۃ رسول اللہ ﷺ

واعمالی الطائیف النافین للعبور في ذلك

1019 — أخبرنا اسحق بن ابراهيم قال : حدثنا فو معاوية قال
 حدث هشام بن عروة عن أبيه عن عائشة قالت كان رسول الله ﷺ
 يقول فيقول . اصبح الناس رب الناس لا شعاء الا شعائك . اشع شعاء
 لا بغادر سقما .

رسول اللہ ﷺ کے دم کا ذکر

اس مسئلہ کی صورت میں روایوں کے عقلی اختلاف کا ذکر

۱۰۱۹۔ ہم سے ابی بن سلام نے اسطہ بیان کیا کہ عروہ بن عروہ بیان کیا کہ اسطہ
 عائشہ نے کہا رسول اللہ ﷺ دم مروا کرتے تھے تو دہا ہوتے۔
 'اصبح اناس رب الناس لا شعاء الا شعائك واشع شعاء لا بغادر
 سقما'۔

1020 — أخبرنا علي بن حنرم قال أخبرنا عيسى عن هشام بن
 عروة عن أبيه عن عائشة قالت كان رسول الله ﷺ يروي . اصبح الناس
 رب الناس يهلك الشعاء لا كاشف له الا أنت

۱۰۲۰۔ ہم سے علی بن حنرم نے اسطہ بیان کیا کہ عروہ بن عروہ بیان کیا کہ اسطہ
 عائشہ نے کہا رسول اللہ ﷺ دم مروا کرتے تھے۔

يُصَبِّحُ النَّاسُ رَتَّ لُتَّاسٍ يَدُوكَ (زرگوں کے ہندو دگر الخلیفہ دہ فرقہ کے بچے بغیر
الْبَغْدَادُ لَا حَاشِيَةَ لَهُ إِلَّا أَنْتَ (پیشہ ہے، زیورہ کی دگر کو جسے دلا پیکر کر ان میں)

1021 - أخبرنا محمد بن ميثاق قال: حدثنا عبد الرحمن قال: حدثنا معدوية بن صالح عن أنس بن سعيد عن عبد الرحمن بن السائب عن أنس بن ميمونة أن ميمونة قالت لي: يا أنس أحيي ألا أرويكم بركة رسول الله ﷺ؟ قلت: بلى قالت: باسم الله أرويكم والله بشعبك من كل داء. حديث. أذهب الناس رب الناس واشفع (وا) أنت الشافي لا شافي إلا أنت

۱۰۲۱۔ ہم سے محمد بن ميثاق نے واسطہ عبد الرحمن بن معدویہ سے روایت کی ہے، محمد بن ميثاق نے کہا: سب
میں بھی بخیر ہیں کیا کہ ان کو زمین میں حضرت محمدؐ نے جگہ کی، اسے جنتیہ، ایک میں تمہارے رسول ﷺ
کے دم کے ساتھ دم کریں، میں نے کہا ہاں، انہوں نے پڑھا۔

يُصَبِّحُ النَّاسُ رَتَّ لُتَّاسٍ يَدُوكَ (زرگوں کے ہندو دگر الخلیفہ دہ فرقہ کے بچے بغیر
الْبَغْدَادُ لَا حَاشِيَةَ لَهُ إِلَّا أَنْتَ (پیشہ ہے، زیورہ کی دگر کو جسے دلا پیکر کر ان میں)
یہ بھی بخیر ہیں کیا کہ ان کو زمین میں حضرت محمدؐ نے جگہ کی، اسے جنتیہ، ایک میں تمہارے رسول ﷺ
کے دم کے ساتھ دم کریں، میں نے کہا ہاں، انہوں نے پڑھا۔

1022 - أخبرنا حنيفة بن سعيد قال: حدثنا عبد الوارث عن عبد العزيز بن صهيب قال: حدثنا أنا وثابت السائي عن أنس بن مالك قال: يا أنا حمزة، اشكيت عقالاً. ألا أرويكم بركة رسول الله ﷺ؟ قلت: بلى قال: اللهم رب الناس أذهب الناس أشف أنت الشافي لا شافي إلا أنت، شفاء لا يظفر سقا.

۱۰۲۲۔ ہم سے قسیمی بن محمد سے واسطہ عبد الوارث سے روایت کی ہے، عبد الوارث نے کہا: میں اور ثابت
ابن العزیز نے حضرت انس بن مالک سے پوچھا کہ: ہم نے ایک اونٹ کو شکایت کی، کیا تمہارے رسول ﷺ
میں بھی بخیر ہیں کیا کہ ان کو زمین میں حضرت محمدؐ نے جگہ کی، اسے جنتیہ، ایک میں تمہارے رسول ﷺ
کے دم کے ساتھ دم کریں، میں نے کہا ہاں، انہوں نے پڑھا۔

انہوں نے یہ پڑھا۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ اَذْفَبِ النَّاسِ اَشْفَعِ النَّاسِ اَوْشَعِ النَّاسِ اَوْشَعِ النَّاسِ اَوْشَعِ النَّاسِ
يُحَاكِمُكَ اَوْ يَضَارُ سَعْمًا

1023 - أخبرنا عبيد الله بن سعيد أبو قدامة السرخسي قال
حدثنا سليمان بن عبد ربه وهو ابن سعيد عن حمزة عن عائشة عن رسول
الله ﷺ قال يقول للمريض ، هكذا يريته على الأرض ماضيه ويقول
يا رب اني ارضى ربي ماضيا بنى بها سعيد بن ربه
قال : أبو عبد الرحمن لا نعم أحدا روى هذا الحديث إلا من
حيفة

۱۰۲۳۔ ہم سے عید الشہین بن سعید ابو قدامہ السرخسی نے ابو سعید بن حمزہ، حمزہ بن ابی کیا کہ
ام المومنین حضرت عائشہؓ نے کہا رسول اللہ ﷺ مریض کے لیے یہ دعا پڑھتے تھے، اس طرح
پہا جب جاگ کر نہیں پڑھیں پڑھیں کہ اپنی انگلی سے دیکھتے اور یہ دعا پڑھتے۔

يُشْفِي لَوْ شِئْنَا اَوْ تَشْفِي لَوْ شِئْنَا يَرْفِقُ
يُشْفِي لَوْ شِئْنَا اَوْ تَشْفِي لَوْ شِئْنَا يَرْفِقُ
بعض کے حسب کے ساتھ ہوتے ہیں کہ شفا
ہے ہفتے پہلے دیکھ کر کہانت سے

ابو عبد الرحمن نے کہا، میں مسلم نہیں کر یہ حدیث ابن حبان کے علاوہ کسی نے بیان کی ہو۔

ما يقول على الخريق

1024 - أخبرنا اسماعيل بن مسعود قال : حدثنا خالد بن شعبة
عن حماد عن محمد بن عطاء قال : سألت أبا عبد الله صاحب كني من أصحاب
مصرف ظهر كني : وطلعت في أبي ال فلي ﷺ فقال
أَذْفَبِ النَّاسِ رَبَّ النَّاسِ وَأَشْفَعِ (هـ 65 ب) قال : وشف أنت
الشَّاهِدَ وَتَغْلِبُ .

جلنے والے پر کیا دم پڑے

۱۰۲۴۔ ہم سے اٹھیل بنی سوہنے واسطہ غلطہ شجرہ ساک بیان کیا کہ عمر بنی حاطب نے کہا میں نے ہڈیا پختی کر اس کا پانی میرے اتر پر ڈال دیا، نیز ہڈی اتر سے جل گیا تو میری والدہ بکے بنی کرم ~~نے~~ کی خدمت میں لے گئی، آپ یہ دعا پڑھتے۔

”أَرْحِبُ لَكَ سِرَّتَكَ لَسْتُ بِسِوَاكَ وَأَشْفَقْتُ عَلَيْكَ الشَّيْءُ الَّذِي أَنْتَ تَفْعَلُ بِهِ“ اور فرماتے۔

خالفه زكروا من أُمِّي رائدة ومصر (۴۲۱ آ)۔

1025 اخیراً حدیث میں عبد اللہ بن محمد بن بشر قال حدث

زکریا بن اُمی رائدة عن صلیک بن حرب عن محمد بن حاطب قال
تفاوتت قدراً کات لی فاحترق بیدی فاضطرب لی اُمی الی رحلی جالس
فقال ۛ یا رسول اللہ تعالیٰ ابیک وسعدک ثم اذنی منی فاجعل لی
وسکلم مکلام ما اذنی ما هو فقلت اُمی بعد ذلك ما کان بقول فابت
کان بقول : اذهب البأس رب الناس اشف أنت الشافی لا شافی الا
ن

رکریا بن ابی زائدہ اور سوہنے اس سے قدسے مختلف روایت بیان کی ہے۔

۱۰۲۵۔ ہم سے عبد بنی جہاد شجرہ واسطہ عمر بنی شجرہ ساک بیان کیا کہ عمر بنی حاطب نے کہا میں نے اپنی ایک ہڈیا پختی کر اس کا پانی میرے اتر پر ڈال دیا، نیز ہڈی اتر سے جل گیا تو میری والدہ بکے بنی کرم ~~نے~~ کی خدمت میں لے گئی، آپ یہ دعا پڑھتے۔

”أَرْحِبُ لَكَ سِرَّتَكَ لَسْتُ بِسِوَاكَ وَأَشْفَقْتُ عَلَيْكَ الشَّيْءُ الَّذِي أَنْتَ تَفْعَلُ بِهِ“ اور فرماتے۔

1026 - اخیراً احمد بن سلیمان قال حدث جعفر بن عون

قال مسعر أخبرنا عن سماك عن محمد بن حاطب قال سمعت
أبي هريرة عن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله ﷺ فقال
كلام لم أسمعته من قبله في إعراف عتال ما قال فقالت من
أذهب الناس رأس الناس واشتت أنت المشايخ .

۱۰۳۶۔ ہم سے احمد بن حنبل نے بواسطہ جعفر بن محمد، مسعر، سماک، بیان کیا کہ محمد بن حاطب نے کہ
میری والدہ نے سنان بن بکاء ثورہ اس سے میرے ہاتھ پر لگا دیا، میری والدہ مجھے بکر رسول اللہ ﷺ
کے پاس گئیں، آپ نے کہہ کام پڑھی جسے میں یاد کر سکا، پھر میں نے ان (اپنی والدہ) سے اس کام
کے بارہ میں حضرت عثمان کی خلافت کے زمانہ میں پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ کہنے پر کام پڑھی تھی۔
”أَذْهَبَ النَّاسُ رَأْسَ النَّاسِ وَاشْتَتَّ أَنْتَ الْمَشَايِخُ“

ما يقول على الظنوخ

وذكر لاختلاف على أبي بشر جعفر بن ياس في ذلك
1027 - أخبرنا أحمد بن سليمان قال حدثنا علي بن
العمري عن جعفر بن ياس عن أبي بصير عن علي بن
رسول الله ﷺ ثلاثين رجلاً هم لنا قوم ليلاً فأبوا أن يصحبوا فركبوا حاجة
فدع سبهم فأتوا فعدوا فيكم أحد يرفي ؟ قد سمعنا ما
قد لا إلا أن نغصوا لنا جملاً أنهم أن تصحبوا فجعوا ما ثلاثين شاة
فاطلفت معهم فجعوا فقرأ حاجة الكتاب وأصبح المكان الذي لدع حتى
رأوا فاعطوا النعم فقلت والله لا تأكلوها ما أدرى ما الرزق ولا أحسن الرزق
من فعدت (عدية) حر ب أنها رسول الله ﷺ فاعبده فقال وما
أفدرك أنها رغبة وما عسلك أنها رغبة ؟ سمع فكلوها وأصبروا لي معكم
سهم

جیسے زہری نے جانور نے دسا ہو اُس پر کیا پڑھ کر دم کرے

ابو اس سلمیٰ بن ابی شجر جعفر بن یاس پر اختلاف کا ذکر۔

۱۰۳۷۔ ہم سے احمد بن حنبل نے بواسطہ علی بن الحسن، جعفر بن یاس، ابی نعیم بیان کیا کہ حضرت ابی ہریرہ

یک تم ہٹے بے جھوڑے مقررہ کردہ، آزمائشوں نے بھڑوں کا ایک بڑے مستر کیا، (انہیں سے ایک شخص
خیرۃً فاتحہ پڑھ کر، پانچ سو تک جمع کر کے (دھب کی جگہ پر) پھونکا شروع کروا، وہ ٹھیک ہو گیا، اور
بھڑوں نے آئے، صحابہؓ نے کہا یہ ذلور (کھڑا) یہاں تک کہ ہم رسول اللہ ﷺ سے پوچھ لیں،
پھر انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا، آپ جنس پڑے اور فرمایا: تمہیں کہیں نے بتایا کہ وہ دم
سے وہ دم میں ہی پھر اصرار بھی نہ کرو۔

1029 - أخبرني زيد بن أيوب أبو هاشم ذؤبه عن حدث
عنهم عن أنس بن مالك عن أبي السوكن عن أبي سعيد الخدري أن
ابن أصحاب رسول الله ﷺ كانوا في سفر فمروا حي من جباء عرب
فصعدوهم فابوا أن يصيروهم فعرض لأبيان منهم في عهد أو بدع فقام
أصحاب رسول الله ﷺ هل فكتة من رأي؟ فقال: وجعل منهم
م أنا عائش (422) صاحبهم فمروا بعائشة الكتاب فمروا فاعطى قطيعة
من عم عائش أن يعله حتى أتى النبي ﷺ فذكر ذلك له فقال
يا رسول الله والذي بعتك بالحق ما رجه إلا بعائشة الكتاب، فصاحت
لولا (آ) ما يدريت أنها رقية ثم قال: حدودا العم واضربوا في معكم
بهم

۱۴۹۔ کہ جسے نیاں ہی ایوب الاشم دلائے نے لاسطہ جنم، البرشر اور طرک کل یہاں کیا کہ حضرت
ابو جعفرؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ کے صحابہؓ میں سے کہہ لو کہ ایک سفر تھے، عرب کے قبائل
میں سے ایک قبیلہ پر گھسے، ان سے کہاں توڑی عیب کی، انہوں نے ان کی کہاں توڑی سے ظہور
کیا، انہی دو قبیلہ والوں میں سے ایک شخص کی عقل پر مستور آگیا یا پتے گئی زہریلے سانپ نے ڈس یا
انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے صحابہؓ سے کہا، کیا تم میں کوئی دم کہنے والا ہے؟ ان میں سے
ایک شخص نے کہا، میں ہی ہوں، اور ان کے آپ کے پاس آیا، سورتہ فاتحہ پڑھ کر دم کیا، وہ شخص نہایت
تکبار انہوں نے بھڑوں کا ایک بڑے پڑا، اس شخص نے سینے سے اٹھ کر دیا، یہاں تک کہ
ماکرم ﷺ کے پاس آیا، یہ بات آپ سے یہاں کی، اس نے کہا، اے اللہ تعالیٰ کے رسول!

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي تَوَكَّلْتُ عَلَيْهِ فَقَدْ نَجَّيْتَنِي مِنْ هَذِهِ الْحَالِ
يَسْتَعِينُ بِهَا فِي كُنْزِ السُّلُوكِ وَنُجُومِ الْفَرَاسِدِ بِرُكْنِ الْبَرَكَةِ وَالْزُكَاةِ بِجَبَابِ الْفَرْقِ هَبْ

1034 أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَعْمُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ نَافِعٍ
قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَكِيمٍ قَالَ
حَدَّثَنِي جَدِّي لَرَبِّهِ قَالَتْ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ حَبِيبٍ يَقُولُ عَمْرُو بْنُ
وَأَعْتَمِدْتُ فِيهِ وَفَرَحْتُ بِمَعْمُورٍ وَهُوَ مَحْمُودٌ فِي دَمْتِ بْنِ سَيِّدِ اللَّهِ
فَقَالَ عَمْرُو بْنُ نَافِعٍ يَتَعَوَّذُ بِاللَّهِ بِإِسْمِهِ وَالرَّقَى صَدَحَ (423)
قَالَ لَا رَجَاءَ إِلَّا فِي عَسَى أَوْ حَسْبُ أَوْ لَعْنَةُ

۴۴۔ ہم سے عمرو بن معمر نے واسطہ علی بن اسد بن اسد بن زید بن عثمان بن حکم بن اسد بن اسد بن
حضرت علی بن خنیس سے کہا، ہم ایک آداب کے پاس سے گذرے، میں نے اس میں سے ایک
نواس میں سے رجعت اور بخار کی حالت میں ابھر کر اس کی اطلاع کی کہ اس نے کوئی کئی اپنے
فریاد، الزامات سے کہو، طے دم کرے، میں نے عرض کیا، اے میرے آقا، دم جمع آئے؟ آپ
نے فرمایا، دم صرف، نظر بخار، یا دھریے بخار کے شے میں ہے؟

مَا يَقُولُ مَنْ كَانَ بِهِ أَمْرٌ

وَدَكَرَ الْإِسْتِغَاثَةَ عَلَى طَلْقٍ مِنْ حَبِّ لِي الْحَمْدُ بِهِ

1035 — أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ : نَا مُحَمَّدٌ قَالَ . حَدَّثَنَا
سَعِيدُ بْنُ مَعْمُورٍ عَنْ طَلْقٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ مِنَ الْأَسْرِ وَهَذَا فِي الْمَدِينَةِ
وَالنَّهْجِ يَطْلُبُ مِنْ يَدَاوِيهِ طَلْقٌ وَجَلَّ هَذَا . أَلَا أَعْلَمْتُ كَلِمَاتٍ سَمِعْتُ مِنْ
رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ؟ رَسَا اللَّهُ الَّذِي فِي السَّمَاءِ تَقْدُسُ اسْمُهُ . تُشْرِكُ فِي
السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ كَمَا رَحِمْتَكَ فِي السَّمَاءِ اجْعَلْ رَحِمَتَكَ فِي الْأَرْضِ . عَمْرُو بْنُ
حَمْرٍا وَحَطَّابُهَا، أَنْتَ رَبُّ الطَّيْرِ أَرْبُوحَةٌ مِنْ رَحِمَتِكَ وَشَعْدٌ مِنْ

جس کو پیشاب کی رکاوٹ ہو تو اس پر کیا دم گھٹے

اور اس مسئلہ کی حدیث میں خلق بن حبیب پر اختلاف کا ذکر

۱۰۴۵۔ ہم سے عبد المجید بن عمر نے بواسطہ عمرو بن عثمان بن عمرو، خلق بن حبیب (بیان کیا کہ حدیث نے کہا، بلکہ پیشاب کی رکاوٹ تھی، تو میں دیرینہ طور پر شام کی طرف ایسے شخص کی تلاش میں رہا، پڑا جو میرا وطن کہے، تو ایک آدمی سے ملا، اُس نے کہا، کیا میں تجھے بے گناہ رہتا ہوں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے؟ (روایت ہے)

وَمَا شَاءَ الْوَحْيُ فِي السَّمَاءِ فَتَقَدَّسَ
وُسُكٌ. أَمْرُكَ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ
كَمَا رَحِمْتَ فِي السَّمَاءِ لِجَعَلِ
وَحْيَكَ فِي الْأَرْضِ وَعُورَانَا
حُورًا وَخَطَابَنَا. أَنْتَ رَبُّ الْكَائِبِ
أَبْرَأَ وَحْشَةً مِنْ رَحْمَتِكَ وَشِفَاءً
مَنْ يَسْقَاكَ عَلَى هَذِهِ الْوَجْهِ فَيَذَرُ

(۱) چاروں گناہوں سے پاک کیا اور تمام ہی گناہوں سے پاک کیا
آسمان و زمین میں آپ ہی کا حکم چاہئے، جس کا کہی
رحمت آسمان میں ہے اسی طرح زمین پر اپنی رحمت
فرمائی، ہمیں ہمارے گناہ اور غیبی نعمتوں سے شرف
آپ پر گناہوں کے سبب ہی، آپ اس روایت پر
رحمت و سکھ دے رہے ہیں اس سے رحمت اور شفا کے ذریعہ
تو خدا نازل فرمائیں، جس سے یہ بندہ سب سے بہتر ہو جائے

1036 - أخبرنا محمود بن عجلان قال حدث أبو داود قال

حدث شعبة قال أخبرني يونس بن حباب قال سمعت طلح بن حبيب
عن رجل من أهل الشام عن أبيه أن رجلاً أتى النبي ﷺ كان به الأسر
ودره لبي ﷺ أن يقول رب الله لدي مقدس في السماء وجهه وادي
الحديث

۱۰۴۶۔ ہم سے محمد بن یونس نے بواسطہ ابو داؤد و شیبہ، یونس بن حباب، طلح بن حباب، ایک شامی شخص بیان کیا کہ حدیث نے کہا، ایک شخص نبی کریم ﷺ کے پاس آیا جسے پیشاب کی رکاوٹ تھی، اُس سے نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ یہ نہ پڑے۔

رَبِّنَا، اللَّهُ الْوَحْيُ فَتَقَدَّسَ رَبُّ السَّمَاءِ لِمَا شَاءَ

اس کے مذکورہ حدیث کی مانند بیان کیا۔

ذكر الاختلاف على الثبوت من سعد

1037 حرم بنوس من عهد الأعلى فان حدث من عهد
 من أنجری من و ذکر آخر عهد عن رباح من محمد عن محمد بن
 كعب بن قریظ (666) عن أبي الدرداء أنه أتاه رجل فذكر أن أبا
 الحسن بوله فأضافته حصة لول فعلمه رقية معها من رسول الله ﷺ
 رب بني في سعد فحدثت حديث أمرك في سعد والأرض في رحمت
 في سعد فحدثت رحمت في الأرض، وأخبرني حرم وحديث من رب
 عظيم فأنزل سعد من سعدك ورحمة من رحمت عن هذا ووجه هذا
 ونحوه أن يرفقه بها فرفاه بها حرم

یث بن سعد پر اختلاف کا ذکر

۱۰۳۷ ہم سے انیس بن عبداللہ نے لاسطیل لایا، ابن دہب، یث بن سعد،
 محمد بن کعب القسری بیان کیا کہ حضرت ابوالدرداءؓ نے کہا کہ میرے پاس ایک
 شخص آیا اس نے ذکر کیا کہ میرے والد کا پیشاب بند ہو گیا ہے، اس کے ساتھ میں بھیجی ہو گئی
 حضرت ابوالدرداءؓ نے کہا، اے دوسکھا جو انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا تھا۔

رَبِّكَ الْكَوْنِ فِي السَّحَابِ نَفْسٌ مِّنْ رَّبِّكَ، أَمَّا فِي السَّحَابِ
 وَلَا تَرْضَى، كَمَا رَحِمْتَ فِي السَّحَابِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِي الْأَرْضِ وَتَحْمِلُهَا
 حُوتٌ وَجَعَلَهَا آتِ رَحْمَتِ الطَّيِّبِينَ فَاتَّخِذْ رَحْمَةً لِّرَبِّكَ وَرَحْمَةً لِّكَ وَ
 رَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ عَلَى هَذَا الْوَجْهِ قَبْلًا

اس سے کہا کہ یہ پڑھو گئے دلو کہ دم کرو، اس نے دم کیا تو وہ ندرت ہو گیا۔

خالفه ابن أبي حرم

1038 أخبرني أحمد بن سعد بن الحكم عن أبي حرم عن محمد
 بن أنجری عن سعد بن رباح من محمد بن أنجری عن محمد بن

اس کے مذکورہ حدیث کی مانند بیان کیا۔

ذكر الاختلاف على الثبوت من سعد

1037 حرم بنوس من عهد الأعلى فان حدث من عهد
 بن أنجری من و ذکر آخر عهد بن رباح من محمد بن محمد بن
 كعب القرظي (66هـ) عن أبي الدرداء أنه أتاه رجل فذكر أن أبا
 الحسن بوله فأضافته حصة لول فعلمه رقية سمعها من رسول الله ﷺ
 رب بني في سعد فحدثت حديث أمرك في السعد والأرض في رحمت
 في سعد فحدثت رحمت في الأرض، وأخبر به حرم وحديث بن رب
 طهين فأنزل سعد من سعدك ورحمة من رحمت عن هذا الوجه فسر
 ونزه أن يرفقه بها فرفاه بها حرم

یث بن سعد پر اختلاف کا ذکر

۱۰۳۷ ہمسے بنوس بن عبد الأعلى سے لاسطیجی لای، ابن دہب، یث بن سعد،
 محمد بن کعب القرظی بیان کیا کہ حضرت ابو الدرداء نے کہا کہ میرے پاس ایک
 شخص آیا اس نے ذکر کیا کہ میرے والد کا پیشاب بند ہو گیا ہے، اس کے ساتھ میں بھیجی ہو گئی
 حضرت ابو الدرداء نے کہا، اے دوسرا جو انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا تھا۔

رَبِّكَ الْكُوْنُ فِي السَّعَادَةِ نَفْسٌ مِّنْ رَّحْمَتِكَ، أَمَّا فِي السَّعَادَةِ
 وَلَا تَرْضَى، كَمَا رَحِمْتَ فِي السَّعَادَةِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِي الْأَرْضِ وَتَحْمِلُهَا
 حُوتٌ وَجَعَلَهَا آتَى رَّبُّ الطَّيِّبِينَ فَأَتَمُّوا رَحْمَتَكَ وَرَحْمَتَهُ لَكَ وَ
 رَحْمَتَهُ مِّنْ رَّحْمَتِكَ عَلَى هَذَا الْوَجْهِ قَبِيْلًا

اس سے کہا کہ یہ پڑھو گئے دلو کہ وہ مکرر اس نے دم کیا تو وہ ندرت ہو گیا۔

خالفه ابن أبي حرم

1038 أخبرني أحمد بن سعد بن الحكم عن أبي حرم عن محمد بن
 حرم بن أنجری عن محمد بن رباح عن محمد بن أنجری عن محمد بن

کعب عن فضالہ قال جاء رجلان من أهل عرق بتمس النور
لأنهم خسر بولہ فذنبه النور علی أني الذرۃ فحدۃ لرجلان ومعنی فضالہ
قد کبروا بہ فذلک ہو الذرۃ سمعت رسول اللہ ﷺ یقول
من تشکی مکم شئاً أو تشکی شیئاً نہ یقبل حدیثہ
ابن الجریج نے اس سے قبائے مختلف روایت بیان کی ہے۔

۱۰۳۸۔ ہم سے محمد بن محبوب بن نوح بن ابی مرجم نے واسطہ بنا کر چما، لیث، زیاد بن محمد الانصاری، محمد بن کعب بیان کیا کہ فضلہ نے کہا، دو عراقی شخص آئے جو اپنے والد کے لیے جس کا پیشاب بند ہو گیا تھا دو غائش کر رہے تھے، لوگوں نے اُسے حضرت ابو الدرداءؓ کے بارہ میں بتایا، تو وہ فضلہ کے کہہ کر اُن کے پاس آئے اور اُن سے ذکر کیا، حضرت ابو الدرداءؓ نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا کہ تم میں سے جو کوئی بیمار ہو یا اس کے بھائی کو یا پیشاب کی رکاوٹ سے تکلیف ہو تو وہ دُعا پڑھے ۔۔۔۔۔ آگے مذکور روایت کی مانند بیان کیا۔

ما يقول إذا دخل على المريض

1039
 انجون سوار من عبد الله من سواران حدث عبد
 الوهاب بن عبد الحميد عن خالد بن عكرمة عن من عبد الله بن رسول الله
 دخل على اخراي بعروة فقال لا بأس عبيث ظهروا به انه
 قال من علي بن حمزة عن حمزة بن عطاء بن شبيب (كثير) ان نزيه القصور
 قال النبي صلى الله عليه وسلم

جب مریض کے پاس جائے تو کیا دُعا پڑھے

۱۰۲۹۔ ہم سے مولانا محمد رشید بن محمد نے بواسطہ چچا زاد بھائی بن محمد الحمید، خالہ، امکرو حضرت بن محمد رشید بیان کیا کہ مرزا احمد رحمۃ اللہ علیہ ایک دیہاتی کے پاس اس کی حیات کے لیے تشریف لے گئے تھے۔ آپ نے فرمایا۔

لَا تَأْسَ لَهُمْ شَيْءٌ مِنْهُ

یا کہ کرنے والی ہے)

اُس نے کہا، ہرگز نہیں بکریوں کو، بلکہ بڑے ضیعت کی ڈیڑھیں میں جوش مار رہا ہے تاکہ
اُسے قبریں دکھائے، انہی کرم ﷺ نے فرمایا تو پھر اسی طرح ٹیک ہے۔

1040 - أخبرنا یوسف بن عبد الأعلى قال حدثنا من وہب
قال حدثني داود بن عبد الرحمن عن عمرو بن يحيى المازني عن يوسف
بن محمد بن ثابت بن قيس بن شماس عن أبيه عن حده عن رسول الله
ﷺ أنه دخل عليه فقال اكشف الناس ربك اناس عن ثابت بن قيس
بن شماس ثم أخذوا من نطحان فحمله في قدح فيه ماء فصبه عليه
١٠٤٠ - ہم سے یونس بن عبد الاعلیٰ نے بواسطہ ابن دریب، داؤد بن عبد الرحمن، عمرو بن یحییٰ المازنی
یوسف بن محمد بن ثابت بن قیس بن شماس، محمد بن ثابت بن قیس بن شماس نے کہا، میں
رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، کہہ نے یہ دیکھا ہے۔

اَلْكَوْثِبُ ثُبَّاسٌ رَبَّ الثُّبَّاسِ مَعْنً (لوگوں کے ہر دھوکہ: ثابت بن قیس بن شماس کی پوتہ)
ثَبِيتُ بَنِي قَيْسٍ مِّنْ سَكَّارٍ (دوسرا)
پھر آپ نے بھائی جگر کی مٹی لی اُسے پیاد میں ڈالا جس میں پانی تھا اُسے اُن پر ڈال دیا:

خالقہ ابن جریج،

1041 - أخبرنا علي بن سهل قال . حدثنا حجاج قال ابن جريج
أخبرني عمرو بن يحيى عن عماره قال أخبرني يوسف بن محمد بن ثابت بن
قيس بن شماس أن النبي ﷺ (424) أتى ثابت بن قيس بمحوه
ممسلا
ابن جریج کے اس سے قبیلے مختلف روایت بیان کی ہے۔

١٠٤١ - ہم سے علی بن سهل نے بواسطہ حجاج، ابن جریج، عمرو بن یحییٰ، عمارہ بن یحییٰ کی روایت سے کہا کہ یوسف
بن محمد بن ثابت بن قیس بن شماس نے کہا، نبی کرم ﷺ ثابت بن قیس کے پاس تشریف لائے،

1042 - أخبرنا عمرو بن منصور قال حدثنا عثمان قال . حدث
 حماد بن حميد . وحماد عن أنس أن رسول الله ﷺ كان إذا دخل على
 المريض قال أذهب الناس رب الناس واشف أنت الشافي شفاء لا يغادر
 سقمه وقال حماد . لا شفاء إلا شفاؤك . اشف شفاء لا يغادر سقمها
 ۱۰۴۲ ہم سے عمرو بن منصور نے بواسطہ عثمان ، حمادی اور حماد حضرت انسؓ بیان کب کہ
 رسول اللہ ﷺ جب کسی مریض کے پاس تشریف لاتے تو یہ دعا پڑھتے ۔

أذهبِ نَاسَ رَبِّ النَّاسِ
 وَأَشْفِ أَنْتَ الشَّافِي يَسَّحَانِ
 لَا يُغَادِرُ سَقَمًا
 (مریض کی شفا دے)

مہمانے (اَنْتَ الشَّافِي) کے بعد یہ الفاظ بیان کیے ہیں۔

لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ يَا شَفِيعَ شَفِيعًا
 لَا يُغَادِرُ سَقَمًا
 شفا جو پوری نہ رہے شفا

موضع مجلس الإنسان من المريض عند الدعاء له

1043 - أخبرنا وهب بن بيان قال أخبرنا من وهب بن
 أخري عن عمرو بن الحارث عن عبد ربه بن سعيد عن حدثني نهبان من
 عمرو ومرة سعيد بن جبیر عن عبد الله بن الحارث عن ابن عباس قال
 كان نبي ﷺ إذا عاد المريض جلس عند رأسه ثم قال سبع مرات أنشد
 الله العظيم رث العرش العظيم أن يشعبك فإن كان في أحلكة ناجى عول من
 وجعه ذلك

مریض کے لیے نماگرتے وقت اس کے پاس بیٹھنے کی جگہ

۱۰۴۳۔ ہم سے وہب بن بیان سے بواسطہ ابن جبیر ، عمرو بن الحارث ، عبد ربه بن سعيد
 منہال بن عمرو اور سعید بن جبیر حضرت عبد اللہ بن عباسؓ بیان کیا کہ حضرت ابن عباسؓ نے کہ نبی اکرم ﷺ

جب کسی شخص کی عبادت فرماتے اس کے سر کے پاس بیٹھے، پھر سات بار یہ دعا پڑھتے۔
 أَسْأَلُ اللَّهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ رَبَّنَا عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَنْصِبَ لِي
 قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ مِمَّا يَنْصِبُ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ خَلْقِهِ
 پھر اگر اس کی موت میں تاخیر ہوئی تو اُسے اس دعا سے آرام آجاء۔

1044 - أَحْمَدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْمَهْدِيُّ قَالَ
 أَخْبَرَنَا حَفْصُ بْنُ الْحِجَابِ عَنْ الْمَهَالِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي
 عَدَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَدْخُلُ عَلَى مَرِيضٍ لَمْ
 يَجْعَلْ أَمْلَهُ يَقُولُ أَسْأَلُ اللَّهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَنْصِبَ لِي
 مَرَاتٍ إِلَّا (عَلَاءَهُ) اللَّهُ .

۱۰۴۴۔ ہم سے حسن بن اسماعیل بن سلیمان المہدی نے بواسطہ حفص بن الحارث بن ابی
 عدس بیان کیا کہ حضرت ابن عباسؓ نے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
 ”جو بھی مریض کو دیکھے جس کے پاس بدنے جس کی موت کا وقت ابھی نہیں آیا، پھر سات مرتبہ
 یہ دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے مردہ سے زندہ کرے گا۔“
 أَسْأَلُ اللَّهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَنْصِبَ لِي
 دُكْرُ الْإِحْتِلَافِ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ الْحِجَابِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ

1045 - أَحْمَدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْمَهْدِيُّ قَالَ
 أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ بْنُ الْحِجَابِ عَنْ مِسْرَةَ عَنْ
 الْمَهَالِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعْدٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَدَسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
 قَالَ لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ عَادَ مَرِيضًا لَمْ يَجْعَلْ أَمْلَهُ يَقُولُ أَسْأَلُ اللَّهَ الْعَظِيمَ
 رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَنْصِبَ لِي مَرَاتٍ إِلَّا (عَلَاءَهُ) اللَّهُ
 اس حدیث میں شریعین الکملین پر اتفاق کا ذکر

۱۰۴۵۔ ہم سے احمد بن اسماعیل بن سلیمان المہدی نے بواسطہ ابو اسحق شیبہ اشجری الکملی، مسرور بن
 ابی عمیر بن شریعین بیان کیا کہ حضرت ابن عباسؓ نے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے

کئی لڑکی اپنے مریض کی عیادت کرے جس کی موت کا وقت ابھی نہیں آیا، سنت بارہ ٹھیکہ
 اَسْأَلُ اللَّهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ أَنْ يَقْبَلَهُ
 تَوَافِقًا مَالِئًا مِنْ خَيْرٍ مِمَّا فَرَسَ لَكَ۔

1046 - آخر، عبد الصمد بن عبد الوہاب قال حدثنا معمر
 بن ابرہیم قال حدثنا محمد بن شعیب عن رجل عن شعبة عن مسروق
 عن المہال مثله سواء ولم يقل : سبع مرات

۱۰۴۶۔ ہم سے محمد بن عبد الوہاب نے واسطہ اخی بن زکیم، محمد بن شعیب، ایک شخص،
 شہرہ مسروق، منہال، اہل اسی طرح روایت بیان کی مگر سات بار کا ذکر نہیں کیا۔

1047 - آخر، زکریا بن عیسیٰ قال حدثني أبو بكر (الآدمي)
 قال حدثنا أحمد بن محمد قال حدثني الأشجعي عن شعبة عن
 مسروق عن المہال عن سعد بن حنبل عن ابن عباس عن النبي ﷺ قال
 حدّثك حوہ

۱۰۴۷۔ ہم سے زکریا بن عیسیٰ نے واسطہ ابو بکر آدمی، احمد بن محمد، اشجعی، شہرہ مسروق، منہال،
 سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت بیان کی کہ انہی کرم ﷺ نے فرمایا۔ اس کے ذکر روایت
 کی مانند ذکر کیا۔

1048 - آخر، عمرو بن علی و محمد بن النبی قال حدثنا محمد
 قال حدثنا شعبة عن یزید قال سمعت المہال بن عمرو یحدث عن
 سعد بن حنبل عن ابن عباس عن النبي ﷺ قال ما من عبد مسلم یعود
 ربہ لم (یعنی) یحضر) أحله فیقول سبع مرات أسأل الله العظیم ربّ العرش
 العظیم أن یشعلک إلا عوی

۱۰۴۸۔ ہم سے عمرو بن علی اور محمد بن النبی نے واسطہ محمد بن یزید، منہال بن عمرو، سعید بن جبیر، ابن عباس
 کی روایت بیان کی کہ انہی کرم ﷺ نے فرمایا۔ جو بھی مہال بن عمرو کی روایت کی عیادت کرے جس کی
 موت کا وقت نہیں آتا، اسے سات بار دعا پڑھے، وہ ضرور ٹھیک ہو جائے گا۔

أَسْنَى اللَّهِ الْغُطِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْغُطِيْمَ كَيْ تَشْفِيَتْ

الهي أن يقول حثت علي

1049 - أخبرنا إسحق بن إبراهيم قال أخبرنا معمر بن هشام بن عروة عن أبيه عن عائشة قالت قال رسول الله ﷺ لا يقول أحدكم حثت علي ولكن قل فلتت علي

میری جان غیث ہو گئی ہونے کی نعمت

۱۰۴۹۔ ہم سے اس کی روایت ہے اسلمہ بن علی بن عروہ بیان کیا کہ ام المومنین حضرت عائشہ فرمائی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی یوں نہ کہے کہ میں نے تم کو غیث ہو گیا ہے، بلکہ یوں کہے، میرا جسم جو چل ہو گیا ہے۔

ذكر الاختلاف على زهرى في هذا الحديث

1050 - أخبرنا محمد بن هشام السدوسي قال ثنا عمر بن علي بن سعيد بن (حسن) عن الزهري عن عروة عن عائشة قالت قال رسول الله ﷺ لا يقول أحدكم حثت علي ولكن قل فلتت علي

اس حدیث میں زہری پر اختلاف کا ذکر

۱۰۵۰۔ ہم سے محمد بن ہشام السدوسی نے اسلمہ بن علی بن عروہ بیان کیا کہ ام المومنین حضرت عائشہ فرمائی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی یوں نہ کہے کہ میں نے تم کو غیث ہو گیا ہے، بلکہ یوں کہے، میرا جسم جو چل ہو گیا ہے۔

خلفه يونس واسحق بن راشد :

1051 - أخبرنا وهب بن بيان قال : حدثنا ابن وهب قال .

أخبرنا محمد بن علي بن كثير العراقي قال

حدث محمد بن موسى قال حدثني أبي عن اسحق بن راشد عن الزهري
عن أبي أمامة بن سهل عن أبيه أن رسول الله ﷺ قال لا يقل
أحدكم حديثاً عسى (- 425 آ) ويلعل يثبت عسى .
(اللفظ لو ب) آ

برنس اور انکی بی راشہ نے اس سے قدسے مختلف روایت بیان کی ہے۔

۱۵۱۰۔ ہم سے وہابی بیان نے اسطہابی وہابی برنس، محمد بن یحییٰ بن کثیر المکرمی، محمد بن یحییٰ،
موسیٰ، انکی بی راشد، نہیری، الامری، سل بیان کیا کہ حضرت سل نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے
فرمایا تم میں سے کوئی ایسا نہ کہے کہ میں زحیم و جہل ہو گیا ہے بلکہ
دریث وہابی کے ہیں۔

حافظ سیاق

1052 حرمہ بنیہ بن سعد قال حدثنا سعد بن الزهري
عن أبي أمامة قال قال رسول الله ﷺ لا يقول أحدكم أبي
حيث أمس، ولكن ليكن أبي نفس أمس،
سعیان نے اس سے قدسے مختلف روایت بیان کی ہے۔

۱۵۱۱۔ ہم سے قیسی سمیع نے اسطہابی، امیری، بیان کیا کہ حضرت الامام راشد نے کہا
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی ایسا نہ کہے کہ میں زحیم و جہل ہوں، بلکہ میں نے کہا
میں زحیم و جہل ہو گیا ہے۔

ما يقول عند المنازلة قول به

1053 - أخبرنا قتيبة بن سعيد قال : حدثنا ابن أبي عدي عن
محمد

وأخبرنا محمد بن المثنى قال حدثنا خالد بن الحارث قال حدثنا
سعيد عن أنس قال حدث رسول الله ﷺ رجلاً قد صار مثل فرج
فقال له هل كذب تدعو بشي (أو) آ نأله الله قال كذب أفوا

لهم ما كنت معافى به في الآخرة فصالحه لي في الدنيا قال سبحان الله
لا نستطيعه أولاً بطيفه ألا طلت رما أن في الدنيا حسنة وفي الآخرة
حسنة وفقاً عذاب النار ۱۹

في حديث قتية قال عدداً الله عشواء اللط لاس المني

جب کوئی مصیبت آپ کے تو کیا دعا پڑھے

۱۰۵۳۔ ہم سے قتیہ بنی سعید نے واسطہ دہی ابی ہری، حمید

ابن جہم سے گھر بنی النعمانی نے واسطہ خالد بن الحارث، حمید بیان کیا کہ حضرت انسؓ نے کہا،
رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کی عیادت فرمائی۔ جو درگاہ (گھر) کے دروازے پر گیا تھا، اپنے
اُس سے فرمایا: کیا تم کوئی دعا کیا کرتے تھے؟ اللہ تعالیٰ سے کوئی چیز مانگا کرتے تھے؟ اُس نے کہا میں
یہ دعا کرتا تھا کہ اے اللہ! جو سزا آپ نے مجھے آخرت میں دی ہے، اُسے میرے بدلے بھری
دنیا ہی میں دے دیں۔ آپ نے فرمایا: ”سُبْحَانَ قُدُّوسِمْ اَسْ کَلَامَاتِمْ نَحْنُ نَسْتَعِیْذُ بِہِمْ“ تمہارے دلوں
کیوں نہ دعا کی؟

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي
الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ صحیح مسلم و ترمذی کے حدیث سے (۱۰۵۴)

قتیبہ کی روایت میں ہے کہ اُس نے اللہ تعالیٰ سے (یہ) دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے اُسے
شعاع فرمادی روایت کے یہ لفظ ہم نے ابی شہری سے نقل کیے ہیں۔

1054 — أخبرنا عمرو بن علي عن أبي داود قال : حدثنا شعبة
قال سمعت ثابته قال سمعت أبا مال كان رسول الله ﷺ يكثر أن
يدعو رباً أتيا في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة وفقاً عذاب النار
قال شعبة قد ذكرت ذلك لفتده فقال كان أنس يدعو بهذا

۱۰۵۴۔ ہم سے عمرو بن علی نے واسطہ ابو داؤد، حمید، ثابت بیان کیا کہ حضرت انسؓ نے کہا،

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

شعبہ نے کہا، میں نے یہ بات قناد سے ذکر کی تو انہوں نے کہا حضرت انسؓ میں یہ دُعا کیا کرتے تھے۔

1055 - أخبرنا محمد بن المنذر قال حدثنا سالم بن روح قال سجد من أنى عروة أخبرنا قتادة عن أنس أن النبي ﷺ دخل على رجل بعروءه فإذا هو كأنه غامق فقال له النبي ﷺ هل سألت ربك من شيء قال نعم قلت اللهم ما أنت معالي به في الآخرة فصعدني في الدب فقال سبحان الله ألا قلت ربا أنا في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة ؟ فقال الرجل عروءي

۱۰۵۵۔ ہم سے کہیں انصاری نے واسطہ سالم بن روح، سعیدی بن المنذر، قتادہ، حضرت انسؓ سے کہ کیا اگر نبی اکرم ﷺ ایک شخص کے پاس عبادت کے لیے تشریف لے گئے وہ (کنز دُعا سے) اگیا کہ نبیوں کا ایک دُعا پڑھ کر پوچھا نبی اکرم ﷺ سے اُس سے عرض کیا کہ تم نے اپنے پروردگار سے کوئی چیز مانگی ہے؟ اُس نے کہا ہاں میں نے یہ دُعا مانگی ہے کہ اے اللہ! آپ سے جو چیز کے اُمت میں پڑی ہے وہ مجھے عطا فرمادیں۔ آپ نے فرمایا: شَهِدَ اللَّهُ تَعَالَى أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدْنِي وَأَقِمِ صَلَاةَكَ لِذِكْرِي وَأَتِمِّمْ زَكَاةَكَ وَمَا دَانَ لَكَ مِنْ مَالٍ فَأَلْزَمَهُ الْوَكَاةَ ثُمَّ قَالَ أَتَى اللَّهُ الْكَافِرَ كَذِبًا أُولَىٰ مِنَ الْحَقِّ وَلَئِنَّكَ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ اُس شخص نے کہا کہ وہ تندرست ہو گیا۔

1056 - أخبرنا زياد بن أيوب قال حدثنا أحمد بن حنبل قال حدثنا عبد الحميد (۶7) قال سألت قتادة أنبا، أنى دعوة كان أكثر ما يدعو بها النبي ﷺ ؟ قال كان أكثر دعوة يدعو بها يقول اللهم آتني في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة وقلنا عذاب النار وكان أنس إذا أراد أن يدعو بدعاء دعا بها

۱۰۵۶۔ ہم سے زیادہ بن ایوب نے واسطہ اسماعیل، احمد بن حنبل، عبد الحمید، قتادہ سے پوچھا کہ کیا اگر قناد نے حضرت انسؓ سے

ہجرت بنی اکرم ﷺ اکثر کفری دُعا کیا کرتے تھے، انہوں نے کہا: اے کفریہ دُعا کیا کرتے تھے۔
 اللَّهُمَّ آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ
 اور حضرت انس رضی اللہ عنہ بھی دُعا کا اندازہ کرتے تو یہ دُعا بھی کرتے،

عَا يَهْلُو عِنْدَ ضَرْبِ بَرْزَلٍ بِهِ

1057 - أخبرنا علي بن حجر قال حدثنا احمد بن حنبل عن عبد
 البر بن عيسى قال قال رسول الله ﷺ لا تسئ أحدكم الموت
 فترى به فإن كان لابد منه الموت فقل اللهم حيي من كان
 معه خير ي وروى دا كات الوفاء حبراً في

جب کوئی تکلیف آئے تو کیا دُعا پڑھے

۱۰۵۶۔ ہم سے علی بن حجر نے واسطہ اشیل، بنی لجز، بیان کیا کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ
 طغیانہ تم پر گرنی شخص بھی کسی تکلیف آجائے پر موت کی تمنہ نہ کرے، اگر خود ہی موت کی تمنہ
 کرنا ہے تو یوں کہے۔

اللَّهُمَّ أَحْيِيْهُ مَا كَانَتْ الْحَيَاةُ
 خَيْرًا لِّهِ وَتَوَفَّهُ إِذَا كَانَتْ لَوْتًا
 دے اللہ! جب تک میرے لیے زندگی سزاوار ہے
 تو زندہ رکھو اور جب میرے لیے وفات سزاوار ہے
 تو وفات دے دیکر،

1058 - أخبرنا احمد بن حنبل عن مسعود قال حدثنا شعبه عن عمرو
 بن مرة قال سمعت عبد الله بن مسعود حدث عن علي بن أبي طالب قال
 قال عمر بن الخطاب قال قال رسول الله ﷺ إذا أتاكم من بعدكم
 منكم فاحيوا وإن كان منكم منكم فاحيوا وإن كان منكم منكم فاحيوا
 وإن كان منكم منكم فاحيوا وإن كان منكم منكم فاحيوا

۱۰۵۸۔ ہم سے اشیل بن مسعود نے واسطہ شبر، عمرو بن مخرمة، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کیا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ

کے گناہ، رسول اللہ ﷺ میرے پاس سے گزرتے، میں یہ دُعا کرتا تھا۔

اللَّهُمَّ إِنَّكَ أَهْلُ الْكَرَمِ وَنَفْسُكَ لَا تَقْبَلُ إِلَّا الْبِرَّ

حَضَرَ قَارِئُ حَقِيقَاتٍ وَزَيْنُ مَحَالٍ مَتَاخِرًا ۝ رَحِمَتْ عَلَافًا اُكْرِيًا ۝

فَارْفَعِي يَدَايَكَ فَإِنْ كَانَ بَلَاءٌ فَصَبِّرِي

غیب نے مجھے یازوں کی دھڑک داری اور یہ دعا کی

اَللّٰهُمَّ اَسْفِهْ اَتَمَّهُ عَافِيْهِ
وَلِيَّ الشَّرِّ لِيَّ شَفَاعَةً فِيَّ اَيَّ الشَّرِّ اَعْلَمُ بِكَ

یہ کہیں نہ کہیں شہریت نہ ہو،

ذكر الأحكام على شعبة في هذا الحديث

1059

سعدہ علی خاں، پرنسپل، مدرسہ اسلامیہ، لاہور، پاکستان

۱۰۰ مال . لا سحری نجد کے انوار سے جو یہ کہ ہر ایک کو لایا دے

الحمد لله الذي جعلنا من عباده المخلصين، وهدانا لهذا الدين العظيم، والحمد لله رب العالمين.

اس ریاست میں شعبہ پر اختلاف کا ذکر۔

۱۰۵۹۔ ہم سے مگر یہ بتانے کے واسطے محمد شہید احمد لکھنوی ہی صیب حضرت انس بن مالک

بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی مصیبت کے آہٹ پر سوت کی نماد نہ لے

الحمد لله رب العالمين

اللَّهُمَّ أَجِبْنِي مَا سَأَلْتُكَ الْخَيْرَ بِالنَّيِّبِ وَتَوَقَّيْ إِذَا سَأَلْتُكَ

المؤلفون:

1060 اخیراً عبد اللہ بن الحکم بن عیاف علیہ السلام نے جو روایت

حدث شعبه عن قتاده (426) قال حدثني أبي عن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال : « من أحب الله أحبته »

فصل پنجم از کتاب الحیوة جبراً لی و توهمی در کتب انبوه حیر

۱۶۰۔ ہم سے قبلندریں ایشری عثمان نے واسطہ لہذا شجرہ، قندہ، بیہی کیا کہ حضرت لہذا نے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، "مومن شخص کی تکلیف کے آہانے ہر موت کی تمنا کرے اگر اُسے ضروری کرنی ہے تو یوں کرے۔"

اَللّٰهُمَّ اَحْيِيْهِ مَا كَانَ مِنَ الْحَيٰوةِ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفِّيْ مَا كَانَ مِنَ التَّوَفٰى خَيْرًا لِّيْ .

1061 حَرْبِ سِجُوْنَ مِنْ اَمْرِهِمْ وَنَ اَنْحَرُوا اَنْحَرُوا قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَسْبِيْ عَلِيٍّ بْنِ رِيْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَنْسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَمُوتُ أَحَدُكُمْ (الموت) بَلْ يُوَفَّى مَوْسِمَ لَمُوتٍ فِيْهِ كَأَنَّهُ لَا يَدُوعُ وَلَا يَطْفُلُ اَللّٰهُمَّ حَيِّهِ مَا كَانَ مِنْ حَيٰوةٍ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفِّيْ اِذَا كَانَ مِنَ التَّوَفٰى خَيْرًا لِّيْ .

۱۶۱۔ ہم سے انجلی بن ابیہم نے واسطہ لہذا شجرہ، علی بن زبیر بیان کیا کہ حضرت لہذا نے کہ۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، "مومن شخص کی تمنا کرے، یا آپ نے فرمایا کہ اس شخص کی موت کی تمنا کرے، اگر اُسے ضروری کرنی ہے، تو یہ دعا پڑھے۔"

اَللّٰهُمَّ اَحْيِيْهِ مَا كَانَ مِنَ الْحَيٰوةِ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفِّيْ مَا كَانَ مِنَ التَّوَفٰى خَيْرًا لِّيْ .

مَا يَقُولُ الْمَرِيضُ اِذَا قِيلَ لَهُ كَيْفَ تَحْتَدُّكَ ؟

1062 حَرْبِ حَرَوْنَ مِنْ عِدَّةِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ اَنْسَ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَيَّ (ثَابِتٍ) وَهُوَ فِي الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُ . كَيْفَ تَحْتَدُّكَ قَالَ اُرْجُو اَنْ يَّرْسُوْلُ اللَّهِ وَأَخَافُ اَنْ يَّرْسُوْلُ اللَّهِ ﷺ لَا يَحْتَمِلُ فِي قَلْبِ عِدَّةٍ لِيْ مِثْلُ عِدَّةِ الْمَرِيضِ اِلَّا اَسْطَاءَ اللَّهِ الَّذِي (- 660 ح) يَرْجُو وَآلِهِ مَا يَحْيِي

جب مریض سے کہا جائے، تم اپنا سچو کیا پاتے ہو، تو وہ کیا جواب دے

۱۶۶۔ ہم سے ایمان ہی جو بھلائی نے بواسطہ سیدہ حضرت ثابت بیباں کیا کہ حضرت سہیلؓ سے کیا۔
 رسول اللہ ﷺ حضرت ثابتؓ کے پاس تشریف لے گئے اور وہ نزع کی حالت میں تھے۔ آپؐ نے
 اُٹھ کر فرمایا: تم اپنے آپ کو کیسا پستے بڑا ہوں نے کہ اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! میں اللہ تعالیٰ
 سے امید بھی رکھتا ہوں اور اپنے گناہوں سے ڈرتا بھی ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ دو
 چیزیں اس بھیجے وقت میں جس شخص کے دل میں کٹھنی برہائیں تو اللہ تعالیٰ اُسے دو چیزیں فرماتا ہے
 جس کی وہ امید رکھتا ہے اور اُسے اُس کا خوف ہے جس سے وہ ڈرتا ہے؟

الديني العلم الطبي

1063 . أخبرنا إبراهيم بن يعقوب قال حدثنا ابن أبي مريم عن
 جامع بن يزيد قال حدثني خالد بن يزيد أنه جمع أن الزبير الأنصاري يحدث
 عن جابر بن عبد الله قال دخل النبي ﷺ على بعض أهله وهو جمع
 بين الحسن والحسين فقال رسول الله ﷺ أيكم يولدكم ؟ فحدث مرة ثم
 مضى فقال النبي ﷺ لا تلعنوا هؤلاء فصل أو سبع بدوئيل
 آدم كما يذهب الكبر حيث الخليل

سنگار پر لعنت کریں یہ لعنت

[illegible]

ذیل انجری عبد اللہ بن جعفر قال - کنت وأنا وقتہ وعید اللہ لعن
 صحابہ السی رضی اللہ عنہ فقال احمل هذا ثم قال - احمل هذا فحمل ثم حمله
 ولم يستحي من عمه العاص، وكان عبد اللہ أحب اہل العاص من قثم
 وسمع رائہ ثلاث مرار وقال اللہ احلف جعفر فی وددہ فلک
 من قثم رضی اللہ عنہ - سندھ رضی اللہ عنہ ورسولہ کان عمہ وخبیرہ رضی اللہ عنہ
 ۱۰۶۶۔ ہم سے محمد بن عثمان نے بواسطہ محمد بن محمد، ابن جریج، جعفر بن خالد بن سارہ، خالد بن ابی ابراہیم،
 حضرت جعفر بن محمد سے روایت کی، ایں قثم اور عبد اللہ کھیل رہے تھے کہ قثم اکرم رضی اللہ عنہ تشریف سے
 لئے، آپ نے فرمایا کہ یہ بھڑکے ہوئے ہیں، اے قثم! تو تم آپ کے بچے کی دایاں اور آپ کے بچے کا بھڑکے
 جانے لگا ہوا ہے، اگر خدائے ہی نہ فرمادے تو یہ بھڑکے بھڑکے جھڑکے جھڑکے قثم کی نسبت زیادہ دھڑکے لگے، آپ نے
 جعفر بن ابی جابر سے کہہ کر قثم کی دایاں کو چھوا، آپ نے حضرت جعفر بن محمد سے کہہ کر قثم کی دایاں کو چھوا، آپ نے
 حضرت جعفر بن ابی جابر سے کہہ کر قثم کی دایاں کو چھوا، آپ نے حضرت جعفر بن محمد سے کہہ کر قثم کی دایاں کو چھوا، آپ نے
 حضرت جعفر بن ابی جابر سے کہہ کر قثم کی دایاں کو چھوا، آپ نے حضرت جعفر بن محمد سے کہہ کر قثم کی دایاں کو چھوا، آپ نے

ما بقول إذا أصابته مصيبة

1067 - انجری عبد اللہ بن جعفر قال - حدث أبو لأحوص عن أبي
 إسحق عن العباس بن حريث عن عمر بن سعد عن أبيه عن أبي رضی اللہ عنہ
 قال - ألا أصحکم أن المؤمن إذا أصابته حیراً حمداً لله وشكره
 أصابته مصيبة حمد الله وصبر (۴۲۷ آ) فالمؤمن يوحى على كل شيء حتى
 الأكله يرلها إلى فيه

جب کوئی مصیبت پہنچے تو کیا دُعا پڑھے

۱۰۶۷۔ ہم سے قتیب بن سعید نے بواسطہ ابی الاسود، ابی اسحاق، ابی جریج، جعفر بن خالد بن سارہ، خالد بن ابی ابراہیم،
 حضرت جعفر بن محمد سے روایت کی، ایں قثم اور عبد اللہ کھیل رہے تھے کہ قثم اکرم رضی اللہ عنہ تشریف سے
 لئے، آپ نے فرمایا کہ یہ بھڑکے ہوئے ہیں، اے قثم! تو تم آپ کے بچے کی دایاں اور آپ کے بچے کا بھڑکے

اور شکر کرتے ہیں اور جب اُسے کوئی مصیبت پہنچے تو اللہ تعالیٰ کی تعریف اور مہربانی کرتے ہیں۔ پس
نہیں کہ ہر چیز پر اصرار دیا جاتا ہے، یہاں تک کہ قہر جیسے وہ اپنے من کی طرف اٹھتا ہے؟

1068 — أخبرنا عمرو بن علي قال حدثنا أبو داود قال
حدثنا شعبة عن ثابت عن أنس أن رسول الله ﷺ مر بقبر عمه امرأة
سكنى فقال له رسول الله ﷺ (انني) الله وأصبري قالت وأنت
(ما) نائي مصيبي فما جاورها قبل لها هذا رسول الله ﷺ فأخبرها
شيئاً الموت فأنته بهذا لس دونه ثواب قالت يا رسول الله فإني أصبر فأت
رسول الله ﷺ . الصبر عند المصيبة الأولى .

۱۰۶۸ — ہم سے عمرو بن علی نے اسطیلاً اُذذہ اشجہ ثابت بیان کیا کہ حضرت انسؓ نے کہا،
رسول اللہ ﷺ ایک قبر کے پاس سے گزرتے ہیں کہ اس ایک عورت بیٹھی رہی تھی ،
رسول اللہ ﷺ نے اُس سے فرمایا اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور مہربانی کرو۔ اُس عورت نے کہا،
مجھے میری مصیبت کی پروا نہیں، جب آپ اُس سے آگے بٹھ گئے، تو اُس سے لوگوں نے
کہا، یہ رسول اللہ ﷺ تھے، اُسے عورت بھی کیفیت ظاہر ہو گئی، وہ آپ کے پاس آئی
آپ کا کوئی پرہیز نہیں تھا، اُس نے کہا، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! میں مہربان نہیں،
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مہربان رہو کہ شرف میں ہوتا ہے؟

ما يقول إذا حات له ميت

1069 — أخبرنا محمد بن المنذر قال حدثنا يحيى بن سعيد قال
حدثنا الأعمش قال حدثني شفيق عن أم سلمة قالت سمعت رسول
الله ﷺ يقول . إذا حضرتم المريض فقولوا حيا فإن الملائكة يؤمنون بها
مات ثم سلمة قالت يا رسول الله ما أقول؟ قال قولوا اللهم اغفر له
وله وأعظمي من عصى حسنة فأعظمها له محمد ﷺ .

جب کسی کا کوئی مر جائے تو وہ کیا دُعا کرے

۱۰۶۹ — ہم سے محمد بن المنذر نے اسطیلاً محمد بن سعید، اعمش شفيق بیان کیا کہ ام المومنین حضرت

ام ٹوٹنے کا، پھر اللہ ﷻ نے فرمایا: جب تم مریض کے پاس ہو تو ابھی بات کرو، تحقیق فرمے آمین کہتے ہیں، جب بواسیر فوت ہوئے کریں نہ عرض کیا، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر کیا دعا کروں؟ آپ نے فرمایا میں کہو۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِاٰلِہٖٖ وَسَلَّمَ وَتَقَبَّلْ مِنَّا (اے اللہ! ہمیں اور اے جس نے اے اللہ کے سے اپنا انہم دعا فرما)

تو اللہ تعالیٰ نے انہیں اس کی بجز کہ ﷻ دعا فرمائی،

1070 آخر ما محمد بن یحییٰ بن محمد بن کنیر الطبرانی قال حدث آدم بن حاتم حدث حماد بن سلمة قال حدثنا ثابت بن حنبل عن عمر بن ابي سلمة عن امة أم سلمة عن ابي سلمة قال قال رسول الله ﷺ: يا اصاب احدكم مصيبة فليقل يا الله واليا اليه واحسبوا انهم عندك احب مصيبتى طاعوني عليها وانذلي بها حيرا ما

۱۰۶۰۔ ہم سے محمد بن یحییٰ بن محمد بن کنیر احرانی نے واسطہ آدم، حماد بن سلمہ، ثابت، عمر بن ابی سلمہ، اُم سلمہ بیان کیا کہ حضرت ابوسلمہ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو کوئی مصیبت پہنچے تو میں کہو۔

اِنَّا لَنُؤْتِيكَ اِلٰهًا لَسْتُ رَاجِعُكَ اِلَيْهِ اَللّٰهُمَّ عِنْدَكَ اَحْسَبُ مُصِيبَتِي فَاجْعَلْهُ عَلَيْهَا وَابْدُلْنِي بِهَا عَيْدًا وَنَهًا (ہم اللہ تعالیٰ ہی کے ہی اللہ تحقیق ہیں، اسی کا قدرت و توفیق ہے، اے اللہ! میں اپنی مصیبت کو کہتے ہوں پس ارباب جنت ہوں تو مجھے اس کا اجر عطا فرما، اے اللہ کے سے اچھا بدلہ عطا فرما)

1071 - آخر ما محمد بن اسماعیل بن ابراہیم قال : حدثنا يزيه قال . آخر ما حماد بن سلمة عن ثابت قال : حدثني ابن عمر بن ابي سلمة عن امة عن أم سلمة قالت قال رسول الله ﷺ : يا اصاب احدكم مصيبة فليقل يا الله واليا اليه واحسبوا انهم عندك احب مصيبتى طاعوني عليها وانذلي بها حيرا ما

۱۰۷۱۔ محمد سے محمد بن اسماعیل بن ابراہیم نے واسطہ یزید، حماد بن سلمہ، ثابت، ابن عمر بن ابی سلمہ، اُم سلمہ بیان کیا کہ حضرت ابوسلمہ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو کوئی مصیبت پہنچے تو میں کہو۔

عمر بن ابی سلمہ، ابو اسفہان یاں کیا کہ حضرت ام سلفہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ سے فرمایا: ... خاکہ
حدیث کی مانند۔

1072 انس علیٰ عمرو بن مسمور قال حدثنا محمد بن کثیر قال حدثنا حماد بن سلمة قال حدثنا ثابت قال حدثني ابن عمر عن أبي سلمة عن أبيه عن أم سلمة قالت حدثنا أبو سلمة أن رسول الله ﷺ قال إذا أصاب أحدكم مصبة فليقل ثباته وثباته راحون . اللهم عذلك أحب مصبني فأعزني فيها وأندني بها حياءً بها

۱۰۷۲۔ بحکم عمر بن مسعود نے واسطہ محمد بن کثیر، حماد بن کثیر، ثابت، ابن عمر بن ابی سلمہ، عمر بن ابی سلمہ، ام سلفہؓ کی کہ حضرت ام سلفہؓ نے ہم سے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو کوئی مصیبت کو پہنچے تو اس کے
إِنَّا لَنُؤْتِيهِمُ الْيُسْرَىٰ وَأَيُّ الْيُسْرَىٰ أَحْسَنُ . أَلَمْ تَرَ عِنْدَكَ آخِزِيْبٌ مُّؤَيَّنَتِي فَأَجْرِي فِيهَا وَأَبْدَلْنِي بِهَا خَيْرًا مِنْهَا

1073 — أخبرنا أبو داود قال . حدثنا أبو عاصم عن ابن جريج عن جعفر بن حماد عن سارة عن أبيه عن عبد الله بن جعفر قال لو رأيته أنا وقرن وعبد الله أبي العباس وعن عبد الله بن جعفر قال لو رأيته عن دابة فقال . ارمعوا بالي هذا (مجلسي) أمامه وقال ارمعوا هذا لقوم جعله (68 ب) حلقه ولم يسخي من عبد العباس وكان عبد الله أحب إليه من قثم قال ثم مسح على رأسي ثلاثاً ثم قال . اللهم اخلط جعفر

جعفر ابی اعلہ قال غلط ما فعل قثم قال استشهد قلت اللہ ورسولہ کا اعلیٰ بالخیر قال : أجل

۱۰۷۳۔ ہم سے ابو داؤد نے واسطہ ابو اسفہان، ابو جریج، جعفر بن خالد بن مہر، خالد بن مہر بن کثیر، کثیر بن جعفر نے کہا، اگر تم مجھے دیکھتے ہیں تو میری طرف سے دعا ہے کہ تم کو اس سے

بچے تھے اور کھیل بچھتے کہ رسول اللہ ﷺ سواری پر گڑے آپ نے فرمایا اسلئے میری موت
 اٹھاؤ کہ آپ نے مجھے اپنے آگے بٹھایا، اور قسم کے بارہ میں فرمایا، اُسے اٹھاؤ، اُسے آپ نے
 اپنے آگے بٹھایا، اور اپنے چچا حضرت عباسؓ کی سیال بھی فرمایا، کیونکہ نبی خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 محبوب تھے۔ پھر آپ نے میرے سر پر تین بار ہاتھ رکھا اور فرمایا۔

أَتَمُّهُ أَخْلَفَ جَدَّكَ فِي (اے خدائے جنت کی لڑائی میں ہمیشہ بنا)
 أَهْلِهِ

میں نے کیا قسم کا کیا بنا، آپ نے فرمایا وہ شہید ہو گا، میں نے کہا، اللہ تعالیٰ
 اور اس کا رسول جہنم کی آگ سے جلانتے ہیں، آپ نے فرمایا ہاں،

مَا يَفْرَأُ عَلَى الْمَيِّتِ

وذكر لاختلاف على سليمان النعمي في حديث معقل من يسار

1074 - أخبرني محمود بن خالد قال حدثنا الوليد قال حدثني
 عبد الله بن المبارك عن سليمان النعمي عن أبي عثمان عن معقل بن يسار عن
 رسول الله ﷺ قال افروا على موتاكم يس

موتے والے کے پاس کیا پڑھا جائے

اور اس مسئلہ میں معقل بن یسار کی روایت میں یہاں النعمی پر اختلاف کا ذکر
 ۱۰۷۴ - ہم سے محمد بن خالد نے واسطہ ولید، عبد اللہ بن المبارک، سليمان النعمي، ابو عثمان بیان کیا کہ
 حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے مرنے والوں پر (سورۃ یس)
 تلاوت کرو۔

1075 - أخبرنا محمد بن عبد الأعلى قال حدثنا معمر عن أبيه
 عن رجل عن أبيه عن معقل بن يسار عن رسول الله ﷺ قال ويس
 عقب القرآن لا يفروا رجل يقرأ الله والدار الآخرة (۱۰۷۵)

آ) اقروها علی موتاکم

۱۰۷۵۔ ہم سے محمد بن عبد اللہ علی نے بواسطہ سحر، والد سحر، ایک شخص، اس کے والد بیان کیا کہ حضرت سقیل بن یسارؓ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”سورة یس قرآن پاک کا اول ہے جو شخص بھی اسے اللہ تعالیٰ کی رضا اور آخرت کا ارادہ کرتے ہوئے قوت کے ساتھ پڑھ لے گا تو اللہ تعالیٰ اسے سعادت فرمائے گا، اسے پختہ کرنے والوں کے پاس پڑھو۔“

ما بقول فی الصلاة علی البیت

1076 أخبرنا سويد بن نصر قال أنا عبد الله بن المبارك عن
والدة قاب حمصي بنی من أبي سليم قال سمعت اخلاص بن مائل
مروان بن حربیة کیف سمعت النبی ﷺ یصل علی المنارة فقال اللهم
أنت حلقب وأنت هدینا وأنت قصبت روحها نعم سرها وعلايتها جت
شعنا فاعفها

نماز جنازہ میں کیا جائے

۱۰۷۶۔ ہم سے سويد بن نصر نے بواسطہ عبد اللہ بن المبارک، زائدہ، ابی بن ابی سلم، جلاس یہاں کیا کہ مروان نے حضرت ابوہریرہؓ سے پوچھا: آپ سے نبی کریم ﷺ کی کسکے نماز جنازہ پڑھتے ہوئے سنا، انہوں نے کہا:

لَقَدْ سَمِعْتُكَ أَنْتَ خَلَقْتَهَا وَأَنْتَ
هَدَيْتَهَا وَأَنْتَ قَبَضْتَ رُوحَهَا
لَقَدْ سَمِعْتُ رَجُلًا وَعَلَّيْتُهَا يَحْيَا
شَفَعَادَ فَاغْفِرْ لَهَا

وہ نے اللہ! آپ سے ہی علم پانچواں آپ نے
میں نے دیکھا کہ تو نے اسے پیدا کیا تو نے اسے ہی اس کی روح
قبض فرمائی ہے، آپ کی چٹائی پر نماز پڑھو اور اس کی
جنت میں، ہم دعا پڑھیں کہ اللہ ہی اسے صحت عطا فرما

ذكر اخلاص شعبة وعبد الوارث بن سعيد في إسناده هذا الحديث

1077 أخبرنا محمد بن سنان قال حدثنا محمد بن خالد

سعة عن الحلاس قال سمعت عطاء بن شماس قال مروان ما لنا هريرة
كيف سمعت رسول الله ﷺ يصلي على الحارثة قال يقولون اللهم أنت
حليف وعهدب إلى الاسلام وأنت مصت روحها وأنت نعم سرور وعلاسي
جئت شععا فاعلم لها

اس حدیث کی سنہری شجرہ اور علامہ ابن ابی شیبہ کے افقوت کا ذکر۔

۱۰۶۸۔ ہم سے محمد بن یحییٰ نے واسطہ محمد بن ابی شیبہ، عثمان بن شماس، بیان کیا کہ مروان نے
کامیاب ہریرہ! آپ نے رسول اللہ ﷺ کو کیسے ناز جنازہ پڑھتے ہوئے سنا، انہوں
نے کہا آپ دعا پڑھتے تھے۔

قُلْتُ هَلْ كُنْتَ تَقْرَأُ بِهَا وَتَقُولُ اللَّهُمَّ أَنْتَ حَلِيفٌ وَعَهْدٌ بَيْنَهُمَا إِلَى الْإِسْلَامِ وَأَنْتَ قَبَضْتَ رُوحَهَا وَأَنْتَ
قَسَمْتَ بِرُوحِهَا وَعَلَانِيَةً حَتَّى شَفَعَا فَأَعُوذُ بِكَ لَهَا

1078 حبيب معوية بن صالح قال حدثني عبد الواحس بن
الحارث قال حدث عبد الوارث قال حدث أبو الحلاس عنه بن سيار
عن علي بن ابي طالب قال شهدت مروان ما أرى هريرة كيف سمعت
رسول الله ﷺ يصلي على الحارثة فقال قال اللهم أنت رب وأنت
حبيب وأنت عهدب بالاسلام وأنت أعظم سرور وعلاسي حشا شععا فاعلم
لها

۱۰۶۸۔ ہم سے محمد بن یحییٰ نے واسطہ محمد بن ابی شیبہ، عثمان بن شماس، بیان کیا کہ مروان نے
کامیاب ہریرہ! آپ نے رسول اللہ ﷺ کو کیسے ناز جنازہ پڑھتے ہوئے سنا، انہوں
نے کہا آپ دعا پڑھتے تھے۔

قُلْتُ هَلْ كُنْتَ تَقْرَأُ بِهَا وَتَقُولُ اللَّهُمَّ أَنْتَ حَلِيفٌ وَعَهْدٌ بَيْنَهُمَا إِلَى الْإِسْلَامِ وَأَنْتَ قَبَضْتَ رُوحَهَا وَأَنْتَ
قَسَمْتَ بِرُوحِهَا وَعَلَانِيَةً حَتَّى شَفَعَا فَأَعُوذُ بِكَ لَهَا

ذكر الاختلاف على أبي سلمة بن عبد الرحمن في الدعاء
في الصلاة على الحارثة

۱۔ حدث عنکرمہ من عمار قال حدث یحییٰ من ابي کثیر قال حدثني
ابو سلمہ من عبد الرحمن قال سأل عائشة کتب کا، صلاۃ رسول اللہ
ﷺ عن سب ؟ قالت کتب یقول اللہم افرحنا ویتنا وصعیرنا
وکرنا وکبرنا وعلنا وعلنا وشاہدنا اللہم من نیتہ ما نأجبه علی
لإسلام ومن نوبہ ما نؤفقه علی الإیمان

نماز جنازہ کی دعائیں ابوسلمہ بن عبد الرحمن پر اختلاف کا ذکر

۱۰۶۹۔ ہم سے عباس بن عبد العظیم انصاری نے ابوسلمہ بن ابی ہریرہ سے روایت کی ہے کہ انہوں نے
ایک ابوسلمہ بن عبد الرحمن سے کہا، میں نے ام المومنین حضرت عائشہ سے دعائے نماز جنازہ سنی ہے
نماز جنازہ کیجئے پڑھتے تھے، انہوں نے کہا آپ پڑھتے تھے۔

اللَّهُمَّ اِنْفِرْ لِحَيَاتِنَا وَصَيَاتِنَا وَ
لَصَدْرِنَا وَكَيْفِيَّتِنَا وَذَكْرِنَا
وَمَنَانَا وَلِيَانَانَا وَتَسْوِيدَنَا
اَللّٰهُمَّ مِّنْ اَحْسَنَ مَا تَعْلَمُ
عَنِ الْاِسْلَامِ وَمِنْ قَوْلِكَ وَمِنْ
قَوْلِكَ عَلَى الْاِيْمَانِ

1080۔ (آخر) جو یہ شعب میں شعب من اسحق قال
حدث ابو امیة قال حدثنا ابو اریحی قال حدث یحییٰ عن ابي سلمة
عن ابي هريرة عن انسی ﷺ انه كان يقول في الصلاة اللّٰهُم افرحنا
ویتنا وکبرنا وعلنا وصعیرنا وکبرنا وعلنا وشاہدنا اللّٰهُم من نیتہ ما
نأجبه علی لإسلام ومن نوبہ ما نؤفقه علی الإیمان۔ اللّٰهُم لا تحرب
عمر ولا نفعا بعده

۱۰۸۰۔ ہم سے شعب بن شیبہ بن ابی سلمہ نے ابوسلمہ بن ابی ہریرہ سے روایت کی ہے کہ انہوں نے
ایک ابوسلمہ بن عبد الرحمن سے کہا، میں نے ابوسلمہ بن ابی ہریرہ سے دعائے نماز جنازہ سنی ہے
نماز جنازہ کیجئے پڑھتے تھے، انہوں نے کہا آپ پڑھتے تھے۔

أَلَمْ نَقْرَأْ لَكَ مِيقَاتَ صَوْمِكَ وَأَمَّا وَصْفُكِ وَأَكْبَارُ
وَقَابِئِكَ وَشَاهِدُونَكَ أَلَمْ نَمُرَّ مِنْ أَحَبِّتِهِ وَمَا فَاحِشِهِ عَلَى الْإِنْسَانِ
وَمَنْ تَوَقَّيْتَهُ وَمَا قَسَوْتَهُ عَلَى الْإِسْلَامِ.

وَلَا تُؤْتِيهِمْ أَجْرَهُ
وَلَا تُؤْتِيهِمْ أَجْرَهُ

1081 - أخو علي أحمد بن بكر الخواري قال حدث محمد بن
 مسلمة عن محمد بن مسعود عن محمد بن إبراهيم عن أبي مسلمة عن أبي
 هريرة قال كان رسول الله ﷺ إذا صلى على حارة قال اللهم اغفر
 لحيا وميت وصغيرا وكبيراً وذكرنا وأمثا وشهدنا وعاش اللهم من أحييه
 من لأحييه على الإسلام ومن توفيته من فتوفه على الإسلام . لا تحرمنا أجره
 ولا تفتنا بعده

۱۰۸۱ - ہم سے احمدی بھائی کو ان کے بھائی کے ساتھ لے کر آئے۔ ان کے بھائی کے ساتھ لے کر آئے۔ ان کے بھائی کے ساتھ لے کر آئے۔

اَللّٰهُمَّ اغْنِنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ مِنْ لَدُنْكَ وَسَيِّدِيْ وَجَاجِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ مِنْ لَدُنْكَ وَارْزُقْ لِيْ مِنْ لَدُنْكَ
وَمِنْ تَحْتِهَا وَمِنْ فَوْقِهَا وَمِنْ بَيْنِ يَدَيْهَا وَمِنْ خَلْفِهَا وَمِنْ يَمَانِهَا وَمِنْ شَمَالِهَا وَمِنْ حَيْثُ رَزَقْتَ
مَنْ دُوْنِيْ مِنْ لَدُنْكَ وَارْزُقْ لِيْ مِنْ لَدُنْكَ وَارْزُقْ لِيْ مِنْ لَدُنْكَ وَارْزُقْ لِيْ مِنْ لَدُنْكَ وَارْزُقْ لِيْ مِنْ لَدُنْكَ

Glyptothorax

1082 - أخبرنا فقيه من سجد قال حدثني شيخ من محمد بن عمرو بن علقمة عن أبي سلمة عن عبد الله بن سلام قال كان يقول عن الخلافة على الحرة فذكر منه وقال من أحبته ما فاحبه على الإسلام ومن نوبته ما ففوه على الإيمان . ولم يذكر ما بعده

۱۰۸- ہم سے تیسری سید نے اسلام میں پہلی عسکری فتوحات، یہاں تک کہ اسلام نے کہ حضرت علی نقیؑ کو فتح و غلبہ دیا اور اس کی شہادت کے لئے ہمارے

مَنْ أَحْبَبْتَهُ مِمَّا فَاحِشُهُ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَقَّفَ مِمَّا فَتَوَقَّفَ عَلَى
الْإِسْلَامِ يُرْتَحَمُ بِهِ أَوْ لَمْ يَكُنْ يَكُنْ

1083 أخرجا أحمد بن حنبل (429 آ) قال حدثنا
قال حدثنا محمد بن أبي سلمة عن عبد الله بن سلام قال الصلاة
على الميت أن يقول: طاهر مثله

۱۰۸۳۔ ہم سے احمد بن حنبل نے واسطہ پر محمد بن ابی بکر الاوسطی نے کہ حضرت عبداللہ بن سلام
نماز جنازہ میں دعا پڑھتے تھے۔۔۔ اے اللہ تو میت کو طہر کر دے۔

ذكر الاختلاف على يحيى بن كثر في حديث أبي حمزة

1084 أخرجا محمد بن عبد الله بن عمار الوصلي قال حدثني
العماد عن الأوزاعي عن يحيى بن أبي كثير عن أبي الزهراء عن أبي
عبد الأشهل عن أبيه قال سمعت النبي ﷺ يقول في الصلاة على
الحذافة: اللهم احضر لحيا ومنا وعالينا وشاهدنا وذكرنا وثنا وصحنا
وكنبرنا اللهم من أحبه منا فاحبه على الإسلام ومن توبه منا فتوبه عن
إيمان

اس سند میں فرقہ ہادی کی روایت میں بھی یہی الفاظ کثیرہ آئے ہیں

۱۰۸۴۔ ہم سے محمد بن عیسیٰ بن عمار الوصلی نے ابی بکر بن ابی کثیر، فیصلہ از محمد بن
کے ایک شخص ابو الزہریہ سے بیان کیا کہ ابوالہیثم کے واسطے کہ، ما زید بن عمر سے یہی اکرم
سند دہاشنی۔

اللَّهُمَّ احْضِرْ لِحْيَانَنَا وَمَيِّتَانَا وَشَاهِدَانَا وَذِكْرَانَا وَثَنَانَا
وَصَحْبَانَا وَكُنْبَرَانَا اللَّهُمَّ مَنْ أَحْبَبْتَهُ مِمَّا فَاحِشُهُ عَلَى الْإِسْلَامِ
وَمَنْ تَوَقَّفَ مِمَّا فَتَوَقَّفَ عَلَى الْإِسْلَامِ

1085۔ أخرجا اسحاق بن عمار قال . حدثنا يزيد وهو اس

ربیع اول - حدثنا هشام عن يحيى عن أبي ابراهيم الأنصاري عن أبيه أنه
 سمع النبي ﷺ يقول في الصلاة على الميت مثله سواء إلى قبره وكبيراً ولم
 يذكر ما بعده.

۱۰۸۵- ہم سے انیسویں مسعود نے اسطریز بن زریح، ہشام، یحییٰ، ابو ابراہیم الانصاری بیان کیا
 کہ ابو ابراہیم کے والد نے کہا، میں نے نبی کریم ﷺ سے نماز جنازہ میں یہ دعا سنی، اسی طرح قضا
 کی دعا و تحکیم و تہنک و کرکی، اس کے بعد والا صمد ذکر میں کیا۔

1086 - أخبرنا أحمد بن محمد بن عبد الله بن يزيد المقرئ عن أبيه قال
 حدثنا حماد قال حدثنا يحيى عن عبد الله بن أبي قدة عن أبيه أنه شهد
 النبي ﷺ على صبي سمعه يقول نحوه

۱۰۸۶- ہم سے محمد بن عبد اللہ بن زید المقرئ سے اسطریز نے والد، ہشام، یحییٰ، عبد اللہ بن ابی قتیبہ
 بیان کیا کہ یوسفؑ نے کہا، میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ ایک جنازہ پر حاضر ہوا، آپ کہ اسی طرح
 دعا پڑھتے پڑھتا،

فروع آخر من الدعاء

1087 - أخبرنا أحمد بن محمد بن عمرو بن السرح عن من وهب قال
 أخبرني عمرو بن الحارث عن أبي حمزة عن مسلم عن عبد الرحمن بن حبيب
 بن عمار عن أبيه عن عوف بن مالك قال: (سمعت) رسول الله ﷺ
 على حماره فقال اللهم اغفر له وارحمه واعف عنه وعافه وأكرم ربه
 ووسع مثله وأصله ماء وتلج وبرق وثقه من الخطايا كما ينقى الثوب
 الأبيض من الدنس وأبدله داراً حيراً من داره وأهلاً حيراً من أهله وروحه
 حيراً من روحه وفقه فقه الفجر وعذب الدار

الآخرة

۱۰۸۷- ہم سے احمد بن محمد بن السرح سے اسطریز نے مسلم بن الحجاج، ابو عمرو بن یحییٰ بن
 یحییٰ بن یزید، حماد بن محمد بن ابی حمزہ سے کہا، میں نے رسول اللہ ﷺ

گرفتار جنازہ میں یہ دعا پڑھتے ہوئے سنتے،

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَرَحْمَةً وَنَعْمَ
عَنْهُ وَعَرَفِهِ وَاَكْرَمُ مَزَلَةٍ وَوَسِيْعَ
مَدَظْلَعَةٍ اَنْفُسِهِ اِسْمًا وَتَوْفِيْعَ وَبَرِيْعَ
وَقَوِيْعَ مِنْ اَلْحَصَايَا حَقًّا يُسْتَقْبَلُ
اَلشَّوْبُ اَلْاَبْيَضُ مِنَ اَلْاَنْفُسِ
وَاَبْرَأَهُ اَنْ يَّزَالَ حَنْزِلٌ مِنْ دَلِيْلٍ وَاَهْلًا
خَيْرًا مِنْ اَهْلِيْهِ وَاَرْوَحًا
حَسَنًا مِنْ رَوْحِهِ وَفِيْهِ
فِيْشَمَةِ الْعَبْرِ وَعَدَاكَ الْمَنَانُ

اے اللہ! اسے بخش دے اس پر رحم فرما، اسے
معافی اور عافیت عطا فرما، اسکی اچھی مہلتی فرما، اسکی
قبر کشادہ فرما، اسکی پانی برون اور اوروں سے دھو
ڈال، اسے گناہوں سے اس طرح صاف مشد
ص طرح سفید کچھڑا بل سے صاف کیا دے،
اور اسے اس کے گھر سے بڑے گھر اس کے اہل سے
بہتر اہل اسکی پری سے بہتر پری کا بدلہ عطا فرما
اسے قرک آنکھوں اور دوزخ کے حساب سے کیا

ما بقول إذا وضع الميت في القبر

1088 أخبرنا أبو داود قال حدثنا سعيد بن عامر عن حماد
عن قتادة عن أبي الصديق عن ابن عمر أن النبي ﷺ قال إذا وضعتم
موتاكم في القبر فقولوا بسم الله وعلى منة رسول الله ﷺ

جب میت کو گد میں رکھے تو کیا دعا پڑھے

۱۰۸۸۔ ہم سے ابو داؤد نے ابو اسد سعید بن عامر، ہمام، قتادہ، ابو الصدیق، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما
کیا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم اپنے سرے والوں کو قبر میں رکھو تو دعا پڑھو۔
بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلَى مَنْنَةِ رَسُوْلِهِ ﷺ
تَسْمُوْا اللّٰهَ صَلِّ اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلِّمْ کہ تم اللہ کے نام سے اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

1089 أخبرنا حماد بن عمار قال أخبرنا عبد الله بن شعيب عن

ابن ابی القریب نام اللہ وعلی سے رسول اللہ ﷺ

۱۰۸۹۔ ہم سے کوئی نصرانی واسطہ جملہ شہر بن بکاج، قنارہ، الباصیق، یان، کیمہ
ابن عمرؓ جب بیت کو نہیں لکھتے تو یہ دُعا پڑھتے۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

الدعاء لمن مات بطريق الأرض التي هاجر بها

1090 أخرجه محمد بن سنان قال حدثنا من القسم عن مات

عن ابن شهاب عن عمر بن سعد عن أبيه قال قال رسول الله ﷺ
(661 ح) اللهم آمين لأصحبتي هجرتهم ولا ردعهم على
أعقابهم . لكن الناس سعد بن حوله روي به رسول الله ﷺ أن مات
مكة

ہجرت کی جگہ کے علاوہ دوسری جگہ پر جس سے ہجرت کی تھی فوت ہو نہ اسے کیے دُعا

۱۰۹۰۔ ہم سے محمد بن سنان واسطہ بن بکاج، ملک، ابن شہاب، طاہری محدث ہیں کیا کہ حضرت
سنانؓ کہ، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

اللَّهُمَّ آمِنْ لَا تُعَايِدْ هِجْرَتَهُمْ وَلَمْ يَمُوتُوا بِهَاجِرَتِهِمْ وَلَا تَرُدَّهُمْ عَلَى أَعْقَابِهِمْ
ان کی بی بی پر واپس نہ لو،

لیکن انہیں صبر غلہ کا ان کے لیے رسول اللہ ﷺ دُعا فرماتے تھے کہ وہ نہ ماریں
میں فوت ہو سکے،

ما يقول إذا أتى على الظاهر وذكر المصالح المأطاة المطلب

للخير في ذلك

1091 - أخرجه عبد الله بن سعيد قال حدثنا حرمي بن عبد

قال حدثنا شعبة عن علفة بن مرثد عن سليمان بن بريدة عن أبيه أن

رسول اللہ ﷺ کان ادا اُنّی علی المقابر قال : السلام علیکم أهل الدار
من المؤمنین والمسلمین وإن شاء الله بکم لاحقون أنتم لنا حرط (69)
ب) وعنکم نبع وإن شاء الله العافیة لنا ولبکم

جب قبرستان جائے ترکیب دیا پڑے

اور اس مسئلہ کی روایت میں دونوں کے اقوال کا ذکر

۱۹۱۔ ہم سے حمید الشہری سید نے بواسطہ عمر بن عبد اللہ، شہر حقیری مرشد، یحییٰ بن برید و یحییٰ
کیا کہ حضرت بریدؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ جب قبرستان تشریف لائے تو دعا پڑھتے۔

السلام علیکم أهل الدار من
المؤمنین والمسلمین وإن شاء
الله بکم لاحقون، أنتم لنا
حرط، وعنکم نبع وإن شاء الله
العافیة لنا ولبکم

اس میں لکھ کر کہنے کے لئے
پڑھیں، ہم بھی اللہ، اللہ آپ سے بڑے
ہیں، آپ ہم سے چلے اور ہم آپ کے بعد آئیں
ہیں، میں نے اللہ آپ کے لیے اللہ تعالیٰ سے
عافیت طلب کرتا ہوں

1092 — أخبرنا علی (۴30) بن حجر قال حدثنا اسماعیل

وهو بن جعفر قال : حدثنا شريك وهو ابن عبد الله بن أبي عمر عن
عطاء وهو بن يسار عن عائشة رضي الله عنها قالت : كان رسول الله
ﷺ فلما كانت ليلة من رسول الله ﷺ يخرج من آخر الليل إلى البقيع
يفقون : السلام عليكم دار قوم مؤمنين وإنا وإياكم متواعدون خدا .
وسلكون وإنا إن شاء الله بكم لاحقون اللهم أصبر لأهل البقيع العرقاء

۱۹۲۔ ہم سے علی بن حجر نے بواسطہ اسماعیل بن حمزہ شریک بن عبد اللہ بن ابی عمر و یحییٰ بن
یحییٰ کیا کہ اسے المؤمنین حضرت عائشہؓ نے کہا جب ہی رسول اللہ ﷺ کی روح ان باری ہرگز
بست کیا یا یہاں کہ آپ جنت البقیع تشریف لے جاتے اور وہاں جا کر دعا فرماتے۔

السلام علیکم دار قوم مؤمنین، میں تم سے ملنے کے لئے دعا کرتا ہوں، میں تم سے ملنے کے لئے دعا کرتا ہوں، میں تم سے ملنے کے لئے دعا کرتا ہوں

وَلَا تُفَرِّقُوا بَيْنَ مَنْ يَدْعُو اللَّهَ عَدَاوَةً
وَمُتَّقِينَ وَلَا يَفْهَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ
لَهُمْ جَنَّاتُ الْبَيْقَاتِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا
يَفْرَقُ الْفَرَقُ

ما يقول عند الموت

1093 - أخبرنا سليمان بن داود قال - أخبرنا ابن وهب قال - حدثني الثبث عن ابن الحارث عن موسى بن سرحس عن القسم عن عائشة قالت - رأيت رسول الله ﷺ وهو يموت وعنده قدح فيه ماء يدخل يده في القدح بمسح ووجهه بلاء ثم يقول - اللهم أعني على سكرات الموت

موت کے وقت کیا کہے

۱۰۹۳۔ ہم سے سليمان بن داود نے اسط ابن وہب، ایٹ، ابن الحارث، موسیٰ بن سرحس، قسم بن ابی کریم المرزبن حضرت عائشہؓ سے کہ، میں نے رسول اللہ ﷺ کو وفات پاتے ہوئے دیکھا، آپ کے پاس پلہ تھا، اس میں پانی تھا، آپ اپنا دست مبارک پیالہ میں داخل فرماتے، پانی والی پلہ چروا تھی پر پھرستے پھر دیکھا پلہ ختم۔

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

1094 - أخبرنا محمد بن عبد الله بن المبارك قال - حدثني وكيع قال - حدثنا شعبة عن سعد بن ابراهيم عن عروة عن عائشة قالت - كنت أسمع أن رسول الله ﷺ لا يموت حتى يغتفر بين الدنيا والآخرة فأحمله بئحة في مرضه الذي مات فيه فصعته يقول : مع الذين آمَنَ الله عليهم من النبيين والصديقين والشهداء والصالحين وحسن أولئك رفيقا ، فعسى أنه خير ،

۱۰۹۴۔ ہم سے محمد بن عبد اللہ بن ابی مبارک نے اسط ابن وہب، ایٹ، ابن الحارث، موسیٰ بن سرحس، قسم بن ابی کریم، عروہ بن عاصم سے کہ

ام المؤمنین حضرت عائشہؓ کے کا، میں شہادت کی محی کہ اللہ تعالیٰ کے پیغمبر ﷺ وفات نہیں پاتے
جب تک کہ انہیں دنیا کی آخرت میں اختیار دیا جائے۔ جس طرح میں آپ نے وفات پائی، آپ
کسا لیں رک گیا، قرین سے آپ سے کٹنا آپ فرما ہے تھے۔
صَحَّحَ الْإِسْلَامُ أَنَّ اللَّهَ عَلَيْهِ سَلَامٌ رَأَىٰ نَارًا فِي بَيْتِ النَّبِيِّ ﷺ فِي يَوْمِ الْفَتْحِ
فَمِنْ النَّبِيِّينَ وَالصَّوِّفِيَّاتِ وَالشُّهَدَاءِ سَمِعَ أَيْمَانَ رُكُلٍ، أَوْنَاءَ صَدُوقِينَ، مُتَدَاوِلِينَ
وَالصَّالِحِينَ وَحَسَنَ أَوْلَادَ رِفْعًا كَلَامًا مِنْ لَدُنْهِ وَلِأَجْلِ سَاطِعِيهَا
قرین بگھڑی کہ آپ کو اختیار سے دیا گیا ہے۔

1095 - أَخْبَرَنَا اسحق بن ابراهيم قال أَخْبَرَنَا عِدَّةٌ عَنْ هِشَامِ
عَنْ عَمَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ
وَهُوَ يَقُولُ عِدَّةٌ وَفَاتَهُ اللَّهُمَّ اَعْرِضْ لِي وَارْحَمْنِي وَالْحَفَنِي بِالزُّبَيْرِ (الأصل) ب

۱۰۹۵۔ ہم سے اسحق بن ابراہیم نے بواسطہ عبدہ، ہشام، عمار بن عبد اللہ بن الزبیر بیان کیا کہ
ام المؤمنین حضرت عائشہؓ نے کہا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو شہادت کی اپنی وفات کے
وقت یہ دعا پڑھتے تھے۔
اَللّٰهُمَّ اَعْرِضْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ بِالزُّبَيْرِ دیکھئے ان کے کلمے کہ وہ یہ دعا پڑھتے تھے
بِالزُّبَيْرِ اَلْعَلَّیْ (اصل درست سے پڑھئے)

1096 - أَخْبَرَنَا بشر بن خالد قال حَدَّثَنَا عِدَّةٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ
سَيِّدَانَ عَنْ نَوِيٍّ الصَّحْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَا مَرَضَ
مَرَضَ لَدِيٍّ مَاتَ فِيهِ قَالَ - اللَّهُمَّ اَعْرِضْ لِي وَارْحَمْنِي بِالزُّبَيْرِ
۱۰۹۶۔ ہم سے بشر بن خالد نے بواسطہ عبدہ، شہر، سیدان، ماسروق بیان کیا کہ ام المؤمنین
حضرت عائشہؓ نے کہا، نبی اکرم ﷺ نے مرض الوصال میں فرمایا۔
اَللّٰهُمَّ اَعْرِضْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ بِدَعَايِیْ دیکھئے ان کے کلمے کہ وہ یہ دعا پڑھتے تھے

سے چلے

الرَّقِيقُ

1097 - (أخبرنا) محمد بن علي بن محبوب الرقي قال - أخبرنا
 الثوري قال حدثنا سفيان عن اسماعيل بن أبي خالد عن أبي بردة عن
 عائشة قالت أغمي عليّ النبي ﷺ وهو في حجري فجلعت نسجه
 وأدعوه بالشفاء فأفاق فقال «هل أنسأل الله الرقيق الأهل لأسعد مع
 جبرئيل وميكائيل وإسرائيل عليهم السلام»

۱۰۹۷۔ ہم سے کہیں علی بن یحییٰ الرقی نے اسلاف فرمائی، اسماعیل بن ابی خالد، البردہ
 بیان کیا کہ اسم الرقیین حضرت عائشہ سے کہ، نبی کریم ﷺ پر غشی طاری ہوئی آپ میری گود میں تھے
 میں آپ پر نچوڑ بھرتی کرتی تھی کہ آپ کے لیے شفا کی دعا کروں گی، تو آپ کو افاقہ ہوا، آپ نے فرمایا
 أَسْأَلُ اللَّهَ الرَّقِيقَ الْأَعْلَى لِشَفَائِهِ رَسُلَ اللَّهِ سَلَّمَ رَسُلَ اللَّهِ سَلَّمَ رَسُلَ اللَّهِ سَلَّمَ
 مَعَ جِبْرِائِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَائِيلَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ
 علیہم السلام

کامیاب ہوا

1098 - أخبرنا يحيى بن موسى خت الطحفي قال حدثنا عبد الله
 بن عمر قال حدثنا خالد بن السلمي عن جابر بن عبد الله قال سمعت
 عمر بن الخطاب يقول لطلحة بن عبيد الله «إني أراك شعثاً أو أعور رثاً»
 «ما ثوب رسول الله ﷺ لعلك إناك يا طلحة إمارة ابن عمك قال
 «مدد الله لي لأحذركم أن لا أفعل ذلك إني سمعت رسول الله ﷺ
 يقول «إني لأعمر كلمة لا يفرق رجل بعصره (الموت) حارب إلا وجد
 روحه ما روحه حين خرج من جسده وكانت له نوراً يوم القيامة فلم أنسأ
 رسول الله ﷺ عدا ولم يجر لي بها فذلك الذي دعاني (فقال) عمر «ما
 أخبرت» قال «لله الحمد ما هي؟ قال «هي التي قلنا نعمه لا إله إلا
 الله (۴۳۱ آ) قال طلحة صليت»

۱۰۹۸۔ ہم سے کہیں یحییٰ بن موسیٰ خت الطحفی نے اسلاف فرمائی، خالد بن السلمی، جابر بن عبد اللہ، عمر بن خطاب

کیا کہ حضرت عمر بن خطابؓ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ میں نے اپنے رب سے دعا کی کہ میری عمر میں

ہے۔ میں تمہیں پریشان نہ پہنکے حال کروں دیکھ رہا ہوں، شاید کہ تمہیں پہنچے چار ہزار بھائی کی حالت کا خیال ہو، انہوں نے کہا، اللہ تعالیٰ کی پناہ! بیشک میں تمہاری بہت زیادہ ہوں کہ ایسا ذکر میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا،

”میں ایک ایسا کمرہ جانتا ہوں، مرتے وقت جو شخص بھی اسے چھوئے تو اس کی روح اس کے جسم سے نکلے وقت کمرہ ہائے کی اور قیامت کے دن اسے راضی حاصل ہوگی۔“

میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس کے بارے میں پوچھ لیا اور فرمایا کہ آپ نے وہ کمرہ بتایا یہ بات ہے جس سے جگے پر پڑتی ہیں، جن کو کیا ہے، عمرؓ نے کہا، وہ کمرہ میں جانتا ہوں، انہوں نے کہا، **وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ** (تو تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں) وہ کمرہ کیا ہے؟ حضرت عمرؓ نے کہا، وہ وہی کمرہ ہے جو آپ نے اپنے چچا کو بخش کیا تھا، **اَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ**، حضورؐ نے کہا، تم نے سچا کہا ہے۔

1099 **نَحْنُ اَسْفٰی سِ اِبْرٰہِیْمَ قَالِ حَدِثْ حَرِیْرٌ عَنِ مَطْرُفٍ عَنِ الشَّعْبِیِّ عَنِ سِ لَطِیْفَةَ سِ عَیْذِ اللّٰہِ قَالِ رَاٰی عَمْرٌ طَلْحَةَ حَرِیْبًا قَدِیْرًا مَدِیْنَتَ دَعْلَانَ قَالِ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ یَقُوْلُ اِنِّیْ لِاَکْثَمَ کَلِمَۃٍ لَا یَقُوْلُہَا عَدُوٌّ عَدُوِّہٖ وَلَا یَقُوْلُہَا اللّٰہُ عَدُوِّہٖ، لَا مَعْنٰی اَنْ اَسْأَلَهُ عَنِ الْاَعْدُوِّ عِیْبَ حَتّٰی مَاتَ قَالِ اِنِّیْ لِاَکْثَمَ، عَلِیٌّ یَقُوْلُ مِّنْ کَلِمَۃٍ هِیْ اَکْثَمُ مِّنْ کَلِمَۃٍ اَمَرَ بِہَا عَمْرٌ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، قَالِ هِیْ وَاللّٰہِ هِیْ**

1099۔ ہم سے اہل بنی اسرائیل نے بواسطہ جریرؓ، مطرفؓ، شعبیؓ، اہل طبرستانؓ جیہ اللہ بن ابی بکرؓ کی خدمت میں حضورؐ نے طحا کو فرمایا دیکھا، تو کہا، اے نبیؐ! میں نے تجھے کیا ہے، انہوں نے کہا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا، تحقیق میں ایک ایسا کمرہ جانتا ہوں، اگرچہ زندہ اپنی وفات کے وقت وہ کمرہ ہے تو اللہ تعالیٰ اس سے مخلیفات کو فرمائے گا، تو جگے آپ سے وہ کمرہ پوچھنے سے قدرت کے حدود کی چیز ہے نہیں، روکا زمین آج پوچھ لوں گا، کل پوچھ لوں گا، بیان تک کہ آپ کا وصال ہو گیا، حضرت عمرؓ نے کہا، تحقیق میں وہ کمرہ جانتا ہوں، کیا آپ اس کمرے کی زیادہ عظمت دیکھ کر پوچھ رہے ہیں؟

1100 أخبرنا علي بن حجر قال حدثنا علي بن مسهر عن
 معروف عن الشعبي عن يحيى بن طلحة عن أبيه أن عمر رآه كتب فقال يا
 أبا محمد ما ذا أنت كتب (بعده) ما لك أمر من عمت يعني أبا بكر -
 قال لا . والى عن أبي بكر ولكن كلمة سمعت من رسول الله ﷺ لا
 يقول عند موته لا فرح الله به كونه وأشرف لونه ف معي أن أسأل
 عه لا بعده عه حتى مات قال عمر بن الخطاب قال طلحة
 ومعه قال هل نعلم كلمة أعظم من كلمة عرصها على عهده عند
 الموت قال طلحة : هي هي

۱۱۰۰۔ ہم سے ملنے والی حدیث میں اس حدیث کی سرحد طوطی، شیخی، یحییٰ بن طلحہ، حضرت عمرؓ سے پہلے آپ کو
 حضرت عمرؓ نے جگے فرمودہ دیکھا تو کہ، اے ابوبکر! کیا بات ہے کہ میں آپ کو فرمودہ دیکھ رہا ہوں
 شاید کہ آپ کے پاس فرمودہ بھی ہے تو میرے اس لئے آپ کو فرمادیا۔ انہوں نے کہا، نہیں، میں ابوبکرؓ
 کی فرمائش کرتا ہوں، لیکن ایک گھر ہے جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، جس شخص پر یہی نصرت
 کے وقت اُسے پڑھوئے تو اللہ تعالیٰ اس سے اعلیٰ تکلیفیں دے دے فرماتا ہے اور اس کو ایک روشن
 فرما دیتا ہے، لیکن وہ اگر اپنے آپ سے قدرت کے طور پر کسی چیز سے نہیں دیکھ رہا، یہاں تک کہ
 آپ نصرت فرمائے، حضرت عمرؓ نے کہا، یقین میں وہ گرجا بنا ہوں، حضرت طلحہؓ نے کہا، وہ کیا ہے
 حضرت عمرؓ نے کہا، کیا آپ اس گھر سے زیادہ عظمت والا کوئی گھر جانتے ہیں جو آپ سے ہے
 چاہے وہ ان کی امت کے وقت پیش کیا، طلحہؓ نے کہا، وہی ہے وہی ہے۔

1101 — أخبرنا عارون بن اسحق المعداني الكوفي قال حدث
 محمد بن عبد الوهاب عن مسهر عن اسماعيل بن أبي خالد عن الشعبي عن
 يحيى بن طلحة عن أبيه سعدى قالت مر عمر بطحفة بعد وفاة رسول الله
 ﷺ فقال مالك منكبا، أسألك امرأة ابن عمت قال لا . ولكن
 سمعت رسول الله ﷺ يقول إني لأعلم كلمة لا يقولها عند موته إلا
 كانت نور أصبحت وإن حده وروحه ليجدان له روحا فخص ولم أسأله
 قال أنا أعلمها هي التي أراد عليها عته ولو علم شئنا أضي (ب) لأمره

۱۱-۱۔ ہم سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطہ گری میں عید الفطر، مسر، انجیل پر اپنا تکر، شبنم، جیسی بریلوں بیان کیا کہ کبھی بریلوں کی دلاورہ شادی سے کیا، رسول اللہ ﷺ کی وفات کے بعد حضرت عمرؓ حضرت طلحہؓ کے پاس سے گئے تو کہا آپ کو کیا ہے کہ آپ، سرورہ ہیں، آپ کو آپ کے چچا زاد کی امانت نے مخروم کر دیا ہے؟ انہوں نے کہا، نہیں، اور لیکن میں یہ کہتا ہوں کہ یہ فرشتے ہوتے ہوتے شہداء ہیں ایک دیکھ جانتا ہوں، اے کوئی شخص میری اپنی موت کے وقت پڑے تو اس کا اجر اعلیٰ مدفن ہوگا، اس کا جسم مدفن آدمی بنیں گے، آپ کی وفات ہوگئی اور میں نے آپ سے زیادہ، حضرت عمرؓ نے کہا، میں نے جانتا ہوں، رو رہی کہ ہے، جس پر آپ نے چٹنے چپا کا ازارہ فرمایا تھا، اگر آپ اس سے زیادہ نہات، والی کوئی اور چیز جانتے، تو اُسے اس کا حکم دیتے،

1102 أخبرنا أحمد بن سفيان قال حدثنا محمد بن عبيد
قال حدثنا سفيان بن عمار قال مر عمر بن الخطاب فقرأ كتاباً
نحوه

۱۱-۲۔ ہم سے احمد بن حنبل بیان نے واسطہ گری میں عید الفطر، انجیل، ایک شخص بیان کیا کہ ہمارے کیا، حضرت عمرؓ حضرت طلحہؓ کے پاس سے گئے تو انہیں مخروم دیکھا... اگلے ذکرہ حدیث کی باتیں بیان کیا۔

1103 — أخبرنا أحمد بن حنبل بن عبيد الله قال حدثني أبي
قال حدثني ابراهيم بن طهمان عن الجراح عن قتادة عن أبي بكر بن
أنس عن محمود بن جعفر بن سعد أنه قال: إن عتاب بن مالك أصيب
بصره في عهد رسول الله ﷺ فأرسل إلى رسول الله ﷺ أن لا أسمع
أن أصلي معك في مسجدك وإن أحب أن تصلي معي في مسجدتي فأتم
صلواتك فأتاه رسول الله ﷺ فذكر، مالك بن النخعي قالوا: ذلك
كفهم ابنه فأتاه أهل العراق وطمعواهم الذي يسمون به ومعتهم،
فقال رسول الله ﷺ: أليس يشهد أن لا إله إلا الله وأن محمداً عبده
ورسوله قانوا بل ولا خير في شهادة قال لا يشهدنا عبد صادق من

کہ وہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھا۔ اَوْ قَالَ تَطْعَمَهُ الدَّارُ قَالَ نَسِ . فَأَعْبَدِي
هَذَا الْحَدِيثَ فَقُلْتُ لَا بِي . اَكْتَه . فَكَبِه

۱۱۶۔ ہم سے محمد بن علی بن یحییٰ الرقی نے بواسطہ قنبر بن سہیل بن العفراء ثبت بیان کیا کہ حضرت انس بن مالک سے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، میں نے گرائی ہے گا کہ یہ کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور جب میں اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں، کہ وہ آگ میں چلا جائے یا آپ نے منسوب کر کے آگ چمکے، حضرت انس نے کہا، مجھے یہ حدیث بت پندرائی میں نے پٹنے بیٹھے سے کہا، اُسے دیکھو، اُس نے کھرایا۔

1107 أخبرنا عمرو بن علي قال حدثنا عبد الرحمن بن حنبل سمعنا من عوف بن عمرو عن ثابت عن أنس قال حدثني محمود بن الربيع قال حدثنا عثمان بن مالك طلقته عثمان بن مالك محدثي به عن رسول الله ﷺ قال نس أحد شهد أن لا إله إلا الله فأكفه الدار أو قطعناه من قال أنس فأعجبني هذا الحديث . فقلت لا بِي . اَكْتَه . فَكَبِه

۱۱۰۷۔ ہم سے عمرو بن علی نے بواسطہ عبد الرحمن بن سہیل بن العفراء، ثابت بیان کیا کہ حضرت انس بن مالک سے کہا، مجھ سے کوئی بیچ غصے نے بواسطہ عثمان بن مالک روایت بیان کی تو میں خود حضرت عثمان بن مالک سے چلا آیا، انہوں نے مجھ سے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، میں نے گرائی ہے گا کہ یہ کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں کہنے آگ کے چمکے، حضرت انس نے کہا، مجھے یہ حدیث بت پندرائی میں نے پٹنے بیٹھے سے کہا، اُسے دیکھو، اُس نے کھرایا۔

1108 - أخبرنا سويد بن نصر قال . حدثنا عبد الله بن يحيى عن ابي داود عن معمر بن الزهري قال . أخبرني محمود بن الربيع وعمر بن حفص رسول الله ﷺ وعقل مائة مائة من دلو كانت في دارهم من سمعت عثمان بن مالك الأنصاري ثم أحد بني سالم يقول كنت أصلي لغومي من سام فنب رسول الله ﷺ فقلت له اني قد أدركت بعري وإن السبب تحول بيني وبين مسجد غومي . فلو ددت إليك حنث فقلت في بيتي مكاناً

نجدہ مسجد، فقال النبي ﷺ أفعل إن شاء الله تعالى. فعد علي رسول الله ﷺ وأبو بكر معه بعدما اشتهت ابهر فاستأذن النبي ﷺ فدخل به فلم يجلس حتى قال: "أين نخت؟ أن أصلي من بينك فاشتريت به من الملك الذي أخت؟ أن يصلي فيه مقام رسول الله ﷺ وصعب عند ثم سلم وسبب حين يسلم فجلسه على حجر صعب به صعب به أفعل لندر فتألم حتى أملاً أنبت فقال رجل: "أين مالك من يدخلك؟ فقال رجل: "ما ذلك رجل صادق لا يحب الله ورسوله فقال النبي ﷺ: "أنا تقولونه يقول: لا به لا الله يعني بذلك وجه الله؟ قال: "أنا من يرى وجهه وحديثه إن صادق فقال رسول الله ﷺ: (433) "أبى لا تقولونه يقول: لا به إلا الله يعني بذلك وجه الله قال: "على (أرى رسول الله) آخ فقال النبي ﷺ: "لن يوالى عبد يوم القيامة وهو يقول: لا به إلا الله يعني بذلك وجه الله إلا حرم الله عليه الدار قال محمود فحدث يوم فيه: "أبو أيوب صاحب رسول الله ﷺ في عروته التي توالي فيه مع يريد من معاونة فأنكر ذلك علي وقال: "ما فعل من رسول الله ﷺ؟ قال: "ما فعل فذكر ذلك علي ففعل الله علي بن سلمني حتى أفعل من عروتي أن سألت عبا عبد من مالتي إن وحدته حياً فأخلفت من يبيب، صبح وعمرة حتى قدمت المدينة فأنبت النبي ﷺ سالم فودا عندي من ذلك شيخ كبير قد ذهب بصره وهو إمام قومه فلما سلم من صلاته حته فسلمت عليه (وأخبرته) آخ من أما، فحدثني كما حدثني به أول مرة

۱۰۸۔ ہم سے کوئی یا فرستے واسطہ میں نہ ہو، بلکہ ہم کو نہ ہر کسی کی انگوڑی سے لے کر ہر ایک کی انگوڑی تک، ہر ایک کے لیے رسول اللہ ﷺ سے یہ پاس ہے، اور لکھنے کی انگوڑی سے جو آپ نے رسول سے لکھی، جو ان کے گھر میں تھا، انہوں نے کہا: "میں نے حضرت عباسؓ کی انگوڑی سے لکھی، پھر یہی سالم کے ایک شخص سے لکھا، اس نے کہا: "میں اپنی قوم ہی سالم کو لکھتا ہوں، میں رسول اللہ ﷺ کی وصیت میں حاضر ہوا، میں نے آپ سے عرض کیا: "یہی طریق فرق

اگلی ہے اور تحقیق اسے میرے سرسری قوم کی مسجد کے درمیان مائل ہیں، میں چاہتا ہوں کہ آپ نے ان میں
 میں نے میرے گھر میں ایک جگہ نماز پڑھیں، اس جگہ کو میں مسجد بناؤں، نبی اکرم ﷺ نے منسوب کیا۔
 رہا اگر وہ گا، اللہ اللہ! وہ صحت پر جانے کے بعد رسول اللہ ﷺ میرے ہاتھ میں
 لائے، اور اگر آپ کے ساتھ تھے، نبی اکرم ﷺ نے اجازت طلب فرمائی، میں نے آپ کو
 اجازت سے دی، میں آپ بیٹھے نہیں یا نکلتا کہ آپ نے فرمایا تم کوئی جگہ چاہتے ہو کہ میں تمہارے
 گھر نماز پڑھوں، میں نے اس جگہ کی طرف آپ کا اشارہ کیا جہاں میں چاہتا تھا کہ نماز پڑھی جا سکے
 رسول اللہ ﷺ کھڑے ہو گئے اور ہم نے آپ کے پیچھے صف بنالی، پھر آپ نے سلام پھیرا
 ہم نے بھی آپ کے ساتھ سلام پھیرا، ہم نے آپ کو صریح کے لیے مدد کیا جو آپ ہی کے لیے
 تیار کیا گیا تھا، آپ کے بڑے میں ملکر والوں نے سنا تو وہ دوڑے یہاں تک کہ گھر گھر گیا، ایک شخص
 نے کہا، نکلی ہی دو تم کہاں سے؟ ہم میں سے ایک شخص نے کہا، وہ منافق شخص ہے، اللہ تعالیٰ اور
 اس کے رسول سے محبت نہیں کرتا، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کیا تم نہیں کہنے کہ وہ لا الہ الا
 اللہ، اللہ تعالیٰ کی رضامندی حاصل کرنے کے لیے پڑھتا ہے؟ اس شخص نے کہا، ہم تم کو اس کا راز
 اور انکی باتیں منافقین کی طرف دیکھتے ہیں، پھر نبی رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا تم نہیں کہنے کہ
 وہ لا الہ الا اللہ، اللہ تعالیٰ کی رضامندی حاصل کرنے کے لیے پڑھتا ہے، اس نے کہا، ہاں
 نے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر میں ایسی سمجھا ہوں، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہرگز وہ شخص رک رک کر
 بدلہ نہیں، یا بے گناہ لا الہ الا اللہ، اللہ تعالیٰ کی رضامندی حاصل کرنے کے لیے پڑھتا ہے؟
 مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ اس پر ناک کو حرام قرار دیتے ہیں۔

گھر میں بیچ اسے کہا، میں نے چند لوگوں سے یہ حدیث بیان کی جس میں رسول اللہ ﷺ
 کے سوالیہ حضور الایمان بھی تھے، اس خبر میں میں نے انہوں سے بڑی ہی سعادت کی بیعت میں شہادت
 پائی، تو انہوں نے مصوتہ الایمان تصدیق کی، اسے گھر پر اس کا انکار کیا، اور کہا، میں تو یہ سمجھتا ہوں کہ
 رسول اللہ ﷺ نے جو تمہارے کہا ہے، بالکل نہیں فرمایا، مجھے یہ بہت اگلا درجہ ہے، تو میں نے
 اللہ تعالیٰ سے عہد کیا کہ اگر اللہ تعالیٰ نے مجھے سلامت رکھا تو میں اس سے عہد کروں گا کہ میں نے تو حضرت

إله إلا الله دخل الجنة .

حاصلها عبد الله بن حمران

۱۱۱۴۔ ہم سے عبد اللہ بن عمر بن عبد الرحمن نے واسطہ خضر، شجر، خالد، الزبیر، حمزہ بن ابی اسحق، عثمان بن عفان، بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص لا اِلهَ اِلاَّ اللهُ دُعا کرے گئے ہوئے مر گیا تو جنت میں داخل ہوگا۔

عبد اللہ بن عمر ان سے کہنے کی روایت بیان کی ہے۔

1115 — أخبرنا عدة من عبد الله الصغار عن عبد الله بن حمران

عن حدث شعبة عن م. بن بشر قال سمعت حمرا يقول سمعت عثمان يقول قال رسول الله ﷺ من مات وهو يقول لا إله إلا الله دخل الجنة .

قال م. أبو عبد الرحمن حدث عبد الله بن حمران حدثنا
والصواب حديث حمرا

۱۱۱۵۔ ہم سے عبد بن عمر بن عبد الرحمن نے واسطہ خضر، شجر، خالد، الزبیر، حمزہ بن ابی اسحق، عثمان بن عفان، بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص لا اِلهَ اِلاَّ اللهُ دُعا کرے گئے ہوئے مر گیا، جنت میں داخل ہوگا۔

ہم سے ابو عبد الرحمن نے کہا عبد اللہ بن عمر ان کی روایت غلط ہے، اور خضر کی روایت

صحیح ہے۔

ذكر اختلاف القاطن القلي خبر أبي دريد ذلك

1116 — أخبرنا محمد بن بشر قال حدثنا شعبة (434) عن

واصل عن المعمر قال سمعت أبا دريد عن أبي ﷺ قال قال حمرا
مشرقي أنه من مات (من أمته) آ لا يشرك بالله شيئا دخل الجنة .
قلت : وإن سرق وإن زنا* قال وإن سرق . وإن زنا

اس سلسلے میں حضرت محمدؐ کی ولایت کے مخالفین راہوں کے اختلاف کا ذکر۔

۱۱۶۔ ہم سے محمد بن بشیر نے واسطہ شجرہ، واسطہ حضور، حضرت ابوذر غفیریؓ بیان کیا، کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میرے پاس جبریلؑ آئے اور مجھے بتاتے ہیں کہ آپ کی اُمت میں سے جو شخص اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرتے ہوئے مر گیا، جنت میں داخل ہو گا۔ میں نے عرض کیا، اگر میرا اُس نے چوری اور نہ کیا ہو، آپ نے فرمایا: اگر میرا اُس نے چوری اور نہ کیا ہو۔

۱۱۱۷ احمد بن محمد بن اسماعیل بن ابرہیم . د . (حدث)
 یحییٰ وهو عبد اللہ بن سکر د . حدثني مہدی بن مسعود عن واصل
 لأحمد بن معروف بن سوبد . عن أبي زر . د . كما مع رسول الله
 ﷺ في مسير له . فلما كان في بعض الليل . تنحى فلبث طويلا ثم
 أقام . فقال : أتاني آت من ربي فأخبرني أنه من مات يشهد أن لا إله
 الا الله أن له الجنة . فب . وإن ربي ؟ وإن سرق ؟ قال : نعم .

۷۱۷- ہم سے محمد بن اسماعیل بن ابراہیم نے واسطہ اسسبی عبد اللہ بن جبر، حمادی بن یحییٰ، واصل اللہ
 محمد بن حمید بیان کیا کہ حضرت ابوذر غفاریؓ کا ہم رسول اللہ ﷺ کے ایک حضور آپ
 کے ساتھ تھے ایک رات آپ الگ ہو گئے اور کوئی بزرگ ٹھہرے ہے پھر آپ ہمارے
 پاس آشرجہ دے کر فرمایا: یہ ہے پاس میرے ہوا، دیکھ کہ طرف سے ایک آفریقا آیا، اس
 نے بگے بایا، جو شخص آؤ اللہ لاؤ اللہ کی گراہی شیتہ ہرے مرگا، اس کے لیے جنت ہے،
 میں نے کہا، اگرچہ اس نے زانیا کرے، اگرچہ اس نے حمی کی ہو، اس نے کہا، جن۔

ذكر الاختلاف على زيد بن وهب في ذلك

1118 - أخرجه مصنف من إسناده . قال حدثنا عبد الله بن بكر قال حدثنا حاتم بن حبيب بن أبي ثابت أن أبا سليمان الخثعمي حدثه أن أبا ذر حدثه أن رسول الله ﷺ قال : «أخبرني اللهك أنه من مات يشهد : لا إله إلا الله قال له أخيه : فإني أقول : والله حاشي

فت و ن دى وإن سرق؟ قال: نعم. مختصر.
اس سلسلہ میں زید بن وہب پر اختلاف کا ذکر۔

۱۱۱۸۔ ہم سے یعقوب بن یزید ہم نے بواسطہ عبد اللہ بن یزید، عاتق، حبیب بن ابی لیث، ابو سلیمان الجعفی بیان کیا کہ حضرت ابوذرؓ نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے فرشتہ نے بتایا، جو شخص لا ۱۰ لا ۱۰ لا ۱۰ اللہ کی گواہی دیتے ہوئے مر گیا، اس کے لیے جنت ہے، تو میں اگرچہ (اُس نے ایسا کیا ہو، اگرچہ اُس نے ایسا کیا ہو) کتا رہا، یہاں تک کہ میں نے کہا، اگرچہ اُس نے نہ کیا ہو، اگرچہ اُس نے چوری کی ہو؟ اُس نے کہا، ہاں، مختصر

1119 - أخبرنا بشر بن خالد قال - حدثنا عبد الله بن شعبة عن
سفيان عن يزيد بن وهب عن أبي ذر عن النبي ﷺ - قال - «سرق
حبريل له من مات من أمته لا يشرك بالله شيئا دخل الجنة قلت له
وإن رما وإن سرق؟ قال - وإن رما وإن سرق»

۱۱۱۹۔ ہم سے بشر بن خالد نے بواسطہ عبد اللہ بن یزید، عاتق، حبیب بن ابی لیث، ابو سلیمان الجعفی بیان کیا کہ حضرت ابوذرؓ نے کہا، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مجھے جبریل نے غوثی دی، اگر آپ کی امت میں سے جو شخص اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ کرتے ہوئے مر گیا، جنت میں داخل ہوگا، میں نے کہا، اگرچہ اُس نے نہ کیا ہو اور اگرچہ اُس نے چوری کی ہو؟ انہوں نے کہا، اگرچہ اُس نے نہ کیا ہو اگرچہ اُس نے چوری کی ہو،

1120 - أخبرني حسين بن منصور قال - حدثنا يحيى بن أبي
بكر - و - حدثنا شعبة عن حبيب بن أبي ثابت قال - سمعت يزيد بن
وهب يحدث عن أبي ذر عن النبي ﷺ قال - «سرق حبريل له من
مات من أمته لا يشرك بالله شيئا دخل الجنة - قلت وإن رما وإن سرق؟
قال - وإن رما وإن سرق»

۱۱۲۰۔ مجھ سے حسین بن منصور نے بواسطہ یحییٰ بن ابی بکر، حبیب بن ابی لیث، زید بن وہب بیان کیا کہ حضرت ابوذرؓ نے کہا، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جبریل نے مجھے غوثی دی کہ آپ کی

اُمت میں سے جو شخص اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرتے ہوئے مر گیا، جنت میں داخل ہوا۔ میں نے کہا، اگرچہ اس شخص کی ہر گز شہادت نہ ہو، آج بڑا بڑا گناہ ہے، کیا ہو گا کہ اس شخص نے حج نہ کیا ہو۔

1121 — أخبرنا عدة من عبد الرحيم . قال أخبرنا اس شعل . قال أخبرنا شعبه . قال حدثنا حبيب بن أبي ثابت وسليمان الأحول وعبد العزيز بن ربيع . قالوا سمعنا ريد بن وهب عن أبي ذر قال قال رسول الله ﷺ . إنا جبريل أتاني فسرني أنه من مات من أمتي لا يشرك بالله شيئا دخل الجنة . قلت وإن ربي وإن سرق ؟ قال وإن رما وإن سرق .

۱۱۲۱ — ہم سے عبد بن عبد الرحیم نے واسطہ میں شعل اور شعبہ بیان کیا کہ حبيب بن ابی ثابت اور سليمان الاحول اور عبد العزيز بن ربيع سے کہا ہم نے نہ ہی وہ جبریلؑ کا کھوت کو ذرا سے کہا، ہر گز نہ فرمایا۔ جبریلؑ میرے پاس آئے اور مجھے بشارت دی، کہ جو شخص میری امت میں سے اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک نہ کرتے ہوئے مر گیا، جنت میں داخل ہو گا۔ میں نے کہا، اگرچہ اس نے نہ کیا اور اگرچہ اس نے ہماری ہر گز شہادت نہ کی، اگرچہ اس نے نہ کیا ہو، اگرچہ اس نے ہماری ہر گز شہادت نہ کی۔

1122 — أخبرني عمران بن بكار قال : حدثنا يزيد بن عبد ربه . قال حدثنا بقية عن شعبه عن حبيب بن ريد بن وهب . وعن عبد العزيز بن ربيع وسليمان بن مهران . وقالوا سمعنا ريد بن وهب . قال : سمعت أبا ذر . قال . جاء جبريل ال النبي ﷺ فقال يا محمد (حمر) أنتك أنه من مات منهم يشهد أن لا اله الا الله دخل الجنة . قيل . وإن رما وإن سرق ؟ قال . وإن رما وإن سرق .

۱۱۲۲ — مجھ سے عمران بن بکار نے بیان کیا کہ عبد ربیع بن عبد ربیع نے شعبہ سے بیان کیا کہ حبيب بن ريد بن وهب نے عبد العزيز بن ربيع سے کہا ہم نے نہ ہی وہ جبریلؑ کا کھوت کو ذرا سے کہا، ہر گز نہ فرمایا۔ جبریلؑ میرے پاس آئے اور مجھے بشارت دی، کہ جو شخص میری امت میں سے اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک نہ کرتے ہوئے مر گیا، جنت میں داخل ہو گا۔ میں نے کہا، اگرچہ اس نے نہ کیا ہو، اگرچہ اس نے ہماری ہر گز شہادت نہ کی، اگرچہ اس نے ہماری ہر گز شہادت نہ کی۔

کہا اگرچہ اُس نے نہ کیا ہو اور اگرچہ اُس نے چوری کی ہو۔

1123 — أخبرنا عبيد الله بن سعيد ، قال حدثنا معاذ بن هشام قال : حدثني أبي عن حماد قال حدثني زيد بن وهب أبو سليمان التميمي عن أبي ذر أنه سمع ، لعنه أن يقول قال النبي ﷺ ، فإنه يعني قال ابن جرير أنابي جبريل أنه من مات من أمتي لا يشرك بالله شيئا لله حجة ، قلت . وإن ربا ، وإن سرق ؟ قال نعم . (قلت : يا رسول الله . إنه يقول يعني جرير . وإن ربا وإن سرق ؟ قال سم)

۱۱۲۳ ہم سے عبید اللہ بن سعید نے بواسطہ معاذ بن ہشام، حماد بن زید بن وہب اور سید ابی جبریل حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کی روایت ہو کر نبی کریم ﷺ سے نقل کیا ہے کہ جس نے میری امت کے لئے اللہ سے شریعت کی چیزوں میں سے کسی شے سے شریک نہ کر سکتے ہوئے مر گیا، اس کے لئے جنت ہے، میں نے کہا، اگرچہ اُس نے نہ کیا ہو اور اگرچہ اُس نے چوری کی ہو؟ انہوں نے کہا، ہاں۔

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ نے کہا، میں نے عرض کیا، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! یہ بات میری اگرچہ اُس نے نہ کیا ہو اور اگرچہ اُس نے چوری کی ہو، جبریل نے کہا، ہے؟ آپ نے فرمایا، ہاں۔
جاءها الحسن بن عبيد الله

1124 — أخبرنا قتيبة بن سعيد قال حدثنا عبد الواحد بن زياد عن حسن بن عبيد الله . قال قتيبة في حديثه (حدثنا) زيد بن وهب

قال : أبو عبد الرحمن (و) حد لم ألقهم كما أروى ، قال سمعت أبا مردوء يقول قال رسول الله ﷺ ، من مات لا يشرك بالله شيئا دخل حجة . قلت : يا رسول الله وإن ربا وإن سرق ؟

قلت : يا رسول الله . إنه يقول يعني جرير . وإن ربا وإن سرق ؟ قال سمعت أبي

حسن بن حمید شہر نے ان سے حدیثے مختلف روایت بیان کی ہے
۱۱۲۴۔ ہم سے قتیبی سید نے واسطہ عبد الاحد بن زیاد، حسن بن حمید شہر بیان کیا کہ قبر سے پہلی
حدیث میں کہا، ہم سے زید بن وہب سے بیان کیا۔

”جو بزرگس نے کہیں اس کو کہہ سکا بیسیاں نے پائوڑیوں میں درہنہ کیا میں نے حضرت ابوہریرہؓ کو
دیکھتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جو شخص اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک
نہ کہے مجھے فرست دے گی، جنت میں داخل ہو گا میں نے عرض کیا کہ اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر!
اگرچہ اُس نے نہ کیا ہو اور اگرچہ اُس نے چوری کی ہو؟ آپ نے فرمایا، ہاں اگرچہ اُس نے نہ
کیا ہو اور اگرچہ اُس نے چوری کی ہو؟ آپ نے دو باتیں باریست فرمائی (اور فرمایا) اگر حسبِ اُمر و زور
کی ناک خاک آلود ہو۔“

تاہم عیسیٰ بن عبد اللہ بن مالک ۔

1125 — انصاری عمرو بن ہشام ، قال . حدثني محمد -- وهو
ابن سلمة -- عن ابي اسحق عن عيسى بن عبد الله بن مالك عن زيد
بن وهب اخيه عن ابي الدرداء قال قال رسول الله ﷺ : من
شهد أن لا إله إلا الله وأن محمداً عبده ورسوله مخلصاً دخل الجنة ، قلت
وإن رما وإن سرق بارسول الله ؟ قال : وإن رما وإن سرق ، قلت وإن رما
وإن سرق بارسول الله ؟ قال : وإن رما وإن سرق ، وإن رما وإن سرق ، وإن رما
الرداء .

عیسیٰ بن حمید شہر یہ ایک نے ہی میں روایت بیان کی ہے۔

۱۱۲۵۔ محمد بن عمر بن ہشام نے واسطہ محمد بن ابی بکر، عیسیٰ بن حمید شہر، ابی بکر، زید بن وہب
ابن بیان بیان کیا کہ حضرت الامام دارقوتی نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جو شخص نے اسلام
کے ساتھ گواہی دی کہ۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ ۖ وَهُوَ يُعْطِي السَّعْيَ وَالْجُودَ ۚ
 سورہ بقرہ
 اس کے تحت سے لے کر سورہ بقرہ ۱۱۲

جنت میں داخل ہو گا، میں نے عرض کیا اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! اگرچہ اُس نے زنا کیا ہو
 اور اگرچہ اُس نے چوری کی ہو، آپ نے فرمایا: اگرچہ اُس نے زنا کیا ہو، اگرچہ اُس نے چوری کی
 ہو، اور اگرچہ اُولادِ زنا کی تک، اگر کسی جانے:

ذكر خلاف قوله ان علي بن ابي النضر في ذلك

1126 - أخبرنا أحمد بن حنبل قال حدثنا أبو معاوية عن
 أنس بن مالك عن أبي صالح عن أبي النضر قال قال رسول الله ﷺ
 يا أيها النضر إذا جاءك من شهد أن لا إله إلا الله وأن محمداً رسول
 الله فقد وجدت له الجنة . (قلت) يا رسول الله . وإن رما وإن سرق ؟
 قال وإن رما وإن سرق . فأجابني ثلاث مرات . قطب . وإن رما
 وإن سرق وإن رجم أنت أفي النضر .

اس مسئلہ میں حضرت اُولادِ زنا کی روایت کے الفاظ میں روایتوں کے اختلاف کا ذکر
 ۱۱۲۶ — ہم سے احمد بن حنبل سے بواسطہ ابوسعید، الشیخ، ابو داؤد بیان کیا کہ حضرت اُولادِ زنا
 سے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے اُولادِ زنا! جو سچے کہہ کر تمہیں سے ہو کر ہی رہی کہ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَهُوَ يُعْطِي السَّعْيَ وَالْجُودَ ۚ

تحقیق اس کے لئے جنت لازم ہو گئی، میں نے عرض کیا، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! اگرچہ
 اُس نے زنا کیا ہو، اگرچہ اُس نے چوری کی ہو، آپ نے فرمایا: اگرچہ اُس نے زنا کیا ہو، اور اگرچہ اُس
 نے چوری کی ہو، میں نے آپ کے سامنے تین بار یہ الفاظ دہرائے، آپ نے فرمایا: اگرچہ
 اُس نے زنا کیا ہو، اگرچہ اُس نے چوری کی ہو، اور اگرچہ اُولادِ زنا کی تک، حاکم ائمہ،

1127 - أخبرنا هارون بن محمد بن بكار (م ملان) حد . قال
 حدثنا محمد بن عيسى . قال . حدثنا زيد بن وهب قال . حدثنا بسر بن

عبد اللہ عن نبی دریس الخولانی عن أنس الدرداء قال قال رسول اللہ
ﷺ " من أدام الصلاة وقى الزكاة . ومات لا يشرك بالله شيئا كان
حظاً من الله أن يعمر له حاضر أو ميت في مولده ."

۱۱۲۷۔ ہم سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے اپنے والدِ شریف ﷺ کو
الوداع میں اکھڑائی بیان کیا کہ حضرت ابوالدرداءؓ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص نے
خدا کا نام کی بڑکافتادگی اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرتے ہوئے مر گیا، تو اللہ تعالیٰ
نے لازم کر رکھا ہے کہ اسے بخشے، اُس سے رحمت کی پانچ سو روٹیں ایسی ہی مر گیا:

ذكر حناط الناطق خير عادة في الدنيا

1128 . أخبرنا حنيفة بن سعيد . قال حدثنا بيت عن ابن
عجلان عن محمد بن يحيى بن حبان عن (أنس) عبيد عن عباد بن
الصامت . قال سمعت رسول الله ﷺ يقول " من شهد أن لا إله إلا
له وأن محمداً رسول الله حرم الله عليه النار ."

اس سند میں حضرت عبادؓ کی روایت کے الفاظ میں روایوں کے اختلاف کا ذکر۔

۱۱۲۸۔ ہم سے قسب بن سعید نے واسطہ لیٹ، ابن عجلان، محمد بن یحییٰ بن حبان، ابوالخضر بن
کیا کہ حضرت عباد بن الصامتؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے یہ گواہی دی کہ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ۔

اللہ تعالیٰ اُس پر جہنمِ اُم کر دیتے ہیں۔

1129 . أخبرني محمود بن حنبل . قال حدثنا الوليد . قال
أخبرني أبو محمد عيسى بن موسى وغيره قالوا أخبرنا إسماعيل (بن عبيد
الله) أن قيس بن الحارث المدحجي حدثنا أن عباد بن الصامت قال
سمعت رسول الله ﷺ يقول " من مات لا يشرك بالله شيئا فقد حرم الله
عليه النار ."

۱۱۲۹۔ مجھ سے گھر میں حنفی السنہ (اسلام) سید، ابو محمد عینی بن یحییٰ دہلوی، اسماعیل بن ابی بکر
 قیس بن اکاثیر الشافعی بیان کیا کہ حضرت عبادہ بن الصامتؓ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے
 فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرتے ہوئے مر گیا، تو اللہ تعالیٰ نے اس پر جہنم
 عذاب کر دی ہے۔

1130 - أخبرنا عمرو بن منصور - قال حدثنا أبو مسهر -
 قال حدثني صدف بن خالد قال حدثنا عبد الرحمن بن بريك من
 حابر - قال حدثني عمير بن هاني - عن حماد بن أبي نية عن حماد
 بن الصامت عن رسول الله ﷺ قال - من شهد أن لا إله إلا الله
 وحده - وأن محمداً عبده ورسوله - وأن عيسى عبد الله وأمه -
 وكلته القاعد إلى مريم وروح منه - وأن الجنة حق وأن النار حق أدخله
 الله من أي أبواب الجنة شاء - (436 آ)

۱۱۳۰۔ مجھ سے گھر میں منصور بن اسماعیل، صدوق بن خالد، ابو محمد عینی بن یحییٰ دہلوی، اسماعیل
 بن حاتم، عبادہ بن ابی بکر، حضرت عبادہ بن الصامتؓ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے
 فرمایا: جس نے یہ گواہی دی کہ لا الہ الا اللہ وحده، وکان محمد عبده
 ورسوله، اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی سمجھیں، وہ ایک سو ہے، اور تحقیق محمد ﷺ اس کے
 بندے اور رسول ہیں، اللہ عسی (میلہ سوم) اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کی بے بدی کے بیٹے
 ہیں، اللہ اس کا گھر ہے جو امنوں کے گھر کی طرف ڈھلے اور اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کی بے بدی کے
 جنت اور جہنم میں ہے، تو اللہ تعالیٰ نے جنت کے آٹھ دروازے کھول دیے ہیں اور جہنم کے
 فرشتے کے:

1131 - أخبرني محمود بن خالد - قال حدثنا عمر بن
 الأورع عن حمير بن هاني - قال حدثني حماد بن أبي نية عن
 حماد بن الصامت - قال قال رسول الله ﷺ - من شهد أن لا إله
 إلا الله وأن محمداً عبده ورسوله - وأن عيسى عبد الله وكلته القاعد إلى

مریم و روح منہ ، وإن الحیة حق ، والدار حق . أحیہ اللہ الحیة عن
ماکان من عمل .

۱۱۳۱۔ ہم سے محمد بن خالد نے بواسطہ عمر الداعی ، حمید بن عافی ، جندب بن ابی امیہ بیان کیا کہ
حضرت عمار بن العاصؓ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص ہنڈہ لگائی دی کہ
اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی سرب نہیں اور کہہ دے اس کے ہنڈے اور مال ہی جسی ہر موسم لڑائی
کے ہنڈے اور اس کا گھری جو جس نے مریم کی طرف ڈھکے اور اس کی کتہ چپے۔ جسے اور انداز
حق ہے، اللہ تعالیٰ اُسے جنت میں داخل فرمائیں گے اور جو مثل بھی کرتا ہو۔

نواب من کان یشہد أن لا إله إلا الله

وذكر اختلاف الناقليين في معاد من حبل فيه

1132 أخبرنا محمد بن مشار ، قال حدث محمد ، قال
حدثنا شعبه ، قال سمعت أبا حمزة حارثا عن أنس بن مالك ، قال
رسول الله ﷺ لمعاد من حبل . أعلم أنه من مات يشهد أن لا إله إلا
الله دخل الجنة .

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کی گواہی دینے والے کا ثواب

دوسری شخص مذکور پہلے کی روایت میں زوروں کے اختلاف کا ذکر

۱۱۳۲۔ ہم سے محمد بن بشیر نے بواسطہ محمد بن عمر ، ابو حمزہ وہب بن ابی کہ حضرت حمزہ بن عبد
رسول اللہ ﷺ نے حضرت عمار بن عبدی بن جریج سے فرمایا: میں نے جو شخص یہ لگائی شیعہ ہوئے مرگیا
کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، جنت میں داخل ہوگا۔

1133 أخبرنا اسحق بن إبراهيم ، قال حدثنا العسر ، قال
حدثنا شعبه ، قال . حدثنا أبو حمزة ، قال . سمعت أنس بن مالك
يقول قال رسول الله ﷺ لمعاد من حبل . أعلم أن من شهد أن لا إله
إلا الله دخل الجنة .

۱۱۳۳۔ ہم سے انہی پر بھیجے، اس طرح بھیج دیا کہ جو سے کہیں خوش فہم نہ ہو کہ اس نے
 نہ کہو کہ اللہ جل جلالہ نے حضرت سعدی بن مسعود سے فرمایا: ہاں اور میں شخص سے گری دی۔
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ جَنَّتْ فِي دَمَلٍ رَاكٍ :

1134 - أخبرنا عمرو بن علي ، قال حدثنا محمد بن جعفر ،
 قال حدثنا شعبة عن قتادة عن أنس بن مالك عن معاذ بن جبل أن
 رسول الله ﷺ قال : «مَنْ مات يشهد أن لا إله إلا الله ، وب محمد
 رسول الله صوف من فم رجل حنّ ، قال شعبة ثم سأل قتادة سمعته
 من سر ؟

۱۱۳۴۔ ہم سے عمرو بن علی نے اس کو سنا کہ حضرت قتادہ، انس بن مالک، حضرت معاذ بن
 جبل سے کہو کہ اللہ جل جلالہ نے فرمایا: جو شخص لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہے اور محمد رسول
 اللہ کے بتنی سے گواہی دے کر مرے، جنت میں داخل ہوگا۔
 خبر سے کہ میں نے قتادہ سے یہی سنا تھا پھر میں نے حضرت انس سے سنا۔

1135 - أخبرنا عمرو بن علي قال حدثنا يزيد بن ربيع .
 قال حدثنا سليمان التيمي . قال : حدثنا أنس بن . وذكروا أن النبي
 ﷺ قال معاذ بن جبل : «مَنْ لَمْ يَشْهَدْ بِشَيْءٍ مِنْ هَذِهِ حَتَّى
 لَا يُشْرَ الْأَسْرُ ؟ قال : لا ، يشككون»

۱۱۳۵۔ ہم سے عمرو بن علی نے اس کو سنا کہ یہ بھیجیں انہی پر بھیج دیا کہ جو سے کہیں خوش فہم نہ ہو کہ اس نے
 نہ کہو کہ اللہ جل جلالہ نے حضرت معاذ بن جبل سے کہے: جو شخص نہ تو اس سے گواہی دے کہ میں نے
 سے جنت ہے (حضرت مجاہدؒ نے) کہا، کیا میں لوگوں کو خوش فہم نہ کر دوں؟ آپ کے اصحاب
 نہیں الگ جہاد کر رہے تھے۔

1136 - أخبرنا رباح بن رزوق . قال حدثنا محمد بن علفه قال
 حدثنا يوسف بن حميد عن هلال عن جهمان بن كاهن قال حدثنا

لسجد فجلس بر شبح . قال حدثني معاذ بن جبل عن رسول الله
 ﷺ . ما من عبد عوف تشهد أن لا إله إلا الله وأني رسول الله يرجع
 دلت بر فب صدق إلا عمر الله لها . قلت أت سمعته من معاذ بن
 جبل . فكان القوم عتقوني (قال) لا تعفوه أنا سمعت دلت من معاذ
 بن جبل عن رسول الله ﷺ . فب لعصم من هـ ؟ قال هـ
 عبد الرحمن بن شرف

۱۱۳۶ - ہم سے زیادہیں الرب نے بواسطہ ابی حذیفہ بن اسلمہ بن جہل ایسا کیا کہ ہنسا بن
 کاہن نے کہا میں سمجھتا ہوں داخل ہوا تو ایک بڑے شخص کے پاس بیٹھ گیا، اُس نے کہا مجھ سے معاذ
 بن جبل نے میری بیعت کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص یہ گواہی دیتے ہوئے مر گیا، کہ
 اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں یہ گواہی اس نے چمکے دل سے دی
 تو اللہ تعالیٰ اُس کے گناہ معاف فرما دیں گے، میں نے کہا تم نے بواسطہ معاذ بن جبل رسول اللہ ﷺ
 سے کتنا ہے، تو گواہی دلوں نے مجھے ڈانٹا، اس نے کہا، اُسے روٹاؤ، میں نے یہ روایت
 بواسطہ معاذ بن جبل رسول اللہ ﷺ سے سنی، میں نے ان میں سے ایک شخص سے کہا، یہ
 کوئی ہے؟ انہوں نے کہا یہ حضرت عبد الرحمن بن شرف ہیں۔

1137 - أخبرنا عمرو بن علي قال حدثنا عبد الأعلى . قال
 حدثنا يونس عن حميد بن هلال عن جندب بن الكاهن . وكان أبوه
 كاهناً في الجاهلية

۱۱۳۷ - ہم سے عمرو بن علی نے بواسطہ عبد اللہ بن اسلمہ بن جہل، ہنسا بن کاہن، ان کا
 باپ جاہلیت کے زمانہ میں کاہن تھا۔

1138 - أخبرنا عمرو بن علي . قال حدثنا ابن أبي عدي عن
 عطاء الصواف . قال حدثني حميد بن هلال . قال حدثني جندب
 بن الكاهن العدوي . قال حدثنا حماد بن عبد الرحمن بن سواد ولا
 أمروه قال حدثنا معاذ بن جبل . قال قال رسول الله ﷺ . ما

عن الأرض من نوت لا تشرك بالله شيئاً تشهد أني رسول الله يرجع
 داكم إلى قلب موسى ألا عر ها هت أنت سمعته من معاد عظمي
 بقوم . عذل . دعوه فإنه لم يسي القول . سم أنا سمعته من معاد . رحم
 ت سمعته من رسول الله ﷺ [آ ح (٥)

۱۱۳۸۔ ہم سے عمرو بن علی نے واسطیٰ بن ابی عدی، جلیل بن ابی بکر
 کہہ بیان کی کہ میں ایک مجلس میں بیٹھا تھا جس میں حضرت جابر بن عبد اللہ
 بھی تھے۔ میں انہیں پوچھتا نہیں تھا، انہوں نے کہا، ہم سے معاذ بن جبل نے سب ان کی کہ
 رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، میں نے ان میں سے جو شخص بھی اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ
 کہنے کے لئے اللہ کی قسمیں سے یہ گواہی دیتے ہو گے کہ میں اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں اور چاہے
 قرآن کے گناہ صحت کر دیتے ہوں گے، میں نے کہا، آپ نے یہ حدیث حضرت معاذ سے
 سنی ہے، ان لوگوں نے مجھے ڈانٹا، انہوں نے کہا، اسے بھڑکاسنے کوئی بڑی بات نہیں کی
 ہاں میں نے یہ حدیث حضرت معاذ سے سنی ہے، اور اس نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے،

1139 أخبرنا عمرو بن علي قال حدثنا اس أبي عدي قال
 حدثنا حبيب بن الشهيد عن حماد بن حلال عن عطاء بن السكاك عن
 عبد . حماد بن سفيان عن معاذ بن جبل عن النبي ﷺ قال
 ۱۱۳۹۔ ہم سے عمرو بن علی نے واسطیٰ بن ابی عدی، جلیل بن ابی بکر، جابر بن
 عبد اللہ، جابر بن عبد اللہ بن عمر، حضرت معاذ بن جبل، جابر بن عبد اللہ، جابر بن عبد اللہ
 ذکر حدیث ابی عمرہ یہ

1140 أخبرنا حماد بن عمار قال أخبرنا عبد الله بن يحيى عن
 المبارك عن الأوزاعي قال: حدثني (٥٦٦٢هـ) المطلب بن حنبل
 عرومي قال حدثني عبد الرحمن بن أبي عذرة قال حدثني أبي قال
 كان مع رسول الله ﷺ في غزاة فأتاه الناس حفاة فاستأذنوا الناس
 رسول الله ﷺ في نحر بعض ظهرهم وقالوا سلما الله به مما رأى عمر

من الخطاب ان رسول الله ﷺ قد هم ان يادن لهم في عمر بعض طهرهم
 قل يا رسول الله كيف ما ادا عن نقيا الصو جيا رحلا ؟ ولكن
 رأيت يا رسول الله ان تدعو الناس نقايا اروادهم (تجسها) ثم تدعو الله
 في يدركه يد رسول الله ﷺ بأروادهم فجعل الناس ينجون بهي
 باخذ من الطعام وموق ذلك وكان أعلاهم من جاء بصاع من
 معهم رسول الله ﷺ ثم قام فدعا مائه الله ان يدعو (ثم دعا) ثم
 اجلسوا جميعهم وأمرهم ان ينجوا لما بقي في الخيش وعده لا مؤونه وبني
 منه فصاحت رسول الله ﷺ حتى مدت يوحده ثم قال أشهد ان لا
 اله الا الله وأشهد اني رسول الله لا يلقى الله (عند مؤمن مؤمن بها) الا
 حجة عنه النار يوم القيامة

اس سلسلہ کی روایت کا ذکر۔

۱۱۴۰۔ ہم سے میری اسرت واسطہ جانشین الہدک، اذاعی بطلب برخطب الخوی، الخ
 بن ابی مرثد بیان کیا کہ حضرت امیر المؤمنین علیؑ، ہم ایک غزوہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے،
 لگن کو حراک کی سخت قحط ہو گئی، لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے ساری کے کچھ جانور ذبح
 کر لی گاننت طلب کی اور انوں نے کہ، اللہ تعالیٰ میں انیس کے دیوہ و ستر یکس پہنچاتے
 ہیں، جب حضرت عمر بن الخطابؓ نے دیکھی کہ رسول اللہ ﷺ نے ساری کے کچھ جانوروں کے
 کھر کر لی گاننت چنے کا زارہ فرمایا، عرض کیا، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! ہذا کیا حال ہوگا جب
 ہم دشمن سے جنگ کے اور پیل ٹریں گے، لیکن نے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! اگر آپ مناسب
 سمجھیں، لوگوں کو ان کے بقایا قرشوں کے ساتھ جوش، قرشوں کو جمع فرمائیں، پھر اللہ تعالیٰ سے
 اس میں جنگ کی دعا فرمائیں، تو رسول اللہ ﷺ نے اُن کے قرشے سٹوائے، لوگوں نے
 فر شریع کر دیا یعنی کھالے کی ایک سب اس سے زیادہ، اور ان میں زیادہ سے زیادہ جو
 دیا، کچھ قرشوں کی ایک صرح دیا، رسول اللہ ﷺ نے اُسے جمع فرمایا، پھر آپ نے کھڑے ہو
 کر خیمہ اللہ تعالیٰ کو سٹو کر دعا فرمائی، پھر پھر کوئی اُن کے برحق کے دیا اور اُن سے فرمایا کہ ان میں

بھلا، اگر ان میں کوئی برائی ہو، تو اس پر جو جہنم لیا ہو، اور اتنی ہی برائی نکال لی۔ رسول اللہ ﷺ کہتے ہیں تک کہ آپ کے ہاتھ مہدک ظاہر ہو گئے، پھر آپ نے فرمایا:

”میرا گویا دنیا میں کہ اللہ تعالیٰ کے کوئی بندہ نہیں، میں کوئی بندہ نہیں، میں کوئی بندہ نہیں، میں کوئی بندہ نہیں“

سچ کہ میں ہی اللہ تعالیٰ بننے لگتا ہوں، یہاں تو اللہ تعالیٰ ہی ہے، میں تو اس کے لئے اللہ تعالیٰ سے محروم نہیں کے

ذکر عمرو بن سعید بن فضل لا إله إلا الله

1141 - أخبرنا أحمد بن عمرو بن السرح في حديثه عن ابن وهب قال أخبرني عمرو بن الحارث أن طارقاً ثيا السج حدثه عن أبي الهيثم عن أبي سعيد عن رسول الله ﷺ قال قال موسى يا رب عصي شئت أذكرك به وأذعوك به قال يا موسى لا إله إلا الله قال موسى يا رب كل عبدك يقول هدا قال قل لا إله إلا الله قل لا إله إلا الله يا رب (شيثاً) خصني به قال يا موسى يا رب أنت سموات سبع وسبعين عرش والأرض السبع في كفة ولا إله إلا الله في كفة قالت هي لا إله إلا الله.

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کی فضیلت میں حضرت البرہید کی روایت کا ذکر

۱۱۴۱۔ ہم سے احمد بن عمرو بن السرح نے اوسط عمرو بن اکمل، طارق، ابو الیثم بن بیان کی کہ حضرت البرہید نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا، اے میرے پروردگار! مجھے کوئی ایسی چیز دکھا، جس کے ساتھ میں آپ کی یادوں اور آپ کے احکام اللہ تعالیٰ نے فرمایا، اے موسیٰ، لَوْ اِلَهَ اِلَّا اللهُ، موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا، اے پروردگار! آپ کے تمام بندے یہ کہتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے منہ دیا، کہ لَوْ اِلَهَ اِلَّا اللهُ، موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا، لَوْ اِلَهَ اِلَّا اللهُ، میں تو ایسی چیز چاہتا ہوں جو آپ صریح میرے ساتھ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اگر ساتویں آسمان اور سچے سچے سراوان کی آبادی اور ساتویں زمینیں ایک

پیشے میں تو اللہ لا الہ الا اللہ ایک پیشے میں ہرگز تو لا الہ الا اللہ اُن کے ساتھ ہی رہا ہوگا :

(واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب والیہ المرجع والمآب)۔ ب ح

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب والیہ المرجع والمآب
 الحمد للہ رب العالمین اکر ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کا ترجمہ فرمادیا۔
 ربنا اغفر لی ولوالدینک ولا سائر الذین ولا سائر الذین ولا سائر الذین
 ومصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ محمد وعلی آلہ واصحابہ
 واتباعہم واتباعہم اجمعین۔ الیوم الدین۔

محرم اشرف گوہر انوار

۲ شعبان ۱۳۰۵ھ مطابق ۲۱ اگست ۱۹۸۸ء



تشریح رموز

الذکور فاروق حماد نے "عمل ایوم والذیلہ" کی موجودہ اشاعت کے متن میں چند نسخوں کے ساتھ نسخوں کے تفاوت بتھلی کو ظاہر کیا ہے جس کی تشریح ڈاکٹر مذکور نے خود اپنے ویب پر دی ہے۔ اس کا مختصر خاکہ قارئین کی سہولت کی خاطر پیش خدمت ہے :

رموز	تشریح
"۱"	اس سے مراد کتب ہذا کا وہ نسخہ ہے جس کو اصل قرار دے کر بنیاد و اشاعت بنایا گیا ہے۔ یہ نسخہ قاضی ابو الفضل عیاض التوفیقی ۱۲۷۲ھ کا ہے جو پڑائیہ علی ابی جی التوفیقی اسطیغ اور ابن لامر التوفیقی سند ہے اور اس کی تصحیح شیخ محمد عبد اللہ الحموی التوفیقی ۱۲۸۵ھ نے کی ہے یہ نسخہ خزانہ مالکیہ (شاہی کتب خانہ) ریاض دمشق میں ۱۹۵۲ء کے تحت محفوظ ہے۔
"ب"	اس سے مراد کتب ہذا کا وہ نسخہ ہے جو محمد بن عبد اللہ الحموی المالکی التوفیقی سند نے تصحیح کیا ہے۔ اور دمشق (شاہی) میں ہے۔ اس کے بڑے سائز کے کل ۱۱ صفحات ہیں۔
"ج"	اس سے مراد کتب ہذا کا وہ نسخہ ہے جو ۲۲ صفحات اور کچھ سطروں پر مشتمل ہے۔ ہر صفحہ میں ہدایک خط سے ۶۵ سے زیادہ سطریں ہیں۔ اس کا ترتیب بھی محمد بن عبد اللہ الحموی المالکی دمشق میں ہے۔

اِثَارُ السُّنَنِ

التَّعْلِيقُ الْحَسَنُ عَرَبِي

(درسی)

حَقِّقَةٌ وَصَحَّحَهَا

محمد اشرف گوہرانوالہ

عمدہ طباعت، خوب صورت و اثر پر وف اور مضبوط جلد

حدیث شریف کی معروف اور مستند کتاب

تألیف، علامہ محمد بن علی النیموی رحمہ اللہ علیہ

اور ترجمہ، اعراب، ماخذ، تخریج، مکتبہ اشرف گوہرانوالہ
پہلی بار اصل متن اور ترجمہ یکجا شائع ہو چکا ہے، طلباء اور عوام الناس
کی سہولت کے لیے اعراب لگا دیئے گئے ہیں، ترجمہ نہایت آسان
سلیس اردو اور عام فہم انداز میں کیا گیا ہے، ہر حدیث کا حوالہ مع باب
صفحہ درج کر دیا گیا ہے، ضروری اور اہم مقامات پر مختصر اور مفید حواشی
درج کیے گئے ہیں، دینی مدارس کے طلباء اور عوام الناس کے لیے
یکساں مفید ہے۔

عمدہ طباعت، خوب صورت و اثر پر وف اور مضبوط جلد

طابع و ناشر، مکتبہ حسنیہ قذافی روڈ، گنجاہک، گوہرانوالہ

کتاب الآثار (درسی)

تالیف

الامام الاعظم سید التابعین و راس المجتہدین ابی حنیفہ النعمان بن ثابت الکوفیؒ
(القرن ۱۵۰ھ)

روایہ

الامام الربانی ابی عبد اللہ محمد بن الحسن الشیبانیؒ (۱۳۲-۱۸۹ھ) عن المؤلف

صَحَّحَهُ حَقَّقَهُ
محمد اشرف گوہر نواز

(ترتیب)

امام عظیم ابو حنیفہ نعمان بن ثابت رضی اللہ عنہ (القرن ۱۵۰ھ) کی شہرہ آفاق لکچر

کتاب الآثار

روایہ

امام ربانی ابو عبد اللہ محمد بن حسن شیبانیؒ (۱۳۲-۱۸۹ھ)

اردو ترجمہ، اعراب، ماشیہ، تخریج

محمد اشرف گوہر نواز

آسان اور عام فہم اردو ترجمہ، عمدہ کتابت و طبعات، غرضت جلد
tooba-e-library.blogspot.com

المسوحه خواجه